(جملہ حقوق رجسٹری شدہ ہیں)

لوح نویس محمد یوسف

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ

الحمد لله علی احسانه که درین زمان میمنت اقتران کتاب فیض انتساب مسمّی به

گلزار مکہ معظمہ

نام تاریخی

شغل حج

سنہ ۱۳۴۱ھ

المعروف به

رہنمائے حج

از تصانیف لطیف ابو المنظور مولانا مولوی حاجی محمد دلپذیر صاحب مشہور شاعر پنجابی بھیروی

حسب فرمایش حافظ محمد امین مالک کتبخانہ نور السلیم شہر جہلم

نفعه الله تعالیٰ

در مطبع گوہر پرسیم پریس وطن بلڈنگ لاہور طبع شد

از شہر وزیر آباد

بار اوّل — جلد ۱۵/- — قیمت فی

فہرست مضامین کتاب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ حبیبہ الرحیم

مختصر ہدایت نامۂ سفرِ حج

برادرانِ عازمانِ حج السلام علیکم

آپ جب حج کیواسطے مصمم ارادہ کرلین - تو آپ کو بموجب ارشاد حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مَنْ اَرَادَ الْحَجَّ فَلْیُعَجِّلْ کے اوسی سال فرض حج کا ادا کرنا لازمی ہے ترجمہ حدیث شریف (جوکہ ارادہ کرلے حج کا پس چاہیئے کہ جلدی کرے - یعنی حج کے ادا کرنیمین آئندہ سال تک دیر نہ کرے - پس جب آپ اس سفر یا ظفر کیلیئے تیار ہوجاوین - تو پہلے اپنے جملہ خویش واقارب کو راضی کرین - اگر کسی اجنبی کیساتھ بھی کچھ آپ کی ناراضگی ہو - تو اوسے بھی جسطرح ہوسکے راضی کرنیکی کوشش کرین - اور اگر کسی کا کچھ حق آپ کے ذمہ ہو - تو اسکو ادا کرین - یا معافی لیں - اپنے والدین اور اولاد سے اجازت حاصل کرین - عین رخصت کے وقت دو رکعت نفل ادا کرکے اللہ کریم کی جناب سے دعا مانگین اور کچھ خیرات کرین - اپنی ضرورت کے مطابق جو جو چیزین ہمراہ لیجانی چاہین - لے جائیں لیکن گھر سے زیادہ بوجھ اوٹھانیسے بچین - کیونکہ خوردنی سامان وغیرہ کراچی یا بمبئی جس رستے آپ جانا چاہینگے - سب وہان سے مل جائیگا - نرخ کا کچھ تھوڑا ہی فرق ہوگا - البتہ روغن زرد و نمک اپنے وطن کا ساتھ لیجانا اچھا ہے - باقی ضروری چیزون کی تفصیل کتاب ہذا کے شروع شروع میں ہی درج کردی گئی ہے - ملاحظہ فرماویں!

سفر ریل

جب آپ گھر سے روانہ ہونگے - تو پہلے آپکو ریل گاڑی کا سفر طے کرنا ہوگا - اگر آپ ضلع شاہپور یا ضلع جھنگ یا ملتان کے باشندے ہیں - تو کراچی کے رستے جانے میں آپکا

اسکا قرین بمبئی کے راستہ سے تقریباً آدھا خرچ ہوگا - لاہور امرتسر وغیرہ کے باشندوں
حکم اسکے رستے جانا مفید ہے بمبئی و کراچی کی راہ میں وقت یکسان خرچ ہوتا ہے - ضلع
اناؤ پور والوں کے لئے دونوں طرف سے تین تین دن کا سفر ہے - بلکہ کچھ کم - بمبئی میں حجّاج
کیلئے مسافر خانے نہایت عمدہ باآرام کثرت سے بنے ہوئے ہیں - کراچی میں ایسے نہین - سفر میں اپنے ٹکٹون
کریاون سامانون کو خوب احتیاط سے زیر حفاظت رکھنا ہوگا - اگر آپ بمبئی کے رستے جانا چاہین
تو لاہور سے بمبئے میل گاڑی پر سوار ہونیکی کوشش کرین - اس بمبئے میل میں بھی تیسرے درجہ والے
مسافرون کیلئے صرف دو ہی ڈبے موجود ہوتے ہیں - ایک ڈبہ دہلی جاکر کاٹا جاتا ہے - اور
اُسکے سوارون کیلئے ایک اور ڈبہ دہلی سے جو لگایا جاتا ہے - اُس میں سوار ہونا پڑتا ہے
اور دوسرا ڈبہ بمبئی تک نہین کاٹا جاتا - اگر آپ اس ڈبہ میں سوار ہوسکیں - تو بمبئی تک
آرام سے چلے جاوینگے - نہ آپ کو راہ میں دوسرا ڈبہ بدلنا پڑیگا - نہ سامان اوتارنے
کا کھٹکا رہیگا - آرام سے بمبئی پہنچ جاوینگے -

بمبئی کے بہت اسٹیشن ہیں - جس اسٹیشن پر آپ اُترنا چاہئین - اُتر جائین - لیکن
اکثر حاجی اسٹیشن قلابہ پر جا اوترتے ہیں - اس اسٹیشن کے قریب ایک بھاری مسافر خانہ شہر سے
باہر ہے - جہان حاجی لوگ آرام کرتے ہیں - تمام اسٹیشنوں پر ٹانگے بگّی - گڈے وغیرہ موجود
ہوتے ہیں - اگر آپ کے پاس سامان بہت ہے - تو گڈے پر رکھکر آپ بھی اُس گڈے پر
سوار ہوکے جہان پہنچنا ہے - پہنچ جائین - اور اگر تھوڑا بوجھ ہے - جو ٹانگے والا رکھ سکتا ہے
تو ٹانگے پر رکھ کر سوار ہو جائین - جِس مُسافر خانہ یا مکان میں جانا چاہین - پہنچا دیویگا - اگر
شہر میں کسی واقف دوست کے پاس آپ جاکر اُترنا چاہین - تو بھی آپ کوچبان کو اوس بازار یا
محلہ کا پتہ بتلا دیوین - وہیں جاکر اُتار دیگا - اسٹیشن سے ایک برقی ٹرام یعنی چھوٹی گاڑی بھی
شہر کو جاتی ہے - اگر آپ کے پاس زیادہ بوجھ نہین - تو اُس ٹرام پر سوار ہوکے جِس بازار
میں جانا چاہیں - جا سکینگے - ٹکٹ فی کس صرف ایک آنہ لگیگا - مگر ہاتھ کے بوجھ سے زیادہ
اُس میں سامان رکھنے کی گنجایش نہیں ہوتی - اور نہ وہ رکھنے دیتے ہیں :-

ٹیکہ وغیرہ

جب آپ بمبئی یا کراچی میں اپنی حسب منشار ٹھکانا کر کے بآرام ہو جائینگے - تو پہلے آپ کو ایک پاس پورٹ لیکر ٹیکہ کرانا پڑیگا بمبئی کے مسافرخانوں ہی میں پاس پورٹ دینے والے اور ٹیکہ کرنیوالے موجود ہوتے ہیں - ٹیکہ کی کچھ تکلیف نہیں ہوتی بعض طبائع کو ٹیکہ کرانیکے بعد دوسرے تیسرے دِن خفیف سا بخار ہو جاتا ہے - اور ٹیکہ کے انگ اُبھر کر پکنے لگ جاتے ہیں - لیکن ہمکو خدا کے فضل سے نہ بخار ہوا تھا اور نہ انگ پکے تھے -

ٹکٹ جہاز

ٹیکہ کے بعد آپ کو ٹکٹ جہاز خریدنا ہوگا - ٹکٹوں کا انتظام بھی لبسا اوقات مسافرخانوں میں ہی ہو جایا کرتا ہے - قیمت ٹکٹ یعنی کرایہ جہاز ہمیشہ اور ہر سال یکساں نہیں ہوا کرتا - بلحاظ قلت وکثرت مسافران وتنگی وکشایش وقت بھی بعض اوقات کم وبیش کر دیا جاتا ہے - جب آپ ٹکٹ خرید لینگے - تو تاریخ روانگی جہاز سے آپ کو مطلع کیا جاویگا - کہ فلاں تاریخ فلاں جہاز روانہ ہوگا - ہر ایک جہاز کا اپنا اپنا نام علیحدہ ہوتا ہے - مثلاً جدّہ - ھمایون - اکبر - سیالدہ - وغیرہ وغیرہ - جس جہاز کا ٹکٹ آپ کو ملیگا - اُسکی تاریخ روانگی سے ایک یا دو دِن پہلے گھنٹی کے ذریعہ تمام شہر و مسافرخانوں میں حجاج کو ہشیار کیا جاویگا - اور سُنایا جاویگا - کہ کل یا پرسوں فلاں جہاز روانہ ہوگا - اُسکے سوار اپنے اپنے سامان جہاز میں جا کر رکھدیں - اور اپنے لیٹنے واسطے جگہ مقرر (دخل) کریں - اگر آپ یہ اعلان سُنکر روانگی سے پہلے ایک دِن اپنا سامان جہاز میں جا کر رکھ دینگے - اور چٹائی وغیرہ بچھا کر یا رسّی باندھکر اپنی جگہ مقرر کرا دینگے - تو روانگی کے دِن آسانی سے سوار ہو جاوینگے - سوار ہونیسے پیشتر جہاز میں سامان کے رکھ آنے میں نقصان کا خطرہ نہیں - البتہ نقدی وغیرہ کو ہر حالت میں اپنی زیر حفاظت رکھنا ہوگا -

جہاز میں تیسرے درجہ والے مسافروں کی خاطر بھی کئی ایک منزلیں تہ وبالا ہوتی ہیں - جس منزل میں جتنی جگہ آپ اپنا بستر بوریہ بچھا کر قبضہ کر آوینگے - وہ اخیر جہاز سے اترنے تک آپ کا ہی حق ہوگا اور آپ ہی اوسپر قابض رہینگے - بغیر آپ کی مرضی کے کوئی دوسرا مسافر اوسمیں نہ بیٹھ سکیگا نہ قابض ہوگا سوار ہونیکے بعد آپ جس منزل میں نیچے یا اوپر چلتے پھرتے رہینگے - کوئی ممانعت نہ ہوگی :-

بھوپارہ - روانگی کے دِن سوار ہونیسے پہلے شہر بمبئی سے باہر کنارۂ سمندر پر ایک بڑا عالیشان مکان ہے - جسکو بھوپارہ کہا جاتا ہے - وہاں پہنچکر آپ کو ڈاکٹری ملاحظہ کرانا ہوگا

بعد ملاحظہ آپ کے دائیں ہاتھ پر بطور سرٹیفکیٹ ایکٹین کا پترا باندھا جاویگا۔ جسکو جہاز میں سوار ہونیکے وقت دربان جہاز دیکھکر آپ کو سوار کر دینگے اور وہ پترا اُتار لینگے :۔

روانگی جہاز - جس وقت جہاز روانہ ہوتا ہے۔ تو تھوڑی دُور جاکر اکثر لوگوں کو چکر اور جی کا متلانا شروع ہو جاتا ہے۔ اور قے (الٹی) آنے لگ جاتی ہے کسیکو دو دن کسیکو چار دن کسیکو چھ دن تک بھی یہ حالت طاری رہتی ہے۔ اس حالت میں روٹی کھانیکو جی نہیں چاہتا تاہم کچھ نہ کچھ ہلکی غذا جیسے کہ چاول یا بسکٹ ولایتی جس وقت اشتہا محسوس ہو۔ تھوڑی مقدار میں کھا لیا کریں۔ پیٹ بھر کے کھانا اور خالی پیٹ رکھنا دونوں مضر ہیں۔ چائے۔ قہوہ۔ انار۔ اچار لیمون یا سبز لیمون نمکین۔ سوڈا واٹر۔ ایسی چیزوں کا استعمال انسداد قے کیلئے مُفید ثابت ہوا ہے۔ اسی طرح چلنے پھرنے سے ایک جگہ بیٹھے رہنا۔ اور بیٹھنے سے لیٹ جانے میں زیادہ تر آرام رہتا ہے۔ میرے تجربہ میں یہی نسخہ لیٹ جانیوالا سب سے زیادہ مُفید ثابت ہُوا ہے مجھے خُدا کے فضل سے ایک دفعہ بھی اُلٹی نہیں آئی تھی۔ چکر کے دنوں نماز بیٹھکر پڑھ لیا کریں۔ جہاز میں مچھلی کا گوشت کھانے میں پنجابی بھائیوں کو بدنی خارش پیدا ہونیکا خطرہ ہے۔ پرہیز کریں۔ اسی طرح سمندر کی کھاری پانی کیساتھ استنجا کرنیسے بچیں۔ خصیتین کیلئے نقصان دہ ہے۔ عموماً پھول کر گل جاتے ہیں۔

جہاز میں لکڑی اور میٹھے پانی کا انتظام سرکاری ہوتا ہے۔ یہ دونوں چیزیں آپکو ہر وقت مُفت ملا کرینگی۔ باقی سب ضروری چیزیں آپکے ساتھ ہونگی بعض کھانے پینے کی چیزیں جہاز میں بھی گران قیمت پر مل جاتی ہیں۔ مثلاً کچھ سبزی۔ فروٹ۔ برف۔ سوڈا واٹر۔ چائے پختہ۔ گوشت روٹی۔ ثابت بکرے۔ ہوٹل موجود ہوتے ہیں۔ پکی پکائی روٹی جس قسم کی آپ چاہیں۔ مل سکیگی

عدن - جب آپ کا جہاز ساحل عدن پر پہنچیگا۔ تو وہاں تھوڑی دیر ٹھیر کر سیدھا کامران کو جاویگا۔ اگر آپ اپنے وطن کیطرف خط بھیجنا چاہیں۔ تو عدن سے یہی انگریزی کارڈ لفافے لکھکر بھیج سکتے ہیں۔ جہاز میں ہی ڈاک لیجانیوالے عدن سے آجاتے ہیں جہاز سے اُترے ہُوئے پھر نہ انگریزی لفافے کام آئیں گے۔ نہ یہ مستی پیسے نہ دھاتی آنے وغیرہ چاندی کا انگریزی سکہ اور نوٹ سب عرب میں چل جاتے ہیں :۔

کامران وقرنطینہ - گو ہمارا جہاز بوجہ تنگی وقت کامران نہیں گیا تھا۔

لیکن اکثر جہاز کامران سے ہو کر جدہ کیطرف جایا کرتے ہیں۔ جب آپکا جہاز عدن سے روانہ ہو کر کامران پہنچیگا۔ تو وہاں اُتر کر ایک دو دن یا زیادہ بھی آپ کو قرنطینہ میں رہنا ہوگا۔ بغیر نقدی یا تھوڑی قدر خوردنی چیزوں کے باقی سامان آپ جہاز میں ہی چھوڑ جاوینگے۔ قرنطینہ میں آپکا غسل ہوگا۔ اور کپڑوں کو بھاپ دی جاویگی اور بس :-

یلملم میقات احرام۔ جب آپ کامران سے فراغت پاکر جہاز میں سوار ہونگے بعد جدہ کو روانہ ہونگے۔ تو راستہ میں پہاڑی یلملم کے مقابل پر جسکا ذکر آگے مفصل آئیگا آپ کو احرام باندھنیکیلئے کپتان جہاز کیطرف سے حکم سنایا جاویگا۔ وہاں سے احرام باندھکر تلبیہ کہتے ہوئے آپ حج میں داخل ہو جاوینگے احرام اور احکام حج آگے اصل کتاب میں مفصل درج ہیں :-

ساحل جدہ۔ پھر جب آپکا جہاز ساحل جدہ کے قریب پہنچیگا۔ تو تخمیناً دو تین میل کا فاصلہ کنارۂ سمندر آنیسے پہلے آپ کو جہاز سے معہ سامان وغیرہ اوتار کر چھوٹی کشتیوں میں جن کو ہوڑیاں کہا جاتا ہے۔ سوار کر دیا جاویگا۔ پھر وہ کشتیبان ایک مکان پر لیجاکر جو کہ سمندر کے بیچ میں ہی قرنطینہ کے نام سے نیا تیار کیا گیا ہے۔ اوتار دینگے۔ گو ہمکو اِس جگہ پر بھی حکمت الٰہی سے نہیں اُترنا پڑا تھا۔ لیکن باقی سب مسافروں کو عموماً اِس جگہ ایک رات دن یا کم وبیش کیلئے ضرور اُترنا پڑتا ہے۔ پھر وہاں سے انہی کشتیوں پر آپکو سوار کرکے ساحل جدہ پر اُتار دینگے۔ ساحلِ جدّہ پر مختلف اطراف کے مسافروں کیلئے مختلف دروازے ہیں۔ جن میں سے ایک دروازہ بمبئی کراچی والے مسافروں کیواسطے بھی علیحدہ موجود ہے اُس دروازہ سے آپ کو کچھ داخلہ دیکر گذرنا پڑیگا۔ دروازہ سے گذرتے ہی آگے معلموں کے وکیل وغیرہ موجود ہونگے۔ جو ہر ایک مسافر حاجی سے پکار پکار کر پوچھتے ہونگے کہ کون معلم کون معلم۔ پس جس معلم کا آپ نام بتلاوینگے۔ اوسی معلم کا وکیل یا منشی آپ کے ہمراہ ہو کر آپ کا سامان وغیرہ رہڑیوں پر رکھا کے اپنے ساتھ لیجاویگا۔ اور اپنے مکان میں جاکر آپکو اوتاریگا جو کرایہ مکان فی کس مقرر ہوگا۔ آپ سے وصول کر لیا جاویگا۔ قلیوں کی اُجرت یا رہڑی والون کی جو آپ کا سامان اوٹھاکر مکان پر پہنچا دینگے۔ اُن کو دلوائی جاویگی !

انتظام سواری مکہ معظمہ - جدّہ سے مکہ معظمہ جانیکے واسطے اونٹ یا کھوتے کی سواری جو آپ کو مطلوب ہوگی معلمون کے ذریعہ بھی مل جاویگی - اور ویسے خود بخود بھی لیکن معلمون کے ذریعے آسانی رہیگی - رقم تو معلم بھی معقول خرچ کرا دیتے ہیں - لیکن بوجہ ناواقفی وکثرت ہجوم حجاج کئی طرح کے آرام بھی ہوتے ہیں - اگر آپ اونٹ کی سواری کرینگے - تو دو آدمیوں کے لئے ایک اونٹ کافی ہے - خواہ اوسپر **شبری** رکھ لیں یا **شغدف** - شبری تقریباً چار پانچ روپیہ میں مل جاویگی - اور شغدف بارہ چودہ روپیہ کو - شبری یا شغدف جتنی زیادہ قیمت کی آپ خریدینگے - اچھی اور پختہ ہوگی - شبری اور شغدف اور اُنکے سائبان وغیرہ آپ کو اپنی گرہ سے خریدنے پڑینگے - ان کے ساتھ اونٹ والے کا کچھ تعلق نہ ہوگا - خواہ سفر طے کرنیکے بعد آپ اُن کو فروخت کر ڈالیں - یا مُفت کسیکو دیدیں - نیز یاد رہے کہ بعض اوقات بعض معلم یا اونکے وکیل وغیرہ اپنی چالاکی سے زیادہ رقم بھی چارج کر لیتے ہیں - جسکا علاج بغیر اپنی احتیاط اور ہُشیاری کے نہیں -

جدّہ سے مکہ معظمہ کوئی تیس میل کے قریب ہے - کھوتے کا سوار ایک رات میں بھی پہنچ جاتا ہے - لیکن اُسکا کرایہ زیادہ ہوتا ہے - اور بغیر اُس سامان کے جو کہ کھرجی میں آسکے نہیں رکھا جا سکتا - اونٹ کا سوار دُوسرے دِن پہنچ جاتا ہے - جس اونٹ پر شبری ہو اُس شبری کے نیچے دونوں طرف تین من کے قریب بوجھ رکھ لیا جاتا ہے - مگر شغدف کے نیچے نہیں - شغدف والے سوار کو سامان کیلئے کوئی اور بندوبست کرنا پڑتا ہے -

سفر مکہ معظمہ یا مدینہ منوّرہ میں جب آپ اونٹ پر سوار ہونگے - تو جسقدر اپنے اونٹ والے بدوی کو روٹی وغیرہ سے خوش رکھینگے - اُسی قدر وہ آپ کو آرام سے لے جاویگا - ورنہ سخت تکلیف میں رہیں گے - جدّہ اور مکہ معظمہ کا درمیانی راستہ چنداں خطرناک نہیں - جب آپ مکہ مکرمہ میں پہونچ جاوینگے - تو وہی جدّے والا مُعلم یا وکیل آپ کے ساتھ ہوگا - رہائش کیلئے مکان وغیرہ وہ خود مقررہ کرایہ پر لے دیگا آپ کو کچھ تکلیف نہ کرنی پڑیگی - مکہ مکرمہ میں پہنچتے ہی آپ کو پہلا طواف بیت اللہ شریف کا کرنا ہوگا - بعد اُسکے آٹھویں تاریخ ماہ ذوالحجہ تک آپ مکہ شریف میں قیام پذیر رہینگے

اور نفلی طواف جس وقت چاہیں۔ کرتے رہیں۔ دیدارِ پُر انوار بیتُ اللہ شریف کے لُطف اُٹھائیں
نماز پنجگانہ مسجد الحرام میں ادا کریں۔ ہر وقت ذکر شغل و دُعاؤں میں مصروف رہیں اور
جنایات سے بچیں۔ زیارت گاہوں کی سیر کریں۔ نوین رات ذوالحج کی
منیٰ میں جا رہیں۔ اور علی الصباح منیٰ سے چل کر عرفات میں جا کر قیام کریں۔ اور
جُملہ مناسک حج جو کہ بالتفصیل و ترتیب وار کتاب ہذا میں درج کر دئے گئے ہیں۔ ادا
کریں۔ اگر آپ حج سے پہلے مدینہ منورہ نہیں گئے۔ تو بعد فراغتِ حج ضرور جائیں

زیارت پُر بشارت روضۂ مطہرہ رسُولِ مقبول صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سُنّت ہے

والسّلام علیٰ مَنْ قالَ
مَنْ اَرادَ الحجّ فلیُعجّل

والسّلام علیٰ من اتبع الہدیٰ

خادمُ الحُجّاج محمّد دلپذیر بھیروی عفی عنہ

لوح نویس محمد اسحاق

وللہ علی الناس حج البیت من استطاع الیہ سبیلا

الحج اشہر معلومات

الحمد للہ علی احسانہ کہ زین ہمت فرقان کتاب فیض انتساب مسمی بہ

گلزار مکہ معظمہ

نام تاریخی

المعروف بہ

شغل حج

سنہ ۱۳۲۱

رہنمائے حج

از تصانیف
لطیف ابو المنظور مولینا مولوی حاجی محمد دلپذیر صاحب مشہور شاعر پنجابی
بھیروی

حسب فرمایش حافظ محمد امین مالک کتب خانہ نور السلیم تاجر کتب شہر جہلم نفعہ اللہ تعالی

در مطبع گوا ہیرو سٹیم پریس وطن بلڈنگ لاہور باہتمام ملک فیروز الدین طبع شد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدٰینَا لِھٰذَا وَمَا کُنَّا لِنَھْتَدِیَ لَوْلَآ اَنْ ھَدٰینَا اللّٰہُ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ط وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی اَفْضَلِ الرُّسُلِ وَخَاتَمِ النَّبِیّٖنَ مَعَ جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ اَجْمَعِیْنَ

سب تعریفاں سبھی صفتاں سبھے حمد ثنائیں — سبھے شکر ہمیشہ لایق پاک خداوند تائیں

کیا اُس مالک ساڈے اوپر کرم کمال کمایا — سوہنا راہ ہدایت والا سانوں آپ وِکھایا

جیکر آپ خداوند سانوں نہ ایہ راہ وکھاندا — باجھ ہدایت ایسے رستے کون اساتھیں جاندا

بیشک سچ رسول خدا دے طرف اساڈی آئے — جنہاں سانوں جنت دُولے رستے آن وکھائے

لکھ صلوتاں لکھ سلاماں لکھ دُرود دُعائیں — سنے تمام رسولاں نبیاں سرور عالم تائیں

آل ازواجاں یار اصحاباں جملہ تابعداراں — وانگ بہاراں لیل نہاراں برسن رحمت باراں

وَالشُّکْرُ لِمَنْ وَفَّقَنَا لِحَجِّ بَیْتِہِ الْحَرَامِ الَّذِیْ بِبَکَّۃَ مُبٰرَکًا وَّھُدًی لِّلْعٰلَمِیْنَ فِیْہِ اٰیٰتٌ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰھِیْمَ وَمَنْ دَخَلَہٗ کَانَ اٰمِنًا وَلِلّٰہِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْہِ سَبِیْلًا ط وَمَنْ کَفَرَ فَاِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ۵

پھر لکھ شکر ہمیشہ اُوسدا جِسدی رحمت عالی — بخشی جس توفیق اسانوں حج گذارن والی

حرمت والے گھر اپنے دا جا دیدار کرائیا — ساری دُنیا نالوں جسنوں اوّل رب بنائیا

بہت مبارک مکے اندر عالی شان گھرانہ — سرجیا ساری دُنیا کارن رب ہدایت خانہ

ظاہر روشن جسدے اندر خاص نشان حقانی — ابراہیم خلیل اللہ دا پاک مقام نورانی

ایڈ محابا اُس کوٹھے دا خالق پاک بنایا — وچ امان الٰہی آیا جو اُسدے وچ آیا

تے خاص رضا الٰہی کارن ہویا فرض ربانا — لوکاں اُپر بیت اللہ دا حج گذارن جانا

حج مبارک بیت اللہ دا ہویا فرض تنہانوں — پوری طاقت راہ سفر دی حاصل ہوئی جنہانوں

جو کوئی اوتھیں منکر ہویا رب نوں بے پرواہی — کل دُنیا دیاں بندگیاں تھیں بے پرواہ الٰہی

فرضیت حج

ہر قسماں دی طاقت ہووے جس بندے نوں بھائی
آون جاون خرچ کرایہ راہ دا امن ضروری
مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْہِ سَبِیْلًا پاک خدا فرماوے
راہ دی طاقت دا ایہ معنی تینوں آکھ سنائیں
بھاویں پیر پیادہ ہووے بھاویں کرکے سواری
رستے اندر امن ہووے نہ بندش ہووے کائی
اوستھیں پچھے صحت ہووے بدنی طاقت پاوے
اتنا خرچ ہووے جی کڈے سفر تمام سکھالا
نالے واپس آون توڑی گھر خرچہ دے جاوے
آون جاون خرچ کرایہ ہووے راہ سفر دا
اپنا خرچ تے گھر اپنے دا ہووے جدوں آمادہ
عاجز ہو کر ٹبر نگروں پھرے نہ دھکے کھاندا
جد موجود ہوون ایہ شرطاں جویں آکھ سنایا
اتنی طاقت حاصل ہووے جس بندے نوں بھائی
مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْہِ سَبِیْلًا جو رب حکم سنایا
کرے ارادہ حج کرن دا جس دم مومن کوئی
فَلْیَتَعَجَّلْ پس اوہ جلدی حج بجا لیاوے
قادر ہو کر دیر نہ گھتے سال اگاندے تائیں
یا پھر حج ارادہ اسدا شیطاں فسخ کراوے
یا پھر سال اگاندے تائیں ہووے فوت نمانا
چنگے کم وچہ دیر نہ پائیے جدوں ارادہ تھیوے
اوسدے اُتے حج فریضہ ہے فرمان خدائی
بدنی مالی ہر قسماں دی طاقت ہووے پوری
جنوں طاقت ایہدی ہووے حج کرن اوہ جاوے
پوری طاقت پہنچن سندی ہووے جس دے تائیں
کافی خرچ سفر دا ہووے تا اوہ کرے تیاری
پہلی شرط ایہو جی ہووے رستے وچہ صفائی
گھر وچہ خرچ آمادہ ہووے قرض نہ مول اُٹھاوے
ریل جہاز کرایہ وافر خرچ سواری والا
ٹبر بھکھا مرے نہ اسدا جد تک واپس آوے
جتنی طاقت پاکے جاوے خیر خیرات کردا
تا اوہ حج کرے جو ویلے ہووے ہتھ کشادہ
کرے سوال نہ آپ کسینوں اوہ جے پھرا کاندا
تا پھر حج گذارن اوجب کارن مومن بھایا
پس تحقیق اوس حج کرن دی بیشک طاقت پائی
پس اوہ ایسی مومن اپر بیشک صادق آیا
جلدی حج کرے اوہ جا کے خبر حدیثوں ہوئی
اوسے سال کرے حج جا کے جد کوئی قصد اُٹھاوے
مت کوئی طاقت زائل ہووے جاوے مالی زائیں
یا کوئی ہور مصیبت پاکے ہار دلیلوں جاوے
فَلْیَتَعَجَّلْ اسے خاطر کہے رسول ربانا
مت اوہ ویلا ہتھ نہ آوے جیکر دیر کچھیوے

حج اُپر جو قادر ہو کے پھر نہ حج گذارے — مرسی موت یہوداں والی کہیا نبی پیارے

حدیث شریف

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَلَكَ زَادًا وَرَاحِلَةً تُبَلِّغُهُ إِلَى بَيْتِ اللّٰهِ وَلَمْ يَحُجَّ فَلَا عَلَيْهِ أَنْ يَمُوتَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا الخ

حضرت شاہ علی اسد اللہ بوطالب اجایا — کرے بیان حدیث نبی جو وچ مشکوۃ لیایا
حضرت کہیا خرچ سفر دا جو مالک ہو جاوے — نالے ملے سواری اوسنوں جو مکے پہنچاوے
جو حج دے سامان تمامی ہووس کول سارے — پھر اوہ حج گذاری ناہیں جیکر ہوندی چارے
پس ایہ بات نہ لائق اوسنوں کہیا نبی حقانی — ایہ جو مرے یہودی ہو کے یا ہو کے نصرانی
یعنی جو کوئی ہوندی چارے حج ادا نہیں کردا — مردا موت یہوداں والی جیویں یہودی مردا
یا پھر موت نصارا والی لیکر ایتھوں جاوے — وچ اسلام طریقے کامل اوسنوں موت نہ آوے
اینویں ہور حدیث مبارک بوامامہ لیایا — صلی اللہ علیہ وسلم پاک نبی فرمایا

مَنْ لَمْ يَمْنَعْهُ مِنَ الْحَجِّ حَاجَةٌ ظَاهِرَةٌ أَوْ سُلْطَانٌ جَائِرٌ أَوْ مَرَضٌ حَابِسٌ فَمَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ فَلْيَمُتْ إِنْ شَاءَ يَهُودِيًّا وَإِنْ شَاءَ نَصْرَانِيًّا ۔ رواہ الترمذی

جسنوں حج تھیں وڈی ناہیں ظاہر حاجت کوئی — یا جابر سلطان دی ہی طرفوں نہیں کاوٹ ہوئی
یا کوئی سخت بیماری ایسی اسدے پیش نہ آوے — جھڑی جان ڈیگاوے اوسنوں گھر وچ بنھ بہاوے
ایہناں عذراں وچوں کوئی عذر نہ لاحق تھیوے — پھر اوہ حج گذارے ناہیں موت پیالہ پیوے
حضرت کہیا اوس بندے دی جھوٹھی زندگانی — چاہے مرے یہودی ہو کے یا ہو کے نصرانی
یعنی اوہ اسلامی موتوں ہو گیا بے اعتبارا — موت یہود نصاری والی لے مردا ہتھیارا
دین اسلام مطابق جسدا خاتمہ ہووے ناہیں — ایسے خطرے والی موتوں بچے رب پناہیں
ہوندے چارے مومن بھائیو حجوں ہو نہ خالی — کرے نصیب نہ رب کسینوں موت یہوداں والی
اینویں موت نصاری دی تھیں خالق پاک بچاوے — شالا ہر کوئی دنیا اتوں مسلم ہو کر جاوے

معنی لفظ حج

حج دا معنی قصد ارادت بدی طرف تیاری
دلوں ارادہ نیک کماندا بدیاں تھیں بیزاری

کرکے قصد خدا دی گھر دا حرم زمین وچ جانا
پکڑ وسیلہ بیت اللہ دا عجز نیاز کمانا

مکے پہونچ خداوندا گی تن من حاضر کرنا
اسمٰعیل پیارے وانگوں سر قربانی دھرنا

پچھلے عیب گناہاں کولوں سچا تائب ہونا
اگوں کرنی ترک گناہوں نال تضرع رونا

کرنیاں ترک خدائے دے راہ وچ سبھ لذتاں نفسانی
رکھنا یاد ایہ سبق ہمیشہ وچ اپنی زندگانی

دوجا معنی حج کرندا جھگڑا ابھی فرماون
حاجی جھگڑا کرنیوالا عارف لوک بتاون

نال نفس دے جھگڑا کردا حاجی مرد ربانا
جو کجھ نفس کرانا چاہیں او وہ نہیں کمانا

نفس کہے آرام آسائش بیٹھ گھرانوچ پاواں
حاجی آکھے سفر قبولاں تے تکلیف اُٹھاواں

نفس کہے وچ پیساں وطناں ہو جاں ہاں اُڈاندے
حاجی نکل چلے پردیسیں چھوڑ آرام گھراندے

نفس کہے ہن ماناں گھر وچ بستر پلنگ سرہانے
حاجی آکھے فرش زمین دا سیج اساڈی بھانے

نفس کہے کھا چرب نوالے گوشت حلوہ زردا
حاجی آکھے ہن توں کجھ دن ایہ ہوجا نہیں کردا

نفس کہے آماں گھرانوچ سوہنیاں ٹھنڈیاں چھاواں
حاجی آکھے چل پہاڑیں ڈھیاں وچ رلاواں

نفس کہے تک سبزہ زاراں ہو جاں باغ بہاری
حاجی آکھے ریت تھلاندی مینوں بہت پیاری

نفس کہے پی ٹھنڈے پانی سوڈیاں برفاں والے
حاجی آکھے زمزم کھارا مینوں شہد پیالے

نفس کہے آپہن پوشاکاں جامے زینت کیتے
حاجی آکھے کافی مینوں دو کپڑے ان سیتے

نفس کہے کر غسل حجامت مل عطر خوشبویاں
حاجی آکھے حجدے اندر منع حضوراں ہویاں

نفس کہے بن مرد بہادر کھیڈ شکار جواناں
حاجی آکھے توبہ توبہ کیوں جھلاں جرماناں

نفس کہے آ حق حلالوں صحبت عیش اُڈاواں
حاجی آکھے میں اس کم دے نیڑے مول نہ جاواں

نفس کہے کجھ رنگ زبانوں کاہنوں پھیرن چپیتا
حاجی آکھے ہر بکواسوں منع خدا نے کیتا

نفس کہے آ لڑئے بھڑئے کڈھ بخار اندر دا
حاجی آکھے نال کسے دے میں ایہ کم نہیں کردا

نفس کہے میں جو کجھ آکھاں من لے جو مناواں
حاجی آکھے نفس مناکے میں خدا نوں پاواں

قصہ کوتاہ جو جو باتاں نفس شریر مناندا
حج دنا نوچہ حاجی اُسدا الٹ کریندا جاندا

جو کجھ منع خُدا فرمایا حج دنا نوچہ کرناں
جیکوی حاجی کرے اونہاں تھیں پوی کفّہ بھرناں

ایسے خاطر حاجی تائیں حاجی آکھیا جاندا
ربدے امر بناں وہ نہیں کوئی خواہش نفس مناندا

جو کجھ لذتاں نفس ڈھو ڈھیندا حاجی نہیں منیندا
ہر گل دے وچہ مخالف ہو کر اُسدا الٹ کریندا

ایسے گل نوں جھگڑا آکھن اُلٹ نفسدا کرناں
ایہو جہاد خُدادے راہ وچہ نال نفسدے لڑناں

ایہو مطلب حج کرندا پھڑنیاں نیک ادائیں
راہ مولادے تابع کرناں نفس کمینے تائیں

اصلیت حج

حج اصل وچہ مومن کارن ہے اک قربِ حقانی
حضرت ابراہیم نبی دا طور طریق نشانی

اوسے تھیں ایہ دنیا اندر سنت ہوئی جاری
اہل اسلاماں اُتے جسنوں فرض کیتا رب باری

اوسے دی تصدیق بتیت سارے پاک خدا فرمایا!
اوسے جاگ وچہ نام اساڈا مسلمان ٹھہرایا

اَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ حکم ہویا اوسکارن
سد بولا توں لوکاں تائیں آکے حج گذارن

اوسے پہلوں حج مناسک سبھ ادا فرمائے
اوسے طور برابر پورے سانوں کرنے آئے

جو جو کم کیتا اوسے جگہ ابراہیم پیارے
اوہ کم اہل اسلاماں اُتے واجب ہو گئے سارے

جنھاں گلاں تھیں پایا اُسنے درجہ قرب حضوری
اونہاں گلاں دا کرنا سانوں واجب امر ضروری

جس گلوں رب بخشی اوسنوں شان مراتب عالی
اوہو تابعداری اوسدی سانوں رب سکھالی

جو جو طور طریقے سارے ربدے ملن والے
کرکے حج مبارک اندر ابراہیم وکھالے

اصل اندر ایہ سالانہ کی جاکی میلا بھرناں
ہے یادگار خلیل نبی دی حج مبارک کرناں

سبھ قوماں وچہ سالوں کچھ روز وڈا اک آوے
جد یو وچہ بزرگ کسے دی خوشی منائی جاوے

ابراہیم بھی باپ اساڈا بہت بزرگ پیارا
وچہ قرآن اَبِیْکُمْ جسنوں کہندا سر جنہارا

دو جا جدوں کسیدا پورا سال ختم آ تھیوے
ہے اک روز مقرر جسنوں وڈا روز گنیوے

کُل کچہریاں محکمیاں نوچہ لتے دفتر تحصیلاں
وڈے دن دی عزت پاروں کر دیون تعطیلاں

مومناں اندر بھی حج مہینے سال ختم ہو جاندا
اگوں سال نویں دی آمد خالق پاک وکھاندا

تاہیں حج مقرر ہویا وچ ذوالحج مہینے
عزت کیتی وڈے دن دی ابراہیم نبی نے

اہل اسلاماں کارن ایہوں وڈا ٹھیرایا
یَوْمَ الْحَجِّ الْاَکْبَر جنوں پاک خدا فرمایا

بڑی خوشی ایہ وڈے دن دی بل حاضر ہوناں
وانگ غلاماں عاجز ہو کے پیش حضور کھلوناں

نال نیازاں مولا اگے کرنیاں عرض دعائیں
کریں مبارک سال آئندہ سانوں یارب سائیں

پچھلا سال اساڈا فضلوں خیریں تدہ لنگھایا
بہتر کریں اساڈے حق وچ اگلا سال خدایا

چھوڑ وطن گھر بار پیارے خویش قبیلے سارے
پا فراغت ہر جنجالوں آ ڈگے دربارے

کر تعطیلاں کموں کاجوں در تیرے پر آئے
پکڑ وسیلہ گھر تیرے دا آن سوال سنائے

کریں معاف اساڈے پچھلے عیب قصور خطائیں
اگوں چنگی عمل کرائیں نابد کار بنائیں -

یارب تیرے رستے اندر جو تکلیفاں پایاں
دیویں بدلہ نیک انہاں دا سبھے کریں سوکھالیاں

ضایع کریں نہ محنت ساڈی بخشیں اجر سوائے
جویں خلیل پیارے اُتے تدھ احسان کمائے

ایہ حج دی تعلیم اسانوں ہے اسلام سکھائی
اِستھیں ودھ کے وڈی راہ دی ہور نہ عزت کائی

خاص رضا الٰہی اندر ساریاں عزتاں آیاں
جیکر مولا راضی ہویا سبھے خوشیاں پایاں

ہوگئی حج مقبول جناب ساڈی گریہ زاری
وڈی دن دی ساڈے کارن ایہو فضیلت بھاری

اسے خاطر کیتا جاندا ایہ جلسہ سالانہ
راضی ہووے ساڈے اُتے خالق پاک توانا

تازہ رہے خلیل نبی دی سنت سال بسالی
بیشک ایہو عرض تمامی حج گذارن والی

جویں خلیل پیارے اُسنوں وڈا روز منایا
اوہا نمونہ نگروں سانوں قایم کرنا آیا

حضرت ابراہیم پیارے جو بنیاد جمائی
سال بسال ہمیشہ اوہو تازہ کرنی آئی

ایہو کجھ اصلیت حج دی جویں دسی تینوں
اِستھیں ودھ تفصیل کرندی لوڑ نہیں کجھ بینوں

آداب سفرِ حج

جسویلے کوئی حج کرندا دل وچ کرے ارادہ
قادر ہووے دیر نہ پاوے ہووے ترت امادہ

جیکر ماپیو زندہ ہووے راضی کرے تنہانوں
باجھ اجازت جاوے ناہیں کر کے رنج انہانوں

جیکر حج گذارن کولوں ماپیو روک ہٹاوے
فرض خدا دا ادا کرن تھیں لوچہ بخشش پاوے

تا اُس حکم اہناندا اندر کرے نہ فرمانداری
جیکوئی ہور ناراضگی ہووے ماپیو تھیں بخشاوے
ایپر ایڈ نکرماں ماپیو ورلا ہوگ کتھائیں
میلے اتے تماشے سُوں کدی نہ روک ہٹایا
شکر گذاری وی ایہ موقعہ آندا ذات خدائی
لائق سی جو بیٹو کارن کردے نیک دُعائیں
شکر الحمد اساڈا بیٹا حج گذارن چلیا
لکھ لکھ شکر کریندے ربدا جس ایہ روز وکھایا
ہتھوں احمق جاہل مائی پھردی منہ سُجائی
بیٹا نام خدادی گنھے منتاں لکھ کریندا
بیٹا راضی کرنے کارن ترلے کرے بتیرے
بیٹا آکھے اماں ماں بخش اجازت مینوں
ایسا احمق اُو ماپیو ورلا ہوگ کبیندا
ایپر سچے مومن مسلم ماپے ہون جنہاندے
ہوندی چاہے حج کرن تھیں ہرگز نہیں موڑیندے
ہاں البتہ ماپیو جیکر بہت ضعیف ہو جاون
جیکوئی بھی خدمتوالا ہووے نہیں اوہناندا
جو نہ اتنی طاقت ہووے خادم رکھن والی
آپ اہناندا خادم بنکے خدمت ٹہل کماوے
ماپیو نال احسان کمانا ہے فرمان ربانا
او تصدیق بھی خویش قبیلے جو سب بھیناں بھائی
اینویں ہو جو دوست دشمن بھی جو ہمسائے
ویر عناد تکبر سارے دلتھیں دور ہٹاوے

جسد یوچہ ناراض ہو جاوے پاک خداوند باری
جس حیلے اوہ راضی ہوون راضی کر کے جاوے
نیک کماں تھیں وک ہٹاوے جو فرزند انتائیں
جاں او حج گذارن چلیا ماپیو کلمل آیا
مُور کھ ماپیاں جان سیاپہ گھروچہ پھوڑی مائی
راضی ہو کر خوشی خوشائیں ٹورن چاہیں جائیں
وچہ حیاتی فرض خدا دا سر اُتارن چلیا
شالہ صحیح سلامت ساتوں میلیں موڑ خدایا
شالہ حج نصیب ہووی دیندا باپ وہ مائی
ماپیو حج گذارن کارن نہیں اجازت دیندا
پیو آکھے آمر جا کعبیوں آکھے لگ جا میرے
ماں کہیں ہیں بتی دھاراں کدی نہ بخشاں تینوں
سانگوں دھگی وچہ سینے جسنوں فرض بیدا
فرضوں تارک کرتا انوں گھروچہ نہیں بہاندے
نال خوشی دے راضی ہو کے ترت اجازت دیندے
ہو معذور جتھوں تک اُسنوں حکم نہ اوہ فرماون
خادم چھوڑ و نجے جو بکر وں مت ہی کماندا
مائی باپ ضعیفانتائیں چھوڑ نہ جاوے خالی
جدوں خدا ایہ عذر گواوے حج گذارن جاوے
بہت مقدم اتہاں دُوں ہاں نُوں راضی کر کے جانا
نال اُہناندے کر کے جاوے پوری صلح صفائی
ہوون جو ناراض اُہناں نوں راضی کر کے جائے
ہو کر صاف غریب نماناں مولیٰ دے ول جاوے

رکھو نہیں لیہیئے اندر نفسانیت کائی — اپنا آپ ونجا کے جاوے تا پاوے بھلیائی
محض رضا الٰہی کارن جاوے اوس ٹکانے — حاجی نام سداون اللہ دوں لوچیہہ ہم نہ آنے
جیکر حق کسے دا ہووے اسدے ذمہ کوئی — دیوے یا بخشاوے اوتھیں جیوں ہووے دلجوئی
رہوے وچہ نہ مار لیجاوے اینویں حق کسے دا — چوری مالوں حج گذارن ایہ نہیں حکم ربیدا
کرے نصیحت گھر دے اندر اہل عیالاں تائیں — فرمانداری رب سچیدی کدی بھولائی ناہیں
کردے رہنا بندگی ربدی شرک نہ ہرگز کرنا — گندی مجلس کولوں بچنا بہت خدا تھیں ڈرنا
ہر حالت وچہ عجز نیازوں صبر تے شکر کمانا — اوچا ہو کرناں کسے دے نہیں فساد مچانا
جسویلے پھر گھر دیوچوں رخصت ہوون لگے — ساز وضو دو نفل گذارے برکت ہوس اگے
ٹرن لگے دو نام کرے دعائیں جو حضرت فرمایان — جھڑیاں حق سفر دے آیاں لکھ دکھاواں بھایان

سفر کی دعائیں

بسم اللہ توکلت علی اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ

کراں توکل اللہ اُپر لے کے نام ربانان — اوسے دی طاقت مینوں وچہ حج کراناں
اُوسے تھیں ہن اہ سفر دی منگاں مدد یاری — سب توفیقاں دیون والا اوہا خالق باری

اللّٰھم انا نسئلک فی سفرنا ھذا البر والتقوٰی ومن العمل ما ترضٰی

یا اللہ ہن منگاں تیں تھیں سفر اندر بھلیائی — تقوٰی اتے نکوئی مینوں کریں نصیب الٰہی
بخشیں عمل رضائی دے مینوں یا ربائیں — جس کمے توں راضی ہوویں اوہا کم کرائیں

اللّٰھم ھون علینا سفرنا ھذا واطولنا بعدہ

کر آسان اساڈے اُپر یا رب سفر اساڈا — محض توکل تیرے اُپر چایا پندھ وڈا ڈا
آپے بخشیں طاقت ساہنوں آپے کریں نبیڑے — دور دوراڈا پیندھ اساڈا فضلوں کر دنیڑے

اللّٰھم انت الصاحب فی السفر والخلیفۃ فی الاھل

یارب توہاں سنگی میرا اندر ایس سفر دے — توہاں آپ خلیفہ ہوویں وچ اساڈے گھر دے
توہاں آپ حفاظت والا ہوویں پچھے میرے — اہل عیال تے مال وغیرہ سب حوالے تیرے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَاٰبَۃِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ

منگاں گھر اپناہ تیری ہیں یارب جاں توں سائیں — سفر دیاں تکلیفاں کولوں ہینوں آپ بچائیں
دئیں پناہ ہر سختی کولوں ہر منزل ہر جائی — برا نظارہ بری کھالی پیش نہ آوے کائی
جد پرتاں تاں سوہنا ہو کے پرتاں اہل عیالیں — مالاں اہل عیالاں اندر نہ کوئی نقص وکھالیں
ایہو دعائیں کردا کردا ہووے گھروں روانہ — یارب میرا گھر میر یدیا سب تینوں خصمانہ
خیریں نال لیجائیں ہینوں بھی خیریں پہنچائیں — کر کے پاک گناہاں کولوں مڑ خیریں پرتائیں
رستے وچ گناہاں کولوں ورو تائب تھیوے — گیاں لافاں جھگڑیاں کولوں سب پرہیز کچیوے
غیبت کرنے مول کسیدی نہ کجھ کسے ستاوے — سارے جوش ہٹھو باتاں چھوڑ گھر یوچہ جاوے
جیکر رہیا اگی وانگوں بیفرمان ربا تاں — اندر خفا نہ ہووے تا پھر حج کرن کی جانا
نال رفیقاں سنگت والیاں کھدا دوں جوری — کھڑے کم دہ کر جاندا حج بکواس نہ چھوڑی
سارے کم خبیثاں والی راہ وچہ گیا کریندا — حاجی نام سدادن کارن تاہنگاں اجے رکھیندا
حج ایہو جو دل اپنے دی بہلوں کرے صفائی — باجھ صفائیوں حج کرندی مول نہ حاجت کائی
جتھوں نیک نہ سٹے دتھیں آکڑ تے مغروری — رسمی حج دکھاے والا کد پاوے منظوری
جیکر اندر صاف نہ کیتا مکے اٹھ سدہایا — ہرگز کسے نہ لیکھے آیا سچ کسے فرمایا

مکے گیاں نہ جھگڑا مکے جے نہ دلوں موکائیے
گنگا نہاتیاں پاپ نہ جھڑدے جے سو ٹبھیاں لائیے

بس میاں جو حج کرندی سچی نیت تیری — ہو جا عاجز دلوں بجانوں ایہو نصیحت میری
لائق ہے اس رستے اندر بہت درود پڑھیوے — استغفار درود شریفوں کدی نہ غافل تھیوے
جتنے کم فضول تمامی تے بیہودہ باتاں — سبے نفیل چھوڑ پڑہے تسبیحاں تکبیراں صلواتاں
جھگڑا کرنے نال کسے نہ کوئی فسق کماوے — جیکر عورت نال ہووے تا شہوت ہتھ نہ لاوے
صحبت بوسہ بازی دا لطف اٹھاوے ناہیں — سبھ نفسانی لذتاں کولوں منگو بہت پناہیں
ترک جماع احراموں پہلے استحباب ایہا ئی — بعد احراموں ترک جماع دی فرض خدا فرمائی

آیت شریف فَمَن فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ

یعنی جو کوئی اپنے اُپر حج فرض ٹھہراوے — رغبت کرے نہ عورت دے وَل نہ کوئی فسق کماوے
جھگڑا جھیڑا نال کسے دے ہرگز کرے نہ کوئی — بعد احرام ہووے اُنہاں گلاں دی ترک فریضہ ہوئی
جو پرہیز نہ کرے انہاں تھیں سُن کر حکم شہانہ — اگے چل دساں گا تینوں جو پوندا جرمانہ
ایہہ ہیں ادب سفر دے تینوں ایتھے کھول سنائے — حاجی نوں احراموں پہلی جو جو کرنے آئے
رکھے ہر دا ہیا تاں کولوں اپنا آپ سچائی — تا جو وِچ احرام نہ اوتھیں غلطی ہووے کائی
جو کم کرے بیگانہ اپنا اینویں وسنوں جانے — ہے ایہہ سب خدا دی خاطر ہوں خیال نہ آنے
سنگیاں نال احسان مروت جو کجھ اوہ وِچ کرسی — اُسدا اجر خدا تھیں پاسی ویہیں جہانیں ترسی
منگے نہیں وہاندیکولوں اُجرت تے مزدوری — ہو جاوے قربان خدا تھیں تا پاوے منظوری
جتنی مدت رہنا ہووے اندر سفر اودائیں — اُتنا خرچ خوراک وغیرہ نال اپنے لے جائیں
بلکہ کجھ زیادہ اُس تھیں ہووے خرچ چنگیرا — متکے روز زیادہ لگن خرچ نہ مکے تیرا

عازمان حج کیلئے ضروری سامان و ہدایات

اٹھسو نقد روپیہ ہووے ہک ہا بندیہ ابھائی — پورا کرنے ہر اک نا اسنوں بہت سہولت آئی
عام غریباں لوکاں کارن ہے ایہہ خرچ میانہ — وڈیاں لوکاں بادشاہاں ہوندا خرچ شہانہ
مکہ اتے مدینہ دونویں اِس قسموں ہو جاون — تھوڑیاں رقماں والے عاجز جا کر پچھوتاون
چھسو نال بھی اکثر عاجز ڈھٹے کم چلاندے — ایتھے بندن نرخ تمامی مہنگے ہوندے جاندے
جتنی رقم زیادہ ہووے اتنا سکھ زیادہ — بہت آرام رہیگا جیکر کرسی خرچ کشادہ
چنگا کھاوے چنگا پیوے چنگی کرے سواری — ناقص کھانا گندا پانا لے آوے بیماری
نوٹ روپئے پونڈاں مُہران سب اگے چل جاون — پار جہازوں آنے پیسے ہرگز کم نہ آون
بہتر ہے جے نوٹ زیادہ نال اپنے لے جاوے — چاندی دا پرچون بھی ہووے جو رستے کم آوے
جلدی چھ روپئے توڑا کے لینے پون ہلالے — چلن جو پرچونی پیسے عرب ولایت والے

باقی جو جو چیزاں گھر تھیں نال لیجانیاں آیاں
آٹا چاول دال وغیرہ روغن زرد پیارے
کالیاں مرچاں سونف جوائن لونگ تے لاچیاں نالے
پہنن والے کپڑے جہڑے سمجھو نال ضروری
بہتر ہے جے خاکی کپڑے ہوون بدن دوالے
کول ہووے مسواک مصلیٰ لوٹا وضو والا
کوئی کتاب حدیث فقہ دی اپنے نال اٹھاوے
خاص کتاب ہووے اک کوئی حج مسائل والی
ویکھے حج مناسک استھیں وقت ضرورت بھائی
کاغذ قلم دوات سیاہی اپنے ساتھ رکھیوے
کنگھی شیشہ ہور سلائی صابن سرمہ دانی
سوئی دھاگہ نال ہووے کجھ چھتار تا کالا
چھتری سایہ بان چٹائی دری چھاونوالی
جیکر سایہ بان نہ ہووے چھوٹا وڈا کوئی
چھتری کو ناڑی تے کھٹ رسہ ڈول تے رسا نالے
پانی دا مشکیزہ ہووے اٹھاں تے کم آوے
چاہ قہوہ تے کھنڈ وغیرہ بھی سفری چاہ دانی
دودھ دے ڈبے چاہ دی خاطر بھی کجھ بسکٹ وی لے
ایہ جو چیزاں آکھ سنایاں حج نا گھروں اٹھاوے
اینویں ہور ضروری چیزاں جو جو لوڑ پچھانے
بہتر ہے جے ایسی رتی ہووے گھروں روانہ
وچ لباس کہ آرام ہووے جو لنگھ جہاز وں جاکے
جیکر اتھے روزاں پہلوں فرصت پاوے ناہیں

جدا جدا تفصیل انہاندی کھول سناواں بھایاں
نمک لاہوری مرچاں وسّل ہور مسالے سارے
برتن کھان پیون والے ہور پکاون والے
دتن جوڑی نال رکھے کجھ مشک عنبر کستوری
عورت نوں سلوار ضروری رکھے سفر وچالے
چھوٹی اک حمایل جس تے منزل پڑھی سکھالا
کرے مطالعہ مسئلے ویکھے جدوں ضرورت پاوے
جس تھیں اوس نوں پڑھیاں ہوویاں آوے سمجھ سکھالی
جوین پنجابی بھایاں کارن ہن اہ موج بنائی
لکھنا خط پوے جس ویلے سنگیاں نت ڈھیوے
لوشن زنک دوا آکھیں انہت ضروری جانی
موٹا سوا موٹا دھاگہ بوریاں سیون والا
چھوٹا جیہا سرہانہ ہووے وچھی روندار رکھالی
چادر دو ڈہی چھان کرندی بہت ضروری ہووے
قینچی استرا ہور بہیرن رچھ حجامت والے
وچ جہاز کنستر پیپا بہت مدد فرماوے
چلھا چمٹا کول ہووے تا بہت رہی آسانی
وچ جہاز اساں نوں اہناں بہت آرام دکھالے
ڈوکر انجن پائپوں جس تھیں کوئی جاوے
لیکے نال ٹرے جو دتن حاجی مرد سیانے
ہووے جس دن سمندر اندر امن کنوں طوفانالی
وچ مدینیا وچ تکے چار رمضان لنگھاوے
جدوں ٹرے پھر اللہ راکھا حافظ سعد اساں آمین

وچ جہازاں اکثی آوے اکثر لوکاں تائیں
نمبو اتے اچار نمبو دا دلنوں فرحت دیندا
جسو یلے دل کچا ہووے یا سر چکر کھاوے
یا جو ہور دوائی ایسی دسے کوئی سیانا
اکثر لوکانوں لگ جاون دست نباہی والے
اٹھیں پاہر بن کھانا رکھیں چنگیاں چیزاں کھاوے
کہن سیانے دیس اپنے دی مٹی نال رکھیوے
پانی لاگ تے بدہضمی دیاں جو جو ہور دوائیاں
ہاں سفوف حجاج اساں نوں نظر کتابوں آئی

لیکر یک تی دانی پہلوں اپنے پاس ٹکائیں
ہو انار فروٹ وغیرہ ہر کوئی نال رکھیندا
نمبو نمک لگا کر چوسے یا لمان پئے جاوے
کوشش نال تیار کرا کے ساتھ اوسنوں لیجانا
پانی لاگ تے بدہضمی تھیں ہیضہ رنگ وکھالے
مچھی گوشت کولوں بچے گھر کے ہتھاں ہی جاوے
پانی وچ ملا کر پیوے پانی لاگ نہ تھیوے
پچھ طبیب کسی تھیں اوہ بھی نال اٹھاون آیاں
بہت مفید اوہ بدہضمی نوں خود میں بھی ازمائی

سفوف حجاج

تولہ سونف اتے چھ ماسے پودنہ ہووے بھائی
ماسے دس زرشک ہووے تے تنتی بھی چھ ماسے
تولہ نصف کچور جو کچری ہو جو چھوٹی لاچی
دارچینی بھی چار ماسے لیکر وچ گھتیوے
پوست ہلیلہ زرد تے نالے پوست آملہ والا
چار چار ماسے ایہہ سب چارے چیزاں ڈالے
دس رتیاں ست پودنہ ہووے جو اسد یوچ پاوے
باجھ ایہناں تھیں ہور بھی چیزاں دسن لوک سیانے
سب چیزاں دے نال برابر دو لی کھنڈ رلاوے
ڈبے وچ پا کے رکھو نال حفاظت پوری
جسو یلے بدہضمی والی شروع شکایت تھیوے
پنج چھ ماسے پھکی ہووے شربت ورتن تولے

اٹھ ماسے گلسرخ تے مصطگی چھ ماسے فرمائی
بالہ مشک بھی چار اک ماسے سمجھن نال قیاسے
ماسے اٹھ ملائیں اسوچ اساں کتابوں واچی
ماسے دس ملا یا جاوے عود جو خام سداوے
پوست ہلیلہ پاوے نالے ہور ہلیلہ کالا
سنبل طیب ہووے چھ ماسے کہیا حکمت والے
یاراں رتیاں ست جوائن لیکہ وچ ملاوے
ایہہ اساں بنایا ایہو ہو گئے فضل ربانے
جتنی چاہے اسے وزنوں خوب سفوف بناوے
بوتل وچ پودینہ دی شربت ہووے نال ضروری
کھانے بعد کو ایہہ پھکی اونوں شربت پیوے
ہاں چھٹا کی پانی ہووے اس وچ شربت گھولے

شربت نال لوے اوہ پھکی لیکر نام ربانان
انشاء اللہ بہت شتابی بدہضمی لین جانان

شام صبح بھی اگے پچھے جس ویلے دل چاہے
ماسہ ماسہ رہی چھکیندا اسکا لیندی لاہے

قبض کشا انگریزی گولیاں بھی کونین فولادی
لکھو نال سفر دے اندر آوے کم زیادی

بھی وچ کوئین بازاروں گولیاں نال لیجاوے
امرت دھار دی اک شیشی لوڑ پیاں کم آوے

پیپرمنٹ وغیرہ جو جو فرحت بخش دوائیاں
قدر بقدر تمامی چیزاں بہت ضروری آیاں

سفر اندر جو ایسی چیزوں لوڑ کدی پے جاوے
وقت ضرورت کوئی نہ دیوے ہر کوئی دور ہٹاوے

پتھر نالوں سخت ہو جاوے ہر کوئی خویش پرایا
کجھ نہ منگیاں دیندا کوئی آپ اساں آزمایا

تولہ روغن زرد اساںنوں لوڑ پیا اک جائی
کتنے سنگیاں کولوں منگیا کسے نہ دتا بھائی

آخر تن میلاں تھیں شہروں روغن مل لیاندا
باجھ نصیبا اپڑ سکیندا کوئی نہیں رحم کماندا

جتنی چیز زیادہ کوئی نال اپنے لیجاوے
اوہا اوسنوں عملاں وانگوں رستے وچ کم آوے

اسے خاطر مڑ مڑ تینوں میں کردا تاکیداں
تھوڑا خرچ نہ لیکر جائیں تاکریں تون عیداں

لماں سفر مشکل پینڈا دس خرچ گھنیرے
جتنی چیز زیادہ کھڑسیں کم آویگی تیرے

اوس منزل وچ سب چیزاں ہندی بہت ضروری ہوئی
پیسے باجھوں ہرگز اوتھے گل نہ سندا کوئی

اپنے یار دوست جیہڑے ہوون سنگ گھر اندے
نفسو نفسی کوں تہانوں بھیڑ پیاں تن جاندے

ٹھیک نمونہ محشر والا ڈٹھا اس سفر دا
عرفے دا میدان برابر ہے میدان حشر دا

جیونکر اپنی عملاں باجھوں نامیں کسے چھوڑانا
اینویں خرچوں باجھ برابر حج گذارن جانا

ہوکسیدا آس نہ رکھیں باجھوں فرات خدائی
او گنہار پیر جیہانوں ہور امید نہ کائی

رسمی حج

رہ پوندا اک حج گذارن اتھوں ہیوں خالی
بجاوین تول طاقت ہو سکے پہنچن والی

ویکھو ڈٹھا اک دو جنوں اٹھ بھجن گھر باروں
تھوڑا بہت وباجی قرضہ چک لیا بازاروں

ایہ اوہ بے برکت پیسہ کتھوں تک اپڑاوے
چک تیک نہ پورا ہو وارے اوتھے رک جاوے

ہمتا تون بمبئی کراچی خرچ مساں پہنچاندا
اگوں کوئی نہ واقف بندا نہ کوئی ہٹے جاندا

اُو دھراں آ کر حج کر ندی مُہلت نیڑے ہوئی
سدھری سدھری ٹُر گھراں تھیں باکی ہار پچھلاندے
گلی گلی تے جنے کھنے نوں ٹوہندے پھرن نمانے

اِٹکیاں باجھ جہازاں اُپر چڑھن نہ دیندا کوئی
ایہ پن اوہ ہار پچھلاندا ناہیں پار لنگھاندے
خرچوں تنگ اسیں کُجھ ساتوں بخشو نام ربانے

وقت نماز مسیتاں اندر جا کے آخر تاون
پڑھن نہ دیہن نماز کسینوں کرن سوال اکاون

جیکر نال سوال کسے دا ادا نہ اوتھے ڈھُکا
چور بازار اندر وِک جاسی جو اسدا ال چُکا
کلّے وانگ مسیتی اندر رہے نماناں بھکا
رہو ٹُریندا آسوں پاسوں کون مٹھاہاں چُھکا
اوتھوں نکل مسافر خانے وِچ کسے نوں لُکا
جیکر اوتھوں بچ رہیا تا ہور کتے ول داناں
آکھ سلام علیکم اُسنوں رو کر حال سنایا
کِن کے خرچ سفر دا پورا گھر تھیں نال لیاندا
ستیاں تھوں لئی کسے میری تِنّی روپیاں والی
اوے شرم سوال کرن تھیں کسنوں حال سناوا
اِل گئی قسمت نال اساں نوں لتیں فیق پرانے
اینویں جنے کھنے دے اگے ایہ فریب بناون
ہے محتاجی بڑی خرابی سبھ کرتوت کراوے
رب نبی دے حکموں باہر جہڑا کم کچھیوے
پوری طاقت وِلیاں اُپر حج فریضہ آئیا
اُپر غالب شوق الٰہی ہووے دلوں جہاں نُوں ل
یا پھر جو کوئی رستے اندر سچ مچ لُٹیا جاوے
فضلوں کرکے وسیلے پیدا آپ خداوند سائیں

جتی کپڑا جو ہتھ آوے مُول نہ چھوڑن اُکا
اڈی تھاہی مسجد جوں ہیں کیوں جاواں سُکا
جاوے لگ نشانے او ڑ اتنکوی میرا اُٹکا
ایہہ کجھ نہ نبیاں اوتھے نا مانک نہ گُھکا
جیکر ہو گیا قید اوتھائیں سب سیاپا مکا
اگوں رہ اچنمیا کوئی واقفکار پورا ناں
ہیں بے قسمت بھی اِتواری حج گذارن آیا
بھڑی اگوں تقدیر ربانی کجھ نہ کہیا جاندا
ہو گیا ہیں بے خرچ نماناں ایتھوں ہیوں خالی
نہ اگے نہ پچھے جوگا ہن میں کتول جاواں
ہووے تاں کجھ چندہ مینوں کر دیہو نام ربانے
جو بے خرچ گھراں تھیں جاون اینویں دھکے کھاون
چوری ٹھگی لُٹ خیانت سارے منہ چکھاون
بے فرمانی کرنے بدلا ایہو حالت تھیوے
ایسیاں حج کسینوں کرنا نہیں خدا فرمائیا
جہاں نوں خرچ نہ ہووے پلّے کجھ نہیں خوف تنہاں نوں
ایسیاں نوں کاں دیوے رب صاحب آپ سبب بناوے
کرنا ہے سوال نہ کدھرے مُول وہناندیاں ایں

جو کم طاقت رہو رہسی وڈن اُٹھ دھکانے
بڈھے تے کمزور جائے بہلے خرچ نہ کوئی
وقت جوانی حج نہ کیتا جاں کجھ طاقت آہی
نال ہلاکت مندی جالیں خرچ جہاز بناون
جھڑے امن سلامت خیریں اُترن وچ جہازوں
کرن سلوک پیار جویں اوہ ذاتی اتے صفاتی
ہوون خرچ جہناں دے پلے لگن وچ نکالنے
نہ کوئی پچھے حال نہ کوئی شفقت نال بولائے
جھڑی پچھلی رس کس آہی لئی نچوڑ مسلماں
جس ویلے پھر ہتھے حاجی بدّاں دے وس پوندے
اوڈھا نوالی دکھ ستاون بدّوی دکھ ستاندے
کر پورا ساماں سفر دا جوڑ دے گھر بار وں
نہیں تاں جو بے خرچے حاجی تھوڑیاں قیمتاں والے
بعضے لوگ نہ سرفے کارن بہاڑے اٹھ کریندے
ہیٹھوں سخت زمین پتھر دی کڈھی اگ اوڈے
جدّے تھیں تلکے تائیں اندر ایس سفر دے
اجے مدینے نالوں ہتا ہے ایہ سفر سکھالا
دوچہ وچ کئی لوٹیرے حاجی نظری آئے میتوں
بھلا چنگا مال کسے دا جے کجھ نظری آوے
ہالک حاجی پھیرے ڈھونڈ ھیندا لُٹ لیاوے باشاں
مر جاوے جے کدی وہاندا سنگی ساتھی کوئی
ایسے حاجیاں کولوں شالا ہوئے رب پناہیں
سن ہیں انہاں بزرگاں نوں اک گل سناواں تینوں

کی کجھ دساں جیونکر اگے ہوون خراب نمانے
حاجی نام سداون کارن بڑی محبت ہوئی
وچہ بڈھاپے چایا آ کے پھڑ تقدیر الٰہی
ویکھن جدّوں جہازی لہراں تے وچ مر جاون
اگوں ہی معلم حاضر ڈاڈھے عجز نیاز وں
سارا حال دسیا تینوں جیکر رہی حیاتی
رہندے وچ گلیاں اندر جو بے خرچ نمانے
مر جاون کئی حاجی اینویں بھکھے تے ترہائے
دسی خون نہ چھوڑن جھڑیاں رب چھوڑ جلبان
اوسو پچھتاون شالا کدی نہ اتول اوندے
رل مل سارے لٹن اوتے کمراں بدّھی آندے
ہوون پار انہاں دے بیڑے رحمت فضل غفاروں
کجھ نہ پچھو حال انہاں دا جیوں ہوون بیچارے
پیر پیادہ بھر تھاہو کے جند اتھائیں نیندے
اتوں سورج سخر آیا دُسّے غضب دی سارا
کئی وچارے ایہں ڈھٹھے تڑف تڑف کے مردے
پھر بھی پیدل ہار سیندا رستہ جنگل والا
بدّاں تھیں دو حال انہاں دا کی ہیں دساں تینوں
کرن غریب اوہ ٹھگی وانگوں ہتھ جدّوں بیچارے
حاجی جیب وچوں نہ کڈھن جے سو کرے بلا شاں
جو کوئی چیز امانت اس دی غبن تمامی ہوئی
اگوں پچھوں کدی کسے دے مٹھے لگن تاہیں
جیونکر اک خدا دے بندے ذکر سنایا مینوں

حکایت حاجی صاحب

سی آئی اک نابینی عورت عاجز بڈھی مائی
آیا کوئی اُوچکا اُتوں حاجی مرد ربانا
لوک دسن اہ بڈھی عاجز حاجی حاجی کر دی
سنکر بہت تعجب ہویا کہندا اوسدے تائیں
توں نابینی اکھیں دچوں نظر نہ آوے تینوں
بڈھی کہیا حاجیاں پاجھوں سن دے حاجی مردا
جسویلے تدھ سر میرے تھیں چادر پکڑ اُتاری
ہے کوئی حاجی مرد خدا دا جس ایہ چادر لاہی
کرکے حج تساڈے لوچہ فخر ایہو لیے جاندے
اسے تھیں ہیں حاجی کرکے لوک بولایا تینوں
بہت ہویا شرمندہ حاجی سن اپنا مونہہ کالا
ایہ سب حج فریب بازی نے دہوون دے لوک اوہناندے
کردے پھرن خلائق اندر خود اپنی مشہوری
سنکر لوک دلیوچہ جانن ایہ واقف ہر گلدے
جسویلے آپورا پورا سنگ اوہناندا پھڑیا
اسے خاطر حجوں خالی سال نہ جاوے کوئی

چادر نویں دوالے لیکے بیٹھی سی اک جائی
ماریا جھٹ تے چادر اُسدی لیکر نس سدہانا
نالے جاویں چادر میری کر ایسی بیدردی
لے بڈھی ایہ چادر اپنی پر ایہ گل سنائیں
حاجی کرکے تدہ دلیوں کوئی پچھا تامینوں
ایسے ظلم غریباں اوتے ہور نہ کوئی کردا
ہوگیا دلوں یقین اسانوں نال بیدی یاری
حاجیاں پاجھوں ہور کسینوں ایہ گل سجدی ناہی
بس ہن آئین بہشتی ہوگئی جو کجھ پھیراں کمائیے
تہیں تا تیرے حج کرندی خبر نہ کائی مینوں
ڈٹھیا چادر اوسیویلے چادر لاہنے والا
جی تساں حج گذارن تا بھی گندہ کینوں نہیں جاندے
ایہ ہن حج اساڈا استوال آس کرے سب پوری
ہوسی بہت آرام اسانوں سنگ وہناندے رکدے
تیشے وچوں نگوں گیا چھلیندا جو کوئی قابو چڑھیا
مڑ مڑ ملکے جاون والی کھیڈ بنائی ہوئی

جے چا کرے قبول آلہی رحمت فضل کمالوں
بہتر ہکو حج نذیرا لکھاں حجاں نالوں

حج اوہا جو باجھ سوالوں نال محبت کریئے
عیب قصور جو چھوٹے وڈے بھی ناجائز باتاں
وچہ حدیثاں فخر مبارک پاک نبی فرماون

پلے ہوئے خرچ کشادہ حق بیگانیوں ڈریئے
سب تھیں اپنا آپ بچائیے تا پائیے درجاتاں
یمنی لوک زمانے اگلے حج کرن جدآون

بیلے خرچ نہ جھن کوئی اینویں اُٹھ سدھانے
کہن اسیں متوکل ربدا پر توکل جاندے
تکے وچ آلوکاں تائیں کردے تنگ سوالوں
تا ایہ آیت نازل ہوئی قادر جل جلالوں

وَتَزَوَّدُوا فَاِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْویٰ

یعنی حج کرو تا بنھڑو توشہ راہ سفردا
بہتر توشہ تقوی والا حکم الٰہی کردا
توشے کنوں مراد جو اپنا نال خرچ لیجاؤ
کرو سوال نہ لوکاں تائیں کرکے تنگ اکاؤ
تقوی کنوں مراد جو ہووے خرچ حق حلالوں
شک شبہ دا دخل نہ جسوچ ہووے ہک ردالوں
طیب پاک کمائی وچوں ہوون پیسے سارے
جنہاں نوں خرچے کھاوے جاکے حج گذارے
سُودی تے ناجائز پیسہ مول نہ ہووے کوئی
نا کجھ کرے سوال کسینوں کس جیونکر ہوئی
دُوجا معنی تقوے والا ایہہ بھی ایتھے آوے
ہر گل اندر ڈرے خدا تھیں بہت پرہیز کماوے
کجھ تکلیف نہ رستے اندر دیوے مول کسینوں
ہر کم اندر حاضر ناظر جانے پاک ربے نوں
ہر اک رفثوں ہر اک فسقوں ہر اک جنگ جدالوں
کرے کنارہ ہر برائیوں ڈر کے جل جلالوں
دُور کرے سبہ دلدے وچوں جو کوئی بات فضولی
ہو کر صاف خدا ول جاوے تا پاوے مقبولی
اَج زمانے حج کرندی لوکاں رسم بنائی
ہک ٹریا مرد وچ تیجے مگرے گیتی دھائی
نا کجھ طاقت بدنی ہوندی نا کجھ طاقت مالی
بڈھیاں بڈھی اوٹھ سدھاون ہتھوں پلیوں خالی
ریس ریسی حج کرن نوں دوڑن اُٹھ نساواں
جانون حج گذارن چلی ہیں کیوں مول نہ جانواں
تا بوا تے شریفاں بی بی حج گذارن چلیاں
نگروں اُٹھ گھسیٹو جھنڈو سنگ اُنہاندے لیاں
نہ کوئی محرم سنگی انہاں نہ سامان سفردا
جاہل احمق ٹولے نالدے اج کرن نوں مردا
جو کجھ رستے اندر جاکے ہوسی حال اُنہاندا
موقعہ اُپر سناساں تینوں میں نہیں اجے سناندا
بنیدر حج گذارن جاوے ہک عورت مستورہ
دو نہ مرد اندا خرچ اُٹھاوے تا ہوویگا پورا
بھاکر محرم نال لیجاوے ہوسی تد دل سوکھلی
نہیں تاں اینویں دھکے کھاوے ستر گواون چلی
خرچوں خالی مرد نہ جاوے بن درویش سوالی
محرم باجھ نہ جاوے کوئی عورت پردے والی
جو احکام خدا فرمائے سبہ تے عمل کمانا
فرضوں تارک ہو کر جانا ایہ نہیں حکم ربانا

۴- جاول وغیرہ یہ سب زمینی نام ہیں ۱۲ مصنف رح

پڑھن نماز نہ رکھن روزے ستر شرم نہ کوئی
نیچوں قیتی جو فرض خدا دا دلوں بھلایا ہوئیا
کئی ہزاراں حاجی ہنویں ڈٹھے دھکے کھاندے
واہ او حاجی پاجی مردا واہ او رسمی حجا
جہڑی عورت سبھ فرضاں دی عامل ہووے پوری
پچھیا کجھ زنانیاں ہکدن پاک رسول غفور نوں
حضرت کہیا کجھ نہیں حاجت نہ ایہ حکم اساڈا
جے سامان میسر ہوون حج کرندے سارے
جنہاں زنانیاں طاقت ہووے بھی ہووے سرمایہ
میں نہیں کہندا مول کسینوں حج نہ کریو کوئی
جنہاں او پر حج فریضہ جے اوہ نہیں کریندے
رب پناہ دیوے اس موتوں شالا انج نہ مریئے

مرد بیگانے ویکھن کارن آخر آئی ہوئی
ویکھو ویکھی حج کرن دا موسل آیا ہوئیا
رستے وچ نمازاں جہڑے گگل کیتی جاندے
کد ہووے منظوری لایق ایسا حج کوچجا
وانگ **جہاد** برابر اوسدا حج مبارک نوری
کراں جہاد اسیں بھی جیکر ہووے حکم حضور دا
حج گزارو بیت اللہ دا ایہو جہاد تساڈا
عورت چاہے مرد ہووے اوہ حج ضرور گذارے
کرنا حج جہاد اوہناندا پاک نبی فرمایا
ایہہ شرط جو طاقت والی بہت ضروری ہوئی
موت یہود نصاریٰ والی جیونکر آپ سنہریندے
اوٹھ کے چل **نذیر** فقیرا حج شتابی کریئے

تیاری دلپذیر

آکا فی ہستانی تینوں لے سیر کرائیے
کالا لکھ گناہواں والا لے چلیئے سرکارے
سر پیراں تک کالا نیلا بھریا نال گناہاں
وڈا کریم دوارہ اوسدا جو اوتھے ونج روندا
اوس دربار الٰہی اندر ہرگز تھوڑ نہ کائی
میں بھی قید گناہاں اندر بہت قضیئے جالے
کیا پرواہ جی بخشے فضلوں میرے جیہا مولا
برکت حرم شریف نبی دی کرم کرے رب عالی
بخشش دیوے سبھ غلطی پچھلی جو کجھ میتھوں ہوئی

اکھیں قدم بناکے ونویں شہر مکے نوں جائیے
متکے شرم کریمی یاروں کالک رب اُتارے
رحمت والا زمزم اُسدا دھومسٹے کلوا کالا
دیندا رب معافی اوسنوں پاک گناہوں ہوندا
کئی ہزاراں قیدی وتھوں لے لے اوتھوں رہائی
کجھ نہیں دور خدا تھیں جے اوہ فضلوں آپ نکالے
جگ سارا تھیں گندا مندا بھاریاں جرماں والا
پھیرے میرے دفتر اُتے قلم معافی والی
قادر ہے جی اگوں غلطی کرن نہ دیوے کوئی

درج کرے جی نام عاصی دا دفتر وچ صدیقاں
وُتا پرے ہینے اندر بھاگ سوہاگ اساڈا
جے اوہ پاک حبیب خدا دا نظر کرم دی بھالے
کئی ہزاراں عاصی اوسنے مولا تھیں بخشائے
ہے اوہ وڈیاں لجاں والا شرم کرم دا سائیں
میں بھی نال یقین اوسدے دامن نوں ہتھ پائیا
سدا شفاعت اوسدی کارن ہیں محتاج سوالی
کجھ نہیں ڈر خداوند کولوں جے چا کرم کماوے
کراں زیارت بیت اللہ دی ویکھاں پاک ٹکانے
کیہے نصیب خداوند لیا حج مبارک پوری
مدت ہوئی نمانیاں تائیں کردیاں عرض دعائیں
لگا کرن سوال خدانوں جدی ہوش سنبھالی
برس پنجاہاں۵۰ وچ گناہاں عمراں لنگھ سدائی
بخشی طاقت حج کرندی فضلوں خالق باری
رُت اونہاں تے ہاڑھ مہینہ باوی۲۲ ماہ شوالوں
ڈیڑھ مہینہ مہلت ساری ہندی حج وچالے
کی ہویا جے ملیا ناہیں مینوں وقت کشادہ
جیکر سال آئندہ توڑی دیر گذاری جاوے
کوئی وساہ نہ زندگی والا دنیا کوڑ ٹکاناں
جے نہ فوت ہویا تاں شاید طاقت چھوڑ دسدا ہو
جلدی نال تیاری کیتی ڈر کے اس گل پاروں

کوئی نہیں اسنوں ہوڑن والا اسنوں توفیقاں
کرسی جاگ شفاعت میری ہوسی فکر دوراڈا
کیا پرواہ جے بخشے جاون میرے جیہے موکالے
ہو گئے پاک گناہاں کولوں جو اُسدے در آئے
جو کوئی اُسدا دامن پکڑے نہیں دھکدا اُستائیں
شالا رد نہ کرسی مینوں مائی آ منہ جایا
کرسی ربّ نصیب یارت اوسدے روضے والی
وچ حیاتی روضہ اُسدا اکھیں نال وکھاوے
نال معافیاں حاضر ہوکے وچ دربار ربانے
جسدی وچ جناب تعالیٰ ہو جاوے منظوری
کدی تے آپ قبول کریسی فضلاں والا سائیں
ہے اُمید دعائیں میریاں مولیٰ نہ جاسن خالی
لگ گئی آس خدا دے فضلوں بخشش نیڑے آئی
تیراں سو اٹھتالی ۱۳۴۸ سنہ وچ ہوئی گھروں تیاری
ویر داہڑسے ہوئے روانہ ربدے فضل کمالوں
اپڑ ہے پہنچانا سانوں خود پہنچاون والے
ہُنے خدانے طاقت بخشی ہویا ہینے ارادہ
خبر نہیں اوہ سال اگاں دو کس حالت وچ آوے
رہ جاسی ارمان دلے وچ جے میں لدسدا ہاں
پھر ایہہ ویلا ہتھ نہ آوے دل وچ رہسن ہاوے
حضرت کہیا ارادہ کرکے پھر نہ دیر گذارو

بنھ اسباب سامان ضروری اپنے نال اُٹھایا
کجھ خریدیا جا بمبیوں جو جو کسے بتایا

دوسرے ہمراہیوں کے نام

کتنے بندے بھیرے وچوں نال ہوئے ہمراہی
مولوی فضل بگے والے جو سن مرد خدا دے
دو فرزند اونہاندے وڈے اگے حج کرآئے
نام نصیر الدین کی دا اہل سلوک پیارا
دوجا چھوٹا بھائی جھڑا ٹریا نال اونہاندے
ہو حبیب اللہ جو مولوی احمدی مرد ربانا
ہور غلام محمد حاجی جو ہمقوم اونہاندا
جیون نام سلی عاجز ٹریا چائیں چائیں
دو مستوراں خوجیاں جو ٹریاں ٹھیلہ مایا
جنت اتے چراغاں بی بی آہی نام اونہاندے
عورت نیک مستن آہی نیک نصیباں والی
نیک دیہاڑا نیک لکاناں بخشیا رب گرامی
نک کمہاری نک ملیاری بھی اک سیدزادی
کتنا ہور بتیر اینویں ہوگیا ساتھ زنانہ
ہاشم نام کمہاراں وچوں ٹڈھا مرد پورانا
ہو میاں رمضان جو دھوبی کپڑے چھاپن والا
ایہ بھی ہوئے تیار ترائے پر اس روز نہ چلے
نادر خان حکیم اک انہاں اہو نال لیاندا
کتنے ہور ٹرے سن ٹبراں گھاڑ دے چھینبے رزی
ٹبر نک علماواں والہ بندے چار پیارے
نئی اساتھوں پہلے ٹر گئے دکھو کھرے بھائی

حج کرندی دی لدی اندر شوق جنہانوں آہی
ہوئے تیار اونہاندے دونویں چھوٹے صاحبزادے
ہن ایہ دونویں نال اساڈے خالق پاک رلائے
اہل عیال سمیت اونہاندا کہلا نیک ستارہ
نام ظہور احمد سی سدا دہن نصیب دوہاندے
قوم پراچہ سن اہلیہ ساڈے نال سدھانا
دوجیاں اُہن گئے کیتیاں سن ٹبراں پھر جاندا
کیتا حج نصیب خدا نے فضلوں اس دے تائیں
آہے نیک نصیب اونہاندے دونویں حج کرائیاں
ہو حج نصیب اونہانوں وچ بخت جنہاندے
فوت ہوئی جا عرفے اندر خالق پاک سنبھالی
اگے چل سناساں تینوں اُس دا حال تمامی
ٹریاں حج گذارن کارن کرکے آس خدا دی
شالہ خیر گذارے مولیٰ اوسے نوں خصمانہ
ہور لوہارا امام الدین جو کم کرے ترکھاناں
جدّل تیاری ساڈے دی والہ سنیاں نہاں حوالہ
چوتھے دن ایہ نال اساڈے جا بمبئیوں رلے
کھول بنیاں مفصل اگے کرساں ذکر اونہاندا
کجھ موئے کجھ راہوں پرتے جویں خدا دی مرضی
ہوگئے اینویں شہرانہہ دے سنگی بھنے سارے
نال کراچی دی ایاں لوکاں سنگت اونہاں بنائی

۳۵

پہنچی بندے نال اساڈے ہو گئی سنگی سارے — لکھے نام اوہناں دے جہناں حج اوس سال گذارے
باقی جہڑے پہونچ نہ سکے پرت گئے اوہ راہوں — کراں دعا اوہناں دی خاطر خالق دی در گاہوں
کیسے نصیب خدا ونددا عالم حج اوہناں دتیائیں — ہو گئی جہڑے فوت اوتہاں تھیں پاون نیاں خزائیں
خالی رہن نہ اجر ثوابوں سچیاں شوقاں والے — پان مراد پذیر فقیرا جہناں قصفیئے جالے

روانگی و نظارۂ ملاقات الوداعیہ بمقام اسٹیشن بھیرہ

خوشی خوشی سبھ قافلہ ساڈا شہروں نکل سدھایا — ہر کوئی بھج بھج ملن آیا ہر کوئی ٹورن آیا
مین بھی اپنے استاداں دی کرن گیا پابوسی — خبر نہیں جو پھیر زیارت ہوسی یا نہ ہوسی
مدت تھیں اوہ دنیا کولوں بیٹھے پکڑ کنارہ — ہر دم یاد الٰہی اندر روون نال گذارہ
پل دا لے دروازیوں اندر مسکن پاک اوہناں دا — میاں **غلام حسین** مبارک سندن نام جہناں دا
پہنچ اوہناں دی مسجد اندر پڑھیا نفل دوگانہ — حج تیاری دی اشکرانہ مولی دا ندرانہ
اوستھیں بعد دیدار جمالوں جا کر فیض اٹھایا — خدمت دے وچ حاضر ہو کے شرف زیارت پائیا
کیتا عرض سلام علیکم تے آداب نمایا — نال محبت اٹھ کر اوہناں اپنے پاس بٹھائیا
سی منظور پیارا میرا نال میرے ہمراہی — کر دے بہت محبت اسنوں جویں محبت آہی
پڑھ تسبیحاں تک تک رہے جن اساں دے وہاندتیائیں — مڑ مڑ تکن دوہاں ول مڑ مڑ دیہن دعائیں
کر شفقت فرماون لگے نال محبت مینوں — شالا کجھ تکلیف سفر دی مول نہ ہووے تینوں
سکھی ہیں ہمیش پذیرا ہر منزل ہر تھاویں — خیر بن جاویں خیریں آویں نیک مراداں پاویں
کتنیاں ہور نصیحت باتاں طرح طرح فرمایاں — جھڑیاں لگی جا کر مینوں کم سفر وچہ آیاں
ہر اک بات اوہناں دی ویچوں جاپے ایہو حوالہ — جیونکر میل اوہناں دا میرا ہی ایہ چھیکڑ والا
آخر ہتھ محبت والا پھیریا اساں دوہانوں — اللہ بیلی آکھ زبانوں رخصت کیتا سانوں
وجدا اسانوں ٹریاں ہویاں عرصہ کجھ دہاناں — ہو گئی فوت اساتھوں پچھی جویں خدانوں بھاناں
دوجی ویر اوہناں دے چھوٹے مولوی **فضل الٰہی** — اوہناں دی بھی نال اساڈے بہت محبت آہی
کیتا وچہ کتاباں اپنیاں اکثر ذکر اوہناں دا — چھوٹی عمراں کول اوہناں دے پڑھن جویں سا ن جاندا

کمائیاں نام لسبہ مصنف

طرح طرح دے فیض اسانوں بہت اُنہاں ہو پہنچائے
رُخصت دیلے حق میر لوچہ کیتیاں بہت دُعائیں
آدُھا اسٹیشن اُتے میلہ حاجیاں والا
باجھ شماروں خلقت آہی گنیاں گانج نہ آوے
نال کسیدے ویر کسیدا جیکر آہا کوئی
حاجی کرن اونہاں نوں راضی عیب گناہ بخشاون
جیکوئی رنج دلیوچ ہووے یا کوئی دُکھ پورانا

کر تکلیف اسٹیشن توڑی نال اساڈے آئے
سن ماں باپ ونہاں نوں سانوں ملن نیک خبرائیں
ننّے مخلوقاں رخصت کارن بھیجیاں حقتعالیٰ
پھر اوہ ڈھونڈیاں ہتھ نہ آوے جہڑا نکھڑ جاوے
بھج بھج راضی ہوون لگی کر بہتی دلجوئی
لوک کریندے حاجیاں تائیں رُٹھے کھلے مناون
لڑیا بولیا بخش اساں نوں راضی ہو کر جانا

راضی رہنا راضی رہنا ہر کوئی بول سُناندا
ایہی وقت **پذیر** فقیرا قسمت والا پاندا

ہو جاوے جد اپس اندر سبھے دی صلح صفائی
کیا اک عجب نظارہ ایہی ڈٹھا اوسد ہاڑے
ہر کوئی دوڑ مصافحہ کارن ترلہ کرے اگیرے
وار نہ آوے ملن یاروں ہرگز مُول کسینوں
اوہ ہیں آن بھوندا جہڑا آہا سارے جگ دا
نیک کمانا نیک نتیجہ خالق پاک وکھاندا
جیکر پورے طور خدادی کریئے فرمانداری
نیک کمایاں جنہاں کمایاں خوب دیاں دلوں گوایاں
ایہہ اک تھوڑا جیہا نمونہ خالق پاک وکھایا
دشمن بھی اج دوست بنکے راضی کھلے کریندے
جسدن خیریں واپس ہو کر کے حج گرامی
نیک ارادے دا ایہہ بدلہ ملیا اج حضوروں
کیا کجھ عرض کراں جو اُسدن جمع خلایق ہوئی
کندھاں انگوں اگے پچھے آدم گھیر کھلویا

ایسی نعمت دنیا اندر ہرگز ہور نہ کائی
ہر حاجی دے اگے پچھے خلقت صدقے وارے
اگوں رستہ ملے نہ کوئی خلقت گھتے گھیرے
واہ سبحان اللہ سبھ صفتاں خالق پاک ربے نوں
بھج بھج اوسے نوں ہر کوئی آن پیا گل لگدا
جو کوئی نیک کمانول جاندا اینویں عزتاں پاندا
کوئی آپے خادم ہووے آکر خلقت ساری
سبھ وڈیا پاک رب کھایا وڈیاں عزتاں پایاں
نیک ارادیوں اساں تساڈا اتھا شان بنایا
نگیں جھیں ہار رچپلا اندر سر تھیں وار سٹیندے
اتھیں وڈھکے عزت کرسن آکر لوک تمامی
نیک کمائی والا بدلہ کرساں پاک قصوروں
ٹکٹاں لینے دا بھی سانوں رستہ ملے نہ کوئی
اندر باہر سڑکاں تائیں میلہ بھریا ہویا

ہر حاجی دے گل وچ لوکاں ہار پھلاں دے ڈالے
گل میرے وچ اگے پچھے طوق گناہاں والے

عاجز حالت اپنی ولوں جد ویکھاں تاں روواں
شالا رب نہ دھکے مینوں بخشش لایق ہوواں

یاراں کولوں گلاں پھلاں ندیاں آون اج خوشبویاں
میرے وچ گندا تے بدبویاں عیبوں بھریاں ہویاں

حاجی ہار پھلاں دا پاکے کردے پھرن بہاراں
مینوں ہار نکویاں والی دتیاں اڈیاں باراں

کردے پھرن او سارے حاجی مٹھوں بالہ بالہ
مینوں ہکو فکر دلے وچ ہیں سب تھیں منہ کالہ

سبھ دے پلے خرچ اگلے میتھے خرچ نہ کوئی
بے خرچاں بے عملاں تائیں آس ربانی ہوئی

جیکر اپنے فضل کرم تھیں رحمت کیتی مولے
بھارے عیب کبیرہ ہوجاسن پھلاں نالوں ہولے

انہاں پھلاں دا فیض نہ کوئی جو تسّو انگ لگاوا
شالا اصلی بخشش والے ہار حضور وں پاواں

ہے امید خداوند عالم رحمت کرم کماسی
عجز نیاز غریبی دعوی میرے کم بناسی

ہو جاسین منظور پذیرا ہنگیا بے اند سنگ رلکے
ہو گیا وقت قریب گڈی دا ٹکٹ خرید چلکے

قافلہ سالاری حضرت مولوی نصیر الدین نگوی

کر مصلاحت آپس اندر لوکاں خوشی غشائیں
قافلے دا سالار بنایا مولوی صاحب تائیں

کر منظور تمامی قافلے ایہ اقرار ٹھہرایا
ہے منظور اساڈے تائیں جو ہن انہاں فرمایا

حکم کرن ہن کس پاسے یاں ٹکٹاں جا بنواواں
طرف کراچیوں یا بمبیئوں کہڑے رستے جاواں

مولوی صاحب نے فرمایا مہلت نیڑے ہوئی
متاں کراچی طرفوں سانوں ملے جہاز نہ کوئی

بہت جہاز بمبیئوں جاون ہر اوہ بندر بھارا
انشاء اللہ اس رستے دا ایکا سانوں سارا

نالے ہی کجھ مطلب سانوں چالاہور شہر دے
ہوسن ساڈے دوست او تھی کھلے اوڈیکاں کردے

ٹکٹ لاہور خریداں اتھوں اسے رستے جاواں
آپے پھر بمبئی دیاں ٹکٹاں جا اوتھوں بنواواں

کر منظور بتیریاں لوکاں کیتا ایہو ارادہ
بعضے آکھن اس رستے وچ ہوسی خرچ زیادہ

بہتر ہوگ کراچی ولوں سارے رلکے جائیے
ادہا خرچ ہو ویگا اودھرں غور ذرہ فرمائیے

ہے اُس طرفوں ہک بندیا باراں ۱۲ کل کرایا
اِدھرں لگن روپے پنجیہ ۲۵ دون تفاوت آیا

سمجھت بہت غریباں کارن آویگی اس راہوں
اگوں جو ہن تساڈی مرضی کریو سوچ صلاحوں

آخر جیونکر مولوی صاحب سی فرمان سُنائیا
ہوگئی پاس صلاح اونہاں دی جویں انہاں فرمایا

طرف بمبئی دے جاون والی ہوگئی جدوں تیاری
پھر تجویز اک مولوی صاحب دسی دوجی واری

بہتر ہے جے لائے موسیوں نہ لاہور سُندا ہاول
ہووےگی تکلیف زیادہ جے اس طرفوں جاواں

شور کوٹوں تے جڑانوالی نوں ہے آرام زیادہ
اِس رستے دے ٹکٹ خرید کریو ایہو ارادہ

نالے ہے اس رستے ولوں کم ضروری سانوں
ہین اس راہ شاگرد اساڈے مِلنا اسان جنہاں نوں

ہیسی لائی موسی ولوں لگدا گھٹ کرائیا
چار آنے تے دو روپئے اک بندیدا آئیا

شور ولوں سن پنجروپئے وڈا فرق نہ کوئی
ایہر اس رستے دے اندر بہت سہولت ہوئی

ہین بھی اکثر اسے راہوں ہیساں اوندا جاندا
جیکر لائی موسیوں جاواں بہوں تکلیف اُٹھاندا

لائی موسی جگہ نہ لبھے جد گڈی بدلیوے
شور ولوں نا گڈی بدلے نہ کوئی دِقت تھیوے

ایہر جنہاں غریباں مگروں گن کے خرچ لیاندا
کوئی زیادہ خرچ کرن دی حوصلہ پوے تنہاندا

وچہ وچہ کئی حسابی بندے آہے لوک وپاری
کوڈی کوڈی گِندیاں جنہاں ساری عُمر گذاری

کہن لگے جے اسیں تمامی طرف کراچی جاندے
کیڈ رعایت ہوندی سانوں کِتنا نفع اُٹھاندے

ہُن بمبئی تے جڑانوالی نوں جاساں جنہیں راہیں
پنجسو سٹھ ٥٦٠ روپیہ ساڈا جاسی مُفت ازائیں

پینتی ٹکٹاں پینتی بندے جو بمبئی نوں جانے
فی ٹکٹ روپئے سولہ جاسن ودہ دہنگا لانے

ہک حاجی دے حج دا خرچہ ہے ایہ پورا سارا
اینویں ضائع چلیا جاسی کِتنا بڑا خسارہ

ایہر آکہے کون کسینوں گل نہ سُندا کوئی
کِتنے چر تک وکھو وکھری اینویں یوہ یوہ ہوئی

مولوی صاحب نے جد سُنیاں سبہ نوں بول سنایا
اساں کسینوں زور دنہگانے ناہیں ساتھ رلایا

ساڈے تے کوئی حرف نہ رکھو نہ کوئی لبھا وکھاوے
جِس طرفوں کوئی جانا چاہے نال خوشی دے جاوے

ساڈی طرفوں روک نہ کوئی چاہے جویں کچھیوے
ایہر اتنی سنگت وچوں کون علیحدہ تھیوے

آخر ایہو صلاحیں پکیاں سبہ دیاں ہوگیاں
شور ولوں لاہور شہر دیاں سبہ نے ٹکٹاں لیاں

سواری ریل

پڑھ بسم اللہ گڈی اوتے رکھی قدم حجاجاں
مولا اُپر توکل ساری اوسے نوں سبہ لاجاں

سبہ گھر بار اوسینوں بنے کیتے سونپ حوالے
کھڑے رہے دروازیاں اگے لوک جو رخصت والے

اسّد علی آکھ اُنہاں نوں بول سلام سُنائیے
جیوں کوئی جگری دوست یا کوئی پُت بھتیجا بھائی
مینوں بھی کئی دوست میرے آئے کرن اگیرے
منشی ہاشم دین مدرس جو ساڈا ہمسایا
بھی فضل حق تے ذاکر درزی راجہ درزی نالے
انہویں نال میری ہمراہیاں لوک ہوئے ہمراہی
بلکوالوں کجھ پرتے آگے کجھ جہنگوں کجھ شوروں
بسلّا نوالیوں رخصت کیتا میں فرزند پیارا
چار بجے تے دیگر ویلے بھیروں ہوئے روانہ
بھیروں نکل اگاڑی گاڈی کُھسکی جاوے
بلکوال تک بھیروں اگے پہلا جنگشن آیا
گاڈی بدلن کارن اوتھے اُترے حاجی سارے
اُتھے مولا بخش ڈرائیور رہندا سی اوسجائی
نام امام الدین ترہیجا بھائی خاص اُنہاں دا
اُنہاں نوں کجھ رشتہ میرا ہیسی نال اُنہاں دے
جدوں تیار ٹرین اساڈا ہو کر آن کھلویا
اُس ڈبے وچ ساڈے تائیں آکر اُنہاں چڑھایا
کہن لگے ایہ ڈبہ راہ وچ مول نہ کٹیا جاندا
بہت آرام رہیگا اس وچ تساں تمامیاں تائیں
آخر بیٹھ گئے سب حاجی اس ڈبے وچ رل کے
لگ گیا انجن ہوگئی گھنٹی چیک گڈی نے ماری
باجھ پراں دے اُڈ پئی گڈی قدرت رب اکبر دی
جیوں اسٹیشن کولوں لنگھی جھٹ کجھ کھلووے
بعضے لوک قریبی جہڑے نال اگیرے آئے
یا کوئی ہو عزیز کسیدا کمی کاری نائی
گڈی تے اسباب چڑھائیے جنہاں آکر میرے
بھی منظور پیارا میرا وداع کرن نوں آیا
ہو صدیق حجام وغیرہ رخصت کرنیوالے
جویں کسیدی نال کسیدے نیڑ قرابت آہی
کجھ اگیرے کجھ پچھیرے کجھ پرتے لاہوروں
شالا پھیر ملاسی خیریں رب ملاون ہارا۔
ہو گیا وسّل وداعگی والا مالک نوں ن خصمانہ
جیوں کوئی گھر تھیں وچھڑن لگا ہو لی قدم اُٹھاوے
یک گھنٹے وچ گڈی سانوں جا وتھی پہنچایا
بھی جو جو سامان وغیرہ اوہ بھی سب اُتارے
نالے قاضی فضل الٰہی اوسدا چھوٹا بھائی
تنے ایہ ملازم ریلوے سفری کم جنہاندا
سُنکر آمد خبر اساڈی ملن نوں آجاندے
سی یک ڈبہ خالی اوتھے جدا کھلوتا ہویا
نالے سب سامان اساڈا اوسے وچ رکھائیا
اسے طور برابر سِدہا توڑ لاہو سدہاندا
نالے سب اکٹھے رلکے بہسو کسے بہانے
چل گاڈی ہن ذرہ اگاڑی سیر کرائیں چلکے
رخصت ہو کر چل پئی او تہوں اللہ تیری یاری
کڈھ بخار تے جوش اندر دے جا دَھپ دَھپ کر دی
اگوں استقبال کرن نوں ہر کوئی حاضر ہووے

لہ Whistle انگریزی لفظ معنی سیٹی ۱۲ [illegible] ۔ ٹہ Driver معنی انجن چلان والا ۱۲ ۔ سہ Train معنی گاڑی ۱۲

جس حاجی دا جتھے جتھے دوست آہا کوئی
چیچے دے اسٹیشن اُتے جدا وہ گڈی آئی
ہور حبیب عزیز جو درزی حاجی بھیرے والے
روغن زرد دیا کجھ ساڈا ہیسی پاس اونہاں دے
اینویں سب نوں ملدے گلدے آ لنگھے بھلوال
کرم الدین ڈرائیور ساڈا دوست اُسے والا
اینویں ہور اسٹیشناں اُتے ملدے گئے پیارے
احمد میاں آہی کجھ ساڈے رہندے جھنگ مگھیانے
رہیا تھیماں رل کارن دل اونویں سدہراندا
شور کوٹ توں پھیر گھوکدی گڈی جڑانوالے نوں آئی
گذر گئی سی گڈی اندر رات تمام اسانوں
ہیسن اتھے مولوی حبیب ضیا رہے سکول پڑھاندے
روٹیاں سالن تے خربوزے پنڈاں بنھ لیائے
ونڈ دتے سب مولوی حبیب ضیا سارے قافلے تائیں
کھا دن تھیں جد فارغ ہوئے کردے حمد الٰہی
آخر اوتھوں رخصت ہو کے بدہی گھوک اگاہاں
سبھے دے اپر سواریاں والی رونق گئے تکیندے
جا اترے اسٹیشن اُتے نال آرام پیارے
قلیاں تھیں اسباب چکا کے باہر آن رکھائے
مولوی حبیب ضیا دونویں بھائی طرف شہر دی جاندے
پاس اونہاں دے جا کر اوہناں اک دیہوں گزارے
ہور بھی کجھ دوست اوتھے رہندے ہین بھائی
ایہ اساں نوں اوہناں دے کیتا وچ ٹکاناں

بجھ بجھ ملن آ گڈی اُتے خبر جنہاں نوں ہوئی
حاجی فضل الٰہی درزی آ ملیا اوس جائی
اوہ بھی دونویں سن کر سانوں ملن آئے نالے
حاجی فضل الٰہی ہوری آ سانوں پہنچاندے
کتنے دوست آ سرگودھے ملے شوق کمالوں
اُتے سبھاگے اسٹیشن دے میلیا حق تعالیٰ
وچ اڈیکاں آہے اگے جو جو دوست سارے
خبرے اوہ کیوں پہنچ نہ سکے اللہ مالک جانے
جو رب چاہیا واپسی اُتے ہوسی میل اُنہاں دا
بہت بڑا اسٹیشن ایہ بھی راہ وچ آوے بھائی
فجر ہوئی تاں پہنچے اوتھے دساں کھول تسانوں
آ پہنچے اسٹیشن اُتے بہت شاگرد اُنہاں دے
لسی دے کئی برتن وڈے آ گئے بھرے بھرائے
مرد زناں سبھ کھا کھا رجن نالے دیہن دعائیں
ودھ پئی ہر شے حاجیاں کولوں اتنی وافراہی
کئی اسٹیشن ہور اگاڑی آئے اندر راہاں ۔
اٹھ بجے لاہور دوالے پہنچے سیر کریندے
ہر حاجی نے آپو اپنے مال اسباب اُتارے
اُتھے وچ مسافر خانے بستر فرش وچھائے
رہندے سن لاہور شہر وچ دوست کجھ اوہناں دے
اٹکے رہے اسٹیشن اُتے باقی سنگی سارے
تاجر کتب وغیرہ جہڑے رکھدے سن آشنائی
ہو کر جدا رفیقاں نالوں ہین مناسب جانا

جے جائیے تا سارے جائیے نہیں تا مُول نہ جائیے
بہتر ہے اسٹیشن اُتّے رہ کے جھٹ لنگھائیے

وَنْ سُوَنّی خلقت ایتھے آون جاون والی
نالے ویکھاں وِتّ نالے سنگت رہی نہ خالی

اِس گلّوں میں سنگت اندر رکھیا اپنا ڈیرا
نہیں تا ہیسی شہر وِچ جالے بہت تعلق میرا

لاہور کے اسٹیشن پر ایک نادیدہ دوست کی ملاقات

اوسی دِن اسٹیشن اُتّے حکمت نال الٰہی
مِل پیا اِک دوست میٔنوں خبر جدہی کُجھ ناہی

رکھدا اسی اوہ میرے کارن شوق بلند اُبھارا
دُوروں دُوروں خط ہمیشہ لکھدا رہی پیارا

نا میں اگّے ڈٹھا اوسنوں نا اُس ڈٹھا میٔنوں
رنج چاہیا اسیں سبّی اج ملانواں تینوں

سیّد شاہ فضل وِس ناں نواں شعر بھی کُجھ بناندا
گجرانوالے ضلع اندر اِک چھوٹا پنڈ اوہناندا

سدّن اوس گرانو دا ناواں جھنگڑ لالو والہ
نال اتفاق اوہ سید سانوں میلیا حقتعالیٰ

دو واری اوہ اگّے ساتھوں حج ادا کر آئیا
نیجی واری پھر ہن اللہ ساڈے نال رلایا

نالی دو مُرید بھی اوسدے نال وسکر پئے جاندے
احمد دین امام الدین جو آہے نام اوہناندے

اسیں مسافر خانے اندر بیٹھے سان جِس جائی
اوسے جا گہہ ایہہ بھی تینے بیٹھے ہیسن بھائی

آپس وِچ انہاندیاں ساڈیاں ہویاں شروع گلاں
پُچھیا اِکدوجے دیکولوں حال احوال تماماں

معلم ہو گیا اِکدوجے دا جدم حال دوہانوں
چھڑ گیا فضلوں چن خوشی دا سانوں اتے انہانوں

سُنیاں نام میرا جدا وہناں بہت خوشی وِچ آئے
میں بھی سنکر نام انہاندا شکر الحمد الائے

نال پیار مصافحہ کیتا آپس اندر یاراں
گل لگ ملاں اِکدوجے نوں سَو سَو شکر گذاراں

آہو بھائی دل دے اندر ہووے سک جنہاندی
جیکر اوہ مِل پون اچانک خوشی نہ ڈکی جاندی

خوش ہوون اوہ اج اسانوں درشن ہوئے اوہناندے
کِتنی مدت طرفے جنہاندے خط رہے سان پاندے

میٔنوں خوشی ہوئی جو میٔنوں دوست رب ملایا
سیّد نالے حاجی جہڑا دو حجاں کر آئیا

واقفکار تمامی راہدا بھی مشتاق پورا اناں
دل پیا نال اساڈے سنگی ہو گیا فضل ربانال

میں کوئی حج نہ کیتا اگّے نا کوئی سفر کمایا
نیک رفیق تجربے والا سنگی رب بنائیا

اتنی خوشی ہوئی اِس گلدی کی میں دساں تینوں
جیونکر کُل حقیقت راہدی معلم ہو گئی میٔنوں

پینتی ۳۵ شخص اسیں سان اگّے حج گذارن چلّے
ہُن ہو گئے اٹھتی ۳۸ پورے سنگ جدو دل ایہہ رلّے

دو دِن تے ہک رات اوتھائیں رکی اسا گذاری
قافلے دے سالار بھی شہروں آ گئے اچراں تائیں
کتنے ہور مرید وغیرہ آئے نال اونہاندے
میل گڈی دے ٹکٹ تمامی آن اونہاں بنوائے
لگ گئے ٹکٹ بمبئی شہر دے سارے قافلے تائیں
گنتی وچ چھتی آہے ٹکٹ تمامیاں والے
رہندے سن بمبئی وچ ساڈے وطنی یار وپاری
اتنے بعد اسیں تمامی حج کرن نوں آوال
جگہ تیار اساڈے کارن رکھنی ہوسی کائی
اچراں تائیں گڈی ساڈے ہو گئی چلن والی
دو ڈبے کل ہون الیسی بمبے میل وچالے
اونہاں نوں چوں بھی اک ڈبہ دِلّی کٹیا جاندا
پر اونہاں وہال دے اندر رہی نہ کجھ سمائی
آخر جہڑا ڈبہ اہ وچ نہیں سی کٹیا جاناں
بابو لوکاں حکمت سیتی خالی اوہ کروایا
جتنے سنگی آہے ساڈے سن اسباباں بھائی
ہک وبندے ساڈیو چوں اسدیو چہ نہ آئے
بابواں پکڑ اٹھایا ہیسی جہناں مسافراں تائیں
ہو گیا وقت ہما پورا گڈی چلن والا
آ گیا گاڈ چلاون والا جھنڈی کھلا ہلاوے

دوجی شام ہوئی تا اوتھوں ہوئی کوچ تیاری
دو نویں بھائی مولوی صاحب آئے سے ربا عیں
بھی اسٹیشن دے کجھ بابو آہے یار تہناندے
خرچ روپئے پونے تریویہ ہر ہر ٹکٹوں آئے
دِتے تار روپئے تمامیاں آپو اپنی عتھائیں
سبھنے مولویصاحب تائیں کیتے سو ٹکٹ حوالے
دے دِتی اک تار اونہاں نوں اوتھوں عجاری
روز فلانی وقت فلانی پہنچ تسانوں جاوال
جے آ وَ اسٹیشن اُپر بہت ہوسی بھلیائی
ایہہ کوئی اساڈے کارن جگہ نہ رہگئی خالی
وچ جہناندے چڑھ ہن مسافر تیسر درجے والے
دوجی نوں کوئی چھیڑ نیا ہیں تو ڑ اوہا ہو سچا ندا
دو نویں ڈبے پہلوں ساتھیں بھر گئے سن بھائی
اوس ڈبی وچ فضلوں سانوں بخشیا رب ٹکانان
دوجی لوک اٹھا کر اوتھوں سانوں وچہ بٹھایا
نال آرام تمام اکٹھے رل بیٹھے اک جائی
ایہہ اوہ بھی دِلّی جاکے ربنے ساتھ رلائے
آخر اوہ بھی چڑھ گئے سارے دیہتہیں ربتی
وگ گئی سیٹی رخصت والی جا تھا عشاکی
کر ہن کوچ نذیر فقیر ا رب خیریں اپڑاوے

لاہور سے بمبئی تک ریل گاڑی کا سیر

چل گاڑی ہن مار اُڈاری نال ربیدی یاری
دور رہی سیہ خیش پیارے محرم یار دِلاندے

لماں جھوٹا سیاں کو ہتادے کھان اگو واری
جہڑے کرن اگیرے آئے اوہ بھی جھوڑ دی جاندے

آکھ سلام وداعگی والا ہر شے رخصت ہوئی
مولا باجھ مسافراں تائیں ہور امید نہ کوئی

لمی واٹ دکھاندا پینڈا اگے منزل بھاری
کران دعائیں اگے پچھے خیر کرے رب باری

کھول دتا اسٹیم ڈریور جلدی کلا مروڑی
سبحٰن اللہ پڑھاں نالوں آخر آیت توڑی

وقت سواری بہت پیاری آیت ایہو پڑھیوے
رب آسان کرے ہر مشکل فضل جناب وں تھیوے

سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۵

سُبْحَانَ اللهِ سُبْحَانَ اللهِ پاک خداوند باری
کیتی جس نصیب اسانوں ایہ سوہنی اسواری

کدوں اسیں ساں لایق اسدے ایسی نعمت پاواں
ایہ سب مہراں سب ڈیدیاں طرف وسیدی جاواں

بیت اللہ دا سفر مبارک چلّے اسیں او دائیں
شالا کجھ تکلیف مولا دیوے ساڈے تائیں

نکل چلی اسٹیشن وچوں گڈی کوک مریندی
بس ہن اسیں روانہ ہوگئے سب نوں پئی دسیندی

تابہی گھوکا گاڈی ہوکی بیگئی لمبڑی راہین
باریاں وچوں تکیاں آکے چھم چھم ستر ہوائیں

کئی اسٹیشن چھوٹے موٹے رستے اندر آئے
ذرہ نہ ٹھیرے مول کسیتے گھوکدیاں لنگھ جائے

تکدے رہ جاون سب بندے ہر اسٹیشن اگے
پار پوے جد بجلی وانگوں پتہ تداہیں لگے

ستر اسی نوے میلاں تے جاکر کجھ کھلووے
ہکد و منٹ کھلوکرا تھوں پھیر روانہ ہووے

رستے اندر ہوندی جاون بہت عجیب نظارے
رنگا رنگ خدا دی قدرت کون نگاہاں مارے

وانگ ہوا دے جاوے گاڈی منزل قطع کریندی
نظر نہ ٹھیرے چیز کسیتے پتہ نہ لگن دیندی

رکھ درخت پہاڑ وغیرہ جلدے نظری آون
اوڈدے پنکھی پہونچ نہ سکن سبھ پچھے رہ جاون

ایسی تیز چلے اوہ گڈی کی میں دساں تینوں
باجھ ہوا کوئی چیز اجیہی تیز نہ جاپے مینوں

کیتی جنہاں سواری اوسدی جان کل حوالہ
بیشک ہوندا فرق گھنیرا میل تے لوکل والا

نال آرام تمام مسافر جاون سیر کریندے
بیٹھے ستے طرح طرح دیاں موجاں جان لٹیندے

جو کجھ طلب کسیندں ہووے ہر شے ملدی جاوے
جتنی رقم زیادہ خرچے امن زیادہ پاوے

کل امیر فقیری ورجی ریل گڈی وچ آ لئے
واجب رب دا شکر ہمیشہ جس ایہ فضل کمائے

کیا کیا اساں غریباں کارن رب مہر فرمایا
ہوگئے بندہ آسان اساڈے رحمت جھڑ لایا

جتوں ریل نہیں اوہن پاسی جاو کھو کہاں جالے
کیا کیا دکھ اٹھاون بندے سفرین جاون والے

واہ مولا جس ملک اساڈے ریل کرائی جاری
ایسے امن ارامانوالی نہیں کوئی ہور سواری

کتنے سو کوہاں دا پینڈا دِلّی ساتھوں آہی — پہونچ گئے ہکدن چا اوتھے دیکھو فضل الٰہی

نظارہ اسٹیشن دہلی

دِلّی دے اسٹیشن اُتے گڈی جدّوں کھڑوئی — رنگو رنگ خدا دی خلقت اوتھے حاضر ہوئی

طرح طرح دے میوے وکن طرح طرح مٹھیایاں — ڈبی سگرٹ پان وغیرہ چھابڑیاں چُک آیاں

وڑے پکوڑے آلو چھولے سیویاں دال کراری — بسکٹ اتے خطائیاں والے پھردے باری باری

گرم گرما کچوڑی پوڑی برفی لڈو پیڑے — روٹی گوشت روٹی گوشت جھب جھب کرن نبیڑے

ناگ پوری سنگترے گنیریاں تن سیب وکاندے — کیلا پھل تے ہور بتیرے میوے اُن وناندے

انب انار امرود لوکاٹاں پستہ نیجے گریاں — مصری منجن مونگ پھلی دیاں چھابڑیاں کئی بھریاں

ڈاڈھی خوشبودار تمباکو قسموں قسم خمیرے — سوڈا برف تے جنجر بوتل بئی دلانوں چیرے

لگ گیا اک ونق بھریا عجب بازار اوجالہ — کرن آواز ہندوستانی کون خریدن والا

کیا چاہیئے کیا چاہیئے بھائی بولو جلد بتاؤ — دام نکالو دام نکالو لے لو جو فرماؤ

لے پرچے اخباراں والے ہکنے پھرن اوٹھائی — تازہ پرچہ تازہ پرچہ دیندے پھرن دوہائی

آپو آپ تمام غریباں ڈنڈ مچائی ہوئی — پھرن ٹرینڈے ویکھاں کسدی شامت آئی ہوئی

بھج بھج پھیریاں دیہن دوا ہک ون ہک جاون — ٹرٹرا وچ دیہن آوازے چھابڑیاں دکھلاون

دہلی تھیں دو ہو مسافر سنگ اساڈے رتے — بیٹھے کول اساڈے آکے حج گذارن چلے

نبی بخش سی نام ہکی دا بہت خلیق پیارا — نام جلال الدین دوجیدا اوہ بھی بزرگ بھارا

گجرانوالیہ دے دنوین خوجے لوگ وپاری — تاندلیانوالی منڈی اندر ہٹ تہاندے جاری

اگے اسیں اٹھتی (۱۸) آہے ہن سب سوالی — دِلّی دے اسٹیشن اوتوں پورہو گئی چالی

دو تن منٹ کھلو کر گڈی کھچی واگ اگاہیں — دِلّی چھوڑ روانہ ہوئی پگیئی لمڑی راہیں

ہو گئی شروع پہاڑ دوالی سوہنیاں سبزیاں والے — ہن قربان خدا تھیں جسنی کیا کیا رنگ وِکھالے

پتھراں وچ پہاڑی رُکھاں لائیاں عجب بہاراں — جتھوں ویکھاں نظری آون سوہنیاں سبزہ زاراں

نرم انگوریاں پتھروچوں خالق پاک دگائیاں — جیوں خوش رنگ سبز دریاں دہرتی اُپر وچھایاں

خاکی بستر فرش زمیں دا ختم کیتا رب باری — ہو گئی شروع اگوں پتھریلی جتنی دہرتی ساری

رنگ برنگی پتھر سوہنے دِسّن وِچ پہاڑاں
ٹھنڈے چشمے پتھراں وچوں وگ وگ نیر چلاون
طرح طرح دے رُکھ پہاڑی سنجھ کھلوتے پالان
رُت کھاندی شکل علیحدہ جدا جدا خوشبوئی
سے قسماں دے گھاس تے بوٹے گلشن کاریگر دے
اُپروں بونداں رحمت والیاں آکر ہویا جاری
اوہ دبر لاچھم چھم باریاں وچوں پون ہوا کد جھولے
ہکول جھوٹے ریل گڈی دے ٹھٹ لگا ٹیا ہویا
ہکول سوہنیاں سبزہ زاراں فرش وچھایا ہوئیا
ہکول رنگ برنگ پہاڑاں مزہ بنایا ہوئیا
ہکول بدل رحمت والا جوشین آیا ہویا
ہکول قدرت رنگ برنگی مینہ برسایا ہویا
کیا کجھ عرض کراں کی دساں کس کس پاسے چلاں
سفر مبارک ملک مبارک جس پاسے ول جاناں
جیوں جیوں ملک پیاریاں نوں الله نیڑے آوے
باغو باغ جہان سارا تک تک باغ بہاراں
نیک لقاء نیک اشارے نیک رفیق پیارے
فر فر شر شر کر کر گڈی چلے سوہنیاں چالاں
بھاویں جتنی رستے اندر قطع مسافت ہوئی
تھوڑی دیر کھلوتی جا کر متھرا ندی کنارے
ٹی اسٹیشن ہور اگانہہ رستے اندر آئے

گوناگون زمیندے ٹکڑے قسموں قسم تراڑاں
سوہنے صاف مصفا پانی چلدے نظری آون
جہڑے سُنے نہ ڈٹھے اگے ناوچ وہم خیالاں
ہک وجیداناں کسے دے برگ نہ رتے کوئی
کیا خوش لگن جدون اونہاں وچہ ٹاں ڈبیوچر دے
شبنم انگوں وسن لگا سوہنا ابر بہاری
ویکھ بہار عجائب ہر کوئی حمد الٰہی بولے
ہکول بونداں رحمت والیاں وِلن لایا ہویا
ہکول گوناگون درختاں باغ کھڑایا ہوئیا
ہکول ٹھنڈے نیر پہاڑی لطف وکھایا ہویا
ہکول گھوکر گڈی والی ڈھول وجایا ہویا
ہکول حاجیاں الا الله دا شور مچایا ہویا
کدی نہ بھلسن موج بہار واس سفر دیاں گلاں
کوئی نہ برسی بارش وانگوں رحمت فضل ربانان
تیوں تیوں خوشی زیادہ ہووے سینہ ٹھر دا جاوے
رونق برکت رحمت ربدی نہ وِچہ حد شماراں
نیک پاسی جد ہوئی تیاری نیک ہووے کم سارے
سے اسٹیشن جہاگ اگاہاں لنگھ گئی بتق شتابوں
ستاں دا گ سانوں اوسدا پتہ نہ لگا کوئی
اوسیا گھ بھی طرح طرح دے ہوئے عجب نظارے
آخر اسے دیہو بال دا مول ہنیڈی رب مکائے

نظارہ قرب وجوار شہر بمبئی و کنارہ سمندر

آگیا شہر بمبئی دا نیڑے رحمت فضل غفور دُوں
دِسّن لگ پئے محل منارے کتنے کوہاں دوروں

سوہنے سبز بلند ودالے باغ کھجوران والے
کوہاں تائیں ختم نہ ہوون کون حساب دسالے

اوچے لمے رکھ گری دے سگویں انگ کھجوراں
بھل جاون ناواقف عاجز صاحب عقل شعوراں

مین بھی ویکھ اونہانوں بہاول کھجیاں دلوں بنایاں
کھوپے نظر پئے جیویں تا دانش وچہ آیاں

کئی ہزار درخت اونہاندی باجھ حساب روں شماران
اچی گردن کرکر دیکھن طلب رکھن دیداروں

سرتے چھتری قدرت والی چھاں بنائی ہوئی
قد قامت وچہ نال کھجوراں شرط لگائی ہوئی

کارخانے تے کوٹھیاں بنگلے گنیاں گنج نہ آوے
جیوں جیوں شہر اوریرا آوے رونق ودھدی جاوے

ویکھ سمند نال خوشیدے چیک گڈی نے ماری
چیر سمند پل دے اتوں پار پئی یکیاری

بانکے لوک بمبئی شہر دے پھرے جائیں جائیں
بیٹھ تبیرے کشتیاں اندر سیر کرن دریائیں

وڈہ توں وڈہ چلاون کشتیاں ملن مول دیندے
کئی شکاری مچھیاں والی پھرن شکار کریندے

آگئے پھر اسٹیشن اگوں شہر بمبئی دے بھائی
اک آیا پھر دوجا تیجا گنتی رہی نہ کائی

اتنا شہر بڑا اوہ بھارا کی میں دساں تینوں
گنتی وچہ اسٹیشن جسدے یاد نہ رہ گئے مینوں

باراں یا اوہ چوداں آہے یا کجھ کی زیادہ
ایپر استھیں گھٹ نہ ہوسن ایڈا شہر کشادہ

الگ جی تھیں اعلیٰ آوے جو اسٹیشن آوے
رونق برکت خوبی اسدی نا سمجھائی جاوے

چھوٹے ٹیسنا تے بھی اجکل رونق بہت سیوے
اوہ یک لیتھی بمبئی ولائیت کوئیں جتنا چیوے

آخر جیتھے کرنا ہیسی جاکر اساں اوتارا
نام قلابہ سندن اوسدا ہی اسٹیشن بھارا

آگیا اوہ اسٹیشن فضلوں جدوں قلابے والا
ہوئی تیاری اترن والی کیتا کرم تعالیٰ

دو دن تے دو راتاں ثابت گڈی وچہ لنگھایاں
تیجے روز اساڈیاں اسدیاں لگیاں پون ایاں جدوں

کر آواز وچھوڑے والی کوک گڈی نے ماری
قابو کرلئی کلا ڈریور گڈی ترت کھلاری

ہوگئی منزل ختم اساڈی ریل سواری والی
اترو جلد پڑھیرے فقیرا پنجرہ کر دیو خالی

نزول بہ اسٹیشن قلابہ بمبئی رفتن در شہر و گم شدن شخصی از ہمراہیاں در راہ اسٹیشن

شکر خدا دا شکر خدا دا جس ایہہ پینڈا مکایا
فضل کرم تھیں ساڈا تیائیں منزل تے پہونچائیا

رخصت کیتا گڈی تائیں آکھ سلام دعائیں
نال حیائی آوندی دا ای طلساں تیرے تائیں

اُترے جد اسٹیشن اُتے ایسی قدرت ہوئی
دوست ساڈے گڈی اُتے رہیسن آئے ہوئے
خواجہ پُر وڈ غلام حسن جو قابل کار سیانا
نال اوسدے ہک دوست اوسدا نام مبین سدیندا
دونویں ایہ اسٹیشن اُتے مل پئے ساڈے تائیں
وچہ اوڈیک کہلوتے آہے دونویں یار وپاری
سب سامان سنبھال اساڈے باہر پہنا کڈھائے
ہیسن پھر اسٹیشنوں باہر گاڈی بہت کھلوئے
تن میلاں یا گھٹ ودھ اوتھوں آہا دور ٹکانا
جاندی سی ہک چھوٹی گڈی اوتھوں شہر وچ جاوے
بجلی دی اوہ طاقت اُتے چلے تیز کمالاں
بستر بوجھ رکھن دی اوس پر جگہ نہ ہووے کائی
ہکو آنہ ہک بندیدا ٹکٹ دلایا جاوے
کجھ بندے اسیں اوسدے اُتے چڑھ کے شہر سدھائے
پہونچے اسیں اوہناں تھیں پہلے نال آرام پیارے
ایہہ ہک رفیق اوہناں وچہ نظر نہ آیا سانوں
گاڈی بار اُتے چڑھ کر جیدم ہوئے اسیں روانہ
راہ وچہ آ کے گاڈیاں والیاں گاڈے کجھ کھلارے
ہوئی اُسدی تے اوہ دونویں جدا ترے وسچائی
لڈھر کے دس ہوئی تائیں کیتا مال حوالے
باقی کجھ روپئے اوسنے اپنے پاس ٹکائے
مٹی دا اک سفری حقہ جو اُس گھر دل لیاندا
ہوئی تائیں آکھن لگا ہو کر بہت آزردہ

ربّ دے فضلوں کسے طرح دا اوکھ نہ ڈٹھا کوئی
تار اتے پیغام جنہاں نوں اساں گھلائے ہوئے
پاس کنہواں پھیر ہوالیاں جیسدا خاص ٹکانا
وطن پشاور ایہہ اوتھے کار وپار کماوے
نال محبت لین اسانوں آئے چائیں چائیں
آکھ سلام علیکم دونویں ملے دار وداری
گڈی تھیں کڈھ بوریاں بستر پیٹریاں تے رکھوائے
رکھ اسباب اوہناں دے اُتے ترت روانہ ہوئے
جتھے رہندے سیٹھ پیارے کول جنہاں دے جانا
نام ٹرام بتاون جسدا لوک چلاون والے
چھوٹے چھوٹے ڈبے اوسدے ہوون ریل مثالاں
خالی بندہ کرے سواری جتول جاوے بھائی
بہادیں جتھے اوترے جا کے جس بازار سدھاؤ
چڑھ بیٹھے کجھ گاڈیاں اُتے نال اسباب رلائے
جاں کجھ دیر ہوئی تانگر وال وہ بھی آ گئے سارے
پچھیا تا اوہ آکھن لگے کی کجھ کہاں تسانوں
اوہ بھی چڑھیا نال اساڈے لے اپنا کریانہ
ڈھگی چھوڑے پانی اتے بندے سب اُتارے
اوہناں وچ واندی آپس اندر ہوئی کجھ لڑائی
گھیو آٹا کجھ نقد روپئے کپڑے پہنن والے
گنڈھ بنا کے بغلی وانگوں کچھاں ندیو چہ پائے
لیکر بیٹھ گیا او سچائی چلم تماکو پاندا
ہیں نہیں آوندا نال تساڈے آپے آ دساں ٹردا

کر کر ترلے اسیں تمامی سد رہے او ستائیں
گاڈیاں اتے چڑھ اسیں تمامی آگئے پاس تساڈے
ایہ گل سُنکر ساڈے تائیں فکر دلانوچ دھاناں
اکھیں بھیں کمزور وچارا کتیں گھٹ سنیندا
راہ کہاٹر ہدی اوسدیتائیں ہرگز خبر نہ کوئی
اوپری بولی شہر بھی دی اوسنوں سمجھ نہ آوے
اُردو بولی بولن اوتھے یا بولن گجراتی ۔
پچھیں تاں اوہ کیا کجھ پچھسی کسطرفے مین جاناں
نالے بنلانوچہ اُس اپنی **موت** لوکائی ہوئی
گلی گلی وچ پھیرن او چلکے تاڑن جو سرمایا
کیتی اساں ملامت بُہتی تے شرمندہ پائے
بُڈھا شخص بدیسی عاجز مرسی رُل رکھائیں
اتنے مردلتیں سبہ وسدے سنگی تے ہمسائے
کی ہویا جے ہوئی اوسدی بیوی نال لڑائی
ہے افسوس زنانی وسدی کیڈا قہر وسایا
سنگ ہوون تا ایسے ہوون جو سٹن اَدھ راہے
اس ستے وچ مشکل ہوندا انگ تے سنگ نبھاناں
بس میاں تقدیر الٰہی کجھ نہیں وس کسیدا

ایپر کر کے ضد نہ آیا بیٹھا رہیا او تھائیں
اوہن کہیا میں آوندا ناہیں رہیا دور دوراڈے
ہیسی اوہ ناواقف عاجز بڈھا بہت پوراناں
کتنی وار بولا او کوئی ناہکوار بولیسندا
کتھوں جاناں کتھے جاناں سخت مصیبت ہوئی
نہ کوئی اوسدی بولی سمجھے نہ اُسنوں سمجھاوے
جتھری اوسنے سُنی نہ ڈٹھی وچہ تمام حیاتی
جیکر دسّے تا کیا دسّے اپنا پتہ ٹکاناں
نقد روپیا ندی جو اُسنے **بغلی** پائی ہوئی
ماریا جاسی مفت نماناں جیدے قابو آیا
ظلم کیتو نے ظلم کیتونے جو اوسنوں چھڈ آئے
لے آوناسی زور دہگانے اُسنوں اٹھوں تائیں
پھر اوس ہکی عاجز تائیں نال نہیں ..... لئے
لے آئوناسی نال رلا کے آپ تساں اوہ بھائی
انہاں مُوراخاوند اپنا ہتھیں جس کھڑائیا
حج ہووے تا ایسا جیڑا ہر شے مگروں لاہے
اوکھی کار پذیر فقیرا حج گذارن جاناں
لکھیا ہیسی اوسد یکارن اینویں حکم ربیدا

تلاش گم شدہ

مجلس کچھ دی دس پذیرا کون غریب کھڑایا
آکھ جواب وہ درزی آہا بھیرے شہر دوسندا
گھر دل راہ حج کرندے نال اساڈے آیا
سُنیاں میں جو بیوی تائیں جدا وس گھروں لیاندا

کیا کجھ نام بتاون اُسدا کہڑے دیسوں آیا
نام اُسدا **رمضان** پیارا اسادمرادا بندہ
بیوی نوں بھی نال لیایا لڑکے جس روسایا
ہو پیا اگوں آپس اندر جھگڑا کجھ اونہاندا

آپہونچی بمبئی کنارے اونویں جھگڑا کردے
ہویا پھیر فساد اونہاندا رستے وچہ زیادہ
سنگت دیاں فیقاں ساتھ نوں دسیا آن حوالہ
آگئی اوسدی بیوی ایپراوہ ہگیا اوتھائیں
اوسیوبلی دوتن بندے واپس اساں بھجائے
ساکوں تک بھیجیا اوسدا شرفا لین بھیجایا
نگروں رسیاہان جو اپنا بھی سامان اُنہاندا
اُپر مکان کیوراں سیٹھاں ڈیرا بیٹھ جمایا
بے آرامی تے بیچینی ول ول حاضر ہوئی
ایپر مگروں ڈھونڈن کارن ٹوریا اسا جنہاں نوں
جتھے چہڈیا جھتوں نکہریا ویکھ آئے سبہ جائیں
اُپروں برسی مینہ چھماچھم بارش آہی جاری
بھل گئے سب امن اسائش تے آرام اسانوں
آخر اترگڈی بھیں جسدم چلے طرف شہر دے
ہار کھلا رمضان جُجارا ریدا جویں ارادہ
جیونکر آکھ سنایا پچھے حالہ وچھڑن والہ
ایہ گل سُنکے فکر نہایت پیگیا ساڈیاں ہیں
جلدی جاؤ ڈہونڈہ لیاؤ جیجا گھ چہڈ آئے
دو جا جیون سنگی اپنا اسدے نال رلایا
رکھیا اساں سنبھال تماحی بن سنبھالیا جاندا
ایپر کہڑے امن ونہانوں سنگی جنہاں کہڑایا
کران اوڈیکاں وچہ پاندی خبر سناو کوئی
اوہ بھی لیونویں خالی آگئے کوئی نہیں لدہا سانوں
خبرے گم ہویا کس پاسے جانے خالق سائیں
اودھرں رُل گیا سنگی ساڈا بنی مصیبت بھاری
سنگوں نکہڑے سنگ جنہاندے کہڑے امن تنہاں نوں

پوری تلاش معرفت سیٹھ صاحبان ذیل

کرکر سوچاں اتے دلیلاں ایہ تجویز ٹہیرائی
فضلکریم تے فضل آلہی خوجی لوک دیاری
نمبر ۹ نو محلہ قاضی پتہ دکان اُنہاندا
فضلکریم سعیدا ایہ ونویں منڈے راولپنڈی
حاجی پیر محمد جہڑا رہندا ایہ سیرائی
عبدالمجید اک ہوراہاندا چھوٹا ویر پیارا
میاں محمد اللہ دین اُنہاندا سبتوں ڈا بھائی
بڑے خلیق ایہ چھیوے بھائی یکدجی تھیں چنگے
رہندے سن تک وست ساڈے پھیر یدے اُوبجائی
وچہ بمبئی جنہاندی کوٹھی عزت عظمت بھاری
فضلکریم تے فضل آلہی ناواں لکھیا جاندا
فضل الہی کنوں تجارت وچہ بمبئی دے کھنڈی
ساریاں بھایاں وچوں اسدا طبع کوئی مستانی
دفتر لینے داکم جہڑا اسدے ذمے سارا
گل بھرانواں اُپہ جسنوں رب بخشی وڈیائی
دولت برکت عزت پاون فضل الٰہی رنگے

سب بجھائیا نوچہ سیٹھانوالی بوءِ غرور نہ کوئی ۔ نال غریباں تے مسکیناں بہت مروت ہوئی
مدت قدیوں دوست میرے خلق پیار کمائیدے ۔ اوّل عمراں مجلس میری ہندی نال انہاندے
بھیر بوچہ دکان انہاندی جنہاندا نوچہ آہی ۔ ڈیرہ بڑا ہے کتاباں میریاں اکثر فضل آلہی
جسدن تھیں بھیر وچہ بمبئی دے آن دکان بنائی ۔ بھیر ملاقات نصیب نہ ہوئی مدت بہت وہائی
آخر جد بمبئی وچہ آکے سنگی آساں کھڑایا ۔ وقت مصیبت آنگ پرانا یاد دلیوچہ آیا
چل ملئیے کھاں یار اتائیں کریئے گل اونہانوں ۔ مت کجھ اسدے ڈہونڈن اندر دیون مدد اساںنوں
تن بھائی ایہ اونہاندا نوچہ ہین اوسی جائی ۔ میاں محمد الدین تے دوجا فضل آلہی بھائی
تیجا عبد المجید جو بی اے منشی دفتر والا ۔ جا ملیاں ڈہونڈہ اونہانوں دسیا کل حوالہ
نال محبت تنے بھائی ملے خلق پیاروں ۔ سنیاں سب اساڈیاں عرضاں ڈاڈہی الفت نالوں
اگے چل کے خلق انہاندا کھول دسیساں تینوں ۔ ہن اس بے آرامی اندر کجھ نہیں سجھدا مینوں
گم ہویا رمضان اساڈا شالہ رب لبھاوے ۔ سنگوں ٹٹیاں جہڑیاں توں چیز نہ کوئی بھاوے
جسویلے ہیں سیٹھاں اگے دسی حالت ساری ۔ اوسے ویلے ڈہونڈن کارن کیتی انہاں تیاری
میاں محمد الدین پیارا اوٹھ شتاب کھڑویا ۔ نال میرے منیجر اوسدے اندر ترت روانہ ہویا
اونہاں دے ناوچ بارش ڈاڈھی رہندی چار مہینے ۔ ایہ کیونکر سجناں باجھوں ٹھنڈے تو وچہ سینے
مینہ آکھی جو میں بھی اجے اپنا زور وکھاناں ۔ میں بھی آکھاں یار کھڑایا سر پر ڈہونڈن جاناں
کھڑی کہی تقدیر ربانی چھوڑ دیہوایہ اڑیاں ۔ کتھوں لبھن جہڑیاں چیزاں ساڈے قابو چڑھیاں
آخر ٹریا سیٹھ پیارا لیکر میرے تائیں ۔ شالہ دوجگ وچہ اونہانوں خوش رکھے رب سائیں
نال میرے اوس ڈہونڈن اندہ ہون تکلیف وڈھائی ۔ اوّل سب بازار تے کوچے ڈہونڈہی ہر ہر جائی
ڈہونڈیاں پھیر ہسپتال کئی ہور مسافر خانے ۔ ایہ کتھوں لبھن جہڑے گھیرے پکڑ قضاء نے
وچہ پولیس پوٹان دتیاں تے حلیہ سمجھایا ۔ ساری رات ڈہونڈہیندیاں گذری کجھ سر تے آیا
تھانے دار اک نال اساڈے پہاو چار اجھوندا ۔ لے لے نام بلاواں اگوں کوئی جواب نہ دیندا
رات نکالی اکھیں وچوں نیند آرام ونجائے ۔ چکر چہاگے کھڈے کھاد ڑدیاں پیر سجائے

پھر لیا سارا چمن بمبئی تلاشِ یار ہیں ۔ پر سراغ اسکا کہیں پایا نہ اس گلزار ہیں

دوجے تیجے دن بھی اینویں کیتی ڈھونڈھ تیری
آخر لکھیا خط لکھیا حال وسدیاں جو پیشاں تائیں
جیکر اوتھے آیا ہووے لکھو خبر اساںنوں
پڑھکر میرا خط اوہنانوں ہُل یقین نہ آیا
سی ہک بہت پیارا اُوسدا سالہ کرماں والا
خط میرا جد اُسدے تائیں جا کر کسے سنایا
کہن لگا اوہ شاعر جھوٹا ہے بھارا مرزائی
ہو کسیدا خط نہ آیا نا کسے لکھیا ساؤں
اینویں ہو تیریاں باتاں وُدھ گھٹ رہیا کریندا
مولوی صاحب نگیے والے آہے نال اُوہناندے
نالے ہور تیرے نیڑے ہین اوتھے اعتباری
یا پھر دیدیو تار جوابی پکی خبر دساون
آخر مولوی صاحب دیول تار اوہناندی آئی
مولوی صاحب نوں دکھلائی ویکھ اُنہاں فرمایا
دتا گیا جواب تار نگر دن خط اوہناندے آئے
پڑھی جدوں اوہ مولوی صاحب خط تے کاڈھ اوہناندے
جیکر تیرے لکھے اوپر نہیں یقین اوہنانوں
لکھدیئے تو ہاں جواب اوہنانوں ساڈے طرفوں بھائی
کیتیاں بہت تلاشاں وسدیاں کتھوں کتھوں توڑی
جیکر نہیں یقین تساںنوں آپ ایتھے آجاؤ
تُساں بھولیکھا بھیر نوالہ ہے ایہ شہر بمبئی دا
بھیجدتا ایہ خط اوہنانوں لکھکے دو جیواری
بلکہ گھر اپنے بھی کوئی جان ہیں خط لکھیندا

ایپر کسے نہ لکھیے آئی ایہ سب کوشش میری
گم ہویا رمضان اساتھیں ہر یالن جویں ضائیں
نہیں آیا تے تابھی لکھو ایہ گل فرض تساںنوں
اولٹے ہو گئے رنج میرے پر جھوٹھ طوفان بنایا
بھارا نیک تے پاک کہاوے وڈیاں شرماں والا
سُنکر ڈاڈھا جوشیں آیا غضبوں رنگ وٹایا
اُسدے لکھے اُپر ساںنوں نہیں تسلی کائی
ہوش کرو اوس اینویں جھوٹھا پایا فکر تساںنوں
آخر اُسدیاں بھائیاں تائیں ایہ تجویز دسیندا
قافلے دے سردار تے نالے جھوٹھ نہیں فرماندے
بھیجو پچھ اوہناندی کولوں حال حقیقت ساری
آوسی تدوں یقین اساںنوں جد اوہ چٹھیاں پاون
اوہ بھی ہلگئی میر تیائیں جیوں تقدیر خدائی
دیدتو ہاں جواب اوہنانوں جو نکر حال نہ پایا
نالے افسوس تے گلے والا ہے لکھ سبھناں نوں پائے
ہو گئی بہت تعجب پڑھکے تے مینوں فرماندے
اسیں حج اب دیواں کوئی کجھ نہیں جاسا جت نوں
پہونچگئی جو خبر تساںنوں اوسوچ جھوٹھ نہ کائی
اپنی طرفوں کسے طرحدی کسر نہ باقی چھوڑی
کریو آپ تلاش تمامی پتہ مدا ہیں پاؤ
رُلیا ہویا لبھن اتھوں گھر نہیں حاجی دا
ہوئی کسے جواب دتا جو آہے اعتباری
جدا جدا وچہ حال رفیقاں سبھدے درج کریندا

تا جو سب دی خیر خیریت پہونچ پچھاہاں جاوے
کُل سفر وچہ رہیا میرا ایہو طریقہ جاری
جو رمضان دے ڈھونڈن اندر کوشش متھن ہوئی
وچہ جہاز تلاشاں کیتیاں جگ وچ ڈھونڈہایا
پچھیا پیا اوہناں دیکولوں جہڑے گئے مہینے
ہرگز پتہ نہ ملیا کوئی کیتی ڈھونڈہ تیری
بیوی اتے بھتیجا اوسدا جو اُسدے سنگ آہے
پھڑیا گیا بندہ پرنماناں جسنے پیا ڈھونڈہایا
خبر دتی بھلیائی کارن ہو ڈھکی بُریائی
طرح طرح دے طعن کرائے تے الزام لوائے
آہو بھائی ڈنگ کرندی عادت پئی جنہاں نوں
وانگ اٹھو ہیں فخر غرور وچ پھل پھرن او ڈٹی
چنگا مند انظر اوہناں نوں یک برابر آوے
پھرن ڈھونڈ ہندے ہر بندے عیب قصور خطائیں
مونہ اپنا سیہ کالہ ہووے ہرگز نظر نہ آوے

پڑھکر اگوں پڑھنے والہ گھروگھری اپڑاوے
جد لکھیاں تاں لکھیاں سبہ دی حال حقیقت ساری
مولا جانے اپنی طرفوں فرق نہ رکھیا کوئی
مکہ تے عرفات غیر ہر جا گھتہ پچھوائیے
اینویں جے تلاشاں اوسدیاں گذرے پنج مہینے
اُلٹا ایہا گلہ کرایا واہ وا قسمت میری
چھٹ گئی او جہڑے اوسنوں چھوڑ گئی آدہ راہے
نیکی دا ایہ بدلہ ملیا شامت دے منہ آیا
بیقدراں نوں لکھ حقیقت ضائع قلم گھسائی
ہکو اوسدا سالہ جہڑا نہ سمجھایا جاوے
سو سو خدمت کرو انہاں دی کجھ نہیں شرم تہہانوں
سجن دشمن کجھ کسے دی کرن تمیز نہ کائی
دیوں ڈنگ چلا شتابی جو کوئی نیڑے جاوے
اپنے بالوں نیک نہ جانن مول کسے دے تائیں
دو وجود دی یک ذرہ کالک اکھیاں نوں پئی کھاوے

عکسی شیشہ

ڈٹھے اساں بھی نیک تے پاک کئی صوفی مرد سیاہ محراب والے
بھلے ہوئے ناہیں کوئی کسے کولوں بُرے بھلے عذاب صواب والے
بُرے عطر دیناں نا چھپ ہندے جنہاں پیتڑے مٹھ شراب والے
چھڑن جدوں مجالسا نوچہ آگی گجھے رہن نہ رنگ رباب والے
ناہیں آپنا آپ چھپا رکھدے کھڑ ہوون جان پھل گلاب والے
پھل کاغذی نہیں خوشبو دیندے بھاویں ہون لکھا آب و تاب والے
تُھکاں سٹیاں تات نہ ہوندے نی چھٹے چانتے چن مہتاب والے

لکھاں ڈیویاندے بھانویں بال رکھو دیندے کم ناہیں آفتاب والے
کدی سوُت دے بھاؤ نہ وکدے نی جامے ریشمی تے کیمخواب والے
بستر بھو یاندے اوتھے کون جانے جتھے فرش سمور سنجاب والے
رنگ قدرتی اوہ جہڑے رب چاہڑے کتھوں رہن نہ رنگ خضاب والے
کدی پرت کے پھیر نہ آوندے نی گذر گئے جو وقت شباب والے
ہوون جگ نوں پئے معلوم آپے نیک پاک تے نیک خطاب والے
کماں نال پئے آپ سنجھا پدے نے جہڑے ہوون بلند القاب والے
بھلے برے دی خاص پچھان ایہو شاہد عمل ہر شیخ تے شاب والے
انہویں نال زبان نہ شان ملدے ابو جہل تے ابو تراب والے
سانوں سبھ پروان سر اکھیاں تے لعن طعن تے گلے احباب والے
ایہہ دینگے تدوں جواب کہڑا آئے جدوں سوال جواب والے
لاون پئے کھاں تہمت الزام سانوں جہڑے نہیں سانوں ہانواں دخواب والے
اسیں پھیر بھی اوہناں دے حق اندر لفظ بولساں ادب آداب والے
سکھی رہن پئے کرن سیاہ نامے ساڈے درد رفیق پنجاب والے
ہوسن پئے حساب کتاب آپے اندر روز حساب کتاب والے
سانوں سنیں کجھ افسوس ناہیں ہوندے کم ایہہ رب وہاب والے
ہکی خلس بھیں سنے تمام بھانڈے کوئی دودھ تے کوئی پیشاب والے
چار روزا ایہیں خطاب سارے ایتھے خان امیر نواب والے
نکھڑ جان گے خان امیر سارے آئے جدن ویلے انتخاب والے
سنے پھرن جو بڑے بزرگ اجے اتے مار دے دم سہراب والے
سنے سار باندے اوڈھر لیے جاسن سرین جھاندی کھمب عقاب والے
کجھ کسیدی گجھ نہیں کسی کولوں کجے پئے رہن گنے تاب والے
نالاں تے ساگ تھیں بھل رہندے چھے فائقے جنہاں کباب والے

ہوون اجے بھی نہیں صفا جیکر اندر جنہاندے میل خراب والے
کروہیں نصیحتاں اوہناں تائیں آکھو لین جلاب تیزاب والے
لگے رہن شکایتاں میریاں نوں بھیرے پیدا میانی خوشاب والے
دلپذیر ہیں پُر تقصیر تائیں بکو آسرے پاک جناب والے

قیام کردن در شہر بمبئی و ذکر مسافر خانہائے حجاج

چھوڑ دلا ایہ درد جھولنے لگئے کسے ٹکانے / جس دے نال معاملہ تیرا اوہ سب حال لت جانے
نال آرام ہن کجھ دن ایتھے سیر کریندے مینوں / جس دے پچھے بھرم گوایا اوہ نہیں لبھدا تینوں
واپس ہو گئی بیوی وسدی گھر دی طرف پچھاناں / وچہ بمبئی کھڑا کے خاوند گئی مریندی ڈھاناں
کتنے بندے ہو بھی وسدے نال ہوئے ہمراہی / سارا ذکر سناساں آگے جویں حقیقت آہی
ہن کجھ ذکر سناواں ایتھے کیتا جویں ٹکاناں / ہو گیا جو کجھ ہونا آہا جویں خدا نوں بھانا
سیٹھ محمد الدین ہوراں نوں خوش رکھے رب سائیں / جنہاں اساں نوں ہنی کارن دتیاں سوہنیاں جائیں
اوپر مکان کیوں ان سیٹھاں نال اسباب کھایا / نیڑے کول مکان اوہ دوجا جس وچہ ڈیرہ لایا
وچہ بمبئی دے حاجیاں کارن جدا مسافر خانے / للہ جو بنوائے لوکاں کر کے خرچ خزانے
کتنی منزل وچہ ملے بہت فراخ کشادہ / ہر منزل دی ہکو نستر ہکو طرز آمادہ
سوہنے فرش عجائب پختہ ریختہ ہوئے ہوئے / صاف جویں سنگ مرمر وانگوں جا دپن ہوئے ہوئے
عجب مکان عجائب کمرے عجب عمارت عالی / کیا تعریف سناوے شاعر اوہناں مکاناں والی
جدا جدا ہر منزل اندر پانی نلکے جاری / پیوے بھاویں ورتے کوئی غرض مٹاوے ساری
وچہ غسل طہارت خانے نہاون دھوون والے / پانی عام مسافراں کارن ہر ویلے ہر حالے
وچہ نفل نمازاں کارن سوہنیاں عجب مسیتاں / جو کوئی ویکھے اینویں آکھے ہنے نمازاں نیتاں
وچہ ٹٹیاں سنگ مرمر دیاں عام بنایاں ہویاں / ہر ویلے وقت صفائی والیاں صاف کرایاں ہویاں
ہدر کئی سرکاری نوکر پاہریدار سپاہی / حاجیاں دی خیر خواہی کارن کھڑے ہن تنخواہی
راہ مولا دے سیٹھاں لوکاں جائیں اوہ بنوایاں / خرچن نیک کماناں اپنا جیندیاں نیک کمایاں
بہت آرام مسافراں کارن ہوندا وچہ اُنہاں دے / کرن ٹکاناں وچہ اوہناں دے حج کرن جو جاندے

ایپر ساں وچ اُنہاں دے کیتا ونج اوتارا
اوہ بھی بڑا مکان عجائب کِتنی منزل بالا
ہر دو وقتیں پانی آوے ہر منزل وچ بھائی
سب تھیں ہیٹھاں ہوبی رہندے کپڑے دھوون والے
وچ کپڑے دھوونوالا تختہ لایا ہوئیا
وچ کپڑے سُکن والا جال وچھایا ہوئیا
دوجی منزل دے وچ ہندا دوجا بڑا کوئی
اگے بھی کجھ حاجی اوتھے ہیسن آئے ہوئے
اوسے وچ اک درزی اگے سی سنیک پُورانا
ہماجیاں دی وہ تِیدِفِی اللہ خدمت ہی کماندا
نام فیروز اک بھائی اُوسدا چھوٹا اوسدے نال
اوس کمرے تھیں دوجی پاسے ہتوا اک بیٹھک آہی
کھول دتی اوہ بیٹھک سیٹھاں اتھے کروسیرا
سبھے تھیں اوپر چوتھی منزل سی اِک بالا خانہ
مردزناں سبھے لگ گئے ساڈے آپو آپ ٹکانے
چھاونی شاہ پور ضلع اساڈا جو مشہور گنیوے
آگئے اوسے عاقل شاہ دی اِک گمہاری مائی
نال اوسدے اِک سنگی آہے دیس اپنے دا کوئی
مال اسباب تے پیسہ کوڈی جو شے اوسدی ساری
آپہونچی ایہ کول اساڈے سنگی مول نہ آیا
رہ گیا سی سنگی وسدا گھر اپنے نوں بھائی
جد اوہ پیسہ کوڈی سارا مِلگیا اوسدیاں ئیں
ہیسی اوہ بھی اِکے دیول حج گذارن چلی

دِتا اپنے یاراں سانوں عجب مکان پیارا
پنج چھ ست وسیلیاں کارن عجب گذارے والا
ٹٹیاں اتے طہارت خانے جدا جدا ہر جائی
دہاں اتیں کم اپنے وچ رہن سدا متوالے
ہٹی دے وچ نلکے اوتے گھاٹ بنایا ہویا
فجری شامی دھوون داکر کا مچایا ہویا
تیجی منزل رہنے کارن بخشی اسانوں ہوئی
مرد زناں سب اِک کمرے دے وچ ڈیرے لاہوئے
نام سراج الدین پنجابی حاجی مرد ربانا
سانوں بھی اوہ طرح طرحدے فیض پہنچاندا
اصل وطن گجرات اُنہاندا ہین اوتھے کجھ سانوں
سیٹھاں دے مہمان اوپاری ہندے بس جس جائی
جتنے مرد اساڈے آہے اوسوچ کیتا ڈیرا
اوسدے وچ اوتاریا ساڈا جتنا ساتھ زنانہ
مگروں ہور آئے کجھ سنگی اوہ بھی وچ سمانے
چھوٹا پنڈ اک نیڑے اُوسدے عاقل شاہ سدیوے
ایپر پیسہ کوڈی اپنا سبھ کھڑا کے آئی
گڈی اندر کیتا انہاندی راہوں اک چُک ہوئی
رہ گئی سنگی کول تمامی ام ہویا لاچاری
روندی ڈاڈھی عاجز ہوگئی ہن کی کراں خدایا
کوشش کرکے ہر شے اُسدی وِچ الیس اساں منگائی
شکر کرے تے حمد الاہی دیوے لکھ دُعائیں
مِلگیا ساتھ زنانہ اوسنوں ساتھ اساڈے رلی

آگئے دو تین اوہ بھی نگروں وطنی یار اساڈے　　پچھے ذکر جنہاندا سارا کیتا پاس تساڈے
ہک کمہار تے دوجا مستری جو ساڈا ہمسایہ　　پہلے گزر رمضان تریجا نال اُنہاندے آیا
چوتھا نال اُنہاندے آیا نادر خان پیارا　　سنوں تساں نوں قصہ اُسدا آکھ سناواں سارا

قصہ حکیم حاجی مولوی نادر خان صاحب احمدی جو مرحوم ہیں موضع منڈال ضلع اٹک علاقہ راولپنڈی

نادر خاں ہک نادر بندہ آہا مرد ربا ناں　　موضع وچہ منڈال اوہناندا ہیسی اصل ٹکاناں
وچہ علاقے راولپنڈی موضع ایہ اُوہناندا　　شہر پنڈی تھیں لمے پاسے پینڈا دس کوہاندا
کدیں کدیں وسنج قادیاناں اندر رہن محبت یاروں　　علم تمامی حاصل کیتا جاکے اُس درباروں
مولوی نورالدین جی صاحب ہیسن بھیرو الے　　اوہناں اسنوں علم پڑھایا بھی اخلاق سکھالے
کتنے کھوہاں مالکی اوسدی نالے بُہت زمیناں　　قوموں اجے اپر وسدی چال جیویں مسکیناں
بڑی عجب طبیعت والہ چنگیاں خلقاں والہ　　سدہا سادہ سادمرادا جاپے بھولا بھالا
ایڈ لیا وقت اوسدے تائیں بخش حضوروں ہوئی　　اتنی عزت والا ہو کے فخر غرور نہ کوئی
حاصل علم کرن تھیں پچھے جتنی عمر گذاری　　درس قرآن مجید ہمیشہ گھر وچہ رکھیا جاری
بُہت گذارین اُسدیاں پروں دینی رونق ہوئی　　اوس علاقے ایسا بندہ پچھے ہور نہ کوئی
ایپر مرضی رب سچیدی جیویں خدا نوں بھاناں　　ٹبر چھوڑیا قادیاناں اندر حج کرن نوں دھاناں
گڈی دی بوجہ وطنی ساڈے ہل پئے اوسدے تائیں　　حاجیاں نوں جس حاجی ملے رل بیٹھے اِک تھائیں
اینویں گلاں باتاں اندر ذکر میرا بھی آئیا　　دلپذیر بھی حج کرن نوں آگے لنگھ سدہائیا
سُنکر نادر خان پیارے خوشی نہایت پائی　　ہیسی لگے اوسدی میری خطاندی آشنائی
اُلتھائیں شہر وچہ رل کے نال اوہناندے　　خوشی خوشی آ سنگی اوسدے سینوں خبر سناندے
آگیا نال اساڈے رلکے ہوا اِک احمدی بھائی　　نادر خان حکیم پیارا صاحب صدق صفائی
جاں کجھ دیر ہوئی تا اوس بھی آن جمال کرایا　　کیا نورانی چہرہ اوسدا خالق پاک بنایا
نہیں سی اگے اوسدی میری ہوندی آشنائی　　باغو باغ ہویا دل میرا جدوں زیارت پائی
اُچا نک کشادہ متھا سوہنے نین نورانی　　قد میانہ پتلا جثہ رنگ گندم جسمانی

سُر و ڈاتے کلفی داڑھی کپڑے ساد مرادے
نال زیارت اکھیں ٹھریاں دلنوں فرحت آئی
بعد سلام و خیر عافیت حال احوال پچھایا
چار بندے سن احمدی اگے اندر ٹول اساڈے
پورا ہو گیا رب دے فضلوں پنج تناں دا ڈیرا
اکیا اوہ متوکل بندہ رہندے آسرے الا
دری سرہانہ کوئی ہکد جوڑے کپڑیاں دے
یا اک چھوٹی جیہی حمائل منزل پڑھنے والی
باقی کھاون ورتن والی چیز نہ ہرگز کائی
برتن کھان پکاون والے جو جو چیز ضروری
اوسے روز اوہناں دی روٹی اپنی نال رلائی
بھاوین جیسا کھانا ہووے جو کجھ اسیں پکاواں
کدیں نہ آکھیا ایہ شے ساڈی طبع موافق ناہیں
کھانے اندر نمک غیرہ ودھ گھٹ بھی ہو جاندا
دو بندے اسیں اگے آہے ہانڈی وال پیارے
نادر خان اک صوفی بندہ رہندا پکا نہ جانے
ساری عمراں اپنی ہتھیں کم نہ کیتا کوئی
راجاں بھاگاں وچ ہمیشہ رکھیا رب سوکھالا
ایپر سوکھا رکھنا ہووے رب جہاندے تائیں
دو بندے اسیں نوکر اسدے ہو گئے دلوں سچاوں
مارا چنگا ساڈے کولوں جو کجھ بھی ہو آوے
کر بسم اللہ کھاوے ہووے نادر خان پیارا
وچ جہاز بھی سی اکٹھی رکھے اسیں ترائے

وانگ بزرگاں نرم طبیعت بندے جویں خدا دے
کیتا اُوٹھ سلام علیکم جیو آیا توں بھائی
ہوئی مجلس آپس اندر رب دا شکر الایا
پنجواں ایہ اک نادر بندہ آگیا کول اساڈے
مومن نوں بن ساتھ اکیلا کیوں چھوڑے رب میرا
کجھ اسباب نہ آندا گھروں جیوں درویش چالا
جانماز گلاس اک چھوٹا ایہ کجھ کول اوہناں دے
بستر بند اتے اک جھولا جھاری اتے پیالی
گھیو آٹا کجھ اوہناں کارن اوتھوں لے لیا بھائی
اوہ سب اگے کول اساڈے ہر شے آہی پوری
جو کجھ پکے خوش ہو کھاون نا کردے وڈیائی
کدیں نہ آکھیا ایہ نہیں چنگا اسنوں اسیں نہ کھاواں
نام نہ دسیا چیز کسینوں ہرگز کدیں کدائیں
ایپر کدیں نہ آکھیا اوہناں ایسا نوں نہیں بھاندا
تیجا نادر خان رلایا کیتے رل گذارے
کیا معلم سی وسدیاں تائیں کیونکر پکدے کھانے
بیٹھیاں پڑھن پڑھاون اندر عمر گذشتہ ہوئی
راجیاں تھیں کد ہووے کوئی کم باورچی والا
کیونکر او کھا کرے اوہناں نوں پاک خداوند سائیں
ملگئے دو باورچی اسنوں فضل خدا رحماناں
رہنا پکا کی ہر دو ویلے حاضر کیتا جاوے
جتھے جاواں اکھے جائی کریئے رل گذارا
جدکے وچ بھی اہیوں چنگے روز لنگھائے

کدی کدی کوئی سودا جا کے لے آون بازاروں
ایپر اساں ہوندے چار کہیا کدی انہانوں
بالن لکڑی لیاں چیزاں جو ہوون بازاری
ہکدن آپی جا کر کدھرُوں بالن ڈھونڈھ لیائے
بالن لگ پئی اگ چلھے وچ ویکھ میری بیماری
تیلیاں لاون پھوکاں مارن اگ نہ ہرگز بلے
ایسے حالت وچ انہانوں کتنا وقت وہاتا

جھڑا کم اونہاندے لایق کردے خوشی پیاروں
تسیں بھی کم کسے وچ توڑے ہتھ گھتاؤ ساتوں
آپی جا کر چپ چپاتے لے آون کئی واری
میں بیمار آہا اوسو یٹی جد جدے وچ آئے
تا جو کھان پکاون والی کرئے کجھ تیاری
دھوں آوے تا اکھیں چوں نیر چھماچھم چلے
جدیں ڈٹھا عرض سنایا تا ایہ کرو کھپانا

تا پھر ہسکے اکھن لگے نال تبسم مینوں
شالہ کرے نذیر فقیرا فضل خداوند تینوں

جاناسی ہیں اگ جلا کے کرساں کجھ رسوئی
میرے کولوں اگ نہ بلی لا تھکا سب واہیں
میں کہیا جو نیک بندے تھیں آتش بھی شرماوے
وچ حدیث مبارک حضرت پاک نبی فرماون
جدا وہ لنگھن پلصراطوں دوزخ کرے دوہائی
اینویں جیدن خلیل پیارے قدم چخہ وچ پایا
آتنا شرم کرے جد آتش دب بزرگان پارو
چھوڑ دھوناکرو کشالہ میں ایہ عرض سنائی
اجراں نوں آگیا اساڈا ایتجا سنگت والا
اینویں کتنے ہو او نہاندے ذکر سناون والے
دل وچ خلق پیارا اونہاندا مار موج اُوچھلاں
جتنا سفر تمامی رلکے کٹیا خوشی خوشائیں
کدی نہ کیتی نال کسیدے بات تمسخر والی
باجھ ضرورت کدی نہ کوئی وافر سخن کریندے

ایپر ایہ کم کرنا ڈاڈھا مشکل آہا کوئی
جسدا کم اوہا خود سائیں دوجا سائیں ناہیں
جال وہ اوسکدے نیڑے جاوے بلدی بھی بجھ جاوے
نیک بندے جد روز قیامت جنت طرف سدھاون
لنگھ شتاب بزرگا میری آتش تدھ بجھائی
ہوگئی آتش ٹھنڈی اُسدی سب گلزار کھڑایا
تسیں بھی اسنوں چھیڑو ناہیں مول نہ پھوکاں مارو
آپے سب کجھ ہوندا رہسی رب کرے بھلیائی
کردتا اوس سب کجھ سانوں ہوگیا کم سوکھالا
ایپر جیوں جیوں موقعہ آیا کرساں قلم حوالے
مردیاں تائیں کدی اونہاندیاں جھلبن اوہ گلاں
کسے سببوں رنج نہ ہوئے کدی کسے تائیں
کدی حق کسیدے اندر وہ گھٹ بات نکالی
جیکر کدی بولاوے کوئی تھوڑا قدر بولیندے

ہر دم یاد الٰہی اندر ڈرن تے رات لنگھاندے
کل ارکان آداب حج دے خوب سجالیائے
سارا حج گذاریا اینویں لکے نال اونہاندے
رات پوتا ڈیرے اوپر اسیں تمامی سوندے
لیکر خبر ڈیریدی آخر پھر جلدی ٹر جاون
پھر جاون پھر شامی آون پھر اونویں ٹر جاندے
آخر تک ڈن موت اونہاندیاں چکیاں آن مہاراں
ہلسیں بہت ضعیف وچارے لاغر جسم پیارے
ظاہر پوچہ صبر ڈں شکر وچاپن نویں نروئے
کہن لگے ہن ساڈے اندر طاقت رہی نہ کائی
نہیں امید جو ہووے میتھوں سفر مدینے والا
ٹرنے دی نہیں طاقت مینوں جیکر ٹرکے جاواں
ہار گئی سب طاقت میری جیونکر امر خدائی
چھڈ آیا ہیں ہوئی اپی وچہ پردیس اکیلی
ہے اوہ نیک بڑی تے نال چنگیاں خلقاں والی
بہت پیار اساڈا اسدا چنگی عمر گذاری
اوسدے باجھوں ہور نہ کوئی پچھلی تانگھ اسانوں
دے آیا ہیں وعدہ پھر بی بی اپنی تائیں —
بس ہن دیہو اجازت مینوں اتھیں چھاہاں جاں دال
دل نہیں چاہندا چھڑن اپر ایہہ ہے لاچاری
جدا ایہہ باتاں ڈن چھڑن لگیاں سانوں انہاں سنائیاں
آہو بھائی آپس اندر چنگیاں جنہاں لنگھائیاں
اسے حالت روندیاں روندیاں ویلے کٹی دہائے

یا احکام مسایل حج دے سانوں ہن سناندے
کیتے آپ ادا فرائض بھی ساتھوں کروائے
جنہاں گلاں دا علم نہ ہووے اوہ سانوں سمجھاندے
اوہ وچ رہندے بیت اللہ وچہ صبح ہووے تا اوندے
کردے ہن طواف اوتھائیں پھیر باہر ٹر آون
جتنے روز رہے وچہ مکہ اینویں رہے کماندے
لگی ہون جدائی آگی وچہ رفیقاں یاراں
جھاگی پھر تکلیف سفر دی پینڈے بہتے سارے
ایہہ وچ وچہ زمانے سک کی کانا ہوئے
بہت ہوئی کمزوری غالب جدوں لنگھ سدھائی
پہونچاں یا نہ پہونچاں وتھی جانے حقتعالیٰ
اٹھاں اپر بیٹھ نہ سکاں ضعف زیادہ پاوے
اینویں جاپے زندگی والی مہلت نیڑے آئی
اتھے اوتھے اسدا میرا حافظ اللہ بیلی
علم قرآن حدیثوں اسنوں بخش کیتا رب والی
جیکر حکم ہویا تاں اوسنوں جا ملساں اکواری
نہ فرزند کوئی ہے پچھے ملنا وچ جنہانوں
انشاء اللہ ملساں آکے کر دیو دعائیں
پورا کرے اساڈا وعدہ خالق پاک سچاواں
دو جگو چہ تساڈا اساڈا حافظ اللہ باری
وقت جدائی دوہاں دے لانہ دل جھم جھم ہنجوں آیاں
رخصت ہو کرن دونہاندا ایہو حال جدایاں
میں بھی دوواں اوہ بھی دوویں نیڑے نہ ڈیکیا جائے

آخر ہوئی کوچ تیاری وداع انہانوں کر یا
کتنے سنگی ہور بھی وتھوں لئی ٹپ نال ونہاندے
ساڈا بھی اسباب اوتھائیں رہگیا جاندی واری
جدے وچہ امانت کرکے مال جنہیں رکھ آئے
مین بھی اپنی طرفوں کہیا نادر خان ہواں نوں
جداوہ پہونچ رہی وچہ جدے مال اسباب سنبھالے
آگیا نادر خان ہوراں دا خط اساڈے تیائیں
وچہ امانت خانے کوئی پتہ نہ ملے اوہناندا
اپنے پاس ٹکایا آکے جتھے کیتا ڈیرا
آیا ساں میں جلدی کرکے قدرت ربدی ہوئی
پوری ہوئی نہ خواہش میری جو دل دے وچہ آہی
پڑھکے خط اوہناندا مینوں لگ پیاں کجھ آساں
پوریاں ہوندے گم ہوون والا فکر خیال نہ کوئی
جیسدے ندا اوہ ٹرے اساں تھیں وندیاں روز وہانے
سو لاں ورا انہاں تھیں پچھے نکے وچہ لنگھائے
ہوگئے اسیں اوہناں تھیں پچھے سخت بیمار زیادہ
آخر جدوں مدینے والے قافلے اٹھ سدھائے
جدے وچہ آقافلے ساڈے کیتا جدوں اوتارا
واہ سبحان اللہ رب عالم کیا احسان کمایا
سانوں وسوں اوہ ساڈیوں مولی ٹور لیایا

مکے تھیں چڑھ اوتھاں اُتے جدہ نوں ہنہ ڈیریا
رہگئے ہین جدے اندر مال اسباب جنہاندے
وقت مناسب حالت اوسدا آکھ سنا سا ساری
اوہ اسباب سنبھالن کارن لوک گئے اوتھ دہائے
مال اسباب سنبھال اساڈا دینی خبر اسانوں
کجھ لدہے کجھ مول نہ لدہے ہوگئے رب حوالے
پوریاں دے اسباب لٹساڈا ہوگیا گم کتھائیں
باقی جو اسباب لٹساڈا اوہ سب ڈھونڈہ لیاندا
ایپر اجے شتابی اتھوں جان نہ ہوندا میرا
اگوں اجے جہاز بمبئی دا مول تیار نہ کوئی
ڈھکا پے گیا جدے اندر جیونکر حکم الٰہی
جداوہ کجھ دن رہے اوتھائیں پہنچ اسیں بھی جاساں
اُس گل نالوں الس گلدی خوشی زیادہ ہوئی
کرکر یاد پیارا اوہناندا ترسن نین نمانے
بے آرامی تے بیچینی ولول جیہے پائے
کران علاج نہ ٹکرے کوئی ربدا جو ارادہ
اوکھے سوکھے نال اوہناندا سین بھی جدے آئے
مل پیا پہلے پہل اسانوں نادر خان پیارا
کرنی پئی تلاش نہ سانوں آپے رب ملایا
ہوندے لاندے اکھ لانوں سچ کسے فرمایا

دل را بدل رہیست دریں گنبد سپہر
از کینہ سوئے کینہ وز مہر سوئے مہر

قصہ کوتاہ ویکھ اوہنانوں خوشی نہایت ہوئی
اوہ دکھ درد وچھوڑیوالہ یاد نہ رہگیا کوئی

آخر اپنے ڈیرے اُوپر لیگئے نال اساں نوں
اُوسیوں بازاروں جا کے آندیاں اوہناں دوائیاں
نال علاج اوہناں دے مینوں بہت رعایت ہوئی
اُپر زمیندے اُسدے کولوں سُتا مُول نہ جاوے
اُوتھ شتاب کرائے اُپر منجی ہیں منگوائی
ہو گیا دو چار روز نمانا سخت لاچار اوتھائیں
دن ویلے ہیں جاواں جا کے اوسدی خبر لیاواں
اوہ منجی جو آندی ہیسی اساں کرائے والی
تن راتاں پھر پیا اوہ منجی رکھی کول ٹکائی
اُپر اوہ کوئی ایسا بندہ آہا رہندا پیارا
آکھ رہیاہیں نت اوہناں نوں بہت محبت پاروں
اوہ آکھن ایہ لائق ناہیں ہرگز میر بتائیں
میں بھی اگوں ایہو کلمہ آکھاں بول تنہاں نوں
جے میں آکھاں اک اک آہیں سنوئیے وارو واری
دوہنہ بندیاں دے لائق ناہی جے دونویں اس سوندے
نت تماشیں ایہو جھگڑا ہوندا اسدا میرا
آخر اسے جھگڑے اندر راتاں تن لنگھایاں
ختم ہویا اوہ جھگڑا اساڈا منجی رب چھڑائی
سدھری سادی تیاں ایہ ملک وکھائے
واہ سُبحان اللہ رب اپنا بخشے شوق جنہاں نوں
کیا کیا کھول سناواں تینوں فکر یاں اوہناں دا
کتنے روزاں جہاز اندر رہکے اساں لنگھائے
ہو یا تیار جہاز اوہناں دا جبو جہ اوہناں جاناں

حال احوال بیمار یوالا دسیا سبھ اُنہاں نوں
آپے گھوٹ بنا کر سانوں دتیاں اتے کھوایاں
ایہ پر وچ سنگی تائیں فرق نہ ہویا کوئی
کہن لگا جے منجی ہووے امن تداہیں آوے
پر بیمار نمانے اودتے اکو رات لنگھائی
ہسپتال انگریزی اندر بھیج دتا اُستائیں
نادر خان دے کول اکٹھی آ کر رات لنگھاواں
ٹر گیا اوہ بیمار نمانا منجی ہو گئی خالی
نادر خان ہوندی خاطر واپس نہ پہنچائی
منجی ہوندیاں اُپر زمیندے کردا رہیا گذارہ
کر لو بستر منجی اُتے نیند آرام گذارو
آپ سوال ہیں منجی اوتی تینوں مِٹھے سنوائیں
نہیں لُٹاڈے ہوندیاں لائق سونا اُپر اسانوں
تا بھی مول نہ منن ایہ گل آن نہیں لاچاری
منجی ہور منگاؤندے بھی نیڑے مول نہ آوندے
جد سونیدا ویلا ہووے سنے تمامی ڈیرا
چوتھا روز ہویا تا منجی اُس لے لئی سایاں
کہن لگے ہی شکر خدا دا بھنڈی جس مکائی
نیند آرام گذارن کا رن اسیں نہ اتول آئے
جیوں جیوں اوہ تکلیفاں وِچ لذت ہیں تہاں نوں
جیوں جیوں اوسن یاد تمامی تیوں تیوں رہن سناندے
آخر ملگئے ٹکٹ اوہناں نوں وزٹرن دے آئے
ایہ پر اسنگی آہا ہسپتال نمانا

نالے دلوں چاہی آہی سانوں تاہنگ مدینے والی
جا ساں اسیں مدینے جیکر کرم کیتا رب عالی

اِس کارن نہ نال اوہناں دے کیتی اساں تیاری
لگا یوں وچھوڑا ساڈا پھر ہن دوجی واری

اگے تاں پھر جلدی سانوں میل دتا رب عالی
ہُن ملاقات نصیباں اُوتیاں وچھوڑیوالی

ایپر سانوں معلم آہا کی لکھیاں تقدیراں
آخر ہوئے وخواہش رَبی سو کرئیے تدبیراں

جدوں تیار ہوئے تاں میں کُجھ چیزاں نال ہوایاں
جہڑیاں سفر جہاز وچالی کم اُہناں دے آیاں

گھیو چاول کُجھ دودھ دے ڈبے بسکٹ دے نالے
چاہ آٹا اچاری نِنبو کھجی ہور مسالے

بھی اِک چھوٹی دیگچی سفری چمچہ نال چوایا
ایہہ اسباب تیار کرایا پتن لے پہنچایا

بُھلکے اِک ہگیا اوہناں دا بستر بند اوتھائیں
پتن تھیں پھر واپس آکی لیگئے اُسدے تائیں

نالے اِک لک بند اوہناں دا رہگیا اوہیں مکانی
جاندی واری دیگئے مینوں اپنی اوہ نشانی

اوسو لک بند دے دیون اندر آہا ایہو اشارا
بنھیں لک خدا دے راہ وچ ٹکڑا ہوکے یارا

اشارات و علامات وفات حکیم صاحب موصوف و ملاقات حاجی ابو بکر یوسف صاحب عرب جدی احمدی و وفات حکیم صاحب رحمۃ اللہ علیہ

چھوٹا جیہا قرآن اوہناں دا سی اِک پڑھنے والا
گم ہویا اوہ مکے اندر قدرت حق تعالے

اسدی وجہ بھی اساں تحقیقی مخفی آہا بھائی
ایپر جدا اوہ فوت ہوئے تاں سمجھ اسانوں آئی

اُکی کھڑی حیاتی اوسدی اوہناں دا نوچہ آہی
ہو گیا گم قرآن تداہیں پاک کلام الٰہی

نہیں سی منزل پڑھنی اُسیر ہُن اُس مرد ربانے
جیسا گھر دا موتی آہا لگا اوس ٹکانے

کتنے ہور نشان اوہناں دے ملیں مرنیوالے
ایپر جدتک بھید نہ کُھلے کون بیان سالے

جدن اوتھوں رخصت ہوئے کہن لگا اوہ بنیوں
چل پئیا شہر جدے دا سیر کرائیے تینوں

نالے ہسپتال جو تیرا سنگی پیا ازاری
اوتھیں بھی چل رخصت لئیے مل کر جاندیواری

نالے ابوبکر جو ایتھے آہے سوداگر نامی
اوسنوں بھی اج ملاں جا کی بڑا رئیس گرامی

ڈاہڈا نیک خدا دا بندہ مخلص احمد یاندا
قادیان والے جلسے اُپر جد آ پڑے تاں جاندا

پچھلے سال بھی جلسے اُتے سانوں رب ملایا
ہزار اٹھاراں نقد روپیہ مسجد نوں دے آیا

لنڈن وچہ جو احمدیاں نے مسجد شروع کرائی
لکھ وپیہ اوس مسجد دا خرچ حساب لگایا
ایسا نیک خدا دا بندہ عربی مرد ربا ناں
ہیسی باپ جدّہ اندر خاص مکان اوہناندا
باپ جدّہ بدل باہر آیا ہسپتال وہ بھائی
کیتی اساں زیارت جاکی فاتحہ خیر الائیا
پچھیا نادر تہاپیارے اُسدا حال حوالا
بھی کجھ ہو نصیحت باتاں کہیا اسدے تائیں
آکھی پھر ابو بکر نوں دونویں خوش خوشائیں
بھی فرزند سعید جو اُسدا صاحب خُلق کمالاں
چھوٹا بھائی بکر یوسف دا ملیا حقتعالیٰ
باپ محمد اعظم اوسدا ملیا اوسے جائی
اگے ایہ واقف میرے ہیسن پنجے چارے
پچھیا حال احوال ساڈا اساں تمام سُنایا
اتنے روز تساں نوں اتھے جدّہ وچہ وہائے
اساں کہیا جو ینبع بوچہ لنگھ گئے جاندیوار ہی
رُدہی رہی دوائیں اندر فرصت ملی نہ کوئی
کیتا ہک بیمار اپنے دا ہسپتال ٹکانا
ایہ صاحب حج جاؤ نوالی واپس ہن گھر انوں
جیوئی ہن رخصت کرسو تسیں اساڈ تیائیں
ایہ گل سُنکر ابو بکر نے بہت افسوس کمایا
کرناسی تساں کول اساڈے پہلے دن آڈیرا
کجھ دن آسین تساڈ دیتائیں اپنے کول ٹکاندے

اوس مسجد دی چندے اندر ایہ سب رقم دِلائی
جسد یوچہ ہزار اٹھاراں ابو بکر نے پایا
ہسپتالوں پھر کے اوسنوں ہر اج ملن جاناں
قصبہ الھنود محلہ ہر اوہ سدیا جاندا
جتھے اماں حوّا والی قبر مبارک آہی
ہسپتال گئے پھر دونویں جا بیمار رُلایا
کہن لگے جہب فضل کریسی تینوں حقتعالیٰ
آخر اوتھوں رخصت ہو آکھ سلام دعائیں
نال کمال اخلاص محبت ملیا ساڈ تیائیں
ڈیہڈا رہیا قادیاں اندر آکے کتنے سالاں
نالے ملیا عبد الخالق عربی مکے والا
اوسے روز اوہناندی وی اقفی خالق پاک کرائی
ایہ نال محبت سانوں اٹھکے ملے سارے
تا پھر اگوں نال محبت ابو بکر فرمائیا
کیوں نہیں پہلوں اسے دند جاندے کول اساڈے آئے
ہن آلے تا مکے وچوں آئے ہو آزاری
بے امنی بیچینی اندر غفلت ساتھوں ہوئی
ہے اوہ اجے اوتھائیں ہن تک زیر علاج نماناں
اسے خاطر ملن آئے جاندی ارتساں نوں
ہیں بھی کول بیمار اپنے دے ہسپال وچ اوتھائیں
سانوں خبر نہ دتی پہلوں ایہ کی لوڑ وسایا
چنگا ہویا آخر ویلے میل تساڈا میرا
جو آہی بیمار اوہناندا اسیں علاج کراندے

ہے افسوس نہایت سانوں نادر خان ہوندا
ایپر ہک گنجایش تھوڑی ہے کجھ اجے انہانوں
رات گذارن کول اساڈے فجری ہون روانہ
باقی تسیں تے سنگی خاطر رہسو اجے اتھائیں
جے چاہو تاکول اساڈے آکر کر ہیو ڈیرا
بھاویں اپنے سنگی نوں بھی ایتھے سد لیا ہو
سد لواں اسیں ڈاکٹر انتوں جلدی جے ضرورت ہوئی
ایں کہیا جو سوکھا رکھے رب تساڈ دیتائین
دیہو اجازت اصنی ہے کہ ایہو خواہش میری
بخشی اونہاں اجازت مینوں تے رخصت فرمایا
رخصت لیکر چھوڑیا اوتھے نادر خان بعد راتوں
فجر ہوئی تا پھیر اونہانوں ملنے کارن آیا
آپ جہاز اُپر چڑھ آئے جاکر اسیں انہانوں
بُہت افسوس لگا اس گل دا اسکر میر تیائیں
قصہ کوتہ جدے چون امن سلامت آئے
وچہ بمبئی رہی جدا کی اوتھوں خبراں پیاں
اوتھوں کی قادیاں آئے دلوچہ تاہنگ جنہاندی
قادیاں دیوچہ ملی آکر ہوئی اپنی تائین
خوب جنازہ ہویا اوتھے خلقت جُڑ مل آئی
مقبرہ دارالضعفاء اندر قبر بنا دفنایا
واہ وا خاتمہ نیک و نہانوں بخشیا خالق سائین

کھڑا تیار جہاز انہاندا ہن کی کیتا جاندا
جاسی صبح جہاز انہاندا ہے معلوم اسانوں
آپ جہاز اُتے چڑھ آون طور جویں مہماناں
ہکدے رہسان گدی کدائیں ہکدے جو دیتائیں
حاضر بہت مکان کشادہ عذر نہیں کجھ میرا
دونویں آرہو کول اساڈے ہسپتال نہ جاہو
انشاء اللہ چیز کسیدی ایتھے تھوڑ نہ کوئی
کرو دعا اوتھائیں اوسنوں بخشی رب شفائیں
تا پھر کہیا ابوبکر نے جیونکر مرضی تیری
نادر خان ہوا نتوں ایتن اپنی کول ٹکایا
جے رب خیر کیتی تا فجری ملساں آن تسانوں
ایپر اوہ ہوگئی روانہ ابوبکر فرمائیا
ٹر گیا صبح جہاز اونہاندا اُہن نہ ملن تسانوں
جاندی وار نہ رخصت کیتا امر جویں رب سائیں
اگوں حال خدا نوں معلوم جیونکر اوس پہونچائے
امن سلامت پہونچے ایتھے چیراں ستان لیاں
رستے وچہ بیمار طبیعت ہوگئی کجھ اونہاندی
روز تریجے قادیان اندر ہوگئے فوت اوتھائیں
بنے امام خلیفہ صاحب جنہاں نماز پڑھائی
پوری ہوئی مراد تمامی نیک نصیبہ پائیا
انا للہ آکھ زباناں کرے پذیر دعائیں

دعا بطور مرثیہ

واہ مرد الکھ شاباش تینوں اندو وہاں جہاناں
شالہ رحمت رب پچیندی ہووی نادر خاناں

نال اساڈے بنھیا تیرا تھوڑے روز یرانہ ۔ شالہ رحمت رب سچیدی ہووی نادر خانان
چنگا بنھیا جہڑا بنھیا تیرا سنگ جوانال ۔ شالہ رحمت رب سچیدی ہووی نادر خانان
آہین نیک خدادا بندہ صادق مردیگانہ ۔ شالہ رحمت رب سچیدی ہووی نادر خانان
ورلہ کوئی تساڈے جیہا ہوسی نیاں گھرانہ ۔ شالہ رحمت رب سچیدی ہووی نادر خانان
لے مویوں ایمان سلامت مردا مسلمانان ۔ شالہ رحمت رب سچیدی ہووی نادر خانان
نیک کیتا رب خاتمہ تیرا نال تمام نشانال ۔ شالہ رحمت رب سچیدی ہووی نادر خانان
رور دتینوں دوست تیرے ہوگئی حال ویرانہ ۔ شالہ رحمت رب سچیدی ہووی نادر خانان
کرے دعائیں تیرے کارن ہر اک خویش بیگانہ ۔ شالہ رحمت رب سچیدی ہووی نادر خانان
دیوے جگہ خداوند تینوں وچہ فردوس مکانان ۔ شالہ رحمت رب سچیدی ہووی نادر خانان
مست رہیوں توحید الٰہی وحدت دامستانہ ۔ شالہ رحمت رب سچیدی ہووی نادر خانان
ہووے قبول ایہہ محنت تیری تے ہمت مردانہ ۔ شالہ رحمت رب سچیدی ہووی نادر خانان
شافع نبی محمد تیرا صاحب اچیان شانان ۔ شالہ رحمت رب سچیدی ہووی نادر خانان
ہووی ساتھ رسول اللہ دا جو سرور سلطانان ۔ شالہ رحمت رب سچیدی ہووی نادر خانان
ایتھے اوتھے تیرا اساڈا مالک نوں خصمانہ ۔ شالہ رحمت رب سچیدی ہووی نادر خانان
چھوڑ اسانوں جنت ڈیول ہوگیوں آپ روانہ ۔ شالہ رحمت رب سچیدی ہووی نادر خانان
سدیا آپ خداوند تینوں بن گئی موت بہانہ ۔ شالہ رحمت رب سچیدی ہووی نادر خانان
کوئی نہیں دوست تیرے جیہا ڈٹھا کل زمانہ ۔ شالہ رحمت رب سچیدی ہووی نادر خانان
راضی ہووے تیرے اُپر خالق پاک یگانہ ۔ شالہ رحمت رب سچیدی ہووی نادر خانان
ایہو دعا پذیر بندیدی مومن اہل ایمانان ۔ شالہ رحمت رب سچیدی ہووی نادر خانان

رجوع بہ سفرنامہ و مہمان نوازی سیٹھ صاحبان در شہر بمبئی

موڑ دلائن واگ کچہاڑی ایہ گل چھوڑ اٹھائین ۔ ہوگئے جہڑے فوت اونہاتوں بخشی خالق سائین
فوت ہویاندیاں گلاں سندے ہووے درد جنہانوں ۔ جنہاندا کوئی ساک سہانگا کہڑی لوڑ تہانوں
کہن لوک فضول نکمی لکھدا رہیا کہانی ۔ لٹ ایہہ جادر دمنداندی جانے ذات ربانی

دردمنداں نوں لذت دیون قصے دردمنداں دے ۔ کہڑے دردو بیگانیاں تائیں دکھانوں چہ پیاندے
نااہلاں نوں سچے موتی رہو پرو کے دیندے ۔ جدتک قدر نہ معلم ہووے نہیں پسند کریندے
اینویں مفت نہیں لا حاصل ہیرا یہ منڑ کھپایا ۔ کیتا حال بیان اونہانوں طلب جنہاں فرمایا
جو کوئی پچھے حال کسیدا دستا پوے تنہانوں ۔ بول سنایا نال محبت جتنا معلم ساتوں
جہڑے لوک محبتی اوسدے سیس طلب کھیندے ۔ پڑھ پڑھ اس کتابوں آپے رہسن یاد کریندے
نادر قصہ نادر رضاں دا ختم ہویا اسجائی ۔ اگوں اپنا حال سفر دا عرض کراں ہن بھائی
جدن اسیں بمبئی وچہ جا کے اترے سنگی سارے ۔ رہنی کارن بخشی ساتوں سیٹھاں محل چبارے
سیٹھ محمد اللہ بخش جنہاں دی سجھو گل سنائی ۔ دو چار روز ہویا تا ساڈی دعوت انہاں بنائی
مرد زناں جو جاں بندے آہے اسیں تمامی ۔ سبھ دی اونہاں ضیافت کیتی جیوں سنت اسلامی
لیگئے نال مکان اپنی تے کیتا شروع کھوانا ۔ آپ بھی اونہاں نال اساڈے رلکے کھادا کھانا
طرح طرح دے حاضر کیتے بہت تکلف کھانے ۔ رکھیاں نال بتیریاں چیزاں بھی کجھ میوہ دانے
اگے پچھے بھی اوہ ساڈی خدمت رہے کریندے ۔ جہڑی چیز ضرورت ہووے نال محبت دیندے
بہتے دن اوہ روٹی میتوں اپنی نال کھواون ۔ جو انکار کراں ہیں تا بھی زوری نال رلاون
رہندا اسی عبد اللہ دا بھی نوکر یک اوہناں دا ۔ نال محبت اوہ بھی ساڈی خدمت بہت کماندا
جد جاواں تاں چاہ وغیرہ ساتوں آن پلاوے ۔ جد کجھ آکھاں اوسیویلے ترت بجا لیاوے
میاں غلام حسن جو ساتوں ہتھ بھتیں لے آیا ۔ اوس بھی بہتا نال اساڈے نیک سلوک کمایا
پاس کیواں بھیر لیا اسدا خاص ٹکاناں ۔ جد ملیا تاں نال محبت خلق کرے من بھاناں
ہو محمد علی جو اوتھے دوجا اسدا سنگی ۔ اسدی بھی کوئی وانگ شریفاں عجب طبیعت چنگی
دونویں ساڈیاں گلاں اندر بہت مدد پہنچاندے ۔ جتھوں آکھاں دوڑے جاندے تے تکلیف اٹھاندے
کتنے حاجی ہو بھی اوتھی کول انہاندے آہے ۔ کم کسیوچہ ہول کسی تھیں فرق کریندا ناہے
رکھے رب ہمیش سلامت ایسیاں لوکاں تائیں ۔ جہڑے آون کم کسیدے اوکھی سوکھی جائیں

سیر بمبئی

سیٹھ محمد الدین بھائی ہاکن کہیا میتوں ۔ چل ہن پوا شہر بمبئی دا سیر کراواں تینوں

نال اج سمندر دیول چکر ہک لگاواں
موٹر چاہ تھاں لہراں اُسدیاں تینوں چل وکھاواں

مولوی ضیاء جب لگے والے جو ساڈے سر کردے
دونویں بھائی نال اساڈے آہے وچ سفر دے

دونویں اوہ نی عاجز بندہ چوتھا سیٹھ پیارا
چلے سیر کریندے خاطر بنیاں عجب نظارا

پنجواں عبدالمجید جو چھوٹا سیٹھ ہوندا بھائی
اوہ بھی لیا نال اساڈے سنگت عجب بنائی

شہر کیہا اوہ ہک ولایت ہیسی لتھی ہوئی
رونق والا شہر اجیہا ہونہ ڈٹھا کوئی

جتھوں ویکھاں نظری آوے رونق تے آبادی
عجب مکان زیبائش والے کرئیے صفت کھڑے ادی

ہکو کوچہ ویکھن لگیاں اوہا ختم نہ تھیندا
لماں چوڑا شہر تمامی کوہاں وچ سُنیندا

فجری تھیں لے شاماں تائیں سو کوئی زور لگاوے
پیدل چلکے شہر تمامی مول نہ ڈٹھا جاوے

سوہنے عجب بازار کشادہ خوبی حد نہ کائی
اتنے چوڑے وچ جہاندے ہووے عام سمائی

وچ سڑک ٹراماں نوالی جدا بنائی ہوئی
جسدے اپر بجلی والی تار لگائی ہوئی

بجلی دی اوہ طاقت اپر چلن سبھ ٹراماں
گڈی اگے ہوندا وسدا اوہو چال تماماں

اپر انجن اوسدا اگے مول نہ ہوندا کوئی
کلاں چلاون ٹھہرن والی وچ لگی ہوئی

آنہ ٹکٹ لگے جو بندہ اُستے کرے سواری
جتھے چاہے اُتر جاوو واہ وا ریل بازاری

نال اوسدے پھر دوہاں پاسے سڑکاں وچ بازارا
چلن ٹانگے اپر جہاندے فٹناں موٹر کاراں

وچ گڈے چڑھے پھرن دھمال مچائی
طرح طرح دیاں سواریاں وتن گھوک بلائی

پلک چہلاک چہ موٹر فٹناں کئی آون کئی جاون
مول نہ ٹکرن نال کسے دے نہ اوہ دھکا کھاون

ایسے صاف چلن اوہ ٹانگے کیا تعریف کچیوے
نہیں مجال سواریاں تائیں کجھ تکلیف کدی تھیوے

ایسیاں سوہنیاں پکیاں سڑکاں صاف بنایاں ہویاں
جیونکر لمیاں فرشی ریاں بیٹھ وچھایاں ہویاں

نال اونہاں دے سواک سڑک دوہاں طرف ولے
اُپر جہاندے چلن بندے پیدل چلن والے

اونہاں دے پھر آسے پاسے پالو پال دکاناں
اتنے چوڑے شہر بمبئی دے ہین بازار جو اماں

صاف بازار مصفا سڑکاں چڑھن وددھ صفائی
گند مندے پانی والی نالی وچ نہ کائی

چونے گچ عمارت نقشہ اکتھیں اک سوایا
مٹی گار اکدیں اونہاں نوں نہیں کسے کھلایا

پتھر چونہ نظری آوے جتھوں ویکھیا جاوے
لوٹر پوے جی کیتا واڈ ہوندیاں ہتھ نہ آوے

ٹھکر بھن مستیاں اندر ڈھیر لگائے جاندے
وقت طہارت وٹ پکاون مومن نال جھناندے

ہکو نقشہ چونک تمامی ہکو شکل بازاران
گھر گھر ٹیلیفون امیران گلی گلی وچ تاران

گھر گھر روشنی بجلی والی گھر گھر نلکے جاری
گھر گھر وچہ غرقابی ٹٹیاں ہکو تبتر ساری

دوڑ یا جاوے بول یا خانہ ہیٹھاں وچہ زمیناں
چوہڑ یدی نہیں حاجت کوئی لگیاں بیٹھ ہیشیناں

پنج پنج چھتے چھ چھ چھتے اوچے محل چبارے
ہر منزل ہر چیز اَمادہ ہر کوچے بازارے

کل دکان مکان وغیرہ جتھول نظر کچیوے
کجھ انداز نہ پایا جاوے کیا کوئی چیز گنیوے

مال اسباب دکاناں اندر کوئی شمار نہ آوے
کسنوں فرصت آئیاں چیزاں گنتی کون سناوے

طرح طرح دے کھیل تماشے ڈٹھے وچہ بازاراں
جتھول تکاں نظری آون خلقاں کئی ہزاراں

سونیدا بازار اک جتھے سونا پیا وکاندا
نظر نہ ٹھیرے زیور اوتے ایسی چمک وکھاندا

راتیں جہاڑ بلن جیہڑی زینت دیہن سوائی
کر دیوے حیران اکھیں نوں بجلی دی روشنائی

سونے چاندی لے پھرا وسدا اکو جیڈ چمکارا
کسدی طاقت اکھ ملا کے جتھے کوئی نظارا

چور بازار

ہو بازار ڈٹھا ہک جیہڑا چور بازار سداوے
جیہڑی چیز چوراوے کوئی اوتھی ونج وکاوے

جتی کپڑا بوٹ وغیرہ چھتری سوٹی ڈنڈی
سبھ چیزاں وکن جاون اوتھی واہ چوراندی منڈی

اکھیں نال تماشہ ڈٹھا ہیں اک اوسے جائی
ہکس دکان اتے اک گنڈے چھتری آن وکھائی

سودا ہوون لگا جیڈ سدا اوہ کجھ ہو سناندا
ہٹی والا اُسنوں اگوں تھوڑی رقم بتاندا

آخر گنڈے کہیا اُسنوں دیہہ جو کجھ توں دیندا
دوڑ یا آوے مالک سدا اگروں پھرے ڈھونڈیند

جو کجھ اسدی مرضی آہی دے دِتس اُستائیں
لیکے ترت روانہ ہویا اگروں آگیا سائیں

اہیہ ہن اوہ دیوے کتھوں مل خریدن والا
ٹر گیا ہال دو ہایاں کرکے پچھے کون حوالہ

چور بازاروں چوانتائیں کھل اجیہی ہوئی
کوئی نہ پچھن پرتن والا ایہ کی کم کیتو ئی

بوٹ پورانے پالش کرکے وکن کھڑے ہزاراں
کتھوں تائیں آیا پر زمیند جاون لگ قطاراں

مارکیٹ

مارکیٹاں پھر ڈٹھیاں جائی رونق عجب نہاندی
جتھے سبزی ہر قسماندی گوناگون وکاندی

اتنی رونق وچہ اوہناں دے کیہہ عاجز دستے / انہوین جاپانی ایہہ وکھرا شہر سہانا دستے
وچہ گوشت دیاں دکاناں پالو بال لگایاں / انڈے مرغیاں میوے دانی طرح طرح مٹھیایاں
کتنیاں چیزاں ایسیاں آہیاں جو نہ اسیں پچھاناں / جہڑیاں کدی نہ ڈٹھیاں سنیاں نام نشان نہ جاناں
توریاں ہیگن وی انگ تراندے ہتھ ہتھ ڈٹھی لمے / ایسے ہیگن ملک اساڈے کدی نہ ہوئے جمے
ہو تبیریاں چیزاں اوتھے اوپریاں کئی سپاں / عقلاں فکراں ہوشاں ساڈیاں ویکھدیاں اڈ گیاں
مراں بھیں وہ عوتاں اوتھے بیٹھیاں کڈھ دکاناں / سویا وچہ چالاک نہایت چلن تیز زباناں
بنھ لنگوٹے کمیں کاریں لگی پھرن بازارین / ساڈیاں چھڈو مراں لوکاں وسدا اتھوں دن یا ناریں
کمراں بنھ کھلوتیاں لگی کرن مشقت بھاری / اک چٹو تے پنج پنج مولہ مار وار وواری
ایسی تار اوتے ہر مولا تال اندازے آوے / نہیں مجال کسیدا مولا تھڑک پچھے رہ جاوے

تعریف مساجد

ڈٹھیاں پھیر مسیتاں جا کے کیا تعریف سناواں / تک تک زینت زیب اوہناں دی میں قربانی جاواں
دین اوہ لوک خدا دے بندے دولتاں جنہاں لگایاں / لگئے جنت دنیا اوتوں حسب رضا نیک کمایاں
اک اک مسجد شہر بمبئی دی ڈٹھیاں حیرت آوے / جو کجھ خرچ اوہناں پر ہویا کون حساب لگاوے
سنگ مرمر کوئی چیز نہ اوتھے پھرے زمین تے رلدا / اک اک پتھر فرشی جہڑا خبرے کتنے مل دا
ٹٹیاں بھی نہ ہوں جتھے سنگ مرمر تھیں خالی / کیا تعریف سناوے شاعر اوہناں مسیتاں والی
جھاڑ قندیلاں ہر مسجد وچہ لٹکن بہت قطاراں / اک اک جھاڑ اجیہا جسدی قیمت کئی ہزاراں
بھرے کھڑے تالاب جنہاں وچہ چلن سر فوارے / شیشے وی انگ صفا دیواراں وروغن چمکارے
سبھ تھیں وڈھ ڈٹھی اک اوتھے مسجد چینیاں والی / روغن چینی کانسی کولوں کوئی جگہ نہ خالی
ہو فرش منقش وسدا نا سمجھایا جلوے / باقی اوسدی شاعر عاجز کیا تعریف سناوے
خبر نہیں جو بنیاں اوسنوں کتنی مدت ہوئی / ایہہ مدت تک چیز کسیدا رنگ نہ بدلیا کوئی
ایسا کوئی مصالحہ اوتھے لایا استاکاراں / انہوین جاپے اج منقش ہویاں ایہہ دیواراں
ہو ڈٹھی اک مسجد اوتھے بہت عجائب عالی / سبھ تھیں وڈی سبھ تھیں اچی کتنی منزل والی
ہیٹھ اوسدے تالاب اوبا ہو وی نگھا باجھ شماروں / آکھن لوک زمیندا اتھلا نہیں لبھدا وچکاروں

اوس تالاب تی اوہ مسجد کاریگراں اوساری
ڈاڈھا سوہنا مٹھا پانی خوب صفائی والا
کجھ حصے تے مسجد دا سرپوش ٹکایا ہویا
سوہنی کشتی سیر کرن نوں پھیرے وچالی تردی
بہت فراخ بڑی اوہ مسجد صفت نہ کیتی جاوے
ہکو ہکو منزل اوسدی جیکر کدی وکھیوے
ہر منزل دا ہکو نقشہ ہکو بنتر شاہی
ہر منزل تے جہاڑ علیحدہ لٹکن چھت چوچالے
اک اک جہاڑ قندیل جو اوتھے ڈھیسی سنگی ہوئی
باقی جو دیواراں اوسدیاں تی بکھ بکھ دروازہ
ویکھ بلند مینار وغیرہ عقل نہ رہے ٹکانے
چڑھ ڈٹھا میناراں اُپر کیتا سیر اونہاندا
اُچی منزل تے جد پہونچے ہویا عجب نظارا
شیشے وانگ بازار تمامی نظر چوفیروں آون
کھڑے جہاز سمندر اندر دیون عجب نظارے
کیا کجھ عرض کراں جو رونق آوے نظر دوالے
بہت میستان ڈٹھیاں جالی جتنی طاقت آہی
آخر چار پنج دوست اونویں سیر کریندے
ڈٹھی موج سمندر والی دوروں ٹکراں مارے
کئی ماتر پانی نالوں اوچی نظری آوے
کتنی دور اجے دیواروں آہے اسیں پچھاہاں
اوچا ہوکر اوس دیواروں جہڑی اپرا سادے
فٹ فٹ پانی اُپر زمین دے ہوگیا اوس اوچھلو

ڈاڈھیاں پکیاں ڈاڈھیاں اُپر حکمت نال کھلاری
تامکانا اُسنا کدیں قدرت حقتعالے
تے کجھ حصہ وضو کارن باہر آیا ہویا
رنگ برنگیاں مچھیاں دتن قدرت کاریگر دی
عقل فکر دی پہونچ نہ اوتھے جے تعریف سناوے
ساری عمر نہ بھلے اوہا دتھیں دور نہ تھیوے
ایپر ہر منزل اندر جدا سجاوٹ آہی
ہر منزل دے فرش علیحدہ وکھری زینت والے
ملک اساڈے قیمت اوسدی بول نہ سکے کوئی
کون اُنہاندی قیمت لاوے کون کرے اندازہ
خوبی تے تعریف اُنہاندی جو دیکھے سو جانے
ایپر سنن تے ویکھن اندر فرق ہزار کوہاندا
کشتی وانگ سمندر اندر شہر دسیوے سارا
موٹر کاراں چاندیاں دسن ٹرے سوا بناون
اکول انجن چلیندے دسن لگن بہت پیارے
شالہ جنت وچ ہمیشہ رہن بناون والے
ویکھ مکان مقدس سوہنے آوے یاد الٰہی
پہونچے ونج سمندر اوتی قدم اگاڑی دیندے
بڑی بلند دیوار پتھر دی ڈٹھی ہک کنارے
تاجو ٹکر مارا گاہاں پانی نکل نہ جاوے
ماری ٹھاٹھ سمندر ہکو آیا نکل اوتاہاں
کپڑے چیڑے سبھ جھباروہو گئے ایڈ دور آدے
ہٹ سیٹھ اسانوں تک کے کہن اگیرے چلو

اُسنوں آہا بھید تمامی سانوں خبر نہ کائی — جوش خروش سمندر دے وکھ واہ واہ موج دکھائی

یون اوچھلاں اُچھیاں ہو کے آون وانگ محلاں — ہے نظارہ جویں اونہاں دی چھپنا اوہ گلاں

واہ سبحان اللہ رب خالق فضل کرم دا سائیں — جہڑا امن سلامت اوتھوں کھڑے جہاز انتائیں

کئی ہزاری کشتیاں والی کشتیاں بھرن بجائی — ہیں قربان خدا تھیں جہڑا رکھدا آن پجائی

قدرت اس دی رنگ برنگی دل دا کفر تروڑے — ہے بھارا بدقسمت جہڑا پھر بھی ضد نہ چھوڑے

کتنے ہو عجائب اوتھے ڈٹھے کم ربانے — آخر اوتھوں ہجد مسجد دے واپس شہر سدہانے

زیارت ماہم شریف و ملاقات میاں مہر بخش صاحب خواجہ چنیوٹی

پھیر ماہم شریف ہکی دن لیگیا سیٹھ اساں نوں — چلو وکھالیے واں چل کے ہو مکان لسانوں

اُس دن بھی اسیں ترنے چار نال ہوئے ہمراہی — پندرہ سولہ میل اوتھوں اوہ جگہ دوراڈی آہی

چار اسٹیشن رستے اندر کیتی ریل سواری — باقی پینڈا پیدل کر کے پہنچ گئے یکباری

عجب مکان بزرگاں کی دا جا ڈٹھا اوسجائی — سوہنا روضہ عجب عمارت خوبی حد نہ کائی

سنگ مرمر دے فرش دیواراں بہت عجائب عالی — طرح طرح دے جھاڑ قندیلاں لٹکن پالو پالی

رنگ برنگی قطعے عجائب لٹکن نال دیواراں — سوہنی نقش نگار ہزاراں کیتے اُستاکاراں

شاہ مخدوم علی فرماون اوس بزرگ دا ناواں — جس دی تربت روضے اندر کی تعریف سُناواں

ڈاڈھا دلنوں بھاوتوالی عجب مکان پیارا — نال مسیت اک سجی پاسے دیوی کھڑی نظارا

اوہ بھی بڑی مقدس جاگہ بہت عجائب آہی — باغو باغ ہوئے دل ڈٹھیاں آوے یاد الٰہی

اوس مسجد وچہ مغرب والی اساں نماز گذاری — آخر فاتحہ خیر الا کے کیتی پچھاں تیاری

رستے وچہ ملک ہند دے آہو وطنی یار اساڈے — اوس مسجد تے روضے کولوں تھوڑا قدم دوراڈے

ہیں اوہ چنیوٹ شہر دے خوجے سیٹھ وپاری — بخشی رب نے دولت برکت عزت عظمت بھاری

چنگیاں سیٹھاں اندر اوتھے مشہور نام اوہناں دا — کتنے وڈیاں شہراں اندر کاروبار تنہاندا

مہر بخش اوہ نام سدا دے جو سوداگر بھارا — حاجی قادر بخش ہوراں دا سی فرزند پیارا

سانوں اُس دی خبر نہ کائی ناکوئی آشنائی — سیٹھ محمد الدین اساں نوں اس دی جگہ دکھائی

پہونچے جدن مکان اُسدے پر کھوس ساڈے تائین
چلے گئے پھر اندر اُسدے ملیا خلق پیار دون
بھی ہک چھوٹا بھائی اُسدا آیا تدوں اُتھائین
سیٹھ محمد الدین اساڈی واقفی جدن کرائی
دونوین خوش تقریرانوالی نیک سیرانوالے
کتنے ہوا مِیر ڈیرے بیٹھے پاس اُنہاندے
اینوین گلاں باتاں اندر کیتا وقت وہاناں
کھانے تھیں جد فارغ ہوئی اساں اجازت چاہی
کہن لگے اج رات اتھائین ساڈے کول گذارو
ایپر اُسدن ساڈے تائین آہی کجھ مجبوری
کہن لگے پھر میرے تائین توں تے رہوا اتھائین
عرض کیتا ایہ نہیں مناسب چھوڑاں کوین انہانوں
جسویلے میں نال اونہاندے ایہہ اقرار ٹھیرایا
آخر اوتھوں رخصت ہوئی اُسدا آن گئی ساریے
ہک دن اینوین میرے تائین بول اُنہاں فرمایا
ملکاں وچ مشہوری تیری غوغا وڈا سنیوے
تاں میں واقف ویسو اونہانوں دتن بول رُباعیاں
ہیسن اونہاندے نانوے اندر تین فرزند انہاندے
ابوبکر تے عمر تریجا سی عثمان سدیندا
ترت اونہاندیاں نال وان اُپر دتیاں بول رُباعیاں
قادر بخش تے مہر بخش دا نام بھی وچ لیاندا
کل رُباعیاں اُسدے اندر ہیں اگے چھپوایاں
پھیر دوبارہ درج کرندی کجھ نہیں لوڑ اونہاندی

چلو تساں نوں اندر چل کے وطنی یار ملائین
کر تعظیم بہایا ساں نوں بہت محبت پیار دون
اوہ بھی بہت محبت کر کے ملیا ساڈے تائین
ملے پھیر مصافحہ کر کے سبھ نوں دونوین بھائی
شوکت شان امیرانوالی خلق فقیرانوالے
رہی تمامی گلاں باتاں سُندے اتے سُناندے
آخر سبھناں نال اونہاندی رکھی کھاد پا کھاناں
ایپر اجے اونہاندی مرضی ٹورن اُتے ناہی
صبح سویرے چلیا جانا راتیں بندہ نہ ماردی
کیتا عرض جو اج اسانوں رخصت ہووے ضروری
موٹر کار اساڈی اپر فجری چلیا جائین
انشاء اللہ پھیر کسیدن ملساں آن تساں نوں
لیکر وعدہ میرے کولوں تاں رخصت فرمایا
ملیا جا کی پھیر اونہاں نوں میں اِک روز دوبارے
نواں نواں کوئی شعر نہ اپناں ساں نوں بندہ سُنایا
تازہ شعر نشانی اپنی ساں نوں بھی کوئی ڈیہوے
لکھ نشانی کا غذ اُوتے خدمت وچہ سُنایا ان
پاک نبی دیاں یاراں والی آہے نام جنہاندے
چوتھا اجے نہ آیا جنوں علی بولایا جاندا
چوتھی کارن مولا اگے عرضاں بول سُنایاں
مکتوبات کتاب اپنی وچ کیتا ذکر جنہاندا
ہی امید تیریاں بھایاں ہوسن نظری آیاں
ایپر فقر نمونے کارن ہی ہک لکھی بھاندی

رُباعی

بہ مہر بخش ابوبکر و ہم عمر عثمان — ز باغ ہستیٔ گلرنگ یادگار انند
چہ خوش بود کہ بود یک علی بہ حبّ علی — کہ اہل سنت را ہر چہار یار انند

ایضاً

تُرا محبّت بوبکر و عمر و عثمان است
مرا ہمیشہ مؤدّت چہار یاران است

جدوں رباعیاں بول سنایاں تے مڑ مڑ دوہرایاں — سنکر ساریاں لوکاں تائیں بہت پسندی آیاں
مجلس دے وچ بیٹھے آہے جتنے سننے والے — دتی داد تمامی لوکاں سن ہوئے متوالے
مہر بخش بھی مہریں آیا جد میں شعر سنائے — کڈھ ویہی پنجیہ ۲۵ مینوں ترت عطا فرمائے
ہو بیتیری عزت کیتی جیوں اس مرد ربانے — اتنا قدر بھی اس زمانے ورلا کوئی پچھانے
بھی فرمایا ٹردیواری ملنا پھیر اساں نوں — ایہ پھیر نصیب ہویا ملنا وچ تہانتوں
نام محمد الدین جو چھوٹا بھائی اک وہاندا — ہکدو واری ملنے کارن شہر رہیا اوہ آندا
حافظ یار صغیر اساڈا جو چنیوٹ شہر دا — بیٹا اسد اکول نہاندے منشی دا کم کردا
نال محبت ملدا رہیا اوہ بھی ساڈے تائیں — سارا ڈیرا پاک جناباں خوش رکھے رب سائیں
بہت خلاص محبت والے عجب طبیعت سادی — مہر بخش نوں دین جہانیں ہووے مہر خدا دی
بس ہن ایہو ہن اس فقر نوں ٹھپ اٹھائیں دیرے — نیڑے آگیا حج مبارک ٹکٹاں دا کجھ کریئے

خریداری ٹکٹ جہاز

جس دن شہر بمبئی وچ جا کے کیتا اساں ٹکانا — اوہ سید بھیں لوکاں سانوں کیتا شروع ڈرانا
جہڑا کوئی وڈیرا بندہ ملدا ساڈے تائیں — اوہ آکھے مکے جا کے دین نہ کرو ازائیں
ہو گیا دخل لعبارے ولا کعبے اندر جاری — بالکل حج گذارن جاناں ٹھیک نہیں اس واری
خاص شریف جو مکے والا ملگیا نال انہاندے — رل مل دوویں لوکاں تائیں کافر پئے بناندے

جو کوئی مومن کسے مُلک دا حج گذارن جاسی
جو اوستھیں انکاری ہو کے بیعت مُول نہ کرسی
ہوش کرو کجھ مومن بھائیو دھوکھا مول نہ کھانا
ایہو جیہے مسائل ساہنوں ہر کوئی نِت سناوے
ہیسی او نہاندا نوں وچہ اوتھے زور خلافت والا
گھر گھر اسے شغل اُپر نکلے کئی رسالے
نکلن عدم تعاون اُپر نِت نویاں اخباراں
ساہنوں بمبئی وچہ لوکاں بُہت پیا دھمکایا
کراں دُعائیں مولا اگی شالہ رب پہنچاوے
ساڈیوں چوں بھی کُجھ سنگی ہوگئے سُست وچارے
ٹکٹ جہاز آسا تھوں اگے وا اپسی دی وطر فاندا
جسو یلے جا اساں بزرگاں قدم مبارک پایا
اِتنی برکت ظاہر ہوئی قدم اساڈے پار ون
ایپر جہناں جاناں ہووے پیسیاں تھیں نہیں ارڈے
جدتک ورحُستی وچہ ہووے رہن نہ پھر دسر دے
قصہ کوتہ جو کوئی حاجی ٹکٹ خریدن جاندا
اوستھیں بعد وپئی داخل کردا اوچہ خزانے
نہیں سی ساہنوں انہاں گلاندی ہرگز واقفی کائی
جسو یلے اسیں ٹکٹاں کارن گئے مُسافر خانے
غزنی والیاندا اوہ بیٹا امرتسر تھیں آیا
ہیسی ٹکٹاں دُیون اندر اُسدی بھی مختاری
نہیں سی اگے نال اُنہاندے واقفی ساڈی کائی
بہت خلیق اوہ مولوی صاحب خلق مروت والی

سب دے کولوں بیعت اپنی پکڑ شریف کراسی
تو پاں نال اُڈایا جاسی مندی حالیں مرسی
ٹکے جا کر اپنی ہتھیں گلہ نہ آپ کٹانا ں
جھڑ لیلے او ہا ڈراوے ڈانڈا دہمکاوے
کئی ہزاراں ہجرت کر کے لیگئے دیس نکالا
ایہو متین دیہن تمامی لوک خلافت والے
ڈر کے ٹکے جاون کولوں رہگئے لوک ہزاراں
ایپر ایس ہوناساہنوں دی لون پسند نہ آئیا
کعبے دی لون کنڈ کراکے خالی نہ پرتاوے
ایپر ٹکٹ خریدن دیلا ٹکڑے ہوگئے سارے
گُل روپیہ یکسو پنجیہ ہیسی دتا جاندا
اوسیوقت روپئے پنجیہ ودہ گیا ہور کرایا
سو سوا دا ڈیڑھ سو پورا ہوگیا فضل نقاں رو
جو کجھ دسے حاضر کردے چوٹاں تھیں نہیں ردے
نیتاندے کمزور وچارے اینویں ٹدبڑ مردے
پہلوں اُسدا ٹیکہ ہوندا پھر ٹک پاس بناندا
تا پھر ٹکٹ جہازا نوالی لین مسافر خانے
ایپر سب اسبابا نوالی قدرت عجب دکھائی
مولوی اسمٰعیل اساہنوں دتا میل خدا نے
مولوی نورالدین صاحب دادو ہتا عالی پایا
حاجیاندی امداد کرن نوں بھیج دتا رب باری
شاہ فضل جو سنگی ساڈا واقفی اوس کرائی
نال محبت ملے ساہنوں تچھی حال احوالے

جتنا کم اساڈا آہا سارا اونہاں کرائیا
پاسپورٹاں تے ٹکٹاں اندر جو تکلیفاں آہیاں
ہوکر نال اساڈے اونہاں ٹیکے آپ کرائے
ٹیکہ دوہاں ڈولیاں وتی تن چھ بھی دیندے
کجھ تکلیف نہ ہووے ہرگز ٹیکہ جدوں لگاون
بعضیاں دے تنگ ہوئی لیکن جلدی صاف ہو جاندے
میرا تنگ نہ ہویا کوئی ناکجھ اونہاں جتایا
اینویں ٹکٹاں پاس اندر کجھ تکلیف نہ ہوئی
بھاویں اوہ بھی ممبر آہے امر خلافت والوں
لدی کدی جد کم کسینوں جاو آپاس اہناں دے
بلکیاں جد ٹکٹاں ساٹوں بھی تاریخ سنائی
ایہہ اوہ تاریخ اساڈی دن ودہدی جاوے
اینویں بیٹھیاں بیٹھیاں ساٹوں کتنے روز وہانے
اودہر وی شہر بمبئی دیاں لوکاں انساں بھرایا
لیئی رقم تساڈے کولوں ٹکٹاں ہتھ پھڑایاں
اودہر مہلت حج کرن دی آکر نیڑے ہوئی
کہی جہاز تساڈے ہوندیاں ٹرگئی ہو بتیرے
جیکر ہن ایہہ ٹریا تاں بھی نہیں تساں پہنچاندا
ایہہ جد سمندر اج کل زور تلاطم والا
اک اک ٹھاٹھ سمندر والی جدوں اچھلیں آوے
ہون غرق جہاز بتیرے ایسے طور ڈولاندے
طرح طرح خطرے اجکل ہن جہازو چلے
جیکر کدی جہاز تساڈا پہنچ سلامت جاوے

آخر اودہوں ٹرنے تائیں جھگا انگ نبھایا
مل پہانیاں سلیہ ساٹوں ساریاں ہٹایاں
لے دتے پھر پاس اساٹوں نالے ٹکٹ دیوائے
جیونکر چھوٹیا بالاں تائیں اگلے آن انگیندے
مگروں انگ جدوں آکھن تاں کجھ اتر دکھاون
تھوڑیاں وزنوں چھٹ جاون مکر انگ جنہاں دے
تیجے دن اوہ انگ غیر جاندا نظر نہ آیا
مولوی صاحب نال اساڈے بہت کیتی دلجوئی
ایہہ فرق نہ رکھیا اونہاں کسے اساڈی گلوں
دلوں سچا نوں حاضر ہوندے بہت مدد فرماندے
اوس تاریخ جہاز تساڈا ہوگ روانہ بھائی
جد تک بدا حکم نہ ہووے کون جہاز چھوڑاوے
وچہ اڈیکاں لگی ساڈے آگئے تنگ نمانے
ہر کوئی آکھے نال تساڈے دھوکھا اہناں کمایا
اینویں ناحق وچہ امیداں خلقاں بنھ بہایاں
ایدہر ہن اجے جہاز ٹرن دا اجواب حال نہ کوئی
ایہہ اجے جہاز تساڈا اکھڑا اجہائی ڈیرے
بہت شتابی جاو تاں بھی دوہ روزا نوں پہنچاندا
ٹرن دہیں جہاز انہاں تائیں ہوندا برا حوالہ
سو سو میل جہازاں تائیں پچھی دیگ گاوے
جیکر غرق ہوون تقیں بچن بھلی بھی ہے جاندے
اس موسم وچہ بچی کوئی جان نصیباں والے
ہر خطرے بھیں اللہ اسنوں خیریں رکھ بچاوے

تاں بھی لتیں نہ حجدی اُپر پہونچ سکوات واری
انہوں کول اساڈےیا کہ با تاں لوک کرسیدے
کیوں جو یک جھہنیہ اگوں جہلت رہگئی ساری
او دہرن یار خلافت والی لت نہ لگن دیندے

نت نویں اعلان سُناون لکھکے وچہ اخباران
ویکھو وچہ مسافر خانیاں ہیٹھے دُہمان پایان
کوئی نہ جاؤ ملکے اندر حج کرن ایت واران
اُو دہرن کئی جہاز سڑن دیان بریان خبران آیان

دو جا کال وبال گرانی حدون لنگھ سدھائی
طرح طرح رب قدرت سیتی حجون پیار کیندا
کہاوں پیون وتن والی چیز نہ سستی کائی
ایہہ احمق مسلمانان تھیں نہیں کوئی سمجھیندا

بھج بھج بلدی آتش اندر وڑے جان دہنگانے
ہوش کرو کجھ مومن بھائیو نہ اتواری جاؤ
خبرے کیوں نہیں منع کریندے ملان تے ملوانے
ٹکے جا کی اپنی ہتھیں نا نقصان اوٹھاؤ

وچہ زمیندار اخبار روزانے ایہہ مضمون تمامی
جیوں جیوں لوک سناوندے باتان جیون جیون آن ڈرانی
تیران سو اٹھتی ہجری یکم شوال گرامی
تیوں تیوں کئی رفیق اساڈے مارے یوندے جاون

ایک جہاز کا حادثہ اور بعض رفیقوں کا حج سے رُک جانا

او دہرن ہک جہاز سڑن دی خبر اچانک آئی
جدی نوں اوہ ٹریا او تھوں لیکر حاجیاں تائیں
لگ پئی اگ جہاز اکبر نوں رستے اندر بھائی
کئی سو میلاں وچ ریہا تا کیاں وت قضائیں

جس خانے وچہ کولہ اُسدا ہیسی بھریا ہو ئیا
اگ لگی اوس خانے اندر بھانبڑ اٹھ کھڑ و ئیا

لہ ضمیمہ زمیندار یعنی ضمیمہ نمبر [illegible] لاہور ۱۹۲۰ء
قولہ وچہ ضمیمہ اخبار زمیندار ۱۹ جون [illegible]
معمولی روزنامہ اخبار زمیندار [illegible] ۱۳۳۸ھ مطابق ۱۹ جون اسکی [illegible]
یوم شنبہ یکم شوال المکرم [illegible] اصل عبارت [illegible] کیطرف سے [illegible]
سے پہنچیں یہ تمام مضمون درج ہے۔ [illegible] چھوڑ دیا۔ جہازوں میں آگ لگ گئی۔
[illegible] مسلمانوں کا [illegible] چھوٹ پڑا [illegible] ناقابل برداشت [illegible]
[illegible] مسافر خانوں میں [illegible] ضروری کی گرانی [illegible] علماء کرام [illegible]
جانیں [illegible] مسلمان ہیں [illegible] جاری [illegible]

[illegible] مسلمانوں کو فی الحال حج سے [illegible]
[illegible] جرأت نہیں کرتے۔ [illegible]
[illegible] مصلحت یہ ہے کہ [illegible] تو فی الحال [illegible] ملتوی کر دیں وغیرہ وغیرہ
[illegible] اعلان وغیرہ [illegible] کے نام [illegible]
حرمین شریفین کے نام [illegible] روزانہ [illegible]
[illegible] دھوکہ نہ کھاویں [illegible]
[illegible] وغیرہ وغیرہ ×
المشتہر مولینا شوکت علی احمد، حاجی صدیق کھتری [illegible]
ڈاکٹر سیف الدین کچلو

اوڈھیا وانگ بارود اوہ کولہ آتلی جھٹ اڈائی
کھندے سن جو کتنے بندے آتش پکڑ اوڈائے
ریہا جہاز نہ پہونچن جوگا جے اوہ اگے جاندا
جدوں جہاز اوہ واپس آیا ڈٹھا وچ لوکائیاں
ساڈے بھی کجھ وطنی بندے آہے وچہ اہناندے
اگے بھی اوہ کول اساڈے ہندے ہیسن سارے
رب پناہ ڈیکھو جو ڈٹھا عاجز حال اونہاندا
وانگ بیہوشاں باولیاں دے حالت ہوئی ہوئی
کرن اشارے نال ہتھاں بھکھے تے ترہائے
کتنی دیر پچھوں پھر آکے جد آراستہ ہوئے
اساں کہیا تسیں صحی سلامت خیریں بچکر آئے
دیہن دوہایاں ساڈیتائیں تساں نہ اتول جاناں
کجھ نہ پچھو ساڈیکولوں جو ہن اساں ازمایا
کیکجھ دساں نال اساڈے جو ہوئی سو ہوئی
جیوں جیوں بول سناون باتاں ہال دوہایاں والی
اگے شہر بمبئی دیاں لوکاں ہیسی پیا ڈرایا
پچیاں پکیاں گلاں اگے کرن خواص عوامی
ہیسن اگے منع کریندے جہڑے لوک اساں نوں
لکھدا کئی پرچیاں اندر حاجی لوکاں تائیں
قدرت دے ساماں تساں نوں ول اپڑ روکیندے
اودہرن وچہ مسافر خانیاں ہیضہ ہو گیا جاری
پکڑ نصاریاں بیت اللہ دی برج مینار اڈائے
مڈ نہ دیہو شریف مکہ نوں نہ اُسدے ول جاؤ

سنیاں جیونکر لوکاں کولوں منیوں خبر لکائی
کجھ موئے کجھ زخمی ہوئے اکثر رب بچائے
ہو مجبور چلاون والیاں اپس پرت لیاندا
جہڑے حاجی بچکر آئے باتاں انہاں سنایاں
اگے اوہ بھی گھابرے ہوئے نال دہایاں پاندے
پھر بھی ساڈے ڈیرے اپر آ کر رب اتارے
میریکولوں حال اونہاندا ذکر نہ کیتا جاندا
مونہ دیو چوں ٹھیک کسے دی گل نہ نکلے کوئی
بھر بھر جام گلاس پیالے پانی اساں پلائے
کہن لگے اسیں صحی سلامت زندہ ہاں کہ موئے
تاپھر اپنے حال تمامی ساہنوں انہاں سنائے
اینویں ہوسی حال تساڈا ساڈا جویں ہاناں
عین قیامت دا نقشہ اکھیں رب وکھایا
شالا اہناں جہازاں اوتی ہرگز چڑھے نہ کوئی
سن سن ساڈیاں سنگتیاں دے حوصلے گھٹدے جاون
اوتوں اہناں بزرگاں آگے ہو مسالہ لایا
پر سن اوس جہاز سڑن وچہ ہو گیا یک تمامی
وچہ اخباراں لکھنے کارن موقعہ ڈٹھا تہانوں
اینویں ناحق یکے جا کے دین نہ کرو ازائیں
لگ گئی سڑن جہاز تساڈے اجے نہیں سمجھیندے
ہوش کرو کجھ حج گذارن جاؤ اتواری
ہو کر نال شریف تمامی عزت ادب گوائے
ترکی امر خلافت تائیں نہ نقصان پہونچاؤ

جو کچھ خرچ اوتھے وچ کرنا دیدیو تسیں اسانوں
جد ایہ خبراں شائع ہویاں آگرو چا اخباراں
سانوں بھی کچھ دل دے اندر ہو گئی بے آرامی
ہکنی آکھن اسیں نہ ویچاں نا اسیں واپس جاندے
پہلوں بھی کجھ سنگی ساڈے ٹکٹ رہی پرتاندے
مولوی اسماعیل جنہاں اچھے ذکر سنایا
جیونکر جا کے ٹکٹاں بابت آکھاں اسیں اونہاں کو
آخر بہتی دار اونہانوں جا کر جدوں اکایا
کرو صلاح ہک پکی کوئی جانا یا نہیں جانا
کیتی جدوں صلاح آپس وچ رل کے بہناں خیلی
تھوڑے لوک وچوں کجھ نترے اگے جاون والے
میرے کولوں پچھن لگے کیا مرضی ہے تیری
ناہیں ٹکٹ اگے پرتایا نا میں ہن پرتاندا
آچکے جد اسیں گھراں تھیں ہن نہیں واپس ہوندے
کی ہویا تقدیری واقعہ بن گیا نال اونہاں دے
ایہ گل سن کر میرے کولوں ہور بھی یار بہتیرے
نادر خان حکیم پیارا سنگ اساڈے رلیا
شاہ فضل ہک سید نالے دو مرید اونہاں دے
ہک میاں رمضان پیارا کپڑے چھاپن والا
ہور امام الدین جو مستری بڈھا لک پکیرا
عورتاں وچوں ہک مسلمن تے ہک سیدانی
بھیرے شہر دیاں دو آئیاں خوجیاں بڈھیاں مائیاں
چالیاں نہیں ایہ جو داں بندے کیتی جنہاں تیاری

بھیجاں اسیں خلافت اندر مدد پلتر کانہوں
رہ گئے حج گذارن کولوں حاجی لوک ہزاراں
آکھن لگ پئے سنگی ساڈے وچوں ٹکٹ تمامی
ہکنی پئے صلاحاں اندر کر کے سوچ بتاواں
کتنی واری واپس کیتے کتنی وار لیاندے
بھیرے دی انگداری پاروں کرن لحاظ سوایا
اونویں کم کراون ساڈا موڑن نہیں اسانوں
تاپھر اونہاں ساڈے تائیں ایہ فرمان سنایا
نت نت اینویں ٹکٹاں سندا اسہل نہیں پرتانا
بہتیاں کہیا واپس جاساں نہ ہو ارادہ بنیاں
جدا جدا ایں نام اونہاندے کرساں قلم حوالے
عرض کیتا میں اگے جاساں پکی نیت میری
بے شک جاون پرت پچھاہاں حوصلہ نہیں جنہاں دا
نت نت کوئی جہازاں اُپر ایہ حد نہیں اوندے
کئی ہزار جہاز ہمیشہ امن سلامت جاندے
بنھ کے لک توکل اوتے بن پئی سنگی میرے
اینویں نبی بخش جو خوجہ تکڑا ہو کے چلیا
احمد دین امام الدین جو آہے نام دوہاں دے
ہاشم نام کمہار اک آہا بڈھا ستر سالا
ایہ اٹھ بندے مرداں وچوں سنگ تمامی میرا
ہک کمہاری عاقل شاہ دی بندی نیک خدا دی
اوہ بھی دونویں جرأت کر کے نال اساڈے آیاں
باقی اسے صلاحاں اندر بیٹھے ہمت ہاری

آکھن جو سردار اساڈے حضرت ٹگے والے
جتوں اونہاں ارادہ کیتا اوتوں جاساں نالے

دے دتیاں سبھ ٹکٹاں اونہاں کر کے جمع تنہانوں
وچون بہادیں نال لے جاون ہے منظور اسانوں

آخر ٹکٹاں وچون اُپر ہو گئے سبھ امادہ
ٹکٹاں وچ گھراں نوں جاساں کیتا اونہاں ارادہ

مولوی اسماعیل ہوراں نوں لے گئے ٹکٹ تمامی
اگوں میل نہ ہویا اونہاں ڈھونڈیا بہت مقامی

سیٹھ **محمد الدین** ہوراں نوں جا پھر حال سنایا
نالے میاں **غلام حسن** نوں سبھ قصہ سمجھایا

اوتھہ کے نال ٹرے اوہ دونویں سدھ بمبئی وچالے
سیٹھ **محمد علی** جو چھوٹا اوہ بھی ٹرپیا نالے

اوسدن اونہاں ساڈے پچھے بہوں تکلیف اٹھائی
ٹکٹاں واپس لین کارن کوشش بہت کمائی

جا ملے ہک بابو تائیں اوس اگوں فرمایا
اج ہن ٹکٹاں وچون دا لاویلا وقت وہایا

کردا نہ ہن بند چروکا ٹکٹاں دا ورتاناں
جس جہاز دیاں ایہ ٹکٹاں اوس پرسوں ٹر جانا

جتنے حاجی اوسدے اندر ہین جاون آئے
لے کے اوہ ٹکٹ تمامی کیتے اساں حوالے

ہاں البتہ گھٹ قیمت تے جیکر ویچے جاون
شائد کجھ اونہاندے وچوں تھوڑے مل وکاون

اوہ بھی لوک غریب وچارے جو حاضر درماندے
پنج دس گھٹ روپئے لیکے ویچاں ہتھ اونہاں نالے

سنکر ساڈے سنگی اگوں بول جواب سناون
کجھ نہیں ہر جہ پنج دساندا ڈیوڑھ جویں وکاون

دیکر ٹکٹاں بابو تائیں واپس آ گئے ڈیرے
چوداں بندیاں ٹکٹ نہ دتے جو آہے سنگ بیلے

تیجے دن پھر اوتھیں پچھے ہو گئے اسیں روانہ
رخصت ہو کر اونہاں کولوں مالک نوں خصمانہ

چھٹ گیا جدوں جہاز اساڈے ایکر ساڈے تائیں
گردوں بہت افسوس اونہاں نوں لگا تہا اونھائیں

کران وچاراں آپس اندر کی ہن کیتا جاوے
ٹکٹاں بھی دے بیٹھے ہتھوں ہن کہڑا ایڑ ناوے

جدوں گھراں نوں واپس جاساں کہن لوک سانوں
چلے گئے اوہ **چوداں** بندے کی ہو گیا تسانوں

ہووے تاکوئی ٹکٹاں والا بندوبست کرائیے
ہور جہاز چھٹے کوئی جیکر چڑھ اوسدے پر جائیے

دوجے روز جہاز اخیری ہور آہا ہک جانا
اودھا **اکبر** سٹر کے جہڑا آیا پرت نمسانا

آخر جا کر سیٹھاں تائیں لگے کہن دوبارہ
مے دیہو ٹکٹاں واپس سانوں ہو کے پار اوتارا

سیٹھاں پھر جا کوشش کر کے ٹکٹاں واپس لیا
ایپر کجھ اونہاندے وچوں ہین گیاں گیاں

یاراں ہاراں ٹکٹ نہ ملی نہیں سن اجے دکانے
نہیں سن دکے ٹکٹ جنہاں دے مڑ واپس اوہنہاں لیاندے
پھیر اوہناں دیاں ٹکٹاں کارن بہتی کوشش ہوئی
یاراں باراں بندے جیہڑے ہیسن ٹکٹاں والے
مولوی صاحب ٹلگے والے دہ توبیں ڈیرے پیاگے
ہور اوہناندی خادم آہی عورت ہک کمہاری
مولوی ہک حبیب اللہ ڈبہ ہک اوہناندا
ہور غلام محمد حاجی تن بندے اوہ بھائی
ایہ سب بندے ٹکٹاں والے ملگئے ٹکٹ جنہانوں
ہو اسوار جہازہ اکبر تے ایہ سب لوک سدھانے
رو رو دا آکھن نال اساڈے چنگی کیتی یاراں
اپنی طرفوں اساں اوہناندا پورا ساتھ بنایا
جس طرفوں بے آئے سانوں تسیاں جویں صلاحیں
آپے ٹکٹ دیوائے سانوں پھر آپے وکوائے
اینویں مگر اوہناندے لگ کے ناحق رقماں بھریاں
کئی اماں نکالن اینویں دیون دوس تنہانوں
کسے نہ کیتی کجھ بدراہی نہ کوئی بد خواہی
چوداں بندے اسیں اوہناتھیں اگے لنگھ سدھائے
تینوں پچھلی خبر نہ کائی نا میں کول اوہناندے
ایپر اگ نہ بجھی رہندی لگ کے جد جد جھلاں
جنہاں غریباں سدھری سدھری سر اپنو منوائے
رہ گئے اوتھیں وڈا اوہناندے خالی منتے منتے
بہت لگا افسوس اوہناندا سنکر حال اسانوں

باقی سارے دک گئے اگدوں لگے دینج ٹکانے
باقی مل گئی رقم اوہناندی دک گئے ٹکٹ جنہاندے
ایپر لڑکے پھیر اوہناں نوں ٹکٹ نہ ملیا کوئی
دساں نام اوہناندے تینوں کر کے قلم حوالے
اہل عیال سنے پنج بندے ہک ٹبر دے سارے
پنج محلے دار اوہناندے سن لودار وواری
تیجا ہک اوہناندا سنگی جیون نام سدانا!
ہک بیٹی ہک بیوی اوسدی عالم خاتون مائی
کوشش نال جہازہ اکبر تے ملگئی جگہ اوہنانوں
باقی چوداں پندراں بندے روندے رہے نمانے
واہ واہ نال رلایا سانوں وطن دیاں غمخواراں
جو فرمان سنایا اوہناں ذرہ نہیں پرتایا
بہادیں ہوگیا خرچ زیادہ حکم ولایا ناہیں
چڑھ گئے آپ جہازاں اُپر سانوں چھوڑ سدھائے
دیدے تریاں تے دلبریاں آخر کیتیاں کھریاں
ناجانن جو باجھ نصیباں کھڑدا کون اسانوں
لیکھا وچہ تقدیر الٰہی اینویں لکھی آہی
چلے گئے تا ساتھوں پچھے ایہ سب حالی ہانے
میتھے بھی الزام بہتیرے مگروں نہیں لگاندے
جد میں حجوں واپس آیا تا سنیاں ایہ گلاں
اگدوں حج گذارن کارن روڈ پے کروائے
جینڈ لحاف کر مون منا کے دوڑ پہاڑاں لبے
آخر اوتھوں روندے ہوندے واپس گئے گھرانوں

مرد زناں سب تیرا ﷺ بندہ جنہاں ساتھ لدایا
اوہ عورت بھی نالے پرتی خاوند جس کھڑایا

اینویں ہور بہترے بندے جو بمبئیوں پرتے
موڑے کون قضا الٰہی جو تقدیروں ورتے

کراں دعا اونہاندے کارن پیش خداوند سائیں
ہون نصیب حیاتی اندر حج اونہاندے تائیں

جوات واری حج کرن تھیں رہ گئے جاندے جاندے
پھیر اگاندو ہووں انشالا حج نصیب اونہاندے

ہون قبول دعائیں میریاں خالق دی سرکارے
سچے عاشق انشاء اللہ حج کریسن سارے

داد خواہاندیاں دیسی فضلوں آپ خداوند داداں
سنے پنڈیر فقیر تمامی پاسن سب مراداں

سواری جہاز و نظارہ بندرگاہ بمبئی

چھوڑ دلا ایہ ذکرا تہائیں چل اگیرے چلئے
ہو گیا سد جہاز وچ جانے چل ٹھکانے ملئے

چوبیہ روز بمبئی دے اندر بیٹھیاں آن وہانے
ہن تے ٹوڑے اوٹھ اوتانہاں مارن سد موہانے

لماں سفر سمندر والا اگے کھڑ نگینہ ا
ٹھاٹھاں مار ہزار کوہاندے کپڑ پیا تو ڑیندا

ویکھ خدا دی قدرت اوہے کویں جہاز چلاوے
جتھے ونجھ نہ لگے کوئی کندھا نظر نہ آوے

پانی تے اسمان برابر ملے ہوئے وسیندے
پتہ نہ لگے کتھے جاکے جدا جدا ایہ تھیندے

باجھ اونہاندے ہور نہ کوئی دسے چیز دوالے
وکھری دنیا دا ایہ نقشہ آوے نظر وچالے

بیٹھ رہیوں تو غافل ایتھے ہو کر شگھڑ سیانا
مار نگاہاں کتھوں چل کے کس منزل نوں جانا

اگوں راہ وچ طرح طرح دے خطرے پئے سنیدے
کتنی جگہ قرنطینا نوں چہ لوک پئے پکڑیندے

کئی پہاڑ سمندر اندر ڈاڈھیاں او کھیاں جائیں
مشکل گھاٹیاں نظری آون ہور ہزار بلائیں

جد تک ہووے نہیں جنابوں کامل فضل ربانا
اوکھی کار پنڈیر فقیرا اتھاگ سمندر جانا

جاندا کنب سریر تمامی سن کر جیہیاں گلاں
تینوں او سدا فکر نہ کوئی بیٹھوں مار پتھلاں

ایسی منزل اگے جبڑی ناڈھی اوکھ مائی
مولا یا جیہوں ہور کسیدی جتھے آس نہ کائی

اوسے دا ایہ تکیہ سانوں اوسے فضل کمانا
اوسے اپنے فضل کرم تھیں بیڑا بنے لانا

ایہر توں بھی اپنی طرفوں کرے کجھ تیاری
اگوں اساں غریباں کارن شرم خدا نوں ساری

ہو گئی گھنٹی کوچ کرن دی چہ بمبئی دیاں گلیاں
اوٹھو حاجیو کرو تیاری کھڑک گیاں اج ٹلیاں

لے چلو اسباب وغیرہ وچہ جہاز ٹکاؤ
بستر بنھ روانہ ہو جائیں وِنج بناؤ

جس فریادی دی ارد کہ بندید محملھا

نام جہاز سیالدہ آکھن جس سانوں لیجانا
اج ایلے کے سامان چڑھاؤ بھلکے لدسدھانا

پندھرہ ماہ ذیقعدہ دن آہی ہوئی جید وسنادی
تیرہ سے ۱۳۳۸ واٹھتی ہجری نال امداد خدادی

سنکر حاجی نال خوشیدے بستر بنھ سدھانے
جا سامان چڑھائے سارے وِنج ٹکانے

چوداں شخص کئیں بھی آہے اسو چہ جاونوالے
کر منظور اساں بھی اپنے مال اسباب سنبھالے

جو جو چیز ضروری آہی ہور خریدن والی
لے لئی مُل بازاروں جا کے جو کجھ کسے دسالی

چلھا چمٹے تے قیدانی پیپا پانی والا
بسکٹ نمبو کجھے پکے تے ہر قسم مسالہ

ہور بہتیریاں چیزاں جو جو آہیاں نال ضروری
دسی کھول جنہاندی پچھے کل حقیقت ساری

کرسامان تیار تمامی کیتی جدوں تیاری
سیٹھ محمد الدین اچانک بھیج دتا ربّاری

کہن لگا تسیں اج نہ جاؤ فکر نہ کریو کوئی
بھلکے تراں سوار تسانوں جدوں تیاری ہوئی

انشاء اللہ نال تساڈے آپ اسیں نحو دجاواں
بندوبست کرا کے سارا ٹورتساں نوں آواں

دو چار روز ہویا تا مجبری گڈا او نہاں منگایا
بوریاں تے اسباب اساڈا اوسدے اُپر لدایا

آپ ٹرے اوہ نال اساڈے لیکر نال سانوں
شالا مولا پاک ہمیشہ رکھے شاد تنہانوں

مینہ وسدے وچہ ساڈے تائیں ٹور اونہاں اپڑایا
ہو کرنال اسباب اساڈا وچہ جہاز چڑھایا

سیدہ بی بی ہک حاجن اوتھے آہی نیک سیانی
اوہ بھی سانوں ٹورن کارن طرف جہاز سدھانی

رہ گیاں ہن پچھے ساڈیاں سنگنی خوجیاں مایاں
اوپر جہاز آملیاں سانوں دنویں اگروں آیاں

خواجہ میاں غلام حسن نونال ونہانوں آندا
چاہڑ بائی جہاز اساں نے چک اسباب اونہاندا

بھوپارہ

ڈرامکان اک بندرگاہ تے آہا نال اونہائیں
سدن لوک بھوپارہ کر کے سو جاگہ دیتائیں

کرن ملاحظہ حاجیاں سندا ڈاکٹری او سجائی
کرکر کوشش ہر بندیدی ویکھن صحت صفائی

جدا مکان زنانیاں کارن ویکھے میم اونہاں نوں | مرداں کارن وکھرا کمرہ ویکھن جو مرد انہوں
جتنے بندے اوس کمرے وچ نال حساب سماون | داخل کر کے وانگ جماعت صفاں نال کھلواون
اپنے اپنے ٹکٹ وغیرہ ہر کوئی پکڑ کھلووے | جیونکر نامہ عملاں الاروز قیامت ہووے
آجاون پھر بہت جہیں اول ٹکٹاں ویکھن والے | ادھا پرچہ کٹ لے جاون ادھا کرن حوالے
آون پھیر ملاحظے والے چھاتی تے ہتھ دھردے | جس نوں کجھ بیماری ہووے پکڑ علیحدہ کردے
جہڑے صحیح سلامت ہووں ہر اک نقصوں خالی | دیندے جاون سند اونہاں نوں پاساں ٹکٹاں نالی
اسے طور قیامت دے دن سبھ دا حال وکھاسی | جس دا اندر صاف نہ ہوسی دوزخ لایا جاسی
سینہ صاف جنہاں دا ہوسی ہر اک عیب قصوروں | اوسے وقت بہشتاں والے لین پاس حضوروں
جیونکر اوس دن حاجیاں تائیں ملگئے پاس پیارے | جا چڑھ ہو جہازاں اتے سولا پار اوتارے
وچ بیوپارے ڈاکٹراں دے گیتا پاس جنہاں نوں | وہنیاں اپر ٹین دے پترے دتی بنھ تنہاں نوں
اپر جہاز چڑھاون لگیاں ویکھن اوہ نشانی | لین اوتار اوہ مڑ پترے جو نوکر دربانی
سانوں بھی اوسو بیلے پہلوں لیگئے وچ بیوپارے | ہو گئے پاس خدا دے فضلوں جتنے سنگی سارے
جان پھر اوتھوں نکلن لگے آہی بھیڑ کمالاں دی | خلقت دا اندازہ نہ کوئی بدھی آون پالاں
نکلدیاں اک سنگن ساڈی ٹکٹ اوتھو سٹ آئی | اپر اوسنوں خبر نہ کوئی ڈگا کہڑی جائی
جا کر دور سنبھالیا اوسنے بہت تعجب ہوئی | آسوں ڈھونڈی پاسوں ڈھونڈے پتہ نہ لگے کوئی
ہو لاچار نہایت آخر دسیئیں ساڈے تائیں | سٹ آئی ہیں ٹکٹ کتھائیں بدیاں جیویں خدائیں
سیٹھ **محمد الدین** ہوراں دا بھلا کرے رب باری | جا کر ڈھونڈھ لیاندا اونہاں مگروں وجیو اری
آخر اپر جہاز اساں نوں جا کر سیٹھ چڑھایا | جدوں جہاز روانہ ہویا تا اوہ گھرنوں آیا
اتنا کہہ کر رخصت ہویا جا تو رب حوالے | آکھ سلام اسیں بھی جا کے چڑھے جہاز وچالے

نقشہ بھن

اٹھی کر دو جہاز اوہ لماں دس کروان چوڑائی | منزلاں چار عجائب خانے حد وی دہ صفائی
پندراں سو کل حاجی آہے اس جہاز وچالے | ہور بتیرے نوکر چاکر کم چلاون والے

سب تہیں ہیٹھاں منزل جہڑی ریا نال بھرائی
دوجی منزل وچہ بیٹھے تیسرے درجے والے
چوتھی منزل سیکنڈ والے ٹکٹ جنہاں ند بہائے
جیونکر ریل گڈی وچہ ہودن اسطے ادنیٰ اعلیٰ جائیں
اوّل درجے والیاں کا رن بنگلے ون دناندے
دوجے درجے والیاں کا رن اوتھیں گھٹ ٹکانے
تیسرے درجے والیاں کا رن کھل کھلیاں تھائیں
جس منزل وچہ جاکے اپنا بستر کوئی وچھاندا
تھوڑی بہتی جتنی جاگہ پہلے روز ملیوے
سیکنڈ فسٹ دے کمریاں اندر رہن نہ دیندا کوئی
باقی باجھ اونہاں تھیں ہودن جہڑیاں جائیں سبھے
پہلے دن کجھ تھوڑی بہتی تنگی معلم تھیوے
تلویں منزل اوتلی منزل جسجاگہ کوئی جاوے
چھتری تے کپتان وڈیرا ہووے خاص ٹکانا
سب تہیں اپر بنگلا وسدا ہوندا اوچی جائی
وچلی منزل انجن ہووے جیندے سر تے چلے
بعضے ہکدن پہلوں جاکے جاگہ ملن کارن
اساں نکوئی تردد کیتا ناکوئی رسی ٹنگی
دو دروازے آموں سامنے ہیںں وسے نہائیں
ایپر جدتک چہ سمندر موج اوچھلاں آہیاں
اوتلی چھت اوتے بھی اپنی جاگہ اساں نبائی
کجھ رفیقاں ساڈے وچوں کیتا اپر ٹکانا
نادرخان رمضان تے ہاشم ڈیرا اوتھے لگایا

کئی ہزار تجارتی بوری اوسدے وچہ رکھائی
تیجی وچہ بھی اوہا مسافر کرا سوار بٹھالے
فسٹ والے بھی اوسے منزل رہن مسافر سارے
ایسے طور جہازہ اندر بھی فرق وفرقی تہسا بئیں
کل سامان آرام کرن دے ہوون وچہ جنہاندے
ایپر اوہ بھی دو جیاں نالوں سو کھے رہن نمانے
جتھے چاہن لگاون ڈیرا کوئی ہوڑ ہیندا ناہیں
چھیکڑ تائیں ہے اوتھائیں نا کوئی پھیر اوٹھاندا
جدتک آپ نہ چھوڑے اوستوں رہے قابض تھیوے
کول جنہاندے ٹکٹ اونہاندا رہی ونہانوچہ منزلی
بیٹھن عام مسافر اوتھے جتھے جاگہ لبھے
پھیر نہ کوئی منع کریندا جتول پیا پھرتوے
سیر کرے یا بیٹھے اوتھے جویں کسے نوں بہاوے
ہوندا جیندے ذمے اندر ٹور جہاز چپلانا
بیٹھا رہے اوتھائیں جاکے شمست وغیرہ لائی
لٹن گرمی نیڑے اوسدے جنہاں ٹکانے ملے
آون گھٹ چٹایاں بستر رسیاں ٹنگ کھلارن
ملگئی تیجی منزل اندر جگہ اساں نوں چنگی
جسو بیلے او کھوے جاون چھم چھم پون ہوائیں
ہک دروازہ باہر والا رکھیا بند سپاہیاں
جاں کجھ گرمی معلم ہووے جا بیٹھاں اوس جائی
نبی بخش شاہ فضل وغیرہ جویں کسے نوں بھانا
باقی جہڑا ساتھ زنانہ اوہ بھی ہیٹھ بٹھایا

دل چاہے تا اوتلی منزل جاواں کول الٰہ دے نہاندے
جدوں اللہ دے نہاندی مرضی ہووے اوہ بیٹھاں آ جاندے

دون جائیں دے ملن اندر بہت سہولت ہوئی
جیتھے چاہاں کراں گذارہ ہٹک ہوڑ نہ کوئی

نظارہ روانگی جہاز وغیرہ

وار سوار تے بمبئی دے پلے ہویا جہاز روانہ
سولہویں ماہ ذیقعدہ دن آہی ستنوں یار یگانہ

لوک ہزاراں ویکھن والے بیٹھے ال کنارہ
جدوں جہاز روانہ ہووے لگے اعجب نظارہ

کنڈھی اپر کرن آوازے چیزاں ویچن اے
دن وناندے میوے انے چھابڑیاں نوچہ ڈاہے

حاجی اوتوں کرن اشارے تے کپڑے لٹکاون
جو جو چیزاں منگے کوئی بدھیاں چلیاں آون

سید لی بی اک حاجن اوتھے سی عورت مردانی
کر کر خدمت حجاجان دی پئی ہووے قربانی

لے چیزاں حاجیاں تائیں بھیجے کھلی اوتاہاں
اوتوں حاجی رقماں سٹن پلے بنھ بنھا ہاں

اینویں ہور بہتیرے بندے خدمت کھلے کریندے
مولا کر دا مدد اوہناں دی جو امداداں دیندے

آخر ہو گئی کوچ تیاری کیتا بگل آوازہ
کر بسم اللہ ربّ دے فضلوں چلیا دیار جہازا

پڑھ تکبیراں نال خوشی دے حاجی کرن دعائیں
یا رب آپ جہاز اساڈا خیریں پار چڑھائیں

کوئی نہیں تکیہ ہور کسے دا جھوں فضل الٰہی
بھی ایہ آیت پڑھن زبانوں جدھ نہاتوں آہی

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

برکت بسم اللہ دی اس دا چلنا اتے کھلونا
ہے اوہ وڈیاں مہرانوالا فضل اوس دا ہونا

حضرت نوح پیغمبر اپنی کشتی جدوں چلائی
وچ طوفان اونہاں دے سویلے ایہہ عافرمائی

بِسْمِ اللّٰهِ جوَ ت آکھن تا کشتی رب چلاوے
بِسْمِ اللّٰهِ دست آکھن تا ٹھہر وتہائیں جاوے

ہیسی ایہو کول اوہناں دے چپہ ونجا اوہناں دا
جس دی برکت بیڑا اپنا حضرت نوح چلاندا

ہو گیا حضرت نوح دے اُپر فضل خدا رحمانوں
امن سلامت بیڑا اوس دا رب رکھیا طوفانوں

سخت طوفان سمندر اندر آہے اوس زمانے
پڑھی کلام اساں بھی ایہو کرنا فضل خدا نے

جس کم نوں بسم اللہ پڑھ کے مومن شروع کریندا
نیک سرانجام کرے رب اوس دی مولا برکت پیندا

سانوں بھی دہر وا اس وسیدی ہورنہ تکیہ کوئی
گودی تہیں جد نکلن لگا کجھ معلوم نہ ہویا
ناکجھ کنبیا نا کجھ ڈولیا کتنے میلاں تائیں
ڈٹھا جد وں وتا ماں ہوکے باہر جھاتی ماری
دسن محل مکان شہر دے چکّی وانگوں بھوندے
بُلبُلے وانگ جہاز دسیوے پانی اپر تردا
جس ویلے پھر ہولی ہولی جا موجاں وچ وڑیا
جیوں جیوں گھمن گھیراں اندر ٹرے جہاز اگیرے
دل ترے تے اندر اچھلے سر پکڑ بیندا جاوے
ادن بھنوالیاں ٹریاں ہویاں قیم نہ پوے ٹکانے
بیٹھن نالوں لمّاں پونا بہت آرام دکھاوے
سورج لہن لگا جس ویلے آکرشاماں پیاں
اُپر مٹھاں ہر منزل وچ پھیل گئی روشنائی
وضو سانہ نمازاں پڑھیاں نیندر غالب ہوئی
ستیاں کجھ تکلیف نہ اتنی معلم ہوئی اسانوں
آخر رات گزشتہ ہوئی مرغ صبح دے بولے

لگا ٹرن جہاز اساڈا مہر خدادی ہوئی
ٹروا ہے یا اجے اوتہائیں نال آرام کھڑو یا
اینویں جاپے ٹھیریا ہویا جیونکر ہکسے تہائیں
رہگیا دور کنارہ ساتھوں منزل ہتی ساری
اسیطوہ پہاڑ دوا سے پھر دے نظری اوندے
عجیب نظارہ معلم ہوندے ویکھدیاں دل ٹھردا
آن جہاز ڈولاون لگا سرنوں چکر چڑھیا
تنوں تیوں لوڈے اون زیادہ چکر چڑن چو کھیرے
وانگ نشے دے حالت سگویں مستی چڑھدی آوے
بیٹھیاں کجھ آرام رہے پر لوڈے اون دنگاٹے
سُتے رہن بہتیرے جہڑے ہون تجربے دالے
ہر کمرے وچ بجلی والیاں کل بتیاں لگ گیاں
پہلی رات خدا دے فضلوں وچ سمندر آئی
آپو آپنے بستر اپر لیٹ رہیا ہر کوئی
ایپر کہڑی خبر اونہاں نوں آگئی نیند جنہاں نوں
اوتھے جاگ نمازاں کارن ممّا جاندے ٹوے

جہازکی ٹٹیان

ہیسن اوتلی منزل اُپر ٹٹیاں تے پاخانے
جدا جدا بنواون والیاں جائیں اوہ بنوایاں
مرد زناں سب اروواری ململ کرن گذارہ
جس نوں دردیوے پاخانہ بچ ٹٹیاں ول جاوے
خبر نہ کوئی اندر اسدے عورت ہوسی کائی

ہکطرفے مردانے خانے تے ہک طرف زنانے
ایپر رہے تمیز نہ اوتھے ایڈ لوکایاں
ستر شرم حیا وغیرہ گھر رہ جاندا سارا
اگوں بند ہووے دروازہ پچھر تا کی کھڑکاوے
یا کوئی اندر مرد بیگانہ باہروں عورت آئی

ہک اندر تے پنج چھ باہر ہوون اڈ ڈیکن وے / بنے تماشہ جد اوہ اندروں خیر بیں نکالے

وار نہ آوے ہکدوجینوں لنگھن نے ور دھگانے / بہت ہووے تکلیف زنانوں جا کر اوس نکلنے

جھڑے لوک پنجابی ہوون بھی کچھ شرم کریندے / ایہہ لوگ بنگالی جھڑے نہیں ذرہ سمجھیندے

ڈاڈھا گند کریندے جتھے ہووے جال تنہاں ندی / کھانا تے پاخانے جانا ایہو کار اونہاندی

سب دے ہتھ وچ نہاون کارن لوٹا پھڑیا ہویا / جو ہیں کسے نوں گرمی والا سارڑ دوڑیا ہویا

تھوڑا بہتا کھارا مٹھا جو پانی ہتھ آوے / جتھے ویکھو جس نوں ویکھو اوہ کھلوتا نہاوے

ننگے بہاویں کجے ہوون کجھ پرواہ نہ کردے / اندر باہر راہاں دے تے پھرن چ چارے چھڑدے

ہر دم ایہو شغل اونہاندا جھڑے لوک بنگالی / ہگن کھاون نہاون کولوں کوئی وقت نہ خالی

ورے کجھ اونہاں نہیں ہوون اہل تمیز پیارے / ایہہ جھڑے ملے اسانوں اینویں ڈٹھے سارے

جہاز مین لکڑی و پانی کا انتظام

کھارا مٹھا دونویں پانی عام آہے او سجائی / پانی دی تکلیف اسانوں نال رب پاک کہائی

ہور جہازاں اندر پانی من کے دتا جاوے / اس جہاز اندر جو جاوے آپے بھر بھر لیاوے

ہر منزل وچ مٹھا پانی دو ویلے کھل جاندا / جتنا کسے ضرورت ہووے بھر کے پاس ٹکاندا

پیپے مشکاں کول کسیدے جو کجھ آنا بہائی / آپے جاون بھرے آون ہٹک ہوڑ نہ کائی

وچ جہازاں پانی کارن پیپے چنگے ہوندے / مشکاں تے مشکیزے اکثر رہن ہٹھاں چوندے

رہن ہیٹھوں فرش وغیرہ تے تکلیف پو جاون / نالے ہوون رج خلاصی جد اوہ ویکین آون

ہر دو وقت صفایاں والے جہاز دو آ کر دیندے / ہتھ لیجاون کچرا مچرا اڈ ڈاہ صاف کریندے

جتھی اوتلی چھت تمامی نت دھولائی جاوے / نلکے نال سمندر دچوں پانی چڑھدا جاوے

اتنا پانی دا فرآوے جسدی حد نہ کائی / رو ہر پکڑ کے سب گند غلاظت ڈاڈھی کرے صفائی

نگردن آون پرشان اے برش مریندے جاون / شیشے وانگوں چھت تمامی دھو کر صاف بناون

ٹٹیاں دچہ بھی پانی والا چلدا رہے فوہارا / جتھڑا او تھوں گند غلاظت رو ہر پکڑ ریندا سارا

وچ تمام طہارت خانیاں نلکے رہندے جاری / نہاوے بہاویں ہووے کوئی چاہے گتنی واری

لکڑی - بالن بالن کارن مفت ملی سرکاروں
اکثر ہور جہازاں نے ایہہ تجویز کریندے
جتنے ٹکٹ کسیدے ہودن پانی لکڑی والے
اپر وچ جہاز اساڈے ایہہ تجویز نہ کائی
او تلی چھت اوتے جد چُلھے حاجی لوک تپاندے
بہت سہولت سب چیزاں دی ایہی ساڈیتا ئیں

روز نویں سر آپ بولاکے دیون محبت پاروں
پانی بالن دونویں چیزاں ٹکٹاں اُپر دیندے
نال اندازے دونویں چیزاں کردے ویکھ حوالے
کُھلّا پانی کُھلّا بالن دتا ذات خدائی
بالن چک خلاصی آپے چلھیاں تے سڑ جاندے
ہرگز چیز کسیدہی تنگی نادتی رب سائیں

سمندری قے کے تماشے

پہلی رات گذار گراہن جاگے جدوں سویرے
ناکوئی اُٹھ اُٹان ہو سکے نا سر پیٹا جاوے
مشکل نال نماز فجر دی بیٹھ کے پڑھن دتہائیں
تھوڑیاں لوکانوں نا ہوئی حالت اُلٹی والی
ہکناں تائیں بیٹھیاں ستیاں اُلٹی زور نہ پاوے
ہو گئے شروع اوباک تے ڈاکی ہر پاسے ہر جائیں
چاروں طرف جہاز وچالے اُلٹی دہماں پایاں
کہاں اچار تے چٹنیاں نبوں متاں نہ دل متلاوے
آپ ہوا سمندر والی چڑھے دماغ دہنگانے
کتنے روز رہی ایہ حالت چکر آون والے
طلب ہووے کجھ کھاون کارن چیز کوئی جد کہاندے
ہکناں تائیں بدہضمی دے دست شروع ہو جاون
ڈاکٹرانوں حکم ہووے اوہ روز سویرے آون
جیکوئی آکھے اُلٹی بارو ڈاڈھی تنگی ہوئی
باقی ہور مریض جو ہوون دارو دیون دتہانوں

اوہا چکر اوہا بھنوالیاں اوہا گھمن گھیرے
جے اوٹھے تا کھا گردائی کاڑ زمین تے آوے
اولٹی شروع ہوئی پھر آکے اکثر لوکانتائیں
ایپر چکر آون کولوں کوئی نہ رہیا خالی
جد اوٹھن تا اوسیو یلے جھٹ اُلٹی آجاوے
جہنوں ویکھاں پیا اوپا اُٹے کڈھے کٹی بلائیں
ڈنگ پیاں سر مودھ لوکایاں ہوشاں آن گچایاں
ایپر دھمک جہازانوالی ستیاں گلاں جگاوے
اپنا اثر کرے اوہ پیدا زوری چکر آنے
کرکر اُلٹی سب لوکاندے اندر ہو گئے خالی
اوسیو یلے اُلٹی کرکے باہر کڈھ وگاندے
ہک پئے مرمودہ زمیں تے چیز نہ کوئی کھاون
سب اچھا سب اچھا کرکے حال پوچھیندے جاون
آکھن اِس سمندری قے دا اول علاج نہ کوئی
یا پھر ہسپتال لے جاون بہتی مرض جناں نوں

ہیسی ہک بیمار پُرانا فوت نمانا ہو یا
جتنے روزاں اُلٹی والی حالت ہی جنہاندی
جسنوں کجھ آرام ہووے اوہ خبر لوے بیماراں
ساڈے بنال مسلّن آہی عورت اک مردانی
بہت اُمیداں اوسدے اُپر آہیاں ساڈیاں تائیں
ایہہ چکر اتو چہ اوہ آکے ایسی عاجز ہوئی
باقی عورتاں تھوڑا ہتا اپنا کم چلاون
ایہہ اوس خدا دی بندی ایسی ہوش بھلائی
اٹھواں روز ہویا جد آکے چکر رب ٹھرائے
اینویں ہور بتیرے حاجی جو کمزور نمانے
جدوں جہاز آراستہ ہویا چکر رب کھلارے
ساڈے سنگیاں نوں بھی پہلوں ہیسن اُلٹیاں آیاں
ہینوں تے ہک نبی بخش نوں اُلٹی مول نہ آئی
اوہ بھی ٹرنے پھرنے اندر آن جدوں گھبراوان
یار امام الدین جو ساڈا مستری آہا بھائی
اگے سی کمزور وچارا لاغر جسے والا
اکھیں پرت لیاں تے باقی ہوش نہ رہگئی کوئی
پیگیا فکر اساڈے تائیں رو نواں بیٹھ دوالے
لنگاں گھٹاں باہاں مونڈھے پکڑ دباواں
کراں قیاساں آپس اندر کی ہن اسیں بناواں
اسے طور گھومیندیاں ساتوں دہی رات وہائی
اکھیں کھول ساتوں تکیوس نہ تھیں بات نکالی
اینویں وچ جہاز اساڈا آہا ہک ہمسایہ

اوسدے باجھ جہاز ساڈے وچ ہور نہ کوئی ہویا
اتنی روزاں خدمت منگی کردے رہی تنہاندی
جتنا ہو سکے اوسکوں کرے نمانی کاراں
سبھ زنانیاں نوں چوں جاپے تکڑی اوہا زنانی
روٹی ہانڈی دے وچ سانوں دیسی مدد کتھائیں
اٹھ دہاڑے پورا اوسنوں ہوش نہ رہگئی کوئی
دل چاہے تا روٹی چاول کرن تیار پکاون
ستیاں متے اوسدے وچ پاون چیز منگے جد کائی
نا اپنا سر پیٹیا اوسنے تے ہتھ پیر ہلائے
کرکرا اولٹی ہوگئے ڈاڈے عاجز اتے نمانے
ٹھیر گئی پھر اُلٹی سبھ دی تکڑے ہو گئے سارے
ایہہ پھر شتابی اللہ کرکے فضل ٹھرایاں
چکر چڑھدے رہے سر نوں ہور نہ تنگی کائی
بیٹھ آرام کراں ہکجا گہ یا لمے پئے جاون
ہک راتیں اوس دنناں پاروں بہوت تکلیف اُٹھائی
جد ایہہ حالت ورتی اوسنوں بہت ہویا بیحالا
نا ہلے نا بولے موہوں ایسی حالت ہوئی
ہک رمضان تے ہیں اسیں دونوں مٹھیاں بھر ہوائے
نلیاں ملاں روغن ملاں ٹُر ٹُر پئے بولاواں
ڈاکٹرانوں خبر کراں یا ہسپتال لیجاواں
پچھلی رات ہوئی تا اوسدی ہوش ٹکانے آئی
تا آرام آیا کجھ سانوں جاں اوس ہوش سنبھالی
پیر علی اوس نام تہاون ہندوستانوں آیا

بیوی میاں دونویں بند حج گذارن آئے
اینویں ہوگیا حال اونہاندا آخر رب بچائے

اسے طور گواندھی ساڈا اسی ہک ہور بنگالی
ہوگئی اونویں حالت اوسدی جیونکر مردیاں والی

جتنے سنگی ساتھی اوسدے بہت آزردہ ہوئے
سارے آس چوفیرے اوسدے گھیر اگھت کھلوئے

لگ پئے پڑھن صلوٰۃ سلاماں نبی کے تمامی
وچ نماز کہلوئے جیونکر مومن مرد گرانی

پڑھن درود شریف کہلوتے لذت خوب بنائی
مینوں بھی سمجھاون لگے پڑھ توں بھی کچھ بھائی

میں بھی جو کچھ ہو سکدا اسی پڑھیا ہر ب پیاروں
ہوگیا رحم نمانے اوتے خالق دی سرکاروں

جد اوٹھیا تا اوسیویلے کھا گیا بہتا کھانا
پھر ڈگا سر موعدہ اونہائیں کتنا وقت دہانا

پھر اوٹھے پھر ڈگے اونویں پھر کھاوں لہیجے
تا اوہ کھا: اپچھے دسنوں تا اوہ کھاندا اے

بہتا کھانا وچ جہازاں بہت ضرر پہونچاوے
تھوڑا کھانا ستھرا کھانا بہت آرام دکھاوے

ایسی چیز نہ کھاوے جہڑی ہضم نہ ہوون تالی
قدر کفائیت کھاوے جستھیں معدہ رہے نہ خالی

چاول دودھ ولائتی بسکٹ شوربہ نرم غذائیں
آون وچ جہاز زیادہ کم مسافراں تائیں

انب انار اچار وغیرہ استعمال رکھیوے
نال جنہاندے کھادا ہویا ہضم شتابی تھیوے

قہوہ چائے مفرح چیزاں ہور جو تازہ میوے
کھاوے چیز اجیہی جہڑی دلنوں فرحت دیوے

بہتر ہے جے ایسیاں چیزاں نال خرید لیجاوے
جو شے اپنے قبضے ہووے لوڑ پیاں کم آوے

وچ جہاز بھی ایسیاں چیزاں مُل لیاں مل جاون
ایپر ڈاڈھیاں مہنگیاں ملسن دونے مُل وکاون

ٹردیاں اساں فروٹ وغیرہ نا کوئی نال لیاندا
ایپر وچ جہاز اسانوں جو چاہاں مل جاندا

چار آنے تے پنج آنے نوں ملے انار چنگیرا
چھ آنے نوں ملدا جہڑا اوس تھیں کجھ وڈیرا

ایہو انار بمبئی دے اندر ہک آنے نوں ملدا
ایپر گذر گیا اوہ ویلا ہن سارا مُل ولدا

دل چاہے تا جیونکر بھیے اونویں لے کھاواں
نا چاہے تا مفتی لبھے نیڑے مول نہ جاواں

ملامت بہ نفس خود

ہائے او نفس دیا محکوماں تے او نفس پلیتا
باجھ بزرگاں لیاں تیرا کسے علاج نہ کیتا

ایسے سفر اندر بھی نیریاں ناگیا بُریایاں
جو جو خواہشاں تینوں ہویاں ساریاں تدہ منایاں

دل اپنے دیاں لذتاں وی اُتے ناچھوڑے ندچاہے
اسے نفس پرستی اندر رندہ کتنے گھر گائے

سیب انار تے چنگیاں چیزاں جو چاہے دل تیرا
کھاندا رہیوں جہازاں وچ بھی وہ سجن توں میرا

سے لے مل انار وغیرہ درجن کٹی کھپائے
ہیں قربان خدا تھیں جہڑا انت بیا پہونچاوے

مرغی انڈا گوشت سبزی مچھی بنی بنائی
پیسے نال تمامی چیزاں مل جاون اوسجائی

سوڈا برف تے چائے وغیرہ پھر دو وچن وا لے
وچے ہوٹل کھانا نیا نوانے قسموں قسم ٹکائے

وچہ اوہنانے پکار دتا کھانا رہے وکاندا
جیسا کھانا منگے کوئی ایسا ہی مل جاندا

اپر جتنے روزاں اندر چکر رہے چو کھیرے
اتنے روزاں کھاون کولوں نفرت کرن بتیرے

کدی کدی جد تھوڑا بہتا امن کسے نوں آئے
بسکٹ چاول چائے وغیرہ پی کے جھٹ لنگھائے

کول اساڈے ساریاں چیزاں ہیں عام پیارے
ٹکڑے رہے پکاون اندر جتنے سنگی سارے

ہاشم مرد ضعیف وچارا بڈھا بہت پورانا
ہستری تے رمضان پکاکے دسنوں دن کھانا

نادر خان حکیم پیارا سنگی رہیا میرا
نبی بخش تے شاہ فضل دا رہیا اکھٹا ڈیرا

اسے طور جو نال اساڈے آیاں خوبیاں مایاں
اوہ بھی کم ڈوریندیاں گیاں رل سبھے ہمسایاں

آخر عدن ہویا جد نیڑے چکر رب ٹہرائے
ہوگیا صاف سمندر اگوں پدھر پانی آئے

نظارہ بندرگاہ عدن

دسویں روز جہاز اساڈا پہونتا عدن کنارے
ہو گئے امن اراماں اندر جتنے حاجی سارے

کئی جہاز کھلوتے اوتھے ہور مسافر راہی
اپر پہاڑاں بنگلے دسن ڈاڈھی رونق آہی

اوہ بک شبد جہازانوالا ہیسی وڈا ابھارا
کل جہاز کھلودن اوتھے ہوندا عجب نظارا

کرن بناس مسافراں سندی جاکر اوس ٹکانے
آجاون کجھ شہر عدن تھیں ڈاکٹرا تے سیانے

جد دن جہاز اساڈا اوتھے عدن کنارے آیا
حکم دتا کپتان شتابی کھڑا جہاز کرایا

تھوڑی دیر کھلوتا اوتھے اڈھے گھنٹے تائیں
باقی سب تکلیفاں کولوں رکھ لیا سپائیں

سی کپتان اساڈا چنگا ڈاڈھی شفقت والا
ڈاکٹراندے ویکھن کولوں کردتا اوس ٹالا

جو کپتان عدن دا اوہنے کرن ملاحظہ آیا
کاہرا تے دل جاون سندا آ اوس حکم سنایا

اپر اوسنوں آکھن لگا ایہ کپتان اساڈا
سچے کامران اندر ہیں اپنے حاجی ونج اوتارے
ہیں نہیں ایتھے دیر لگاندا نا کامرن لیجاواں
اینویں اوسنے ہور نتیرے بول جواب سنائے
وچ انگریزی کرن کلاماں سانوں سمجھ نہ کائی
رہے بتیرے کشتیاں لیکے افسراو نہ جاندے
آگئے اودھروں ہوڑیاں ندر چیزاں وچ سوائے
مچھیاں تے تربوز کھجوراں ہور کئی اشیائیں
کشتیاں ہوڑیاں جھوٹے لیکے پھرن جہاز دوالے
جو شے لوڑ کسے نوں ہووے پچھے مُل چوکا دے
اگوں عربی سمجھ نہ سکن حاجی لوک بچارے
دوہاں دلاندا آپس اندر جد سودا بن جاندا
پکڑ لوے اوہ رسی اوتوں چیز خریدن والا
رسی نال ہووے ہک نگروں ٹوکری بدھی ہوئی
کجھ زنبیل اوناہاں دسو چہ رقم ٹکائی جاوے
اسے طور تمامی سودے دست بدست دکاون
وانگ دلالاں رسی عاجز سبھ دی کرے لالی
میں بھی ہک تربوز خریدیا ہک دیئے تو بھائی
چھوٹیاں چھوٹیاں وی چیزاں سنتوں بار سچا نا
مچھلی بہت عجائب نکلی کنڈا وچہ نہ کوئی
جنتی دیر جہاز کھلونا سودے رہے کاندے
کرکز بحثاں آخر ایہو حکم دتا کپتاناں
سنکر حکم ڈریور صاحب جلدی کلاں مروڑی

نیڑے ہوگیاں حج مبارک تے ہے سفر دوراڈا
رہیہ جاسن پھر حج کرن نہیں ایہ سبھ لوک چاہے
سدھا ایتھوں جدے دیول پکڑ جہاز چلاواں
ڈاکٹر انہوں ٹالیا اینویں جداوہ دیکھن آئے
ایہ سمجھن والیاں گلاں کر تشریح سنائی
کئی سمندری موٹر کاراں پھردے وچ چلاندے
حبشیاں وانگوں ننگ جنہاندے دس کالے
کی کی دساں نام اونہاندے کی کی کھول سنائیں
ویکھن کھیلے تماشہ اوتوں لوک خریدن والے
ویچن والا قیمت دسے عربی چہ سمجھاوے
نال انگلیاں دو نطرفاں تھیں ہوکے شروع اشارے
تا پھر ایتھوں ویچن والا رسی اپر دگاندا
ڈاڈھا لطف بنے جس ویلے آوے نظر حوالا
جسنوں ملک عرب دے اندر کہے زنبیل ہر کوئی
جدا وہ ہیٹھاں پہنچ رہے تا سودا چلیا آوے
دک جاون جد اگلے سودے نگروں ہور لیاون
سبھ چیزاں پہونچاون الی رقم لیاون والی
تا لے مل لئی ہک مچھلی اٹھ آنے نوں آئی
دو سیراں دی مچھلی آہی تن سیراں ہندوانہ
ایہ اوہ تربوزہ نہ چنگا رقم اکارتھ ہوئی
ہوگیا کوچ جدوں پھر اوتھوں وڑ گھرانوں جاندے
کجھ نہیں لوڑ بلا حظے والی کروجہاز روانہ
ہن ایہ کھڑا جہاز نہ کرنا جدے جاندیاں ٹوٹی

ناکامران نہ ہور کتھائیں رہنے وچہ اٹکا نا
اڈھا گھنٹہ عدن کنارے فرصت ملگئی اسانوں
آگیا ڈاکی شہر عدن دا ڈاک لیجاون والا
اکثر لوکاں چھٹیاں لکھ کے دے دتیاں وستا ہیں
لکھن والیاں اپنی ہتھیں چھٹیاں لکھہ کے پایاں
ہوون کاغذ کاڈ لفافے اگے کول جنہاں دے
لیگئے جو بمبئی دے وچوں وںہاں سہولت ہوئی
ایہو کاڈ لفافے جہڑے ملک اساڈے والے
میں بھی ہک لفافہ اپنا ڈاکی نوں پکڑایا
جیہڑے وچہ اُستاد جو میرے مولوی فضل الٰہی
شعراں وچہ اوہ چھٹی آہی یاد نہیں سبھہ مینوں

حاجیاں دے پہونچاون کارن سدہا دبی جاندا
اکثر لوکاں خط لکھا کے دتے بھیج گھرانوں
سبھہ جہازی چھٹیاں لیکے پرت سدہا دونوالا
بھیجیاں اپنے وطناں اُپر خبراں تہانوں تھائیں
جہڑے آپ نہ لکھن والے ہوراں نہیں لکھوایا
وچہ جہاز ضرورت دیلے آون کم تنہاں دے
نہیں تاں او تھے منگن چڑھیاں مشکل دبند کوئی
آجاون ایہ کم تمامی سفر جہاز وچالے
کل سنگیاں نداحال حوالا لکھہ جیسدے وچہ پایا
ہک اونہاں دی خدمت اندر چھٹی لکھی آئی
چہ ست شعر ضروری اوسدے لکھہ سناواں تینوں

وَهُوَ هٰذَا

مِنّت خدا را است کہ آں ذات ذو المنن
سفرِ جہاز جدہ شریف است پنج روز
دہ روز در جہاز گذشتہ بپیش زین
از برکتِ دعائے بزرگاں تا ہنوز
پانصد و یک ہزار سوارِ جہاز ماست ۱۵۰۰
فضلِ خدا رفیق بہ ہمراہیان ماست
لِلّٰہِ یک نگاہ دعائے بحالِ ما

ما را ز فضلِ خویش رسانید در عدن
زینجا کہ میرویم بہ دریائے موج زن
کردیم سیر آب چو سیر ایئے چمن
ما خوب آمدیم بلا رنج و بے محن
اِلّا یکے برفت بلا گور و بے کفن
رنجے کسے نہ دید ز نہ مرد و پنج زن ۹
باشد کہ کامیاب بیائیم در وطن

واپس شود پذیر بہ قرب و کمال حج
کس بے کمال ہیچ نیرزد جناب من

پڑھ بسم اللہ رخصت اوتھوں ہوئے جاین چائیں
دلو چہ خوشی سما کے نا ہیں حاجی لوک تائیں

کرن دعائیں مولا اگے یارب خالق سائیاں
ویلے سر پہونچائیں سانوں کریں قبول دعایاں

وچ بمبئی اسانوں لوکاں بہت پیا دھمکایا
ایپر ندہے فضل کرم تھیں آن عدن پہونچایا

کہندے سین اک سانوں نال کمال یقیناں
وچ جہاز تساڈے تائیں جاسی لگ مہینہ

بعد مہینے کدی تساں نوں جا جدے پہونچاسی
اتنے تائیں حج کرن دا ویلا لنگھ ویسداہاسی

واہ سبحان اللہ تدہ سانتھے کیڈا کرم کمایا
دس روزاں وچ ساڈے تائیں آن عدن پہونچایا

تیجا حصہ سفر تمامی رہ گیا جدے تائیں
اوہ بھی اپنے فضل کرم تھیں خیر ینال نبھائیں

اگوں بھی تدہ آپے ساڈا انیک سبب بنانا
یارب حج مبارک کوئی نا سانوں تھڑ کانا

خوشی خوشی سبھ حاجی اینویں ہوجان سوارینا
اودہروں موج سمندر والی جا دن سیر کرینیدے

ٹھر گئے اوہ چکر سارے جو پچھے ازمائے
کران دعائیں خالق سائیں نا اوہ پھیر کہائے

نا اوہ کپر نا اوہ ٹھاٹھاں نا اوہ موج اچھالا
پون جہازوں وچیاں ہوکے جھڑ یا وانگ محلا

نظارۂ عجائبات سمندر

تھالی وانگوں صاف سمندر اگوں ب لیاندا
جسدے وچ جہاز نہ ڈولے نا کوئی لرزہ کھاندا

سوہنا صاف اڈول اک ساہر اچلوا ہووا ہی
دس میلاں رفتار میانہ ہک گھنٹے دی آہی

دتا کھول سیاہیاں آکے سبھ دروازیاں تائیں
پانی دا کوئی ریسا منظرہ چھم چھم پون ہوائیں

رات پوے تا پانی اندر چمکن ابر پیارے
جیونکر دسن کالی راتیں وچ آسمان ستارے

جیکر غسل خانے وچ کوئی راتیں نہاون جاوے
تلکا کھولیاں قدرت رہدی نظر عجائب آوے

وانگ ٹنانیاں پانی وچوں سخ بنے ابرو سیندے
جتھے پوندے ہتھ لگایاں پھبن یا وہ تھیندے

کھلر جاون جسے اوتے جبہ جدوں ملیوے
نورو نور ہووے اوہ جاگہ ایسی روشن تھیوے

دن ویلے بھی وچ سمندر مارن اوہ چمکارے
جیونکر سچے موتی اللہ پانی اپر کھلارے

سنادا سادا پانی ہووے جیوں سیاوی ریائی
یا پھر مخمل سبز خدا نے کرکے فرش وچھائی

کتے کتے پھر اینویں آوے جیوں اطلس اسمانی
انجر یاندے نال جڑاؤ قدرت پاک حقانی

اینویں جاپے سبز گلیچہ موتیاں نال پرویا
ام ستارے سلمے والا اپر ہو یا ہوٹیا

طرح طرحدا وچہ سمندر پانی رنگ وٹاوے
کتے کتے پھر رنگ زنگاری لگے بہت پیارا
اینویں ہور ہزار نظارے دسن رنگ رنگاندے
کئی جہاز اسانوں راہ وچہ ملے اونگھاندے
کجھ بمبئی کرانچی دیول جاندے نظری آون
ویکھن جدوں جہاز اساڈا دروں بگل کریندے
حاجیاندا اسلامی جھنڈا جج کرن بوجاون
راتیں جدوں جہازاں اندر لمپ وغیرہ بلدے
جلگ روشن بجلی والی پالاں بدہی جلوے
اودہروں چھت فلک دی اُپر لٹ لٹ کرن ستارے
ہکو رنگ آسمان زمین دا جتول نظر کچیوے
ہکو چادر بوٹیاں والی دسے تانی ہوئی
واہ سبحان اللہ او سیویلے قدرت رنگ وکھاوے
جاون بھل تمامی چیزاں باجھوں یاد الٰہی
بے شک **واحد** پاک شریکوں ہے او ہ خفغالے
آدے نظر جدوں او سویلے قدرت پاک بانی
تردے جاون پانی اوتے ایڈ جہاز جو بھارے
بے شک اوہا تارن والا فضل کرم دا سائیں
کیا کیا فضل اساڈے اُپرہ خالق پاک کمائے
کئی تماشے قدرت والے ڈٹھے ون پونے
کھڑے پہاڑ سمندر اندر قدرت رب غفوروں

کتے سیاہی مائل ہووے کتے فردزی آوے
ایپر تھاں سے جد پائے چٹا دسے سارا
ویکھ خدادی قدرت حاجی صدقے ہوندے جاندے
چلدے جدوں دسیوں دروں اڈہا لطف بناوے
کجھ ولائیت جاون والے گھوک بولائی جاون
یا پھر **جھنڈا** آپو اپنا کرکے کھڑا دسیندے
جدوں ضرورت ہووے کوئی کرکے کھڑا وکھاون
ڈاڈہا لطف وکھاون دروں جدوں دسیون چلدے
بوندا جھلک سمندر دا اوتے دونا زیب وکھاوے
ایہ ہروں ڈل ڈل کرے سمندر چھلی لہراں مارے
ہیٹھوں اتوں کھڑیا ہویا باغ بہار دسیوے
پانی تے آسمان وچالے فرق نہ جاپے کوئی
مولا یا جھوں مومن تائیں ہر شے وسرجاوے
ہکو وحدت رب سچیدی دیوے کھلی گواہی
ثابت کردا پیا نظارہ اوسدی قدرت والا
پتھر سخت جنہاندے چلے ہوون پانیوں پالی
وانگ پہاڑاں شکل جنہاندی کون خدا بن تارے
جیکر اوسدا افضل ہووے جاون بیٹھ اتہائیں
میں قربان خداوندا توں جس ایہ سیر کرائے
ایپر ولدا انتھان جھڑا کویں خدانوں منے
بتیاں بلن اُپر اوہناندے راتیں دسن دوروں

لنگھن دور جہاز اتہائیں چانن ویکھ اوہناندا
ایپر مول نہ معلم ہویا بتیاں کون جگاندا

باب سکندری

باب سکندری اوسے جاگہ وچ سمندر آیا
دونوں طرف پہاڑ اُس جاگہ قدرت پاک غفار لایا
سجی طرف پہاڑ ہے اُپر قلعہ آہا سلطانی
کھبی طرف قلعہ انگریزی بہت عجائب عالی
اینہاں دوہاندے وچوں جیہڑا راہ جہازی جاندا
اُپر پہاڑ اک روشن بتیاں نظر دوراڈے آون
وچھیا دو تن شخصاں کولوں ایہ کی کرن اشارے
حضرت ذوالقرنین سکندر جو ہو گذرے ساہانے
اوسو ویلے ایہ بتیاں اونہاں حکمت نال بنایاں
عجب نشان جہازاں کارن ایہ اوس مرد بنایا
اسخاطر ایہ بتی عاجز دوروں کھلی ہٹاوے
اوس زمانے دی ایہ صنعت شاہ سکندر والی
کتنیاں ہور عجائب باتاں راہ وچ نظری آیاں
آخر عدن وچوں جد ٹریاں روز تریجا آیا
کر لواج احرام بنھن دی حاجی لوک تیاری
غسل طہارت ہور حجامت جو جو حکم تمامی
باراں ۱۲ بجے پہاڑ یلملم اج راتیں آجاتا
ہوسی بگل منادی والا جد ول یلملم آسی
سن فرمان تمامی حاجی ہو گئے ترت آمادہ
سد حجام حجامتاں پہلوں سبھ لوکاں کروایاں
مُن لئے بکھناں سر آپس وچ توں میرا میں تیرا

راتیں ویلے واقف لوکاں سانوں اوہ دکھلایا
لنگھیا وچ جہاز اساڈا دوہاندے وچکارن
ایہ پڑگا بھریا ہویا وچ حالت دیرانی
محکم بڑی عمارت اوس دی جاپے رونق والی
باب سکندری کہن اسنوں ہر کوئی فرماندا
ہووِن گم کدی پھر لتن عجب تماشے لادن
کہن لگے ایہ شمع سکندری لبندی کھلی جھلارے
ہو گیا غرق جہاز اونہاندا آکر اس ملکانے
لوکاں دی خیرخواہی کارن اُپر پہاڑ لگایاں
ہو جاسی اوہ غرق انہاں بیں جو اسپاسے آیا
کرے اشارہ میرے نیڑے کوئی جہاز نہ آوے
راتیں بتیاں نظری آون دن نوں دسن خالی
مچھیاں کھیڈ دیاں کتی جاگہ خالق پاک کہایاں
ہریک نوں کپتان اساڈے ایہ فرمان سنایا
جو احکام شریعت والے ہیں تساں نوں چہ جاری
کر لواج احراموں اگے جو ہیں طریق اسلامی
جتھوں بنھ احرام اگاہاں سکے طرف سدھانا
ادھی راتیں سبھ لوکاں نوں حکم سنایا جاسی
لگ پئے نہاون دھوون سارے کر احرام ارادہ
قینچی استرا کول جنہاندے آپے اونہاں بنایا
ہیں منیاں رمضان بھرا اوس منیاں سر میرا

میقات احرام یلملم وغیرہ

پنج مکان احرام بنھن دے حاجیاں کارن آئے
جیوں جیوں کسے علاقے وچوں حاجی آوے کوئی
عربی وچ میقات تہاڈن وس جاگہ نوں بہائی
جدا جدا ہر ملکاں کارن ہین مقرر جائیں
ابن عباس روائیت کردا وقت نبی سرور دے
ذوالحلیفہ تھیں آ بنھن اوہ احرام تمامی
جحفہ نام مقرر جاگہ شامیاں کارن آئی
قرن منازل جگہ اونہاندی جہڑے نجدی آون
یمنی لوک یلملم کولوں جا احرام بنھیندے
سعدیہ نام پہاڑی دا آکھ سناواں تینوں
نام یلملم اوس وستی دا ہے مشہور پیارے
جدہ شہر نا جسو پلے آ ہا گھاٹ اوتہائیں
ہر کوئی اتر یلملم کولوں بنھ احرام سدھاوے
اوہ سی تکلیف زیادہ اِس رستے وچ بہائی
اسے خاطر نام شہر دا جدہ سدیا جاندا
ایہ گل میں نہیں آپوں لکھی نامیں لوں بنائی
جدہ شہر ہویا جد قائم بنیاں گھاٹ اوتہائیں
کردتا موقوف تدوں کا گھاٹ یلملم والا
ہندی سندھی آہیں تمامی جواسطرفوں جاندے
اینویں جسطرفوں کوئی آوے جیہا شکل ہووے
وچ جہاز پہاڑ یلملم جدوں مقابل آوے
جیونکر وچ حدیث کتاباں پاک نبی فرمائے
تویں تویں احرام بنھن دی جگہ علیحدہ ہوئی
حاجی لوک احرام بنھیندے آکر جہڑی جائی
سن ہیں جدا جدا اوہ سبھے تینوں لکھ کہائیں
جہڑے لوک مدینے والے حج ارادہ کردے
چھ کوہ دور مدینیوں باہر ہے اوہ جگہ گرامی
ترن منزل ایہ پینڈا سارا مکے وچوں بہائی
دو منزل ایہ مکے وچوں طائف طرف تہاڈن
دو منزل ایہ مکے وچوں خشکی راہ دسیندے
اوسدے دامن وچ ایہ وستی کہن یلملم جینوں
بنھ احرام سدھاون جھوک یمنی ہندی سارے
اُسے جگہ اوتارہ یا جاندا حاجی لوکاں تائیں
ایتھوں بھی ہک خشکی رستہ شہر مکے نوں جاوے
جدہ شہر نواں پھر بنیاں بہت سہولت پائی
جدہ معنے نواں ٹکانا لفظ جدیدوں آندا
جدے دیاں بزرگاں لوکاں ہی مینوں فرمائی
بہت آرام ہویا اوس نال ہندی لوکاں تائیں
ہندی لوکاں نوں وسنا لوں ہی ایہ راہ سوکھالا
یمنی لوک سعدیوں سارے رلاں نال ونہاندے
ہے میقات اونہاندی وہا جیسن اُتھے کوئی چلے
حاجیاں نوں احرام بنھن دا حکم سنایا جاوے

سانوں بھی جد وچہ سمند رسیدہ یلملم ہوئی
باقی لوک عراقوں جہڑے حج گذارن آون
دو منزل ایہ مکے وچوں مشرق طرف ٹکانا
ایہ جائیں احرام بنھن دیاں جو میں آکھ سنایاں
جہڑے لوک ایہناں تھیں اندر مکیوں باہر رہندے
بنھ احرام گھراں دے وچوں حج بجا لیاون
اینویں جہڑے شہر مکے وچہ ہووں وطن والے
یا پھر حد حرم دی اندر بنھ احرام سدھانا
عمرے دا احرام کدیں جد بنھن مکے والے

بنھ لیا احرام اونہائیں دیر نہ کیتی کوئی
ذات عراق ہے جگہ اونہاندی پاک نبی فرمان
آبنھن احرام اونہائیں جنہاں عراقوں جانا
جُدا جُدا اہر ملکاں کارن پاک نبی فرمایاں
ہے میقات اونہاندی اوہا جتھے رہندے بہندے
کوئی نہیں ہو میقات اونہاندی مول کدھرے جاون
حج کارن احرام اونہائیں بنھن شہر وچہ جالے
حاجر حرم دی چھوڑ اونہاں نوں رسوا نہ باہر جانا
تا اوہ باہر بنھن جا کے حل زمین وچہ جاوے

حل زمین بتاواں جتھے کرن شکار شکاری
حد حرم تھیں باہر باہر جو ہے دہرتی ساری

اُحکامِ اِحرام

ہن ترتیب احرام بنھن دی تینوں آکھ سنائیں
جد احرام بنھن دا کوئی حاجی کرے ارادہ
ناخن لاہے مچھاں کترے شرعی لباں بناوے
سر منوانا سنت ناہیں جیکر چاہ منواوے
ناہے اوسنوں وال اٹٹن دا خطرہ رہ نہ کوئی
بعد حجامت نہاوے دھووے وضو غسل کچھیوے
بک اُتلی یک لکدی چادر اوڑھی بدن دوالے
نویں ہودن ایہ کپڑے یا پھر ہوتے ہوئے پرانے
جیکر ہکو ساڑھی رکھے تاں بھی ہرج نہ کوئی
سر اپنے نوں ننگا رکھے ہرگز کجے ناہیں

جو کم کرنے سنت اوتھے حاجی لوکاں تائیں
اول کرے حجامت اپنی کہے رسول خدا دا
پاکی وال اوتانے سارے بغلاں صاف کراوے
بہت آرام مسافر پاوے جوآں تھیں بچ جاوے
دوہاں گلاندی روڑے تائیں بہت سہولت ہوئی
جتھے تے خوشبوئی لاوے عطر پھلیل ملیوے
مرداں نوں ایہ دونویں کپڑے کافی بھنن والے
جائز اپنی طاقت موجب کہیا نبی ربانے
انجھ اوتے کجھ لک دوالے ہووے اوڑھی ہوئی
ناٹوپی ناپگڑی بنھے محرم بنے تدائیں

سینا کپڑا مرداں کارن ہرگز روا نہ آیا ۔ کرتہ موزے تے سلواراں منع نبی فرمایا
جسدے کول نہ چادر ہووے لکڑ سے پہنن والی ۔ ناں لاچاری سُتھن جائز کہیا سرورِ عالی
جسنوں جتی کوئی نہ لبھے پیریں موزے پاوے ۔ ایپر گٹے ننگے رکھے اوتوں کٹ دگاوے
عورت کارن تنے کپڑے رکھنے جائز آئے ۔ کرتہ تے سلوار دوپٹہ تنے آکھ سنائے
جو تھا ہک رومال سرے تے بھنا پوے زنانوں ۔ تا جو وال نہ ٹٹے نہ کوئی قابو کرے تنہانوں
اینویں ہور جو رنگ برنگے کپڑے ہون زنانے ۔ جائز سبھ زنانوں ایپر نا پہنن دستانے
پیراں اندر موزے پانے جائز ہیں زنانوں ۔ وچ احرامے کالا کپڑا روا نہیں مردانوں
وچ احرام نہ عورت کوئی منہ تے برقعہ ڈالے ۔ کھلا رکھے چہرہ اپنا ناپٹی گھنڈ نکالے
شہراں وچ اک پنکھے موہنہ جے وکن بنے بنائے ۔ چاہے تا اوہ پنکھا لیکے منہ تے رکھی جائے
نال وسدے کجھ تھوڑا ہٹا اوہلا بنیاں جاندا ۔ تاکے چہرہ کھلا رہندا تاکے پردا پاندا
ایپر وقت نماز اوہ پنکھا منہ تھیں دور ہٹاوے ۔ بعد نماز ضرورت ویلے چاہے جدوں لگاوے
پہن لباس احرامی کپڑے ہو کے جدوں آمادہ ۔ دو رکعاتاں نفل گذارے کر احرام ارادہ
بعد سلاموں لدے اندر نیت حج کچیوے ۔ پڑھ سکے تا نال زبانی ایہ دعا پڑھیوے

حج کی نیت اور احرام باندھنے کی دعاء

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ فَیَسِّرْهُ لِیْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّیْ نَوَیْتُ الْحَجَّ وَاَحْرَمْتُ بِهٖ لِلّٰهِ تَعَالٰی عَزَّوَجَلَّ

ترجمہ

کردا ہیں حج ارادہ یارب خالق سائیں ۔ آپ کریں آسان تے نالے بھی مقبول بنائیں
بدھا ہیں احرام تے نالے نیت حج ٹھہرائی ۔ خاص رضا الٰہی کارن ہے جسنیں وڈیائی
اس تھیں پچھے تلبیہ آکھے نال بلند ندائیں ۔ تلبیہ دے الفاظ تمامی تینوں اللہ دکھائیں

تلبیہ

لَبَّیْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ

ترجمہ

حاضر ہاں میں تیرے اگے یار رب بار خدایا — دوہاں جہاناں اندر تیرا کوئی شریک نہ آیا

حاضر ہاں میں دلوں بجانوں عذر نہ کوئی مینوں — سبھے حمداں سبھے نعمتاں ہر دم لائق تینوں

ملک تمامی قبضے تیرے توں ہیں ہکو والی — پاک شریکوں پاک شریکوں ہر عالی نہیں عالی

ایہ توحید ربے دے کلمے ہو قربان پوکارے — دلوں بجانوں حاضر ہووے شرک نجاوے سارے

بہت پڑھے اس تلبیہ تائیں نال بلند آوازے — فضل کرم تھیں کھولے اللہ رحمت دے دروازے

جدوں نمازوں فارغ ہووے یا جد ملے سواراں — پڑھ لبیک سناوے جلدی دوروں کرے پکاراں

چڑھدا لہندا تلبیہ آکھے اُچی تیویں جائی — وقت سحور پڑھے جسویلے جاگ سویرے آئی

پڑھ لبیک خداوندا اگے رات و شام صباحیں — جتھوں تک احرام نہ کھولے تلبیہ چھوڑے ناہیں

تلبیہ کہنے کی وجہ

تلبیہ معنے رب اپنے دل تن من حاضر کرنا — بھی اقرار زبانی کرنا سر نذرانہ دھرنا

ابراہیم خلیل اللہ نوں حکم ہویا سرکاروں — سد بولا سب لوکاں تائیں حج گذاران پاروں

اَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ حکم خدا فرمایا — تاں پھر ابراہیم پیارے کر آواز بولایا

اَبُوقُبَیْسْ اُدے تے چڑھ کیتی ابراہیم منادی — کعبے حج گذارن کارن سدّی خلق خدا دی

اصل اندر اوہ سب منادی یدی طرفوں آہی — ہے لبیک جواب اوسیدا پیش حضور الٰہی

آؤ حج گذارو لوکو حکم خدا فرمایا — بول لبیک سناون حاجی حاضر آہیں خدایا

جس ویلے کوئی منہ اپنے تھیں تلبیہ بول سناوے — روز قیامت دا القصہ دلدیوچ جاوے

اسے طور قیامت دے دن ہوسی ہک پوکارا — کل خلقت نوں ندا کرسی خالق پاک دیارا

لمّاں ہک آوازہ ہووے تے قرناء پھوکیوے — وچ میدان قیامت دے اے خلق اکٹھی تھیوے

ہوسی جدوں پوکارا سانوں خالقدی سرکاروں — پڑھ لبیکاں حاضر ہوساں اینویں شوق پیاروں

جیونکر اج لبیک الائے تکے دوڑ جاواں — شالا روز قیامت وچ بھی اینویں بول سناواں

پڑھ لبیکاں حاضر ہوواں مولا دے دربارے
سنے پذیر فقیر وچارے ہوون پار اُتارے

حکمت احرام

حکمت جو احرام بنھن دی تینوں آکھ سنائیں — اسدے اندر بھید پوشیدہ رکھے خالق سائیں
اول اس تھیں ظاہر ہووے پختہ حج ارادہ — شخص خلاناں حج کرن تے ہوگیا ٹھیک آمادہ
ہے ایہ حج تیاری والی ظاہر طور نشانی — ہر کوئی ویکھ پچھانے اوسنوں حاجی مرد حقانی
ظاہر ویوچ حاجیاں والی صورت جدوں بناسی — کرسی شرم گناہاں کولوں صورت لاج نہ لاسی
دوجا اس تھیں ثابت ہووے جو لذتاں نفسانی — ساریاں راہ مولا دے اندر کردتیاں قربانی
زینت زیب غرور تکبر فخر اتے وڈیایاں — بنھ احرام خدا دے راہ وچ سبھے گھول گھمایاں
اسے کارن حالت اپنی سبھ بدلائی جاوے — تا جو نفس کمینے تائیں مت نصیحت آوے
بھاویں کوئی امیر ہووے یا بہت غریب نمانا — سبھ نے ہکو رنگ بنا کے پاس خدا دے جانا
شوخی شیخی دنیا والی اوتھے کم نہ آوے — عجز نیاز غریبی دعوے بہت خدا نوں بھاوے
ایہ نقشہ احرام بنھن دا دیوے کھڑا گواہی — ہکو حالت ہوسی سبھ دی پیش حضور الہی
تریجا وچ احرام بنھن دے ہے ایہ بہت ریانا — خواہش نفس مناون کولوں آپنا آپ بچانا
زینت زیب سجاوٹ والی عادت سدا جنہاں نوں — ڈاڈھا مشکل چھوڑن اسدا آوے نظر تنہاں نوں
سب تھیں اول زینت بدلی کرن حجامت آئی — جسنوں حج دناں دے اندر کیتا بند الہی
اینویں سوٹ سپاٹ وغیرہ بھی ملنی خوشبوئی — ایسیاں باتاں ترک کرن دی منع حضوروں ہوئی
اسدے اندر حکمت ایہو رکھی خالق سائیں — مولا طرف توجہ ہووے نفس کمینے تائیں
ساری عمر نہ خواہش اپنی پوری رہی کراندا — کدی تے ترک کرے اوہ باتاں جھڑیاں نفس سکھاندا
دور کرے سبھ خواہش اپنی خاطر حق تعالے — حاصل سبق ہووے اسنائیں لذتاں چھوڑن والا
سب چیزاں دے چھوڑن اندر سبھے ایہو اشارہ — اس ستے وچ مولا نالوں کہڑا ہور پیارا
بنھ احرام جو بیکر اپنی ظاہر شکل بنائی — باطن وچ بھی اینویں اپنی کرے تمام صفائی
غرض ایہو احرام بنھن دی فہم تمام ونجاوے — ظاہر باطن راہ مولا دے عاجز ہو کر جاوے
باقی جو جو کم نہ جائز وچ احرام پیارے — عورت مرد تمام اونہاں تھیں بچن ہن کنارے

ہن میں بعضے کم اوہناں تھیں کھول سناں اسجائی
وچہ احرام جنہاں دے کولوں منع خدا فرمائی

معنی احرام ومناہیات

ہندی وچہ احرام دا معنے تینوں آکھ سنائیں
کر۔ حرام ایہہ محرم اُپر بہت حلالاں تائیں

جیوں تکبیر ہووے تحریمہ وقت نماز گرامی
کرے حرام نمازی اُپر کم حلال تمامی

اسے طور احرام دا معنے سمجھیں وچہ مثالاں
حج دناں وچہ حاجی اُپر کرے حرام حلالاں

جہڑے کم احراموں اگے جائز آہے کرنے
وچہ احرام کرے تاں اوسنوں پون کفارے بھرنے

بعضے کم اجیہے ہوون جنہاں وچہ نہیں کفارہ
ایپر نال اوہناں دے محرم مجرم بندہ بیچارا

جیونکر جھوٹھ فریب شکایت ہور بیہودہ گوئی
اینویں شہوت والیاں باتاں محرم کرے نکوئی

نال زبانی لڑنا بھڑنا جھگڑا شور مچانا
یا پھر طعن کسے تے کرنا یا بہتان لگانا

ڈر دا رہے ہمیشہ مومن ایسیاں باتاں توں روں
کر بیٹھے تاں بخشش منگے خالق دی سرکاروں

بعضے کم حرام اجیہے جیکر کوئی کماوے
نال اوہناں دے حج وغیرہ سب فاسد ہو جاوے

جیوں عرفات وقوفوں اگے صحبت کردا کوئی
ہو گیا فاسد حج تہائی محنت ضائع ہوئی

اس گناہ کرندے بدلے دیوے دم کفارہ
نالے حج کرے پھر آوندے سال دوبارہ

جیکر کدی وقوفوں پچھے صحبت کیتی جاوے
تاں پھر حج نہ فاسد ہوندا صرف کفارہ دوے

ذبح کرے اوہ شتر لیا کے یا پھر گاں کجیوے
چکھے مزہ سواد جیونکر موج لوٹیوے

بعض کماں وچہ تھوڑا بہتا صدقہ دینا آوے
جیسا فعل کماوے کوئی ایسا بدلہ پاوے

قصہ کوتہ چھوٹے وڈے جتنے کم مناہی
سبھناں تھیں پرہیز ضروری ہے فرمان الٰہی

وچہ احرام نہ کسے طرح دی کرے حجامت کوئی
ناکوئی وال پٹے نا ملے نالا دے خوشبوئی

ناکوئی کترے وال بدن دا ناہن کٹوائے
خوشبودار تے سیتا کپڑا مول نہ انگ لگائے

کیسر اتے کسنبھے رنگیا مول نہ پہنے جامہ
منہ نوں کجناں جائز ناہیں مرداں زناں تماما

مرد سرے نوں ننگا رکھے نا سر کدی کجیوے
عورت سر نوں کجی رکھے ننگا کدی نہ تھیوے

سر داہڑی نوں ٹُرکے ناہیں نا کوئی کنگھی پھیرے
وال کھسن دے خطرے کولوں بچکے رہی پیر میرے

روڑے نوں بے کھڑکن جائز جیسدا وال ہووئی
والا وچ الیاں نوں اُتے خطرے سکھ داساہ نہ آوے
جو چیزاں خوشبوئی والیاں ہماوریں صابن ہووے
سوڈا صابن کہار وغیرہ جو خوشبوئوں خالی
جیکر ہیر داکھری نوں کوئی دہووے نال وہاند
بہتر ہے پرہیزا انہاں تھیں جد کوئی نہاوے دہووے
سر نہ خوشبودار نہ پاوے جسدے وچ خوشبوئی
جنگ جدال لڑائی کولوں آپنا آپ بچانا
وچ سفر دے جوآں والا لشکر چڑیا آوے
کرے جماع نہ وچ احرامے ناکوئی بے پائی

تاہیں روڑ گرادن اندر بہت سہولت ہوئی
جوآں لیکھاں والا کولوں روڑا بچیا جاوے
نال وہاند نہاوے ناہیں سر نہ والیے دہووے
روا او نہاند اور تن اپر ہک گل خطرے والی
کھسن کولوں رہن نہ ہر گز لے وال جہاں دے
پانی نال وہائے جستہ جسنے نہانا ہووے
خالی سر نہ پاون کولوں ہٹک ہوڑ نہ کوئی
قولیں فعلیں مول کسے توں جائز نہیں ستانا
اپنی یا بیگانی ہووے جوں نہ ماری جاوے
انہوں لڑنے بھڑنے کولوں منع خدا فرمائی

آیت شریف

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۵ تفسیر

خاص الخاص مہینے جہڑے حج کرندے آئے
ملک عرب وچ حج کرندی رسم قدیمی آہی
نالے وچ اسلام انہاں نوں ہر ہک مومن جانے
پہلا ماہ شوال تے دوجا ماہ ذیقعدہ پچھانوں
ہے بنھنا احرام ہمیشہ واجب وچ انہاندے
حج کنوں احرام اسجا گہ سمجھ مراد پیارے
عمرے دا احرام ہووے تاں چاہے جد بنھیوے
جیکر عمرہ حج اکٹھا کرنا چاہے کوئی
جیکر حج اکیلا ہووے یا عمرہ سنگ رلے

ہین اگے معلوم تسانوں پاک خدا فرمائے
تاہیں ایہ معلوم مہینے کہیا پاک الٰہی
دسے کھول مہینے جہڑے پاک رسول بانے
تیجا ماہ ذوالحج مبارک عید بقر تک جانوں
جائز نہیں انہاں تھیں پہلے اہل علم فرماندے
بنھ احرام انہاندے اندر مومن حج گذارے
اگے پچھے بنھنا جائز عمرہ جدوں کچیوے
بنھے اوہ احرام اکٹھا عام اجازت ہوئی
تاں بھی اوہ احرام بنھن دے ایہو مہینے

جو کوئی اینہاں مہینیاں اندر لازم حج کریندا
پس اوہ رفث فسوق جدالوں بچکے رہی کنارے
رفث دا معنے صحبت کرنی بھی صحبت دیاں گلاں
بوسیاں دینے نال لطف اٹھاوے تا شہوت تہدلاوے
ایہ سب باتاں رفث وچ جانے اہل جان پیارے
دوجا اس آیت وچ اللہ منع فسوق بتایا
چھوٹا بہاویں وڈا ہووے فسق فجور تمامی
ترِیجا منع جدالوں کیتا پاک خداوند سائیں
جھگڑا کرے نہ نال کسی دے نا کوئی بحثاں چھیڑے
لڑے نہ ہرگز نال کسی دے بھیں ہور زبانی
اسے طور شکار نہ جائز کرنا محرم تائیں
مارن اتے مراون اوسدا عین برابر آیا
جنگل دیاں شکاراں کارن منع خدا فرمائی

یعنے حج گذارن کارن ہے احرام بنھیندا
ہن میں آپو آپ انہاں دی مطلب دساں سارے
بھی اسباب جو صحبت والے شہوت خیز زنلاں
عورت کول نہ بیٹھے اوتھے جتھے شہوت آوے
محرم نوں نہیں کرنے جائز ایسے لاڈ پسارے
کہن فسوق جو ہر قسماں دا عیب رزیلہ آئیا
کوئی گناہ نہ کرنا جائز کہیا رب گرامی
کہن جدال جو جھگڑا اجڑا روانہ جاجیاں تائیں
کر کر طول فضول نہ اینویں مفت گناہ سہیڑے
دکھ نہ دیوے مول کسینوں ایہ احرام نشانی
لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ کہیا اللہ سائیں
اسے طور اشارہ کرکے بہاویں چک لنگھایا
جائز اوہ شکار تمامی جو ہو دن دریائی

آیت شریف

اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۵ ترجمہ

ہویا حلال شکار تسانوں جو لبھے دریاؤ
اپر ہویا حرام تساں پر صید شکار جنگل دا
ڈرو ہمیشہ اللہ کولوں رکھو خوف ربانا
کرے شکار کوئی نا محرم محرم اوسنوں کہاوے
جیکر کوئی جناور جنگلی حملہ کرے دیہگاڑے
چھ شت چیزاں ہور بھی ہین جیہڑ صحبت آیا
شیر اتے بگھیاڑ وغیرہ کتا وڈھن والا

کسیں تے ہور مسافر جیہڑے کہاؤ نفع اٹھا
جدتک ہو احرام وچانے وس کوئی چلدا
جسدے طرف تساڈے تائیں پھر اوہنا ہا جانا
جائز ہے جے اوسدی خاطر نا اوہ ماریا جاوے
مارن کہاون جائز اوسدا کہیا نبی ربانے
جائز کرنا قتل جنہاندا پاک نبی فرمایاں
سپ اٹھوہاں چوہا چلاں ہور جو کوا کالا

ایہ سب چیزاں موذی ہوون کہیا نبی پیارے — کوئی گناہ نہ محرم اوتے جے انہاں نوں مارے

باجھ انہاں تھیں بہاویں جہڑا کم نہ جائز کرن — قدر موافق اوس گناہ دا عوض کفارہ بھرن

ہن ہن ذکر جنایت والا دساں تیرے تائیں — صدقہ اتے کفارہ واجب ہوندا جہڑی تھائیں

ذکر جنایات و کفارہ

وچ احرام جے سیتا ہویا کپڑا پہنیا جاوے — سارا روز نہ لاہے اوسنوں یا دن رات لنگھاوے

یا پھر عضو سارے تے ملے تیل اتے خوشبوئی — یا پھر خوشبوناک چیزاں تھیں سر منہ دھووے کوئی

سارا سر یا چوتھا حصہ سر دا کوئی منا دے — اینویں پاکی کرے تے بہاویں بغلاں وال لہاوے

یا کوئی اپنی داہڑی منے یا داہڑی کتراندا — یا چوتھا حصہ چٹ کرے یا ساری چٹ کراندا

یک ہتھوں یا کِی پیروں ناخن کوئی اتارے — یا پھر ہکی مجلس اندر ہتھکے لاہے سارے

اینویں جو کوئی سر منہ گردن کجے پردہ پاوے — چوتھا حصہ داہڑی کجے دن ادّھوں لنگھ جاوے

کرے طواف قدوم صدر دا نال جنابت کوئی — یا پھر کسے طواف زیارت وضو باجھ کیتوئی

یا پھر واجب کماں وچوں ترک کسیدی تھیوے — یا پھر وقتوں اگے پچھے کوئی کم کجھ ہووے

جدا جدا ایہ فعل تمامی جو میں آکھ سنائے — بہاویں جہڑا کرے انہاں تھیں دم واجب ہو جاوے

جان کرے یا بھل بھلیکے یا معذور وچارا — ہر اک طرح برابر سب نوں بھرنا پوے کفارہ

اُٹھ دیوے یا گاں کفارہ جیکر طاقت پاوے — نہیں تاں ہکو بکری کافی اوہا دتی جاوے

جہڑی شے دی طاقت ہووے ذبح کرے وچ مکے — جیکر بکری تھیں بھی عاجز تاں قیمت بھر سکے

تاں پھر چھ مسکیناں تائیں رج طعام کھواوے — یا پھر دو دو سیراں دانے ہر یک نوں ونڈاوے

جیکر ایہ بھی نا دے سکے ہے مسکین نمانا — تاں پھر روزے تن رکھا ندے ہے فرمان ربانا

جتھے اوسدی مرضی ہووے رکھے اوسے جائی — پے در پے یا ساہو ساہی جیوں رکھ سکے بھائی

واہ سبحان اللہ رب ارحم کیڈے رحم کریندا — طاقت تھیں وہ مول کسے نوں او تکلیف دیندا

جیکر کپڑا سیتا ہویا محرم پہنے کوئی — دن تے رات نہ لاہے اوسنوں ہکو دم ہیوئی

چھے دن رات اندر کوئی لاہے پہنے پھیر دوبارہ — دو دم دینے واجب اوسنوں دوہرا بھرے کفارہ

اینویں سارے جیسے ادتے جو لئے خوشبوئی
جیکر کسے عضو دیکارن مجلس ہور وٹاوے
جتنی جاگہ بیٹھ کے ملے اتنے بھرے کفارے
گھیو چربی کوئی تر ٹک کسیو چہ پاکے کری دوائی
جنی کرے طواف زیارت دیو ختر کفارہ

بیٹھ کے ہک مجلس اندر ہکو دم پیئوئی
جدا جدا ہر مجلس کارن بدلہ بھرنا آوے
ہر مجلس اندیوے ہک ہک دکھرا دم پیارے
بہادیں عضو کرے تر سارا چینہ واجب کائی
یا پھر گاں دیوے قربانی سر نہیں لاہے بھارا

مقامات صدقہ

چوتھے حصے تھیں گھٹ کوئی سر اہر داڑھی منڈوائے
تھوڑا دن کوئی سر نہ کجے پہنے کپڑا سیتا
پنجاں تھیں گھٹ ناخن لاہے ہتھو پیروں کوئی
یا کوئی سر داہٹری نوں کھرکے ڈگن وال تراکے
انہاں ساریاں کماں اندر صدقہ واجب آوے
جوں مارے تا قدر موافق صدقہ خیر کچیوے
مرد ہووے یا عورت کوئی جو ایہ فعل کماندا

یا کوئی سرمہ خوشبو والا ہک دو واری پائے
محدث طواف قدوم کسے نے یا بیوضو کینا
یا پھر عضووں گھٹ لگاوے عضو کسے خوشبوئی
یا کوئی پانی پیوے جہڑا خوشبوناک بنائے
جتنا صدقہ عید فطر دا اتنا دنا جاوے
جیکر کوئی انڈا بھنے قیمت واجب تھیوے
صدقہ اتے کفارہ ہکو ہکو جیہا دوہاندا

کفارہ شکار مجامعت وغیرہ

قتل شکار کرے کوئی ایسا جو نہیں جائز آیا
نال دلالت نال شارت بہادیں جویں مارے
جیکر سرون نہ ماریا جاوے ہو جاوے درماندا
دو منصف جو قیمت اوسدی لانن انصافوں ناں
لیکے ہل جناور اوسدا اوسے قیمت والا
یا پھر اوہا قیمت دیکے مل خریدے دانے
یا پھر جتنے مسکیناں نوں اپنے حسابوں کھانا

یا پھر ہور کسے نوں دس کے ماریا قتل کرایا
مارن اتے مراد اوسدا ہکو سمجھیا جاوے
پکڑن لگیا نس نہ سکے ہکو حکم دوہاندا
اوتنی قیمت بھرے کفارہ اہل علم فرماون
ذبح کرے وچ کعبے اندر کہندا حق تعالےٰ
دیوے ونڈ غریباں تائیں جو مسکین نمانے
اتنے روزے رکھے گن کے ایہو دیں حکم ربانا

آیت شریف

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّیْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ یَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْیًاۢ بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِیْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِیَامًا لِّیَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ

تفسیر

ایہو کفارہ اس آیت وچ پاک خدا فرمایا — چکھے مزہ وبال اپنے دا جو اُس فعل کمایا
اینویں حد حرم دی اندر کرے شکار جے کوئی — یا کوئی چووے دودھ شکاروں قیمت واجب ہوئی
سبا واگھاہ درخت وغیرہ کپنا روا نہ آیا — جے کپے تاں مل بھریسی جتنا کسے بتایا
شکا گھاہ تے سکی لکڑی کپنی جائز آئی — اسے طور ستا کہوّی بھی بعضیاں دا بتائی
کرے خرید فروخت گھاہ دی یا وچ مال چراوے — جائز ہے ایہ محرم کارن ویکھو فقہ فتاوے
کرنا ذبح شکار کسیدا روا نہ محرم تائیں — جیکر ذبح کرے تاں اوسدا کھانا جائز ناہیں
اسے طور خریدن ویچن جائز نہیں شکاراں — ذبح حرام اتے بیع باطل جو کردا ایہ کاراں
وچ احرام کرے کوئی صحبت پیش وقوفوں بہائی — فاسد حج ہویا سبہ وسدا جو کجھ کار روائی
بھرے کفارہ نالے باقی حکم بجا لیاوے — کرے قضا پھر سال آئندہ مزا انہیں پاوے
مشت زنی تے نال چوپائے جو کوئی فعل کماندا — نال انزال پوے دم اوسنوں حج نہ فاسد جاندا
اینویں جو کوئی پچھلے راہوں کرے دخول احرامی — واجب دم ہووے انزالوں رکھیں یاد تمامی
عورت نوں احراموں اگے حیض گیا ہو جاری — وقت ہو یا احرام بنھن دا اہن کی کرے وچاری
بنھ لوے احرام اوہ نہا کے جد میقات سدھاوے — باجھ طواف تمامی حج دے کم کریندی جاوے
جاں پھر پاک ہووے اوہ حیضوں غسل کرے تے سر ہووے — کرے طواف قدوم زیارت جو اوس کرنا ہووے
جو وچ میقات احرام نہ بنھے اینویں لنگھ سدھائے — مفرد یا ہا دیں قارن ہووے دم اوستے پیجانا
باقی جتھے مفرد نائیں ہک دم بھرنا آوے — قارن اوتے دو دم واجب حکم شرع فرماوے

مفرد قارن تے متمتع تن قسماں ایہ آئے
جدا جدا جو فرق انہاں دا کھول سنایا جائے

مفرد وقارن اور متمتع کی تفصیل اور اُن کے حکم

مفرد آکھن اوسنوں جہڑا اوکلا حج کریندا
یا پھر خالی عمرے کارن بنہہ احرام سدھیوے
جے بنہے احرام اکٹھا حج عمریدا کوئی
قارن نوں احرام دوہاندا ہکو کافی تھیوے
پہلوں حکم جو عمرے دا لے سب بجا لیاوے
متمتع بھی قارن وانگوں ہر احرام بنھیندا
جوں پہلے عمرہ کرکے کھول احرام اوتارے
ایہہ حج مہنیاں اندر عمرہ اوسدا ہووے
رہے اوتھائیں مکے اندر باقی روز گذارے
پہلا جو احرام ہوویگا بنھ میقاتوں آوے
شروع کرے پھر تلبیہ پڑھنا بعد احرام تو بھائی
قارن تے متمتع اندر فرق اسے گل پاروں
دن قربانی دا جد آوے نال فضل رحمانی
مفرد حاجی نوں قربانی مول نہ واجب آئی
باقی سعی صفا مروہ دا ہور طواف دوا لا
قارن مفرد تے متمتع جیوں احرام بنھیندے
حج دنان تھیں اگے پچھے حج نہ جائز تھیوے
قارن جد احرام بنھے تانیت کرے دوہاندی
دل دے اندر نیت بنھے تلبیہ کہے زبانوں
عمرے دا نہ کرے ارادہ جد احرام بنھیندا
حج کرن تھیں دکھرا اوہ بھی مفرد کہیا جاوے
میقاتوں وچ حج مہینے قارن اوہ ہوئیوئی
دوہاں تھیں جد فارغ ہووے تا احرام کھولیوے
اوس تھیں بعد اوسے احراموں حج گذاریا جاوے
جدا جدا اوہ حج عمرے دی نیت نوں کریندا
کرے حجامت نہاوے دہووے سر منہ دا لِسنوایا
اوس تھیں بعد حجامت کرکے بیشک نہاوے دہووے
حج قریب ہووے تا بنھے پھر احرام دوبارے
ہن احرام اوتھائیں بنھے پھر میقات نہ جاوے
جو حج دے احکام تمامی پورے کر ادائی
اوس احرام نہ کھولیا اس نے کھول لیا وچکارے
قارن تے متمتع دونویں دیون ایہہ قربانی
جیکر نال خوشی دے دیوے تا بھی منع نہ کائی
جیونکر حاجی مفرد کردا اودنویں عمرے والا
اودنویں کھن عمرے والے تلبیہ ہن آکھندے
عمرہ بہاویں اگے پچھے چاہے جد دل چہوے
ہکو نیت حج عمرے دی اوسدا کم بناندی
ایہہ دعا پڑھے اوسویلے فضل ہووے رحمانوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَیَسِّرْهُمَا لِیْ وَتَقَبَّلْهُمَا مِنِّیْ آمین

ترجمہ

یا اللہ میں حج عمرہ دا کیتا دوہاں ارادہ — کر آسان قبولیں آپے تیرا فضل زیادہ
خالی عمرہ کرنیوالے عمرہ جویں کریندے — اوہ نویں عمرہ کرن جنہاں نوں قارن لوک سدیندے
اوسیطرح کرے متمتع آکھن جسید بتائیں — ہکو حکم تماماں کارن سُن تینوں سمجھائیں

ترتیب عمرہ

عمرے دی ترتیب تمامی ہے ایہو کجھ آئی — بنھ احرام کے وچہ جاوے تلبیہ کہند ابھائی
کرے طواف بیت اللہ والا حاجی جویں کریندے — پڑہے دُعائیں جیونکر طائف پڑہدے پھیریاں دیندے
اُسّتھوں بعد صفا مروہ وچہ دوڑے ونج پیارے — جو کجھ حاجی کردے اوتھے کم کرے اوہ سارے
پھیر ست طواف کرے تے دوڑے ستے پھیرے — ہو گیا عمرہ پورا اوسدا کر دتا رب میرے
خالی عامر تے متمتع جہڑے ہوون دوویں — کھول دیون احرام تے قارن محرم رہسی اوویں
جداوہ حجوں فارغ ہووے ادا کرے قربانی — تا احرام اوتارے اپنا قارن مرد حقانی
جو کم کرنے منع تمامی حاجی لوکاں تائیں — خالی عامر نوں بھی اوہ کم کرنے جائز نائیں
بس ایہو کجھ عمرہ والی ہے ترتیب تمامی — حج برابر درجہ اسدا بخشے ذاتِ گرامی
ہن میں تینوں حج کرندے کھول احکام سناوان — جو ترتیب تمامی حج دی خدمت وچہ لیاوان

طریقہ و ترتیب مناسک حج

بنھ احرام جدوں کوئی حاجی کول مکہ دے جاوے — ویکھے شہر پڑہے لبیکان ربدا احمد الاوے
شکر خدا دا جسنے سانوں مکہ شہر دکھایا — پیارے عالم کارن جتھے کعبہ رب بنایا
دن نوں داخل ہونا بہتر شہر مکے وچہ بھائی — وقت نہار زوالوں اگے استحباب ایہائی
جاں پھر کعبہ نظری آوے پاک نبی فرماوے — بلک دعا کرے کوئی جہڑی ترت قبول ہو جاوے
باب سلاموں داخل ہووے مسجد حرم چہ جاوے — سجا پیر مسیتی اندر پڑھ بسم اللہ ڈاہے
پڑہے دعا ایہ مسجد وڑدیاں نال کمال نیاز ے — یارب کھولیں میرے کارن رحمت دے دروازے

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَسْتُرْ حَسَنِيْ ط

دل نوں حاضر طرف خدا دی ہو نہ کہیں کے دے جائیں — بخشیں میرے عیب الٰہیا رحمت فضل کمائیں
ہووے بہت اکٹھی اوتھے خلقت ہوئی ہوئی — کسی طرح دا مول کسیّنوں دکھ نہ دیوے کوئی
کرے زیارت بیت اللہ دی خوف آکھوں وے — تکبیراں تہلیلاں اندر ربدی رحمت ہووے
شروع طواف کرے پھر پہلا حاجی مرد ربانا ں — کہن طواف قدوم اسے نوں سنتوں یار سجاناں
سنت ایہ طواف مبارک باہر والیاں تائیں — مکے والیاں نوں نہیں سنت جہڑے رہن اوتھائیں
اینویں جہڑا وقت نہ پاوے چہ کا باہر دن آوے — کرے طواف قدوم نہ اوہ بھی ہج عرفات سدھاوے
ایسے طور طواف صدر دا کرن نہ مکے والے — صدر قدوم معاف اونہاں نوں جہڑے شہر چہ والے

طواف قدوم

حجر اسود کولوں اول شروع طواف کچیوے — کعبے آئی حطیموں باہر پھیرے ست پھریوے

سبھے پھیر پھیرے ست پھیرے منہ تھیں پڑھے دعائیں ۔ جویں مطوف اتے معلم دسن اوسد بتائیں
ہووَن نال مطوف اوتھے جو طواف کراون ۔ ہر پھیر بدیاں کل دعائیں نال پڑھاندے جاون
ایس بھی جدوں طواف اپنے دا ذکر بیان سناساں ۔ کل دعائیں ہر جاگہ دیاں نال دسیندا جاساں
جاں ہک پھیرا پھر کے آوے اسود حجر دوالے ۔ پڑھ تکبیراں ٹھیرے اوتھے چُمّے اوسنوں نالے
جیکر بوسہ دے نہ سکے بہت خلائق پاروں ۔ سوٹی عاصا لا کر اوسنوں چمے شوق پیاروں
سوٹی عاصا پہونچ نہ سکے یا اوہ کول نہ ہووے ۔ اسود حجر ولے منہ کر کے ہتھ اوٹھا کھلووے
دونویں تلیاں ساہمو یاں کر کے منہ تھیں پڑھے دعائیں ۔ تکبیراں تہلیلاں آکھے بولے حمد ثنائیں
ادس تھیں پچھے دوجا پھیرا ایسے طور کماوے ۔ پہلیاں تناں پھیریاں اندر رمل کریندا جاوے
رمل کہن جو دہرو کے پیکے چلے مونڈھے مارے ۔ جیوں کر اٹھ بہجاون لگیاں اچے اون ہولارے
باقی دے چوڑں پھیریاں اندر رملوں ٹھیر کھلووے ۔ چلے اپنی چال مطابق جیونکر چلدا ہووے
پھیرے ست برابر پورے کرنے سنت آئے ۔ اسود حجر چمے ہر پھیرے جدوں مقابل جائے
یا پھر کرے اشارہ ساہواں جو تینوں سمجھایا ۔ ہتھ اوٹھا پڑھے تکبیراں ایہو اشارہ آیا

حجرِ اسوَد

بیت اللہ دی شرقی گُٹھے اسود حجر کھڑدیا ۔ چاندی نال تمامی اوسدا گردہ مڑھیا ہویا
وچوں ڈونگھا آسوں پاسوں اُچا گول کنارا ۔ لا کھا رنگ سیاہی مائل ہکو جیہا سارا
دوجی گُٹھے مغربی یول ہے اِک رکن یمانی ۔ چاک غلاف ہویا اوراں ہتوں اوسدی ایہو نشانی
دودھیا خاکی رنگ پتھر دا ایہی شکل وکھاندا ۔ رکن یمانی سدن اوسنوں اوہ بھی چمیا جاندا
وچ کتاباں چمنا اوسدا بہتر لکھیا بھائی ۔ نا چمے تا کرے اشارہ جو ترتیب سکھائی
ست پھیرے جد پورے ہووَن نال کمال آرامے ۔ دو رکعتاں نفل گذارے ابراہیم مقامے
سورت کافرون پڑھے وچ پہلی رکعت بھائی ۔ دوجی وچ اخلاص پڑھے جو پڑھدے نبی خدائی
ابراہیم مقام اندر جے نا پڑھ سکے کوئی ۔ جتھے پڑھے او تھائیں جائز منع نہ کدھرے کوئی
بعد طوافوں پڑھنا واجب ہویا ایہ نفل دوگانہ ۔ پھیر سلام حجر دی طرفے ہووے پھیر روانہ

پڑھ تکبیراں تے تہلیلاں پچھے اوسدے تائیں
ادس تھیں بعد صفا مروہ ول نال شتابی جائیں

علم احکام صفا مروہ دے پھیر سناساں تینوں
ایتھے ہکدو رمزی باتاں ذکر کرندے بینوں

حجراسود کو بوسہ دینے کا راز

حجر اسود دے چمن اندر سمجھیں از پیارے
ہے اظہار محبت والا خالق دی سرکارے

دوست دے دروازے او تے جد کوئی دوست جاندا
شوق محبت اپنی طرفوں کر ظاہر دکھلاندا

کل طریق محبت والے جتنے ہوون سارے
محبوباں دے شان مطابق ہر کوئی نذر گذارے

جیکر آپوں چھوٹا ہووے کوئی عزیز پیارا
سرچمن پیشانی چمن عام جویں ورتارا

اپنے نال برابر جہڑے ہوون اپنی ثانی
نال اونہاندی گل لگ ملن کرن پیار زبانی

جے کر کوئی بزرگ وڈیرا ہووے اپنیاں لوں
حسب مراتب لوک اونہانوں ملن دب کمالوں

مرشد پیر ملے جد کوئی ویکھ تصدق جاندے
ظاہر کرن محبت اپنی چمن ہتھ اونہاندے

اینویں بادشاہاں دے اگے جد کوئی حاضر ہوندا
چم آستان زمین ادبدی خدمت وچ کھلوندا

قصہ کوتہ جیوں جیوں ہووے عزت شان کسیدا
ہوندا اوسدے شان مطابق شوق پیار دلیدا

اونوں اوسدے شان مطابق ہر کوئی او یکماندا
خدمت وچ پیار دلیدا ظاہر کیتا جاندا

مولا نال برابر دوجا محسن ہور نہ کوئی
سب تھیں اعلےٰ سب تھیں او دے اعظمت وسدی ہوئی

اوہ محبوب حقیقی ازلی شاہنشاہ جہاناں
جاری حکم ہمیشہ اوسدا وچ زمیاں آسماناں

ہر دوست تھیں اعلےٰ دوست اوہ محبوب پیارا
جسدی نظر محبت کارن ترسے عالم سارا

اوہ دربار جو بیت اللہ دا گھر اوسدا سڈاوے
کیں نہ اوسنوں بوسے دیوے جو کوئی دتھی جاوے

ہر ننگے دو جامے ہو کے عاجز حال ویرانہ
مرکے او تھے حاضر ہوون جا چمن آستانہ

در چمن در وٹن چمن نے چمن دیواراں
چم غلاف اکھیں تے لاون نال کمال پیاراں

چمن حجر الاسود تائیں اوہ بوسے دیندے
مالک دی آستانہ بوسی جویں غلام کریندے

پھردے گردے بیت اللہ دی وحدت دے متانے
کرن طواف شمع دے اپر جیوں عاشق پروانے

عجز نیاز تضرع زاری جو کجھ اوتھے کردے
سبھ کجھ کرن خدا دی خاطر تابعدار امردے

طرح طرح اظہار محبت کرن غلامی یاروں — متاں پیارا راضی ہووے رحم کرے نے یاروں
ہے در اصل خدا دے گھر دی ایہ استانہ بوسی — ادب نیازوں ساڈے اُپر مولٰی راضی ہوسی
وچ حقیقت حجر اسود دا مول پیار نہ کوئی — ناکوئی اوسدی پوجا کردا رسم کفر جیہا ہوئی
ناکوئی کہندا حجر اسود نے ساکو پار لنگھانا — ناکوئی کہندا قرب الٰہی حاصل اس کرانا
ناکوئی حاجی اوسدے کولوں منگدا اوہ مراداں — احمق ہے جو پتھر اگے وچ کرے فریاداں

حجر اسود کی بوسہ وغیرہ پر اعتراض و کعبہ پرستی کے الزام کا جواب

بعضے لوک مخالف جہڑے بیت اللہ دے در دے — کعبے دی استانہ بوسی شرک تصور کردے
حجر اسود دے چمن تائیں بہارا شرک بتاون — پتھر وٹے پوجن والا طعن اسانوں لاون
ہکنی آکھن کعبے سندی پوجا تسیں کریندے — جو کجھ حج طواف وغیرہ شرک تمام اکھیندے
سن میں انہاں گلاں دا تینوں آکھ جواب سنائیں — دیوے سمجھ حضوروں تینوں پاک خداوند سائیں
سب تھیں اول سوچن والی ہے ایہ بات ضروری — دنیا تے توحید الٰہی کس دسی پوری
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ دا کس آ سبق پڑھایا — عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ والا کسنے راز بتایا
کس نے حق پرستی آکے دنیا تے پھیلائی — غیر پرستی باطل مستی کسنے دفع کرائی
کسنے وحدانیت والا جھنڈا آن جھولایا — کس نے شرک فساداں والا آکے تخم اوٹھایا
کسنے باطل مذہب آکے ملیا میٹ کرائے — کسنے اِلَّا اللہ دے نعرے جگ بیں بول سنائے
کسنے بت پرستی والی پٹی بیخ جہانوں — کس نے آکے واقف کیتا وحدت لبنانوں
کس نے آکر بتاں کولوں کعبہ پاک چھوڑایا — تن سو سٹھ بتاں دا اوتھوں ڈیرا کس چوایا
کسنے لات منات جیہاں دی آکے خاک اڈائی — ہک خدا دے پوجن والی کس آ رمز بتائی
کسنے آن سنایا سانوں ایہ فرمان ربانا — جو کوئی شرک کماون والا کدی نہ بخشیا جانا
باجھ اسلاموں دنیا اندر ہور نہ مذہب کوئی — ایسی وحدانیت بدلی جس تھیں ثابت ہوئی
جدا ایہ ساریاں باتاں سانوں آ اسلام سکھایاں — پھر اوہ کویں کرائے ساتھوں شرک دیاں کمایاں
ہوش کرو کجھ سوچ بہاؤ غور ذرہ فرماؤ — اینویں اہل اسلاماں اُپر نا الزام لگاؤ

اوہ مذہب جو دنیا وچوں شرک مٹاون آیا — ہکو وحدت ربدی دا لا سبق سکھاون آیا
ایسا مذہب پاک یگانہ جو اسلام سداوے — وحدت دا مستانہ ہوکے شرک کویں سکھلاوے
جس کعبے تھیں کیتا اوسنے آکے ناس بتاندا — اوسے کعبے اندر کتھوں پھر اوہ بت پوجاندا
جس کعبے تھیں بت پرستی آکے اوس ہٹائی — پھیر اوتھائیں شرک کراوے عقل نہ منّے بھائی
جیکر ہوون کعبے اندر ایہ کاران شیطانی — کیسا پھر اسلام اساڈا کیسی مسلمانی

چو کفر از کعبہ برخیزد کجا ماند مسلمانی

بس میاں اسلام اسانوں شرک نہ کدی سکھائے — تا کجھ شرک سکھاوے سانوں سرورِ کل نبیاندا
اوہ محبوب محمد جسنے آ اسلام سکھایا — دنیا وچہ اوہ نہیں کسے نوں شرک سکھاون آیا
بتاں نوں دس ٹوٹے کیتا بیخ شرک دی پٹی — ساری عمراں وحدت والی ہکو گھٹی گھٹی
جگانوں تعلیماں دتیاں شرک نہ کرنا کوئی — ہکو واحد ذات ربیدی پوجا لائق ہوئی
کعبے وچوں اوسے آکے ہتھیں بت نکالے — پھر اوہ کیونکر حج سکھاوے بت پرستی والے
اوسے ایہ تعلیماں دتیاں حج گذار وکھائی — اوسے حج گذارن والی ایہ ترتیب سکھائی
اوسے حج طواف وغیرہ کرکے آپ دکھایا — اوسے ہے ایہ حجر الاسود جتھیں آپ رکھایا
جیکر شرک ہوندا اوس تائیں چمنا ہتھ لگانا — کدی نہ آپ چمیندا اوسنوں پاک رسول ربانا
اسے طرح طواف وغیرہ جو کجھ کیتا جاندا — جیکر شرک ہوندا تا کردا کیوں سرور نبیاندا
آدم نبیں تا اسدم تائیں جتنے نبی وہانے — حج طواف کریندے آئے اس دربار ربانے
سبھے اسکارن دسدا اندر شوق بہیا اس گھر دا — جے ایہ بت پرستی ہوندی کوئی طواف نہ کرنا

معنی طواف

ہند پوچھ طواف دا معنے پھرنا چکر لانا — گرد بگرد مکان کسے دے ہر دم گشت کمانا
تن شخصاں نوں ایسا موقعہ پیش برابر آوے — ایہو مول وہاندا پھرنا شرک نہ آکھیا جاوے
اوّل چور کسے گھر جاکے چوری جدوں کریندا — پہلوں نقب لگاون کارن موقعہ پھیرے ترٹیندا

ویکھے سبھ چوگردا اوسدا ڈاڈھے چکر لاوے
کرے طواف مکان دوالے متکوئی ویکھ نہ جاوے

دوجا چوکوڈوال سداون باہرا دیون والے
کرن طواف اوہ راکھی کارن پھیرے رہن دوالے

تریجا جہڑے عاشق ہوون وتن پھیریاں دیندے
اوہ بھی محبوباندے گھردا ایہن طواف کریندے

تتے شخص طواف کریندے آپو اپنی جائی
ایہہ نال مکان اونہاندی غرض نہ ہووے کائی

نہیں مکان چراون کارن پھیریاں چور مریندا
ناکوڈوال مکان کسے دی راکھی کھڑا کریندا

نا اوہ عاشق خالی کندھاں ویکھن دا ترہایا
اصلی مطلب ہوراونہاندا جس نے آن پھرایا

وچ حقیقت کوٹھے کارن نہیں طواف اونہاندا
بت بنا کے سکھنے کوٹھے کوئی نہ پوجن جاندا

چوراتے کوڈوال ایہ دونویں پھیردے دولت پاروں
عاشق لیں معشوق اپنے دی طلب ہووے دیداروں

دوست دے دروازے اوتے چکر رہے لگاندا
جدتک یار دیدار نہ دیوے صبر نہ کیتا جاندا

مڑ مڑ جاوے مڑ مڑ آوے ترلا کرے بیچارا
مت چا مولا مہر کماوے آوے نظر پیارا

اسے طور خدادے طالب حاجی لوک چارے
کرن طواف خدادے گھردا عشق محبت مارے

کر کر عجز نیازاں اوتھے گھمت کھلوون گھیرے
وانگ پتنگاں پھیریاں دیون کعبے دے چوفیرے

ڈاڈھے عاجز حال بنا کے جاون انگ کنگالاں
مت منظور کرے اوہ سوہنا رحم کرے بیحالاں

آ ڈگے دروازے اُپر پُر تقصیر نمانے
ہوون متاں نمانیاں وتے رحمت فضل بہانے

کرن طواف تے پھیرے دیون مڑ مڑ کرن ندائیں
بخشش کریمادر آیاں نوں خیر کرم دا پائیں

مڑ مڑ منگھن یوہے اوتوں وانگ غریب فقیراں
مڑ مڑ صدا کریندے جاون مت بخشے تقصیراں

مولادی منظوری خاطر پھیریاں پان سوالی
کوئی نہیں ہوندی غرض اونہاندی کعبہ پوجن والی

کوئی نہیں کہندا حجر اسود نوں کران عبادت تیری
کوئی نہیں کہندا کعبے تائیں آس پوجاویں میری

وچ حقیقت مولا اگے کردے جو کجھ کردے
حاسد طعنے کریندا اے انہویں بدھ بد مردے

انہویں خانے کعبے تائیں کرے سجود نہ کوئی
ہے ایہہ اک خدادی طرفوں جہت مقرر ہوئی

تاجو رب نوں پوجن اے جہڑے لوک سداون
نال اتفاق تمام اکٹھے یکطرفے ہو جاون

آپو آپ تے وکھو وکھرے پھرن نہ سجدہ کردے
رل اک طرفے پڑھن نمازاں بیدے نال مردے

نا ایہ اپنے وکھو وکھرے قبلے پھرن بناندے
وچ اسلام اتفاق خدا نوں بہت پسندی آیا
ہکو آپ خداوند عالم واحد ذات تعالےٰ
ہکو اہل اسلاماں کارن پاک کتاب اتاری
ہکو پاک رسول محمد رہبر اہل ایماناں
ہکو حج گذاران والی جاگہہ پاک بنائی
ہکو سجدہ کرنیوالی جہت مقرر ہوئی
دسی ایہ اتفاق کرن دی رب تجویز تمامی
سب گلاں وچ وحدت والا سبق خدا سکھلایا
واحد اکبر ذات قدیمی پاک خداوند باری
اسے خاطر بیت اللہ نوں گھر آپنا ٹھہرایا
سجدہ ذات خدا نوں لائق ہور شریک نہ کوئی

وقت جماعت ہکی طرفے ہوون مکھہ اونہاندے
اسے خاطر سب لوکاندا کعبہ ہک بنایا
ہکو دسیا سب لوکانتوں کلمہ وحدت والا
جسدا حکم قیامت تائیں رہے ہمیشہ جاری
ہکو کعبہ ہکو قبلہ جملیاں مسلماناں
کل دنیا دے مومن مسلم حج کرن جیہائی
وحدت باجھوں اسدے اندر مطلب ہور نہ کوئی
تا جو وحدت قائم ہووے وچ فرقے اسلامی
اپنی وحدانیت والا نقشہ ہک جمایا
واحد تائیں وحدت ساڈی لگدی بہت پیاری
کرو سجود اساڈی طرفے ہر ہک نوں فرمایا
کعبہ ہک خدا دی طرفوں جہت مقرر ہوئی

کعبہ نا مسجود کسیدا نا معبود کسیدا
حج طواف سجود دا وسیلہ ہے فرمان ربیدا

اینویں حجر الاسود تائیں چمنا ہتھ لگانا
بت پرستی شرک وغیرہ جو دسنوں بتلاون
جیکر ہے ایہ رسم شرک دی بوسہ دیون والی
سب لوکاندے گھر وچ ہوون نس ان فرزند پیارے
اس صورت وچ بت پرستی گھر گھر رائج ہوئی
جیکر آکھو پتھر تائیں کوئی نہیں مول چمیندا
دنیا وچ بنائے جاون اکثر بت پتھر دے
اس سببوں پتھر سندا روا نہ ادب کمانا
سنو جواب جے پتھر اندر ایڈ قباحت آہی

ہے ہک فعل رسولی موجب اس پر عمل کمانا
سنن جواب اساڈے کولوں غور ذرا فرماون
تا پھر ایسیاں شرکاں کولوں کوئی بشر نہ خالی
جہڑے بوسے دیہن اونہاں نوں مشرک سمجھو سارے
ہک خدا دے پوجن والا مومن رہیا نہ کوئی
پتھر چمنا نال بتاندے ہے تشبیہ رکھیندا
بت پرست کفار جنہاندی ہین پرستش کردے
داخل شرک ہووے اوستائیں چمنا ہتھ لگانا
محل مکان بناوے اوسدے کیوں مخلوق الٰہی

گرجے اُتے مستاں مندر پتھر کیوں بناندے
جیکر پتھر جائز ناہا کیوں گرجا بنوائیا
اینویں ہور تیریاں چیزاں سازن بت جنہاندے
سونے چاندی دے کئی ہوون بت بنائے ہوئے
چھوڑ دیہو سب سونا چاندی زیور نا بنواؤ
آٹے دے پھر بت بنا کے پوجن لوک پجاری
چھوڑ دیہو پھر پانی پینا اوہ بھی پوجیا جاندا
اینویں اگ پرست تمامی آتش رہن پوجیندے
چھوڑ دیہو سب ورتن اُسدا اگ نہ بالو کوئی
دیکھو پھیر روپئے جو تل ظاہر بت جنہاندے
کاغذ اُپر بنن تصویراں بت بنائے جاون
اوسے اُپر قرآن کتاباں خط لکھائے جاندے
جے تشبیہ بناندی آہی پتھر دے وچ بھائی
سب چیزاں ای دنیا اندر شروع پرستش ہوئی
جسدی کوئی محبت کرسی جسنوں ہتھ لگاسی
ہکو حجر اسود دے اُپر ایہ الزام نہ آوے
نہیں میاں ایہ بنویا تینوں غلطی کسی لگائی
حجر اسود نوں بوسہ دینا یا پھر ہتھ لگانا
ہے ایہ ہک نشان مقرر خالق دی سرکاروں
نا کوئی اوسدی پوجا کردا نا منگنا امداداں
نا کوئی جا کے اوسے کولوں کردا طلب مراداں
نا کوئی اوسدی حمد کریندا نا تعریف سناندا
صرف رضا الٰہی کارن چمن ہتھ لگاون

کرن عبادت ہر قسماندی جا کر وچ جنہاندے
حجر اسود تہیں وہ دہکے اوسدا کاہنوں قدر ودھایا
جے تشبیہ آہی تاکیوں پھر ورتن نال ونہاندے
پوجن کارن بت پرستاں گھر ہیں ٹکانے ہوئے
بت بناون والیاں چیزاں منتھے مول نہ لاؤ
کیوں کھاندے ہو آٹا دانہ چھوڑ دیہو یکباری
کیوں نہیں چھڈدے ایسیاں چیزاں ہب اللہ پاک جنہاندا
جے اوہ ورتن جائز ناہیں کیوں نہیں تسیں چھوڑیندے
ہے ایہ شرک کراون اندر سخت مشابہ ہوئی
جے تشبیہ بناندی آہی کیوں نہیں چھوڑی جاندے
اوہو کاغذ اوسے جسنوں لکھن دے کم آون
اوہو چٹھیاں سجناں والیاں چم اکھیں تے لاندے
کیہڑی چیز ہیسے پھر جسنوں ایہ تشبیہ نہ آئی
بتاں باجھوں پوجن باجھوں خالی چیز نہ کوئی
جیہڑی شئے نوں بوسہ دیسیں شرک اوہا ہو جاسی
سب چیزاں نوں چمن والا مشرک کہیا جاوے
پتھر دے تے پوجن والی ایتھے گل نہ کائی
اینویں ہے جیوں نال عزیزاں خلق پیار کمانا
چمن جسنوں حاجی جا کے حب الٰہی پاروں
نا کوئی حاجی اوسدا اگے جا کردا فریاداں
نا اوہ پتھر دیون جوگا مول کسے دیاں داداں
نا کوئی ہور خلاف شرع دے شرک کمایا جاندا
یاراں دے جیوں خط پیارے آون چمے جاون

اکھیں ڈٹھے بار یار اندیاں خاکاں نچھر جو میندے
ایہہ لوک مجتاں اسے ایہ رمزاں سمجھیندے

جنہاں دچاریاں عشق محبت مول نہ ڈٹھا جاندا
رُکھے لوک نہ سمجھن جیکر کجھ نہیں وس اونہاندا

حجر اسود لگے نبیوں کا ایک نشان ہے

بڑا لشان ایہ حجرالاسود پاکاں نوں کاں والا
اوّل حضرت آدم کولوں چلی ایہ نشانی
حضرت آدم کعبے اندر اس نوں آن ٹکایا
چڑھیا جد طوفان غضب دا آکر اوپر زمینے
ابو قبیس پہاڑ دچالے جا رکھیا او ستائیں
جد تعمیر کیتا پھر کعبہ پاک خلیل الٰہی
جبرائیل خدا دے حکموں اسود حجر وکھایا
لگ گیا ہک نشان محمدی ابراہیم خلیلوں
آخر حضرت سرور عالم جد تشریف لیائے
پنجیہ سال عمر مبارک جد حضرت دی بیتی
حجر اسود دے رکھنے والا وقت جدوں آہویا
ہک آکھے جو اپنی ہتھیں میں ایہ حجر ٹکاواں
دوجا آکھے میں نہیں رکھن دیندا
سب نوں مالوں خواہش آہی اوسدے رکھن والی
ہو گئے سب مخالف ایسے جدوں رہ گئی کائی
آخر مل ساریاں لوکاں ایہ اقرار ٹھہرایا
سب تھیں اول جیہڑا بندہ ہن باہروں آجاوے
اوسدے اُپر جھگڑا جیہڑا مول نہ کرنا کوئی
ہو چکا پکا وعدہ آپس وچہ انہاندا

ٹڈہ قدیموں نال حفاظت رکھیا حق تعالے
بعضے لوک بتاون اسنوں ہے پتھر آسمانی
تاجو نوح زمانے تائیں اینویں چلدا آیا
کعبے وچوں حجرالاسود چکیا نوح نبی نے
دا ننگ امانت کتنی مدت سانبیا ریہا اونہاں
پتھر دی کوئی عجب نشانی اوسنوں رکھنی چاہی
کڈھ لیا ابو قبیسوں آکے کعبے وچہ لگایا
ختم رسولاں پیدا ہوسی اسے شہر جمیلوں
اسے شہر مبارک اندر رب پیدا فرمائے
کعبے دی تجدید قریشاں پھیر نویں سر کیتی
وچہ قریشاں اوسدی بابت جھگڑا اُٹھ کھڑویا
دوجا آکھے میں خود رکھاں شرف فضیلت پاواں
اینویں آپو اپنے کارن ہر کوئی طمع کریندا
ہر کوئی آکھے میں اس باروں والا منصب عالی
جیونکر لڑ کر مرنے والی نوبت نیڑے آئی
نال قرعہ دے رکھیا جاوے ہر اک نے فرمایا
آ دروازیوں داخل ہووے پتھر اوہ ٹکاوے
پتھر رکھنا حق اوسیدا ایہ گل پکی ہوئی
آوڑیا دروازیوں اندر سرور کل نبیاں دا

سب تھیں اول آ جسو یلے قدم مبارک پایا
سرور عالم اوسے ویلے ایہ تجویز ٹھہرائی
رکھ دتا اوس چادر اُپر اسود حجر پیارا
آڈ لوکو اس چادر نوں سارے پکڑ اُٹھاؤ
ساریاں لوکاں نال نبی دے چادر نوں تھ پایا
ایسی ایہ تجویز مبارک کیتی نبی پیارے
اس تھیں پچھے پھر بھی کعبہ بنیاں کتنی واری
ہو گئی جد دل عمارت اگلی بہت ضعیف پورانی
اوہ تعمیر پورانی جہڑی حضرت آدم والی
ہور نشانی اوسدے وچوں باقی رہی نہ کائی
نویں سروں پھر کعبہ آکے جس تعمیر کرائیا
بہاویں کل عمارت اگلی ضائع ہو گئی ساری
تا جو ویکھن بندے میرے جدّی پاک نشانی
پس ایہ اسود حجر مبارک ہی پتھر بنیادی
بہت رسولاں پاکاں لوکاں اسنوں ہتھ لگایا
اسنوں ہتھ لگایا اونہاں جو مقبول حضوری
اسنوں ہتھ لگاون والا آدم نبی خدا دا
اسنوں ہتھ لگاون والا حضرت نوح حقانی
اسنوں ہتھ لگاون والا ابراہیم پیارا
اسنوں ہتھ لگاون والا خاتم کل رسولاں
ایسیاں پاکاں لوکاں جسنوں چمیا ہتھ لگایا
جیکر شرک ہوندا اُستائیں چمنا ہتھ لگانا
اسنوں جاکے چمنا کوئی بات نہیں معمولی

راضی ہو گئے ویکھ تمامی جھگڑا رب مکایا
اوتوں لاکے چادر اپنی دہر تی اُپر وچھائی
اوس تھیں پچھے سبھ لوکانوں حکم دتا اسکارا
رل مل سب اکٹھے ہو کے اسود حجر رکھاؤ
کعبے دے اک گوشے اندر اسود حجر لگایا
بچ گئے سب خون ہوون تھیں راضی ہو گئے سارے
اگے چل دسیساں تینوں کھول حقیقت ساری
نویں سروں تعمیراں والے بھیجے ذات ربانی
رہ گیا اوس عمارت وچوں ایہ اک پتھر عالی
اسود حجر نشانی اوسدی ہن تک چلدی آئی
ایہ پتھر بنیادی پہلا سب نے وچ جڑایا
اس پتھر نوں نال حفاظت رکھیا خالق باری
جس نوں پھر آقائم کیتا ابراہیم حقانی
ویکھ نشان بزرگاں والا چمے خلق خدا دی
آدم ابراہیم محمدؐ ہتھیں آپ جڑایا
اسنوں ہتھ لگایا اونہاں جہڑے مرسل نوری
خالق پاک بنایا جسنوں کل خلقت دا دادا
دشمن جسدے پکڑ خدا نے غرق کیتے طوفانی
نار ہوئی گلزار جدے پر جانے عالم سارا
جسنوں رب سرداری بخشی اُپر سب مقبولاں
اسنوں شرک بناون والا کون گھرانہ آیا
کدی نہ ہتھ لگاندا اسنوں کوئی رسول ربانا
اینویں ہے جیہوں بوسہ دتا اُپر سنت رسولی

بلکہ اس تھیں ودھ فضیلت وچہ کتاباں آوے
کجھ نہیں حاجت عرض کرندی میں اجاگہ جاتی
بس میاں اسلام اسانوں شرک موں سکھاوے

جے میں کھول سناواں انہوں دشمن جل بل جاوے
اگے چل سناساں تینوں جیکر رہی حیاتی
دوتی جیکر مٹے ناہیں اوہ سر آپنا کھاوے

حکایت حضرت عمر رض

سن میں حضرت عمر ولی دی تینوں گل سنائیں
وقت طواف کھڑے ہکواری آن حجر دے اگے
اے پتھر میں تیرے تائیں کدی نہ مول چمیندا
ایہہ حضرت آپ چمیندے نظری آئے مینوں
نہیں تاں تیرے نال اساڈا اہو پیار نہ کوئی
جاناں میں ہک پتھر تینوں عمر ولی فرمایا
واہ سبحان اللہ کیا درجہ حضرت عمر و لیندا
انہویں وچ حدیث کتابیں کر مبارک آوے

جیوں توحید الٰہی دلوچ آہی اونہاں تائیں
بوسہ دین لگے تاں اوسنوں ایہہ گل آکھن لگے
جیکر تینوں سرور عالم آپ نہ بوسہ دیندا
اوسے تابعداری موجب میں بھی چماں تینوں
پتھراں والی عظمت دل تھیں درچہ و کی ہوئی
نفع اتے نقصان کسیدا تیری وس نہ آیا
وچہ توحید الٰہی جسدا ایسا صاف عقیدہ
کرکے نقل عبارت اصلی عاجز لکھہ وکھاوے

عَنْ عَابِسِ ابْنِ رَبِيعَةَ قَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ ابْنَ الْخَطَّابِ يُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَيَقُولُ إِنِّي أُقَبِّلُكَ وَأَعْلَمُ إِنَّكَ حَجَرٌ وَلَوْلَا إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ لَمْ أُقَبِّلْكَ

ترجمہ

عابس بن ربیعہ سے مروی ہے۔ کہتے ہیں کہ دیکھا میں نے حضرت عمر بن خطاب رض کو کہ بوسہ دیتے تھے حجر اسود کو اور کہتے تھے کہ ٹھیک میں بوسہ دیتا ہوں تجھکو اور جانتا ہوں کہ بیشک تو ایک پتھر ہے اور اگر نہ دیکھتا میں تجھے بوسہ دیتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تو نہ بوسہ دیتا میں تجھکو۔

حجر اسود دے چمن اندر ہور مراد نہ کائی
جو کوئی اوسنوں بوسہ دیندا یا کوئی ہتھ لگاندا
ناکوئی شرک ارادے اوتے اوسنوں نج چمیندا
ناکوئی اوسنوں پتھر یا جیوں ہور کوئی شے جانے

محض نبی دی تابعداری عمر ولی فرمائی
اوسدے اندر کسے قسم دا شرک نہ پایا جاندا
نا معبود بنا کر اوسنوں ہی کوئی وچ پو چمیندا
ناکوئی اوس پر کسے قسم دا غیر عقیدہ آنے

کھول دتا ایہ عقدہ سارا حضرت عمر پیارے ۔ تا جو ویکھ مخالف کوئی طعنے پیا نہ مارے

ناکوئی اس نوں چمن والا غیر خیال لیاوے ۔ دشمن بہادیں سخن ہوڈے غلطی کوئی نہ کھاوے

دور ہووے سب لعیو چوں نجیر خیال دوہاندا ۔ ہے ایہ عنت فعل نبی دا اتا ایہ چمیا جاندا

اس گئیں وہ کسے قسم دا کرے گمان نہ کوئی ۔ محض نبی دی تابعداری ایہو فضیلت ہوئی

کرکے قسم حدیثاں اندر پاک نبی فرماوے ۔ اسود حجر قیامت دے دن خالق پاک اٹھاوے

ہووسی اسدے ویکھن والے سوہنے نین پیارے ۔ ملے زبان کلام کرن نوں بولے عجب بولارے

جسنے اوسنوں چمیا ہوسی جہت رضا الٰہی ۔ مولا اگے دیسی اوسدی اسود حجر گواہی

کرے بیان شہادت اوسدی پیش جناب تعالیٰ ۔ یارب ہے ایہ بندہ تیرا تینوں لبھن والا

کیتی اس نے حکم تیرے دی پوری تابعداری ۔ نال محبت حکم مطابق آکر حج گذاری

ہے ایہ بندہ بخشش لائق یارب پاک گرامی ۔ کجھ نہیں حاجت عرض کرندی تینوں خبر تمامی

اس حدیثوں معلوم ہویا اسود حجر پیارا ۔ ہوسی اپنے یاراں کارن بخشش منگن ہارا

پاک نبی دی تابعداری جیہڑا شخص کریسی ۔ سبے پذیر فقیرا اونہانوں مولا جنت دیسی

احکام سعی درمیان صفا و مروہ

سن احکام صفا مروہ دے تینوں آکھ سنائیں ۔ جو کجھ اوتھے کرنا پوندا حاجی لوکاں تائیں

مروہ اتے صفا ایہ دونویں نام پہاڑیاں والے ۔ بالکل نیڑے بیت اللہ دے مکے شہر وچالے

ہن اوتھے ہن چڑھنے کارن پوڑیاں لگیاں ہویاں ۔ اوپر جنہاں دے پکیاں اٹاں ہو مضبوط کھڑیاں

مسجد حرم شریفوں باہر نال مقام صفا دا ۔ مروہ اوتھیں دور اگیرے کجھ پینڈہ زیادہ

اوپر دونویں شہر وچالے شہروں باہر ناہیں ۔ ہووے جدوں نصیب بارت پوندی ٹھنڈ تدائیں

جدوں طوافوں فارغ ہوکے حاجی اوتھوں جاوے ۔ چڑھ کے اوپر صفا دے پہلوں حمد درود الاوے

کعبے ول متوجہ ہوکے ہوہوں پڑھے تکبیراں ۔ کرے دعائیں عاجز ہوکے جیونکر حال فقیراں

جد تکبیراں آکھن لگے رفع یدین کچیوے ۔ کناں تائیں ہتھ اوٹھائے جویں نماز نتیوے

اوس تھیں پچھے اتر صفا تھیں مروہ دیوں جاوے ۔ پڑھے دعائیں رستے اندر جیونکر کوئی پڑھاوے

ہوون نال علماں دے تبے سبق پڑھاون والے — سب ترتیب سکھاون والے راہ دکھاون والے

رستے وچ میلکن جو آون دوڑی اوس مقلاۓ — باقی اوتھیں اگے پچھے چلے نال آرامے

مروہ تے جد پہنچے جا کے چڑھ اُس اُپر کھلوۓ — جویں کھلوتا اُپر صفا دے منہ کعبے ول آوے

جو کجھ اُپر صفا دے کیتا مروہ اُپر کچیوے — اُپر صفا مروہ دے چڑھنا سنت خاص گنیوے

جدوں صفا تے مروہ اندر حاجی دوڑن جاندے — تکبیراں تہلیلاں آکھن چڑھ کے اُپر اوہنا دے

اٹھ اٹھ کم اوہناں دے اُپر چڑھ کے کرنے آۓ — منہ کعبے ول کری تے نالے دونویں ہتھ اوٹھاۓ

تکبیران تہلیلاں آکھے حمد درود ثنائیں — اٹھواں نال حضور دلیدے رب تھیں کرے دعائیں

ہک پھیرا ایہ پورا ہویا جد مروہ تے جاوے — دو پھیرے ہو جاون مڑ کے جد اوں صفا تے آوے

عورتاں مول نہ دوڑن ہیجن وچ میلیں پیارے — باقی مرداں وانگ برابر کم کرن اوہ سارے

نال آرام اوہ ٹردیاں جاون پڑھن نہ دو دعائیں — پڑھ تکبیراں ہتھ اوٹھاون وٹمل موڈھیاں تائیں

ستے پھیرے جد پورے ہو دن ہر کوئی مسجد جاوے — دو رکعتاں جا کر اوتھے نفل بجا لیاوے

ہو گیا سعی صفا مروہ دا بس ہن انجھو تائیں — اس تھیں بعد رہے وچ مکے نال آرام اوتھائیں

جو کم کرنے محرم تائیں منع تمامی آۓ — بہت کرے پرہیز اوہناں تھیں جد تک حج نہ پاۓ

نفلی طور طواف کعبے دا جد چاہے کر آوے — بہاویں دن وچ دو دو واری کرے مدام یاد

صفا اور مروہ مین دوڑنیکا بھید

دوڑے جدوں صفا مروہ وچ اینویں لون پچھاتے — جیوں کرہاں میں گشت کریندا وچ دربار دربا

مالک دے دروازے اُپر مڑ مڑ آوان جاواں — دیاں ثبوت غلامی والا مت منظوری پاواں

لبنہ کم غلامی اندر میں ہک نفر حضوری — لائق نہیں غلاماں تائیں اس دربار دوں دوری

مڑ مڑ جھڑے حاضر ہوون وچ دربار شہانے — آخر ہکدن ملن اُوہناں نوں خوشیاں دے پروانے

بہت اُمید رکھے وچ دل دے آوی جھڑا پھیرا — کدی تے رب منظور کریسی مڑ مڑ آون میرا

جے ہک واری رحم نہ ہویا دوجی وار کریسی — گر منظور جناب اپنی تھیں قرب حضوری دیسی

کریسی کرم نمانے اُتے شرم کریمی پاروں — ہے اوہ وڈیاں شرماں والا نا دکھی درباروں

دو جا وچہ صفا مروہ دے ایہ بھی ہک اشارہ
مڑ مڑ آون جاون پار وں سمجھ بوجھ یارا

جدوں ترازو عملاں والا خالق پاک رکھیسی
وچ میدان قیامت والے نیکی بدی تولیسی

ہوسن دونویں پلے اوسدے آپو آپ پیارے
جویں صفا تے مروہ دونویں خالق پاک کہلاندے

ہک پلے تے نیکیاں رکھسن وچ دوجے بریاباں
اسے طور قیامت دے دن ہوسن جمع لوکایاں

جویں صفا تے مروہ اندر میں اج پھیرے پاندا
جاداں دوڑ کدی مروہ ول کدی صفا تے جاندا

اینویں وہاں پلیاں اندر پھرنا پوسی مینوں
ویکھاں اج ہن بہار زیادہ حاصل ہووے کینوں

نیکی پلہ بھارا ہوکے ہے مینوں بخشاندا
یا پھر پلہ بدیاں والا ہو بھارا پکڑاندا

ایہو عیاں صفا مروہ وچہ رکھے دوڑن پارو
ویکھاں میں کس لائق ہوکے جاداں اس دربار وں

تریجا جدوں صفا مروہ وچہ مڑ مڑ آوی جاوے
حضرت مائی ہاجرہ والا ویلا یاد لیاوے

چھوڑ گیا سی جدوں اونہاں نوں ابراہیم پیارا
کچھڑ اسماعیل پیارا سی معصوم وچارا

ہیسن اک اکیلے ایتھے دونویں بیٹا مائی
وچہ اجاڑ ویران پہاڑاں جاں اونہاں نوں آئی

نا کوئی رکھ درخت نہ سایہ نا آبادی کوئی
پانی باجھوں آن اونہاں نوں اوہی تنگی آئی

کیتی شروع تلاش پانی دی حضرت ہاجرہ مائی
طرف پہاڑ صفا مروہ دے دوڑی وڑی آئی

کدی صفا تے چڑھ کے ویکھے ہانڈہ پھیر دوبارے
کدی پہاڑی مروہ دی تے چڑھ کرے نظارے

بہت ہوئی پریشان طبیعت کجھ نہ آوی جاوے
کرے دعائیں مولا اگے مڑ مڑ پھیرے پاوے

اسے فکر اندر رب اوسنے کرم کمال کمایا
زمزم چشمہ پانی والا قدرت نال چلایا

رب آباد کیتا پھر مکہ اسے زمزم پار وں
دور ہوئے اوہ فکر تمامی رحمت فضل غفاروں

ایہو خیال دلیو چہ کرکے توں بھی پاویں پھیرے
متکے دور کرے رب فضلوں فکر تمامی تیرے

زمزم بدلے بخشے تینوں کوثر ذات خدا دی
دیوے شہر مکے دے بدلے جنت دی آبادی

ایہو صفا مروہ ہے جتھے اونہاں مراداں پایاں
اسماعیل تے ہاجرہ اوتے رحمت جہر بانیاں

ایہو صفا مروہ ہے جتھے ہووَن کل صفایاں
او گنہاراں بدکرداراں رب بخشے بریایاں

بس ہن ذکر صفا مروہ دا ختم کراں اِسجائی
شالا رب صفا دی برکت بخشے کل صفائی

احکام عرفات

جاں ذوالحج مہینے وچوں اٹھویں اراں آوے — اوس دن ہر کوئی مکے وچوں طرف منادی جاوے
دیسی یا پردیسی ہوون جتنے حاجی سارے — تانویں رات منا دے اندر ہر کوئی ونج گذارے
پڑھدے جاون تلبیہ سارے جدا وسطرف سدھاون — ظہر نمازوں اگے اوتھے وچ منا دے جاون
بہتر ہے جے پنج نمازاں جا کے پڑھن اوتھائیں — پیشیں دیگر مغرب خفتاں پنجویں فجر ملائیں
مسجد خیف منیٰ دے اندر دور نہ نظری آوے — ہوسکے تا اوسدے نیڑے ڈیرا کیتا جاوے
جیکر اوس سیتوں نیڑے جگہ نہ لبھے کائی — جتھے اترے ہر اک جاگہ عام اجازت آئی
پڑھے دعا ایہ نویں اتیں جدوں منا وچ جاوے — رات گذارے وچ منا دے فجری کوچ بلاوے

عرفات کو جاتے ہوئے منیٰ میں اُترنے کی دُعا تسبیح

سُبْحَانَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ عَرْشُهٗ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْاَرْضِ مَوْطِنُهٗ سُبْحَانَ
الَّذِي فِي الْبَحْرِ سَبِيلُهٗ سُبْحَانَ الَّذِي فِي النَّارِ سُلْطَانُهٗ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْجَنَّةِ
رَحْمَتُهٗ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْقَبْرِ قَضَاءُهٗ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْهَوَاءِ رُوحُهٗ
سُبْحَانَ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاءَ سُبْحَانَ الَّذِي وَضَعَ الْاَرْضَ سُبْحَانَ الَّذِي
لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَاَ مِنْهُ اِلَّا اِلَيْهِ ط

پڑھے نماز منیٰ دے اندر فجری وچ انھیرے — اوتھوں پھر عرفات سدھاوے کرکے کوچ سویرے
جدوں منیٰ تھیں فجر ہووے ڈیرا کوچ کچھیوے — پڑھ لبیکاں رخصت ویلے ایہ دعا پڑھیوے

مقام منیٰ سے عرفات کیطرف رخصت ہونیکی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَوَجْهَكَ الْكَرِيْمَ اَرَدْتُ فَاجْعَلْ ذَنْبِيْ
مَغْفُوْرًا وَسَعْيِيْ مَشْكُوْرًا وَحَجِّيْ مَبْرُوْرًا وَارْحَمْنِيْ وَلَا تُخَيِّبْنِيْ
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

پڑھ کر ایہ دعا منا تھیں فجری رخصت ہووے
ترن میلاں مزدلفہ اوتھوں ستے اندر آوے
وچ عرفات جدوں جا پہونچے اوتھے کرے ٹکانا
اوسدے گرد پہاڑ اک ڈاڈا ساہواں کھڑدا سیہوے
بہتر ہے جے نیڑے اوسدے کرے قیام پیارے
کل عرفات پہاڑوں اندر جاگہ ٹھیرن والی
اوسدے وچ نہ اترے کوئی نا اوسدیوں جائے
بعد زوالوں نہاون سنت حاجی لوکاں تائیں
ظہر تے عصر نمازاں اوتھے دونویں جمع کچیون
جیکر وقت پیشی دا ہووے دیگر نال ملاوے
دونویں طرح برابر جائز ہٹک ہوڑنہ کائی
ہے ہک وڈی مسجد اوتھے وچ عرفات پیارے
جاں پھر خطبہ شروع ہووے تا بانگا بانگ الائے
سن سکن تا سنن کہلوتے حاجی لوک تمامی
ڈاڈھا عجز نیاز وکھان پیش خداوند سائیں
آخر کوچ کرن پھر اوتھوں اپس ہون پچھاہاں
جو کوئی عاجز وچ عرفاتے چرکا حاضر ہووے
یا پھر رات دہمیں نہیں لگے دہویں اتیں آئے

سدھا وچ عرفات سدھاوے اوتھے وچ کہلووے
ترن میلاں مزدلفے وچوں کر عرفات سدھائے
بہت بڑا میدان کشادہ ہے عرفات ربانا
رحمت جبل تناوں وسنوں بھی عرفات سدیوے
نہیں ناجھتے چاہے کوئی اوتھے وقت گذارے
اپر ہے ہک ادی عرنان وسنوں رکھن خالی
باقی جتھے مرضی ہووے آترے ڈیرا لاوے
ہیں تالاب وڈے ہک اوتھے نہاون لوک اوتھا
ہک ڈاں تے دو تکبیراں پو آپ اکہیون
دیگر وقت پڑھے نا پہلوں پیشی ساتھ رلائے
نال جماعت پڑھے تہجہا وین کھرا ہووے بہائی
بہتر ہے جے نال جماعت اوسدے وچ گذارے
جویں برابر روز جمعہ دے خطبہ پڑھیا جاوے
کرے امام دعا جسو یلے بولن آمین آمین
کرن دعائیں استغفاروں بخشے رب خطائیں
ایسے وقت ٹرن جے سورج آ ڈبے وچ راہاں
بعد زوالوں نانویں دے دن جا کر حج کہلووے
نوڑے ہکو ساعت ٹھیرے فرض ادا ہو جائے

معنی لفظ عرفات اور اسکی وجہ تسمیہ

ہندی وچ عرفات دا معنے جگہ پچھانن والی
آدم حوا جنت وچوں جسدن باہر آئے
نکھڑے وستے ہکدوجے تھیں ہیگئی سخت جدائی

جنھوں نام پیا ہے اسدا سنتوں یار سوالی
کتنی مدت آپس اندر نا رب پاک ملائے
آخر جدوں ملائے اللہ آ ملے اس جائی

آپس وچ پچھاناں دوہاں بکدوجیدے تائیں
دوجا عام تعارف دا بھی وچ عرفات اشارہ
ملک ملک دے مومن مسلم جمع ہوون اِسجائی
حج دیہاڑے رب اونہاں نوں وچ عرفات لیاوے
اسے تھیں عرفات مبارک سدن اسد نیائیں
تریجی وجہ بتاون اِسدی بہت مبارک عالی
خاص عرفان الٰہی والا ایہ میدان پیارا
باجھ خدا دے ہور کسے دا رہے خیال نہ کوئی
رہ گئے پچھے خویش پیارے تے گھر بار تمامی
سب دے دل وچ ہووے ایتھے ہکو خوف ربانان
ایتھے عرفان الٰہی جسنوں حاصل تھیوے

تا عرفات سدیندے اسنوں کٹی پچھان انہائیں
ہووے مسلماناں دا اتے بڑا تعارف بھارا
ہووے نہیں جنہاں دی اگے جا شناخت کائی
تنے لوکاں دی آپس اندر جان پچھان ہو جاوے
آپس وچ ناواقف ہندے واقف بن انہائیں
حاصل ہووے نعمت ایتھوں رب پچھان والی
ہوندا ایتھے مولا اگے تن من حاضر سارا
مولا اگے ہووے سب دی گردن جھکی ہوئی
چھڈ آئے دھندے پچھلے خاطر ذات گرامی
ہر کوئی اپنے مولا اگے ہووے کھڑا نماناں
عارف آکھن اسے خاطر ایہ عرفات سدیوے

عرفات میں ٹھہرنے کے معارف

حج دہاڑے حاجیاں تائیں وچ عرفات کھلونا
طرح طرح دے اسدے اندر بہت معارف آئے
اول ایہ جو مسلماناں دا جمع ہونا ہک جائی
رل کے پھیر دعا دا کرنا پیش جناب تعالا
جاں اک جگہ اکٹھے ہو کے مومن کرن دعائیں
بہت شتاب خدا دی رحمت اتر حضوروں آوے
جتنے مومن حج دہاڑے جمع ہوون اوسجائی
اسے کارن رب اسدے نوں خاص لخاص بنایا
اکسے روز اکٹھے ہو کے اندر ہکس ٹکانے
ہکو وردی سب لوکاں دی ہووے ہکو بانا

ہے ہک رکن ضروری حج دا اوتھے حاضر ہونا
ہکدو راز بطور نمونہ عاجز لکھ وکھائے
نال نیاز حضور لیندے خاطر ذات خدائی
ہے ایہ مقبولیت کارن وڈیاں اثراں والا
آوے جوش اونہاں دیکارن رحمت ربدیتائیں
جتنے لوک زیادہ ہوون جلدی اثر وکھاوے
ساری دنیا اندر ایسی ہور نظیر نہ کائی
کل دنیا دیاں حاجیاں کارن ہک مقام ٹھہرایا
رل کے سارے حاضر ہوون پیش حضور ربانے
کل امیر فقیراں کارن ہکو حال نماناں

سب دے وچ جامے وانگ غلاماں سبھ سر اُتھیں ننگے
ہے ایہ موجب برکت والا کارن مسلماناں
دوجا اِتھیں ظاہر ہووے شوکت شان اسلامی
رعب پوے سب قوماں اُتے ویکھن جدوں نظارا
باجھ اسلاموں دنیا اندر جتنی خلقت ساری
نا کوئی ہور مقام کسیدا ایسا نظری آوے
سارے قوم ہکی دے ہوون غیر نہ ہووے کوئی
ہکو پاک مقام قدیمی سب دے کارن آیا
جمع ہوون سب مومن مسلم بہارے شوکت شانوں
ویکھ نظارہ شیطون اوسدن سر وچ مٹی پاوے
چھپدا پھرے پہاڑاں اندر تہاؤں نہ جھلس کائی
تریجا اوسدن مسلماناں دا وچ عرفات سدھانا
تا جو معلم ہووے سب نوں عملی مسلمانی
نال زبانی بندہ ربدا ہر اک شخص سداوے
وچ حقیقت ہووے اوہا بندہ گولہ بردا
جتھے مالک سدے اوسنوں اوتھے سو بھی جائی
طرح طرح تکلیفاں بہاویں رستے وچ اوٹھاوے
چھڈ آوے گھربار تمامی کجھ پرواہ نہ جاسے
ویکھو عرفے دے دن جائے حاجی لوکاں تائیں
آون چھوڑ تمامی پہلوں سکھ آرام گھر اندے
بھکھاں تساں تے تکلیفاں خطرے ہور ہزاراں
جنگل پہاڑ سمندر آون جانی تے دہرے
منہ احرام حرام ٹھہراون سبھ لذتاں نفسانی

سب کوئی ہکسے حالت رکھڑا دعائیں منگے
رحمت تے برکات الٰہی اُترن وچ جہاناں
رل کے جدوں اکٹھے ہوون حاجی لوک تمامی
ہوون سست مخالف سارے ویکھ اسلام پیارا
ایسا روز نصیب کسے نوں نہیں کیتا رب باری
مشرق مغرب تائیں جتھے خلقت کئی جاوے
ایہ سب عزت مسلماناں نوں بخشن حضوروں ہوئی
آدم تھیں تا حوا تائیں ہکو روز ٹھہرایا
ہے ہک خاص نظارہ ایہ بھی وچ تمام جہاناں
سب روزاں تھیں حج دیہاڑے ذلت بہت اٹھاوے
ویکھ اسلامی لشکر اوسدن تے بہا جڑ بھائی
ربدی فرمانداری والا ہے ہک نگ وکھانا
اینویں رب نوں منن والا دعویٰ نہیں زبانی
ایہ باجھ ثبوت کسیدا دعویٰ پیش نہ جاوے
جہڑا اپنے مالک اگے عذر نہ کوئی کردا
لگدے وس نہ جان چراوے ہووے اوہو بندیائی
ایہ وقت مقرر اوتے پہونچ برابر جاوے
تا اوہ اپنا مالک اوسنوں فرمانبردار پچھانے
فرمانداری دا ایہ نقشہ آوے نظر اوتھائیں
اگوں راہ وچ پینڈے ہوون کئی ہزار کوہاں دے
سب کجھ راہ مولا دے اندر سمجھن ہوج بہاراں
دولت دی پرواہ نہ سمجھن خرچ ہزاراں کر کے
جتھے زینت زیب پوشاکاں کر دیون قربانی

ڈاڈھے عاجز حالی بنا کے پہونچن اوس مکانے
شوخی شیخی فخر تکبر آکڑ تے وڈیایاں
کیا اُو سوہلے سوہنا لگے اوہ میدان پیارا
سب دی حکم الٰہی موجب ہکو طرز دسیوے
نہیں مجال کسے دے گل وچہ کڑتہ ہووے کوئی
نہیں مجال کسے دی اوتھے زینت کوئی بناوے
نہیں مجال جتاوے اوتھے اپنی کوئی امیری
نہیں مجال خداوے حکموں باہر کوئی سدھاوے
نہیں مجال کسے دی تائیں اندر عالم سارے
جو کجھ حکم خدا فرمایا جو تاریخ ٹھہرائی
ہے ایہ فرمانداری والا رب طریق سکھایا
ہے چوتھا جو کوئی حج دیہاڑے وچہ عرفات سداوے
طرح طرح دی خلق اکٹھی آ ہووے اوسجائی
ہکو حالت سب لوکاں دی ہکو وضع تمامی
دیکھ انبوہ خلائق والا دلوں خیال کچیوے
جویں معلّم آپو آپنے فرقے بھرن بنائی
وچہ عرفات جدوں ایہ سارا آوے نظر نوالہ
عاجز ہو کر دل دے اندر رب نہیں کری دعائیں
ہو دن وچہ عرفات مبارک صالح لوک ہزاراں
جیونکر نال بزرگاں لوکاں مینوں اج ملایا
کریں نصیب شفاعت مینوں پاک نبی سرور دی

دسن دو عرفات تمامی جویں فقیر نمانے
ہیبت خوف جلال الٰہی ساریاں دے لوں گوایاں
دیدی فرمانداری والا دسے ہک نظارا
نہیں مجال لباس کسے دا حکموں افر تھیوے
نہیں مجال کسے دے ہووے چوٹی کجی ہوئی
نہیں مجال کوئی خوشبوئی عطر پھلیل لگاوے
نہیں مجال فقیری حالوں کرے کوئی دلگیری
نہیں مجال عرفاتوں باہر ڈیرا کوئی لگاوے
اوس تاریخوں اگے پچھے جا کے حج گذارے
اوسے روز برابر آون حج کرن اوسجائی
کر کے کھڑا نمونہ اوسدا وچہ عرفات دکھایا
عین نمونہ محشر والا نظر برابر آوے
جیہوں میدان قیامت اندر ہوسی جمع لوکائی
جیونکر ہکو حالت ہوسی پیش حضور گرامی
اسے طور قیامت دے دن حشر اساڈا تھیوے
اینویں اوسدن نال ماماں اُمتاں ہوسن کٹھائی
ویکھ نمونہ یاد لیاوے وقت قیامت والا
یا رب مینوں روز قیامت چنگے ساتھ رلائیں
ہے ایہ جا گہہ ماڑہ قدیموں نیکاں تے ابراراں
چنگے ساتھہ رلائیں اینویں محشر وچہ خدایا
بخشیں اپنے فضل کرم نہیں سنگت خیر بشر دی

کریں قبول دعائیں میریاں خاص اپنی سرکاروں
بہت امید نذیر بندے نوں رحمت فضل غفاروں

مشعر الحرام یعنی مزدلفہ وراوسمین ٹھہرنیکی وجہ

وچ مزدلفے ٹھہرن والی تینوں وجہ سناواں — ناں اے جو کجھ حکم اوتھوں دے عرض کراں سمجھاواں
تن میلاں عرفات میقاتوں ایہ مزدلفہ آوے — مشعر الحرام اسے نوں پاک خدا فرماوے
وقت جہالت ٹھیرن اوتھے آکر جدوں لوکایاں — دیون چھیڑ نکمے قصے فخرا تے وڈیایاں
کر کے گلاں پیو دادے دیاں شیخی شناخاندے — جیونکر رسم جہالت والی آہو جو اونہاں دے
او سدے بدلے پاک خدانے ایہ فرمان سنایا — جویں سیپارے دوجے اندر حکم الہٰی آئیا

فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ۞ ترجمہ

یعنے جد عرفاتوں ہو کے پرت پچھاہاں آؤ — وچ مزدلفے آکر سارے ربدا ذکر کماؤ
یاد کرداوس مولا تائیں و سیا جویں تسانوں — نہیں سی اگے خبر تسانوں اہوں بھل گیا تسانوں
پس ایہ اسے مطلب کارن حکم دتا رب عالی — ہٹ جاوے اوہ اگلی اوتھوں رسم جہالت والی
ذکر الٰہی کرنے والی عادت پوے اونہانوں — پیو دادے دیاں باتاں اوتے آخر جنہانوں
وچ مزدلفے ٹھیرن والی ایہو غرض تمامی — تا جو جاری ہووے اوتھے ربدا ذکر

احکام مزدلفہ

جد عرفاتوں پرتن حاجی وچ مزدلفے آون — شام قضا کرن وچ رہنے خفتاں نال ملاون
جمع کرن سب شام نے خفتاں ہکو بانگ الاون — کہن ہکو تکبیر دو ہاندی اہل علم فرماون
سنتاں نفل معاف دوہاں دے وتر بجالیاون — نال محبت کرن دعائیں حمد الٰہی گاون
جبل قزح جو وچ مزدلفے اوتھے ڈیرا لاون — ذکر الٰہی یاد الٰہی کر دیاں رات لنگھاون
جیکر جبل قزح دے نیڑے جگہ پسند نہ پاون — جتھے مرضی بنے کسیدی وتھو فرش وچھاون
رات گذارن وچ مزدلفے نبیے جویں نبھاون — نال محبت ذکر الٰہی کثرت نال کماون
فجر نماز انھیرے اندر پڑھن ثواب اوٹھاون — بعد نماز کھلو کراوتھے پڑھ لبیک سناون

پڑھن دعائیں جویں معلم ہو کر نال پڑھاون
وچ قبیلے کرن دعائیں منگن جو دل بہاون
زن چھٹیاں یا فجروں اگے جھڑ اوٹھ سدھاون
جان مزدلفیوں رخصت ہو کے طرف منیٰ دی آون
منقتل ایہ اصحاب فیلاں دی راز ایہو بتلاون
مزدلفے تھیں کنکر چن کے اپنے پاس ٹکاون
گنتی وچ انونجہ کنکر ہر یک کارن آئے
ہوون گٹک کھجوراں جیڈے اوہ جو کنکر سائے
مارن دی ترتیب تمامی تینوں کھول سنائیں
واجب کرن قیام اوسجا گہ صاحب علم بتاون
آخر دن چڑھنے تھیں اگے اوتھوں کوچ بلاون
ہوون گناہیں اوسدے بدلے صدقہ خیر کماون
ٹھیرن نہیں محسّر وادی دے اوتھوں پیلے لنگھ جاون
آون لنگھ شتابی اوتھوں خوف الٰہی کہاون
جتنے حاجی ہوون سارے جدا جدا آون
رمی جمار کرن دی خاطر پاک نبی فرمائے
جدوں منیٰ وچ پہونچے آکے شیطاناں نوں مارے
جس جس دن وچ مارجاون جس جس موذی تائیں

احکامِ رمی جمار

جمرے تن منیٰ دے اندر و کھو و کھری جائی
عربی دی بولی وچ جمرہ آکھن اگ انگاری تائیں
جدا ایہ تنے جائیں وچ منیٰ دے آیاں
ملیا سی شیطان اس جاگہ ابراہیم نبی نوں
ہے شیطان بھی اگ انگاری اس وچ شک نہ کوئی
اسے کارن جمرہ سدن اوہناں مقاماں تائیں
رمی جمار دا معنے ایہو سنتوں یار سجانا
وچ منیٰ ہن اوہیں جائیں برجیاں بنیاں ہویاں
جد بازار وڑے کوئی بندہ مزدلفے تھیں آکے
جمرہ صغرےٰ بھی کرسدن اکثر اسے تائیں
اوس تھیں اگے جمرہ وسطےٰ جو وچکار موکالا
جد مزدلفیوں آون حاجی دوپہلے چھڈ آون
جمرہ اولےٰ جمرہ وسطےٰ جمرہ عقبہ بھائی
سن ہیں اسے وجہ تمامی تینوں آکھ سنائیں
جمرہ کرکے نام جنہاندا سدن کل لوکاباں
وٹے مار چلایا جنھوں حضرت اوس شقی نوں
آتش تھیں پیدائش اوسدی وچ حقیقت ہوئی
اوہ شیطان انگارا اگدا سیا جنھیں جائیں
ناری دشمن شیطوں تائیں وٹے مار چلانا
آپو آپ مقاماں وتے وچ بازار کھڑویاں
پہلی برجی جمرہ اولےٰ جسنوں سدیا جائے
معنے اسدے چھوٹا شیطوں سمجھ دلے وچ پئیا
جمرہ عقبہ آکھن جہڑا جمرہ چھیکڑ والا
جمرے عقبے نوں جا چھیکڑ کنکر ست چلاون

پڑھ تکبیر چلاون کنکر ستے وار و واری ｜ نالے ایہ دعا وسیلے کرن زبانوں جاری

رمی جمار کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ رَجْمًا لِلشَّيْطَانِ وَحِزْبِهٖ وَرِضًا لِلرَّحْمٰنِ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّسَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا ۵

رمی جمار کرے تا تلبیہ پوے چھوڑ او تھائیں ｜ ہر وٹا تکبیر الا کے مارے شیطاں تائیں
دیکھو دھرے اک اک کر کے ستے کنکر مائے ｜ ہکسے وار اکٹھے کر کے پھینک دیوے سارے
ہتھوں اوچا کر کے مارے اوتوں ہیٹھ نہ سٹے ｜ پنج گز دور کھلو کے اوس تھیں یا ہووے مار دٹے
ایسا وٹا مارے جہڑا لگے وچ ٹکانے ｜ جیکوئی وٹا راہے ڈگے اوسنوں روا نہ جانے
اوسدن ہکو ایہو موذی وڈا مار دیا جاوے ｜ دوجے دن پھر سبھناں تائیں آکے پھٹ چڑھاوے
وٹے مار ہووے جد فارغ جلدی اتھوں نسے ｜ کھڑا نہ ہووے جتھے ایسا پتھراں دا مینہ وسے

رمی جمار کی وجہ

رمی جمار دے کرنے اندر رہندا ایہ بھید پیارے ｜ ذکر الٰہی قائم ہووے جاں کوئی کنکر مارے
دوجا ہے ایہ شیطاں کارن ذلت اتی خواری ｜ ربدی فرمانداری کولوں جو ہویا انکاری
وچ حقیقت ہے ایہ اوسنوں وٹے مار چلانا ｜ مڈھ قدیموں نال اساڈے جسدا ویر پرانا
ذکر خدا دا کرنے کولوں سانوں رہے روکیندا ｜ جدا پڑھے تا کر شیطانی بریاں متیں دیندا
گھت دیوے وسواس دلاں وچ اکھیں نظر نہ آوے ｜ طرح طرحدے بھیس وٹا کے رب تھیں دور ہٹاوے
اپر جہڑے بندے ربدے پاک نگاہاں والے ｜ لین پچھان اس موذی تائیں جد کوئی وسوسہ ڈالے
بچ جاون اوہ فضل الٰہوں اُسدا دانہ کھاون ｜ ابراہیم پیارے وانگوں وٹے مار چلاون
رلیا ابراہیم نبی نوں آ کر اسے جائی ｜ رمی جمار کریندی جتھے جا کر سب لوکائی
ایہو جاگہ اوس دشمن دی سانوں معلوم ہوئی ｜ حج دناں وچ کنکر جتھے جا مارے ہر کوئی
نال فریب وہ ربدے ذکروں چاہے دور ہٹانا ｜ حاجی اوسنوں وٹے مارن اوسدا ویکھ ٹکانا

مطلب ایہ جو تیرے اتھوں اساں نہ دھوکھا کھانا
ہووے تیری غرض اساں ہتھوں پیدا راہ بھولانا
توں شیطان قدیم مڈھوں دشمن بہت پرانا
توں چاہیں بن ساڈے کولوں اپنا حکم منانا
تیرا کم خدا دی طرفوں بے فرمان بنانا
یاد الٰہی ذکر الٰہی توں چاہیں چھڈوانا
جدوں ساڈے نیڑے آویں توں مردود نمانا
اسے طور ہمیشہ تینوں پہاجڑ گھتن نسانا
ذکر الٰہی یاد الٰہی دائم اسان کمانا
رمی جمار کرندے اندر ایہو غرض تمامی
اسے خاطر جداوہ کنکر مارے خلقت ساری
ایہو غرض حدیثاں اندر پاک نبی فرمائی

جس شئے توں سدیں سانوں اساں نہ اُتل جانا
ایہہ اساں خدا دے دراہوناں ہیں لکھہ بھوانا
جو بندہ کیتی نال ساڈے اسیں تمامی جانا
اساں نہ تیری تابع ہونا شیطان سدانا
ایہہ حکم خدا دے کولوں اساں نہیں سرچانا
اساں ہمیشہ کردیاں رہنا اینویں فی کر رہانا
اینویں اساں ہمیشہ تینوں ڈے مار چلانا
ابراہیم پیارے والا وبلا یاد کرانا
اللہ اکبر اللہ اکبر اینویں بول سنانا
قائم ہووے دنیا اندر رب دی یاد گرامی
اللہ اکبر کہیا جاوے ہر کنکر دی واری
ترمذی اتے ابو داؤدوں جو ہے روایت آئی

حدیث

اِنَّمَا جُعِلَ الطَّوَافُ بِالْبَیْتِ وَالسَّعْیُ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃِ وَرَمْیِ الْجِمَارِ لِاِقَامَۃِ ذِکْرِ اللّٰہِ - لَا لِغَیْرِہٖ

اِس حدیث اندر تن باتاں ذکر مبارک آیاں
اول جدوں طواف کعبے دا جا کر کیتا جاندا
ترے چار رمی جمار دا کرنا حکم نبی سرداروں
نال ایہناں دے قائم ہووے ظاہر ذکر خدائی
جتنے حج مناسک سارے نے ارشاد تمامی
جہڑی بات شریعت آکھے منّنی واجب ہوئی
رمی جمار کرے جیہوے مومن مرد ربانا
کراں کہلوتا رب اپنے دی میں فرمانبرداری

تنے ذکر الٰہی کارن پاک نبی فرمایاں
دو جا سعی صفا مروہ دا پاک نبی فرماندا
تنے کم ایہ ہوئے مقرر ذکر الٰہی پاروں
ذکر الٰہی باجھ انہاں دی ہور مراد نہ کائی
وچ حقیقت حکم شرع دی ہے تعمیل تمامی
عقل فکر دی ہرگز اوتھے دال نہ گلے کوئی
کرے خیال جو ہے ہک ایہ بھی امر بجا لیانا
حضرت ابراہیم نبی تھیں ہے ایہ سنت جاری

جسدن ابراہیم پیارا پاک خلیل ربانا
آملیا شیطان اونہانوں اتھے منی مکانی
لیا پچھان خلیل اللہ نے اوہ مردود یگانہ
تنہیں جائیں حضرت اوسنوں ست ست وٹی مارے
جیونکر حضرت سرور عالم مارے مارو کہائے
بہاویں ہن شیطان اسانوں نادسے اوسجائی
طرح طرح دے دلدے اندر ڈالے شے اسانوں
اینویں ہور ہزار طرح دیاں دکان پیش لیاوے
اسے خاطر جاکر اوتھے کنکر مارے جاندے
دور کرو دسواس اساں تائیں کنکر خوب چلاؤ
ڈاڈہی ذلت پاوے اسنتھیں تے شرمندہ تھیوے
دوجا جھڑے حکم خداوے ایسے ہودن بھائی
نا نفسانی لذت کائی ہودے تے وچ اونہاندے
جد تعمیل کرے کوئی بندہ ایسیاں حکماں دائی
تریجا رمی جمار کرن وچ ایہ بھی راز حقانی
یعنے نیک کماندی طرفوں جو کوئی روکے ہٹاسی
نازل ہوسن اینویں دستے قہر خدا دیاں ماراں
بس میاں دس لاطرفوں جو کوئی روکن والا
چھوڑو نہیں کسیدا آکھے ناکجھ ہمت ہارو
بیدے چوٹ نشانہ ظاہر اوسنوں کیتا جیں اوڈانا

بیٹے دی قربانی کارن طرف پہاڑ سدھانا
کہن لگا توں بیٹا اپنا کریں نہیں قربانی
وٹے مار چلایا اُسنوں ہٹ پرے شیطاناں
ہن اُسجا گہ ست ست کنکر مارن حاجی سارے
اوسے تابعداری موجب سانوں مارنے آئے
ایہہ پھر بھی وسوسیاندی کسر نہ چھوڑے کائی
آکھے ہن اس رمی جماروں کہڑا فیض انسانوں
منکے کسے طرح کوئی مومن مولا تھیں رہ جاوے
پاوے ناوسواس ایہے آکے وچ دلاندے
اللہ اکبر بول زبانوں شیطوں مار بھجاؤ
جس کموں اوہ روکے سانوں اوہ کم کچھ ہووے
وچ جنہاندے عقل فکر دی پہونچ نہ ہووے کائی
محض خدادی عظمت کارن ہوون کیتے جاندے
سخت ذلیل ہووے اوہ موذی تے پاوے بدحالی
ایہو حال ہویگا اوسدا جو کرسی شیطانی
دوہاں جہاناں اندر اینویں پتھر کھاندا جاسی
خالق طرفوں خلقاں طرفوں لعنت تے فٹکاراں
وٹے مارو ڈاڈا اوسنوں ہے بہارا منہ کالا
پڑھ تکبیراں شیطوں تائیں منہ منہ وٹے مارو
باطن وچ بھی اینویں اوسدا دانہ کوئی کھانا

ہے اوہ دشمن جدی ساڈا اڈا ڈیہے وہر کماوے
سنے پڑھے فقیر تسانوں شالہ رب بچاوے

احکام حجامت وغیرہ

جمرے عقبیوں مفرد حاجی جدوں فراغت پاوے
کرے حجامت نہائے دھووے تے کپڑے بدلائے

سر دے وال منواون بہتر مرداں جیاں تائیں
جے کتراون تاں بھی جائز حکم ذات رب سائیں

مُحَلِّقِیْنَ رُؤُسَکُمْ وَمُقَصِّرِیْنَ جو آئیا
نص تے کتراون سر دا پاک خدا فرمایا

جس دے سر تے وال نہ ہوون اوہ بھی شرط کرائے
خالی اُسترا سر دے اُپر چا یکوار پھرائے

جیکر کوئی دوائی لا کے سر دے وال اُڈاوے
تاں بھی جائز وچ کتاباں ویکھو فقہ فتاوے

عورتاں نوں منواون بدعت سر دوں روڑ کراون
ہک اُنگلی دے بند برابر وال سبھے کتراون

جے سب وال نہ کترے عورت تھوڑی کترے کوئی
چوتھے حصے جتنے تاں بھی شرط برابر ہوئی

سر منن وچ سجے پاسوں سنت شروع کرانا
مستحب ہے والاں تائیں پاک جگہ دفنانا

جیکر اینھوں سٹے کوئی ترک ادب دی تھیوے
ہے مکروہ جے ٹٹی اندر والاں دفن کچھیوے

اینھوں غسل خانے دے اندر دفن کراہت آئی
بہتر ہے جے وال منا کے ڈبے تھری جائی

بعد حجامت جو کم اوس توں آہے منع پیارے
باجھ جماع تے مس عورت دے جائز ہو گئے سارے

جدوں طواف زیارت الا کے وچ کر لیسی
اوس پچھیں بعد جماع کرن دی شرع اجازت دیسی

اجے جماع دے لائق نائیں ٹُھوپنے چھاوین
سر منوا کے روڑ کرا کے بیٹھا ڈھو ہو گا وین

قارن تے متمتع دونویں کنکر جدوں چلاون
پہلوں ایہ قربانی دیون پچھوں سر منواون

احکام قربانی

ہے قربانی اُپر اوہناں دے دینی اجیہ آئی
حج عمرہ جو کرن اکٹھا یک سفر وچ بھائی

جیونکر قارن تے متمتع تینوں آکھ سنائے
ذبح کرن ایہ وچ منا دے باجھوں کیس منائے

موٹا چھترا بکرا دنبہ یک یک حصہ پاون
اُٹھ ہووے یا گاں دے حصے ستاں تیک شمارو

لِسّا ماندہ تے سنگھ بھنّا سول ہووے کوئی
کانا لنگا تے کن کٹیا نہیں اجازت ہوئی

جس دے کن وچ موری ہووے اوہ بھی روا آیا
اَدّھا دم کٹیا کن پاٹا منع نبی فرمایا

سالوں گھٹ نہ بکری بکرا جائز وچہ قربانی
موٹا دنبہ چھ ماہاں دا کہیا نبی حقانی

اٹھ ہووے تا پنج ورہیاں دا گاں ہووے دو سالی
ایہہ کجھ عمر نبی فرمائی سب قربانیاں والی

وقت ذبح دے اپنی ہتھیں حاجی چھری چلاوے
جیکر آپ نہ ذبح کرے تاں ہتھ چھری نوں پاوے

اوتھیں بعد حجامت والی شرط کریجا پوری
مکے والیاں نوں قربانی دینی نہیں ضروری

جے قربانی دیون سندی طاقت کوئی نہ پاوے
تاں پھر اوہ دس روزے رکھے جیویں خدا فرماوے

آیت شریف

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۲پ

تفسیر

کھول سناں تفسیر تمامی میں اس آیت والی
جیہوں قربانی دیون بدلے حکم دتا رب عالی

قارن تے متمتع جیہڑا ذبح توفیق نہ پاوے
یا پھر اوسدن کوئی جناور اوسنوں تھہ نہ آوے

روزے دس رکھے اوہ پورے اکل رب سکھائی
تن روزے اوہ حج دناں وچہ رکھے وسجائی

ست روزے پھر جنہے جا ہی رکھے پرت گھراں نوں
عشرہ کاملہ ایہ دس پورے کیتے پون تساں نوں

ہے ایہ حکم اونہاں دے کارن جو نہیں مکے والے
ڈرو خدا تھیں جانوں اللہ سخت عذاب کہالے

یعنے جو نا روزے رکھن نا دیون قربانی
سخت عذاب ونہاں دے کارن ہو دا بیفرمانی

حکم محصر

جو کوئی محرم کسے سببوں اوہ وچہ ڈکیا جاوے
دشمن روک لوے کوئی اوسنوں یا بیماری آوے

یا پھر خرچ نہ رہیا پلے جے اوہ پہونچ نہ سکے
یا پھر ہوری کسے سببوں حج تے پہنچ نہ سکے

بعد احرام بنھن تھیں جسنوں وکھ ایہی تھیوے
محصر نام بتاون اوسدا ایہو اسطور کیوے

اوسنوں بھی قربانی واجب حکم خدا فرمائے | لیکے مل پہار واقصوں تے وچ پہونچائے

فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ

مفرد ہے تاں اک پہار و بھیجے ذبح کراوے
قارن دو اکٹھے بھیجے تدوں خلاصی پاوے

حل زمین وچہ جائز ناہیں وسدا ذبحہ کرانا
عیدوں اگے کسے ناڑے بیشک روا کرانا

کرے مقرر روز ذبح دا رکھے یاد پیارے
جد اوہ ذبح ہووے وچ اوتھے تاں احرام اوتارے

بعد فسخ دے اوسدے تائیں ہرشے جائز ہوئی
ایہہ سر منوانا اوسنوں نہیں ضروری کوئی

کرے قضا پھر حج اگاندے عمرہ نال رلاوے
قارن ہے تاں دو عمرے اوہ حج دے نال ملاوے

جے قربانی بھیجن پچھے محصر قادر تھیوے
جلدی حج کرے اوہ جاکے جے اوتھیں اپڑ سیوے

مکے اندر پیش وقوفوں محصر ہو یا کوئی
طواف زیارت تے عرفاتوں دوہاں تھیں بندش ہوئی

اوہ بھی دم بھرے قربانی تاں احرام اوتارے
نالے حج قضا کرے پھر اوس دے سال دوبارے

جیکر بعد وقوف عرفدے ہوگیا بند نمانا
کبھی تس نہیں طواف زیارت ویلا وقت وہانا

دسویں تشریق لنگھن تھیں پچھوں خلاصی پائی
کیتیس آن طواف زیارت جد میعاد وہائی

اس صورت وچہ چار اکٹھے دم اوس تے چاون
ہوگیا حج برابر اوسدا اہل علم فرماون

اینویں ہور مسائل بہتے حاجیاں کان رہ آئے
ایہہ پہلا یہ سوکھے سوکھے تھوڑا قدر سنائے

جسنوں ہووے زیادہ اوتھیں لوڑے ضرورت کائی
ویکھ فتاوے کرم الٰہی لوڑ مناوے بھائی

لکھیا اوہ فتاوے حضرت والد ماجد میرے
نظم پنجابی حج مسائل او سوچہین بتیرے

جیکر اوس تھیں بھی نہ لبھے ویکھ ہور فتاوے
ایہہ اجکل کوشش اتنی ورلا کوئی کماوے

گذر گیا تحقیقاں والا ویلا وقت جہانوں
ورلا ورلا علم فقہ دا رہ گیا مسلمانوں

رسمی طور رہیا ہن آکے دین اسلام نمانا
مشکل ہوگیا نال محبت کرکے عمل کمانا

بس پیا پرا چھوڑا تھائیں ایہہ افسوس جھورانے
تینوں نالے حال تیرے نوں اللہ مالک جانے

جو کجھ تینوں تھوڑا بہتا معلم حج حوالہ
آکھ سنا توں عمل کریسی کوئی نصیباں والا

احکام طواف زیارت

جد قربانی کرکے حاجی سر دے وال منا ون
بہتر ہے جے چاہ زمزم تے وضو غسل سنوارن
اوس تھیں بعد طواف زیارت کرن دا تمامی
پہلا رکن آہا دن عرفے وچ عرفات کھلونا
بہتر ہے جے عید ہاڑے ایہ طواف کیجو ے
جیکر یاراں باراں نوں بھی کرے طواف نہ کوئی
کرے طواف زیارت اونویں جویں قدم کرایا
جنہاں وچ طواف قدوم دے رمل نہ کیتا اگے
بعد طوافوں دو رکعاتاں نفل پڑھے شکرانہ
اگے وانگ صفا مروہ وچ چا دوڑی ست پھیرے
یارویں دے دن بعد زوالوں تنے جمری مارے
پہلوں مارے جمرہ اولی پھر وسطے ول جاوے
ہتھ اوٹھاوے مونڈھیاں تائیں ہر ڈی دی اری
پہلیاں دو نوں مارے تاں کرے دعا کھلووے
اسے طور ترائے جمرے بارویں دن مارے
جیکر رات منی وچ کٹے تیرویں دن آوے
جے اوس رات صبح تھیں اگے اوتھوں نکل سیدھا
رمی جمار کرے جیسو پہلے ایہ ترتیب کماوے
دونوں وزبرابر اونویں کنکر مارے جاون
وڈے تھیں جے شروع کریندا جد کردی چکا وے
جو اس طور کرے او تائیں ہے لائق سمجھانا
اوسے وقت منا تھیں جلدی بیت اللہ ول جاون
کرن صفائی ظاہر باطن میل کچیل اوتارن
حج مبارک اندر دو جا ہے ایہ رکن گرامی
دوجا رکن طواف زیارت کرنا حاضر ہونا
یارویں بارویں نوں بھی جائز پر کردہ گیتو ے
دم بھرے اوہ جیہڑا عید نوں پرانہا تھیں کرنی
ایہہ رمل تے دوڑن والا اس وچ حکم نہ آیا
اور بہوڑے مارن دوڑن تیہ کتابوں لگے
اوس تھیں بعد مقام دہ ول ہووے پھیر روانہ
اوس تھیں بعد منا وچ جا کے دو دن دے ڈیرے
ست ست کنکر بھتاں تائیں آپو آپ پیائے
آخر جمرہ عقبہ تائیں دے وچ چلاوے
بسم اللہ اللہ اکبر کرے زبانوں جاری
جمرہ عقبہ نوں جد مارے دو شتابی ہووے
ٹر جاوے پھر مکے دا ہول جا کے رات گذارے
تیرویں نوں بھی تنے جمرے مار اوتھوں پھر جاوے
تاں پھر ہو گیا پورا اوسدا رمی جمار کمانا
چھوٹے کولوں شروع کرے تے وڈے اپر مکاوے
اکثر بندے اس ترتیبوں اوسدا غلطی کھاون
بے ترتیب چلاون کنکر نا سمجھی دے پاروں
چھوٹے جمرے کولوں لیکے اگے چل بیان نا

احکام طواف صدر

کرکے رمی جمار منے تقصیر جد مکے ول جاوے
ہے ایہ فعل رسول اللہ دا سنت عمل کمانا
مکے تھیں پھر جد ول گھر اپنوں رخصت ہوون لگے
وانگ طواف زیارت ایہی پھیر ست پیائے
بعد طوافوں جے کیتے وچ ذکل ملے اوس تائیں
رج رج غرضاں حج لا اگے کرکے رخصت ویلے
تھم جیہڑے بیت اللہ اندر رہے تی گل لاوے
اندر باہر نال پیاراں عجب غلاف چوفیرے
بیت اللہ دیاں قدماں اندر سجدیوں چہ ڈگ آ
جاں پھر حرم شریفوں باہر نکلن لگے خیر ہیں
باب وداع دروازہ جیہڑا او ستھیں باہر آئے
بس ہن ہو گیا حج مبارک جاوے طرف رفیقاں
نال خوشی دے گھر نوں آوے ادا کرے شکرانے
شکر الہوں خوف الہوں باقی عمر لنگھاوے
فخر غرور نہ حج کرندا او لوچ رکھے کوئی
ایہ نعمت کوئی سو کھی نا ہیں نت نت بھیج الٰہی
ایہ نعمت ایہ دولت جنت اینویں کوئی نہ پاندا
گھر بیٹھے ہے کرن شکایت جیہڑے لوک نکمے
ایہو نکتہ حاجی دن کا چہ حضرت فرمایا

او ترے وچہ محصب وادی دھے راں لنگھاوے
جسو بیلے پھر جاہی او تھوں شہر مکے نوں جانا
کرے طواف صدر دا او نیں جیہو فکر کیتا اگے
نا کوئی اسو چہ وڈی ہیجے نا کوئی موڈھی مارے
اندر ودے کے پڑھے دوگانہ منگے بہت دعائیں
جیوں کوئی جاہی سکاں لاہی پھر قسمت دے میلے
در چھے دروٹن چہ جسدم باہر آوے
لا لا تھ او نہاں نوں جھو سرا کھیں تے پھیرے
منگ لوے جو منگے رب تھیں ہر سختی رب ٹالے
کیسے دیول کنڈ نہ ہووے نکلے پچھلی پیر میں
اول حرم شریفوں باہر کھبا قدم ٹکاوے
لکھ لکھ شکر گذارے ربدا جس توفیقاں
سر تھیں فرض اتار بیا میرا رحمت نال خدا نے
حاجی بن کے مول کسے نوں نا تکلیف پہنچاوے
نال گناہاں ورنہ سٹے نعمت لدھی ہوئی
نال نصیباں حاصل ہووے ایسی نعمت عالی
جو پاندا سو مر کے پاندا جانے جو از ماندا
معلم ہووے حال وسے نوں جو مر کے پھر چھے
کرکے حج ہووے او جیہو نکر نواں تو لد پایا

ہوون حج قبول جنہاں دے رحمت فضل الٰہوں
پہلے دن دے جمن دا نگوں ہوندے پاک گناہوں

تقوے اتے طہارت اے ہوون جنہاں دے
کر کے پاک گناہاں تھیں جھڑے رب لگائے
کریں نصیب اوہ حج اسانوں یار بّ تعالیٰ
بس ہن حج مسائل پورے ہو گئے اس ٹکانے
تا جو معلم ہووے سب نوں کیونکر حج کچیوے
باقی حال مکے دا جا کے تیتھیں ہیں بیان زمانہ
لکھساں نال دعائیں جھڑیاں وتھیں پڑھیاں جاون
چل ہن پیارے جہاز اپنے تے پچھلیں ہن میندوں
کرن اوڈیکاں یار پیارے سنگی جھڑے آہے
چل ہن اونہاں رفیقاں تائیں لے ٹیّے کسے ٹکانے
رب نہ محنت ضائع کردا سبہ قبول ہو جاندے
حج نہ لاون حج اپنے نوں نیک نصیبا نوالے
اگے پچھے ہوندے جھڑا خوش منظوری والا
ہیں بہت ضروری جھڑے پہلوں لکھ سنائے
مکے پہونچن نالوں اگے ہر کوئی واقف تھیوے
سن احکاماں پھیر دوبارہ ذکر کرینداجاساں
تا جو دوست پڑھنے والے دوہرا لاندے جاون
کرے نصیب خداوند عالم حج مبارک تینوں
کتول گیا پیر پیار است سانوں دہ راہے
دل کے حج گذارن اسے وقت خداوندا نے

رجوع بہ سفر جہاز

تیرداں روز مہینوں گزریا آیا تند واسانوں
آکھ دتا کپتان اسانوں حاجیو کرو تیاری
غسل حجامت کر کے ہر کوئی ہو گیا ترت اماد
ادھی رات ہوئی جس ویلے یاراں وجن لگے
وچ اوڈیکاں بیٹھے آہے اگے حاجی سارے
بیسن جوان سیتے کپڑے حج احراماں والے
عورتاں وہ کپڑے اگلے دھو کر انگ لگائے
سیتے کپڑے رواں اونہاں نوں ہوون ان سیتے
آڈیکاں بولن لگے جتنے حاجی سارے
وچ جہاز احرام سنبھے آگئے جدوں سانوں
جیونکر بول سنائی تجھے حال حقیقت ساری
نہا دھو بیٹھے حاجی سارے کر احرام ارادہ
آگیا ترت پہاڑ یلملم بگل جہازی وگے
سنکر بگل شتابی اگلے کپڑے سبھ اوتارے
ننگے سروں تمامی مرداں بنھ اُٹھ دوالے
کول جنہاں دے ہور پوشاکاں تیہیں اونہاں بدلائے
بنھ رومال سراں تے وکھرے اُپر دوپٹے کیتے
مرداں زناں شتابی اُٹھ کے دو دو نفل گذارے

مرد بلند پکارن تلبیہ اوچے نال آوازے
عورتاں کرن آواز نہ اچا بولن نال نیازے

تلبیہ دے الفاظ تمامی پچھے لکھ دکھائے
جسنوں اگے یاد نہ ہووے اوہنوں ایہہ پکائے

ماہ ذیقعدہ دی اتے اٹھاراں یکشنبے دی آہی
بدھ ہے جد احرام اساں نے کر کے یاد الٰہی

دو روز اندر ایہہ پینڈا اوتھوں جدہ شہر پیارا
دو چار روز ہویا تا سانوں آگیا نظر کنارا

لنگھ پہاڑ یلملم کولوں جدوں جہاز سمدہانا
نال خورشید دے تپ نہ لگا پلو پچھ روز وہانا

اگوں اتے پئی تا سانوں چن خدا دکھلایا
صبح ہوئی تا جدے والا نظر کنارا آیا

اودھر دل حج مبارک والا چن مبارک چڑھیا
اودھرن جدے شہر مبارک دا سانوں کھڑیا

دوروں ویکھ پڑھن لبیکاں حاجی چائیں چائیں
آگیا جدہ شہر عمیدا خوشیاں ہر یک تائیں

ہو گیا کھڑا جہاز دچالے جھنڈا حاجیاں والا
ویکھ نشان پچھانن اگلے سمجھن لوک حوالا

جاں کجھ میلاں ہندا آہا ساتھوں دور کنارا
ہو گیا کھڑا جہاز اوتھائیں وچ سمندر یارا

آگئے اگوں کشتیاں والے لین اساڈے تائیں
کشتیاں وچ چڑھا کے جہڑے سٹن دنج اگاہیں

جاون نہیں جہاز اگاہاں تھوڑی پانی پاروں
رہن کھلوتے اوسے جاگہہ حکم جویں سرکاروں

اتر تمام مسافر اوتھوں کشتیاں اندر آئے
نالے مال اسباب تمامی اپنے نال رکھائے

جیوں جیوں سنگی ساتھی آہے آپو آپ پیارے
بک بک کشتی وچ اکٹھے رل بیٹھے اوہ سارے

کشتیانوں اوہ ہوڑیاں سن لوک جو جدے والے
ٹھک ٹھک ہوڑی ہو گئی بہنو آپو آپ حوالے

مرد زنان بہہ چوداں ہندے اتر آئیں جدے چلے
چوداں بندے ہور جہازوں سنگ اساڈے رلے

کجھ اوہناں وچ ہندوستانی ہیں کجھ سیانے
کجھ علاقے قیصر دے تھیں حاجی مرد زنانے

مستقیم اک وچ اوہناں دے آہا مرد وڈیرا
اپر نویں جواناں نالوں جاپے اوہ تکڑیرا

سارہ بان کمال کاران اندر مرد بہادر بھارا
باورچی دا کم اوہناں دے جیہدے ذمے سارا

ڈاڈھے نرم پکاوے پھلکے پتلے عجب کریندا
سانوں بھی اوہ بکھر و واری بہا پکا کے دیندا

وانگ پھلاں ہو جاون ہولے پھلکے اوس دے پھلکے
کالا پھل نہ نیڑے آوے جے سو بلن جھلکے

آخر جتنے سنگی ساتھی ہو گئے اسیں تمامی
اتر جہازوں بک کشتی وچ ہو گئے سب مقامی

مال اسباب جو آپو اپنے اوہ بھی نال چڑھائے
کڈھ جہازوں کشتی اندر اپنے نال رکھائے

قرنطینہ

دور مکان اک وچہ سمندر نظر پیا او سجائی
جتھے لوک مسافر اوتھی وچہ جہازاں آون
بکدو روز قرنطینہ وچہ ہندے اوس ٹکانے
کھیچل بہت ہووے او سجا گر چڑہن تے اترن والی
سانوں بھی جدلے کر چلے کشتیاں وداں ئیں
تریہ ہندے یا گھٹ وددھ آہی کیتی جنہاں سواری
ہور تمامی کشتیاں اندر آہے بہار تھوڑیرے
رہگئی پچھے کشتی ساڈی آکر ادھ وچالے
ایہ بھی ساڈی بہتری کارن حکمت رب بنائی
اوہ حکمت باطن والی سانوں خبر نہ کوئی
گھل پئی اودہروں وا مخالف ددہر ولوں اوچھالاں
جیوں اک طرفوں جھولا آوے پانی دہکے کھاوے
ٹٹ گئے اوہ رسے جتھے ہوون پکھہ دوالے
دیکھ حوالہ لوک تمامی ڈاڈھے عاجز ہوئے
آخر ہو لاچار ملاحاں کشتی ہور منگائی
ہولی ہو گئی کشتی ساڈی بہار اتارن پار رہی
مونڈہے دیون آسوں پاسوں لاون نجہ موہانے
اینویں گھمن گھیراں اندر سخت مصیبت ہوئی
یاد پیا او سجا گہ مینوں شعر جو حافظ والا

سی اوہ جگہ قرنطینہ دی حاکماں خوب بنائی
ہو مڑیاں وچہ چڑہا کے پہلوں وسجا گہ لیجاون
اوتھیں پچھے شہر سعدہاون سٹن پار موہانے
کوئی نصیبا نوالا اوتھوں بچکر جاوے خالی
ہو گیا ہیسی بہار زیادہ کشتی ساڈی تائیں
اپر بہتیاں بوریاں پار ولوں کشتی ہو گئی بہاری
جلدی جلدی سبہہ ساتھو لکیاں لنگہہ اگیرے
پہونچے تو قرنطینہ وچہ جا کر پہونچن والے
نہیں کوئی وچ اتارنا اوتھے سانوں فات خدائی
جاناں اساں جو کشتی ساڈی بہار ول عاجز ہوئی
جیو نکران ڈولانی کشتی کی پچھنا اوہ گلاں
دوجی طرفے ہو کر کشتی الٹ تمامی جاوے
پٹ پٹ سٹن جھگڑ ہوریں نجہ ملاحاں نوالے
پیگیا فکر ملاحاں تائیں ہو حیران کھڑ وئے
بوریاں تے اسباب اساڈا او سوچ کھسیا بہار
اپر پھر بھی چل نہ سکے نا ہلے دیکاردل
رسے چھکن ہگروں دہکن کچھ پرواہ نہ جانے
کہن موہانے ہوڑی ساڈا اہوڑ نہ منے کوئی
مڑ مڑ پڑھاں دعائیں منگاں پیش جناب تعالی

کشتی شکستگانیم ای باد شرطہ برخیز
باشد کہ باز بینم آن یارِ آشنا را

کھل اے واء موافق ساڈا بیڑا لا کنارے
ایہہ جیہی کشتی ساڈی رب ٹھرائی ہوئی
جد تک ہر دو حکمت والا نا رب پاک اوہناوے
اوڑک دو ترن ہور موہانے پار سمندر دوں آئے
ننگے تے بے پردہ تمامی کپڑا مول نہ کوئی
آن چڑھے اوہ کشتی اندر لوویں ننگ مونگے
کجھ حیا نہ مرداں کولوں نا کجھ شرم زناں دا
خبر نہیں وہ بدوی آہے یا پھر حبشی کوئی
ڈاڈھے کالے بدن اونہاندے خالق پاک بنائے
کڈھ انگوزے سدھے ہو سا ہوویں آن جمال کرایا
نہیں سن کدی حیاتی اندر ڈٹھیاں ایڈ بلائیں
بھاویں جویں ہوئے کوئی بندہ پھر بھی شرم کماندا
ایہہ اوہ بے شرم ایسے آہے کوئی موہانے
ہاشم نام آہا اک ساڈا سنگی نال اونہائیں
ہور آہا اک ہندوستانی اوس نا پاجا ماں
ایہہ ایسی شرم اونہاں نہ ہی جیہی بھتی ہوئی
لگ پئے ونجہ لگاون دوویں سر تے آن کھلو
جنہاں نے تاں یا مرداں کولوں لگیں ونجہ لگاندے
نا اوہ کرن لحاظ کسے دا نا کوئی کپڑا پاون
منہ تے پردہ ڈال دیکھن حاجی وچہ احراماں
صاحب شرم دی دیکھ اونہاں نوں نظر ہٹا لاں ڈالی

متھے بخت سوئے ہوون ملن یار پیارے
حکمت اپنی والی اوسنوں کنہ کی پائی ہوئی
کویں ساڈی کشتی چلے کویں تسلی آوے
کشتیاں نال مددگارین کر آواز بلاوے
نا اوتے نا لک دا وے لانگڑ کچھی ہوئی
دوروں وحشت دیکھ اونہاں نوں کھلی پئی ہے ہنگے
جنگل دیاں وحوشاں نالوں بدتر حال اونہاندا
رنگ جویں کر چڑے وتے لُق لگائی ہوئی
قدرت والی رنگن وچوں روغن ہو کر آئے
دیکھ نمانیاں حاجیاں تائیں شرم نہایت آیا
کویں تعجب کرے کوئی دیکھ اونہاں نوں تائیں
لگدے وس کیتیں اپنا نہیں تکیج وکھاندا
ننگے چھوچھ وکھاون کولوں ذرہ نا شرمائے
دے دتا اوس کر نہ اپنا حسن ہانے تائیں
شرم کردے کپڑے پہنوں آکھیا اساں تماماں
لیکے کپڑے رکھ لئے دوویں مول نہ پہیا کوئی
آون جاون نا شرماون ہوتن کٹھے ہوئے
ڈاڈھا شرم اونہانوں آوے دیکھ ننگیج اونہاں
ناکوئی سکے آکھ اونہانوں چھوڑ ستاں نہ جاون
ڈاڈھی سخت ہوئی بے شرمی مرداں زناں تماماں
ایہہ ہر یک طرح نہ ہووے ایڈیاں شرماں والی

مرد زناں کجھ طرف اونہاندی دوڑن بازیاں لایاں
ہسن لگیاں دیکھ اونہانوں آ شیطان بھلایاں

کرن اشارے ہک دوجی نوں نظر حرام لگاون
مڑ مڑ تکن آپ تے تاڑے ہوراں نوں کہلاون

ویکھ تماشہ میرے تائیں ڈاڈھی غیرت آئی
کیتی بہت ملامت سبھہ نوں تے فکار سنائی

جڑ یا گیا نہ میرے کولوں ایسا جذبہ آیا
جو کجھ میرے مونہ دے آیا میں بھی کڈھ وگایا

واہ واہ حاجیاں اوواہ واہ حاجی واہ واہ حج تساڈے
واہ واہ حج گذارن والے سوہنے حج تساڈے

واہ واہ شرطاں حج کرن دیاں خوب رہیا تساں سنبھالیا
حاجی نام حراماں کولوں کدھیں باز نہ آیاں

تکدیاں تکدیاں عمر لنگھائی سکے چھوڑی کائی
ایہہ بھیکھی نظر کمینی رجن وچ نہ آئی

چٹے سر تے چٹیاں داہڑیاں کویں تساں کرلیاں
ساری عمراں ڈٹن لٹے سدھ سراں اجے نہ گئیاں

حج کتھے ایہہ درشن کتھے ہوش کرو کجھ بھائی
نہیں ڈٹھا ایہہ نعمت کوئی نظر تساں نوں آئی

ویکھو سخت مصیبت کیسی سر تے آئی ہوئی
مولا باجھوں ہور کسے دی جتھے آس نہ کوئی

وچ سمندر کشتی ساڈی تھرتھر کھلی ڈولے
لا لا جھٹکے زور موہانے کجھ تتھ دا ات نہ آوے

ہور تمامی کشتیاں والے اگے لنگھ سدھانے
رہ گئے اسیں مصیبت مارے اوگنہار نمانے

بے شک اپنے عملاں والی شامت پئی اسانوں
کیونکر پار چڑھاں اوہ ایسے ہون خیال جنہاں نوں

جس بیڑی دے پور موہانے ہوون ایہو جیہے
فضلوں باجھ چڑھے یہ فقیرا اوس دے بچن کیہے

ایسی نازک حالت وچ بھی دہا ساڈا باز نہ رہا
ڈر خدا دے اتھیں دلیل سارے کریو استغفارا

جیکر اوہناں حیا نہ کیتا شرم اسیں خود کریئے
اکھیں آپنیاں قابو کیتے قہر اللہ تھوں ڈریئے

خبر نہیں اوہ کیسے بندے ناہیں شرم جنہاں نوں
لائق ہے بے شرماں کولوں کرنا شرم اساں نوں

قصہ کوتہ جدوں نہاناں نوں میں ایہہ سخن سنائے
بہت ہوئے شرمندہ عاجز توبہ دے در آئے

تھوڑی دیر ہوئی تا آخر کشتی رب چلائی
ایہہ پھر بھی لوڑ نہ پہونچی اوہ ڈری کھلوائی

جتھے ہور کھلوتیاں آہیاں کشتیاں حج اگانہ
دور اوہناں تھیں کشتی ساڈی کیتی کھڑی ملاحاں

نالے جس کشتی وچ آہے مال اسباب اساڈے
اوہ بھی ساتھوں فاصلے اُتے کیتی کھڑی دوراڈے

اُس نوں وچ چلالا کی کیتی ساڈے نال ملاحاں
جس کارن اوہ کشتی دوجی رکھی دور پچھاہاں

ہو گئے سب بدنیت دی تھیں کشتیاں موہانے — چوں شخصاں نوں رحم نہ آوے آکھن لوک سیانے

اول جو دربان صحنوں پیسی لوک سپاہی — دوجا کشتی باناں اندر ناہیں خوف آہی

تریجا جو کوچیان سداون گبھیاں دے انہیں والے — چوتھا شتربانان دے اندر رحم نہیں رب ڈولے

انہاں چوہاں دے ناداں وچ بان وی آون — سختی کرنوں باز نہ آون دی اد ... ن چلاون

مہربانی دا انہاں چوہاں ٹھیکہ چایا ہویا — مہربانی دا سبق ہمیشہ دلوں بھلایا ہویا

درے کوئی انہاں دے وچوں کردی رحم نمانے — نہیں تاسخت بلوچ سپاہی کوچیاں تے لن موہانے

کشتیاں گبھیاں اُٹھاں نوں بہت دفعہ ازمائے — شالا کدی سپاہیاں دے وس خالق پاک نہ پائے

ملاحوں کی چالاکی

سنوں حقیقت جیونکر اوسدے نال ساڈے ہوئی — کشتیبانان خالقاں وچ فرق نہ چھوڑیا کوئی

جس کشتی وچ آہی ساڈی ہر یک جنس پیاری — نال فریب او کشتی ساتھوں کر کے جد اکھلاری

آخر اکھ بچا کر ساتھوں او قسمت دے مارے — بوریاں اتے ٹرنک ساڈے کھولن لگ پئے سارے

نالے مشکاں پانی والیاں پکڑ اوہناں مچ نہ لایاں — پی لیاں کجھ پکڑ بغلاں مچ ندیاں کر اڈایاں

ویکھ اساں نوں لے اندر ڈاڈھی رنجش ہوئی — جا دوحال کراں تے کوکاں سنن آواز نہ کوئی

دل دے وچ تسلی آہی سخت اوہناں دے تائیں — جھاگ سمندر کول اساڈے بن کوئی اوندا نائیں

ایہ سب ہندی لوک چارے ناواقف من تائے — ٹھاٹھاں ویکھ سمندر والیاں کون بھلا در بارے

اپر جدوں سمندر اوتھوں ویکھ اساں ازمایا — پانی ہاتھ آیا اوسجائی خطرہ رب ہٹایا

بھاری چھال سمندر اندر ساڈیاں وچ تن جنیاں — نبی بخش رمضان تے نالے ہور ہک سنگی بیاں

تنے شخص آہا ایہ تکڑے زور تے طاقت والے — بوہن وچ بھی مرد بہادر ترنا جانن نالے

بڑا جوان ندر آوندا سی رمضان پیارا — نبی بخش جد بولے گجے دیوے کڈھ چنگھاڑا

مرے دیاں جواناں وچوں تیجا شخص کملا — اوہ بھی وڈیاں وراں اندر نویں جوانی والا

تنے مرد اکٹھے ہو کے نال رسیدی پاری — جیہڑے سمندر کول اوہناں جا پہنچے یک باری

چنگی طرح ملاحاں تائیں جا کر اوہناں پایا — اپر کجھ نقصان نہ ہویا فضلوں رب بچایا

جیکر بوریاں کھولدیاں تے ہیلی پہنچ نہ جاندے ناں ٹلدے نقصان کرن تھیں ظلم ضرور کماندے
کوک اتے فریاد اونہاں پر چلے مول نہ کوئی کوئی نہیں سی پچھدا بدواں کوں لوں کیہڑا ایہ ظلم کیتوئی
ہوسی دہر وہی لٹن مارن کسب ہمیش اونہاندا بدوی لوکاں وچوں کوئی ورلا ترس کماندا
سانوں پچھوں پتہ آون اونہاں نوں حاجی لوک نمانے جویں کسے تھیں پیسہ لبھے لیندے کڈھ دھگانے
کجھ پہاڑی کجھ ہاڑی والے راہ وچ کرن صفائی کجھ معلم ہور مطوّف کرن حجامت بھائی
قصہ کوتہ جویں کسے دا اوس کسے تے چلے ہوندے چارے مک گئے کیسے نکھہ نہ چھوڑے پلے
ایسے کارن واجب بہتا جو کوئی اوتھوں جاوے نال اپنے اوہ رستے کارن وافر خرچ اٹھاوے
وافر خرچ اٹھاون والے اکثر رہن سوکھالے نال کنجوسی تنگی جالن تھوڑیاں رقماں والے
بندوبست حفاظت اپنی آپ کرے ہر کوئی نہیں تاں رستہ خطرے والا جیکر غفلت ہوئی
جدوں اسانوں معلم ہویا حال موہانیاں والا آگئی خوب نصیحت سانوں ڈٹھا اونہاندا چالا
پہلا سبق اساڈے تائیں ملیا اوس مکانوں ڈاڈھے ایہ کوئی لوک عرب دے ڈرن نہیں نقصانوں

حکمت الٰہی

بک دو گھنٹے کشتی ساڈی کھڑی رہی وچکائی ایپر اوتھے اترن کولوں رکھیا رب بچائی
ہور تمامی کشتیاں والے اترے اوس ٹکانے جا کر رہے قرنطینہ وچ اک اگ روز نمانے
رب دے فضلوں ساڈے تائیں کسے نہ مول بلایا حکمت نال قرنطینہ تھیں خالق پاک بچایا
جیکر جلد اساڈے تائیں رب اوتھے پہنچاندا دو چلیاں لوکاں نال سانوں ٹھیک اتاریا جاندا
پچھے رہ گئی کشتی ساڈی ایسی حکمت پاروں نہیں سی سانوں اترن کارن حکم اوتھے سرکاروں
ایپر جد تک حکمت رب دی ظاہر آن نہ تھیوے کیونکر بھید کسے نوں لبھے کیونکر صبر کچیوے
آخر آگیا حکم اسانوں جاں رخصت ہوئی اس کشتی دا حاجی اوتھے مول نہ اترے کوئی
جد ایہ حکم ہویا اسانوں لدھا بھید تداہیں جد تک اصلی بھید نہ کھلے حکمت لبھے ناہیں

معلم ہو گئی ہن اوہ سانوں حکمت باطن والی
کوئی کم حکیم میرے دا حکمت تھیں نہیں خالی

فعل الحکیم لا یخلو عن الحکمۃ

اسے کا دن کشتی ساڈی جلد کنارے ناہی — اوسدے وچ کے بھید اندر ایہو حکمت آہی
نہیں سی رب قرنطینہ دا سانوں وکھانا — ہو گیا حکم نہ اترو کوئی جاؤ جتول جانا
ترت موہانیاں کشتی ساڈی لائی آن کنارے — خوشی خوشی آ اترے اوتھے مال اسباب اتارے
ہور بھی کشتیاں نال اساڈے اپر کنارے آیاں — پڑھ تکبیراں اترن حاجی خوشیاں ون سوایاں
پہلا شہر عرب دا سانوں خالق پاک دکھایا — پڑھ لبیکاں کہاں بانوں تیرا شکر خدایا
دم دم بول پذیر فقیرا رب نوں حمد ثنائیں — شہر جدے دے وچ اترن دا لا ذکر بیان سنائیں

ساحل جدہ و داخلی شہر

پہلی ماہ ذوالحج مبارک وار سنوار پیارے — جس دن جدے بیڑا اساڈا لایا رب کنارے
بہا دیں انگ بھی دکھاو سدا پختہ نہیں کنارا — ایپر بندرگاہ عرب دا ہے ایہ وڈا اسارا
حج دناں وچ ہوندی اوتھے رونق باجھ شماروں — اگے پچھے بھی بہوں رونق دی جہاز اپاروں
تھوڑا جیہا گھاٹ کنارہ پختہ بنایا ہویا — قدر ضرورت وندے اگے پتھر لایا ہویا
اوس جاگہ تے کشتیاں نوں کشتیاں آن لگاندے — جتھے اترن لوک تے نالے مال اتاری جاندے
کند ہی پر اوہ سبھ جاگہ اوتوں چھتی ہوئی — بارش دھپ مسافراں تائیں ضرر نہ دیوے کوئی
بہت آرام رہے اوس جاگہ جتھے امن کریندے — ایپر لوک سپاہی اوتھے بہت نہ ٹھہرن دیندے
تن دروازے اوس جاگہ تے نظر اسانوں آئے — آپو آپ مسافراں کارن جو سرکار بنائے
اک دروازیوں لنگھن جیہڑے بصرے لوک آون — دوجے وچوں لوک مصر دے داخل کیتے جاون
تریجا اک دروازہ جیہڑا اسی وچکار دوہاں دے — آون جو بمبئیوں حاجی اوتھیں سب لنگھاندے
جدوں اسانوں فضل کرم تھیں خالق پار چڑھایا — ہو گئے مگر سپاہی سانوں اوتھوں آن لنگھایا
ہیٹھ اوس دروازے اگے ٹکٹاں ویکھن والے — ٹکٹ نالے پاس اونہاں نوں جا کر اساں وکھالے
کٹ کرا دے پاس ساڈے پاس اونہاں رکھ لیتے — دے پاس تے ٹکٹ اسانوں پھیر حوالے کیتے

جیہڑے پاس نہ ہووے کوئی پاس اتے پروانہ
اپنے کولوں پاس بنا کر دیون اُس دے تائیں
داخلی دی کجھ رقم بھی اوتھے دتی اساں او نہاں نوں
باقی مال اسباب وغیرہ جو کوئی نال لیجاندا
اپر پھیر اساتھوں پچھے دسیا کسے اسانوں
گھی آٹا یا ایسیاں چیزاں جو کوئی نال لیاوے
جس ویلے دروازیوں اندر قدم اساں وچ پائے
چھوٹے چھوٹے گلاس بلوری تھالاں وچ او نہاندے
لال جیہا اوہ شربت آہا سرخ بنایا ہویا
سانوں بھی آگردے ہو یا ہک گلاس اساں اِلا
جاتا اساں جو واہ واہ سندے عزت ادب کماندے
پکڑ گلاس اساں بھی اوتھیں جاں تبرک پیتے
دتی رقم اساں کجھ اونہاں وہ آکھیا ایہ تھوڑی
اک گلاس دا اِک اِک آنہ لیندا سی ہر کوئی
اپر ڈاڈھی لذت آئی شکر کماوال ربدا

پچھ ست نقد روپے اوہناں لگ جاندا جرمانہ
پاس بناں دروازے وچوں لنگھن دیندا ناہیں
تا دروازیوں اندر او نہاں داخل کیتا سانوں
اوس ویلے محصول وغیرہ نہیں سی کجھ او نہاں نوں
جو اسباب لیاون حاجی ہر محصول او نہاں نوں
ست روپے بوری تے پیسہ اوتھے تاریا جاوے
اگے کئی گلاس اسانوں نظر اسانوں آئے
وانگ تبرک تھوڑا تھوڑا پانی وچ او نہاندے
کرن آوازے اگے پچھے شور مچایا ہویا
شربت پی لو شربت پی لو خوب مٹھا سانوں لالا
حاجیاں نوں ایہ خاطر کارن شربت پھر پلاندے
مگروں اوس نے پیسے منگنے شروع شتابی کیتے
آخر دو دو آنے لیکے تا ساڈی جند چھوڑن
دو دو آنے ساڈے کولوں قیمت چارج ہوئی
کیتا رب نصیب سانوں پانی ملک عربدا

مُعَلّم جدہ

اکول کئی وکیل تے نوکر پھرن معلماں نوائے
آپ معلم مکے اندر بیٹھے ہوون بھایاں
کئی معلم جدے وچ بھی رہندے آن اگیرے
ہوون بعض معلم ایسے جو مشہور پُرانے
آپو آپ مقرر ہوون جو جو ضلعے او نہاندے
جد دروازیوں لنگھن حاجی کرن وکیل ندائیں

ویکھ اسانوں آسوں پاسوں ہوئے آن دوالے
جدے وچ وکیلاں تائیں دیون ٹورا اگاہاں
حاجی جمع کرن دی خاطر آن لگاون ڈیرے
اکثر ضلعیاں اندر ہر کوئی نام جنہاں دا جانے
پچھن جن حاجی اوس ضلعے دے نال اپنے لیجاندے
کون معلم کون معلم پچھن ہر ہک تائیں

جیوں جیوں کسے معلم سندا حاجی نام بتاون
اگر ترت وکیل ونہاندا اپنے ساتھ لیاون

معلم ہوون حاجیاں تائیں نام معلمانواے
اکثر لوک جہازاں اندر دسن حال حوالے

سانوں بھی یک بندر دے وچ جہاز بتایا
لگے وچ معلم چنگا ہک اساں ازمایا

عبداللہ رمضانی کرکے سدن اوسدا نام بتائیں
ڈاڈھا نیک تے چنگا بندہ ہی بہار اخلاقیں

جدوں جہازوں بہسو لوکے پچھن لوک نشانوں
کس معلم دیوال جانا دسو تسیں اسانوں

کہنا تساں معلم ساڈا عبداللہ رمضانی
تاپھر آپے نوکر اوسدے ملن نال آسانی

ایہ گل سنکر سنگی ساڈے نبی بخش فرمایا
لگ گیا پتہ اسانوں وسدا جو تدہ نام بتایا

ایہو معلم کول اساڈے گیا آ ہک واری
کیتی اساں تمامی وسدی خدمت خاطرداری

بہت روپیہ اوسدیکارن چندہ ساں کرایا
دیکر اوسنوں رخصت کیتا راضی ہوکر آیا

کوٹھ حسن وکیل جو اوسدا اوہ بھی آہا نالے
دونویں بندے واقف ساڈے قدر شناخت والے

اوہ معلم جاکر اہنے اگر سانوں سیں ضروری
ہے امید اوہ نال ساڈے کوشش کرسی پوری

آخر جاں اسیں اتر جہازوں جدے داخل ہوئے
کئی وکیل مطوف اگوں حاضر آن کھلوئے

کون معلم پچھن لگے سانوں
تاپھر عبداللہ رمضانی کہیا اساں تنہانوں

سنکر نام شتابی اوسدے نوکر دوڑے آئے
لکھ کر نام اساڈا اوہناں اپنے پاس لکائے

کہن لگے پھر چلو نساڈے مال اسباب لیاواں
نالے اوپر مکان اپنے دے ڈیرا چل کراواں

آخر نال اساڈے اوہناں بندہ ہک رلایا
مال اسباب لدا کر جھٹ اسانوں نال لیایا

اٹھ اٹھ آنے قلیاں تائیں دتا گیا کرایہ
لد اسباب اساڈا جہناں ڈیرے تے پہنچایا

جتنے نال اساڈے آہے سنگی یار یگانے
وکھو وکھ تمامی یاراں دتے اٹھ اٹھ آنے

جدہ میں رہنے کا مکان اور اسکا کرایہ

چنگا ہک مکان کشادہ آہا شہر وچالے
جتھے آن کرایا ڈیرا یار معلم والے

تن منزل اوہ اچا آہا عجب مکان پیارا
دوجی منزل وچ اسانوں ملگیا ہک چوبارا

سرسے دے کجھ سنگی جہڑے نال اساڈے آئے
تلویں منزل وچ اوہناں ڈیرے ہیٹھ لگائے

ایہہ نال ساڈے جہڑا آہا ساتھ زنانہ
کیتنے ہور اساتھوں گھر نے حاجی لوک بتیرے
کئی اساتھوں اگے آ کے مل بیٹھ سن جائیں
ایڈہ مکان آہا او جتھے کیتے اساں ٹکانے
اینویں ہور معلماں سندے جو جو حاجی سارے
کل مکان کرائے اُپر ہوون پاس اونہاندے
جیسا کوئی مکان کسے نوں دتا جاوے بھائی
ایہہ اوہ کوئی ایسے بندے ہوون ہمت والے
پہلے روز معلم ڈاڈھی نرم مزاج وکھاون
نویں نویں نت نال کرایاں پو چھل بن گڈ ہیندے
ہکدو روز رہے کوئی بہادین جتنے روز لنگھائے
ایہہ ہے دستور مقرر کارن اونہاں مکاناں
دو آنے تے چار آنے بھی روز مقرر آیا
جیوں جیوں ہور مکان چنگیرے ہوون طلبیہ جنہاں
ساتوں اونہاں گلاندی پہلو نہیں سی اقفی کائی
ڈٹھیا اونہاندی خاطر ساتوں وکھرا بالاخانہ
آپو آپ چوباریاں اندر بیٹھے لاکر ڈیرے
کئی اساتھوں پچھے آئے اُتری آن اوتھائیں
کیتنے ڈیرے حاجیاں لئے اوسدے وچ سمانے
آپو آپ مکاناں اُپر جاکے اونہاں اُتارے
حج دناں وچ حاجیاں تائیں رکھن وچ جنہائے
ایسا کرن وصول کرایہ رسم قدیموں آئی
کجھ نہ کجھ پتہ پر فقیراں مول اونہاندا حالے
جیوں جیوں روز گذشتہ ہوون تکڑے ہوندے جاون
جو کجھ کہن زبانی اپنی پھر اوہ نہیں چھوڑیندے
ہکو جیہا کرایہ سب تھیں چارج کیتا جاوے
دیون دس کرایہ پہلوں ایہہ ہوسی روزانہ
جیسا کوئی مکان کسیدا ایسا ہووے کرایا
اوسے طور کرایہ چنگا دینا پووے تنہانوں
جویں وکیلاں کہیا ساتوں اونویں جھنڈ لہائی

جدہ کا بازاری کھانا

رل گیا جدوں مکان اسانوں ڈیرا اوتھے جمایا
بہت دناندی طبع اساڈی ہیسی تھکی ہوئی
جیوں جیوں طلب کسے نوں آہی کھاوے جیوں پالے
نادر خان تے میں بھی دونویں طرف بازار سدھائے
عربی دیو چہ مالک اوسدے کر کر سدا پیا ندا
سن آواز اسیں بھی دونویں بیٹھ گئے اوسجائی
بوریاں تے اسباب وغیرہ سانبھ ٹکانے لایا
روٹی ٹکر ڈیرے اوتے مول نہ کیتا کوئی
تھوڑا بہتا ہر کوئی جاکے کھا آیا بازاروں
چاولاں نے کجھ شوربہ وکدا ڈٹھا اک ٹکانے
آؤ لوکو کھاؤ اس ویلے وقت وہاندا جاندا
جاندا اساں جو ڈاڈھا عجائب کھانا ہوسی بھائی

ہک وپے دا چاول شوربہ لیکر پاس ٹکایا
اپیر اوسنوں کھاون لگیاں کوئی سواد نہ آیا

ڈاڈھے گندے تے بے لذت چاول تیو والے
باسی شوربہ اٹھانوالا نا رب پاک وکھاوے

اِک اک بر کی اوسدے وچوں وہاں سا اٹھائی
ددجی دا لا وٹہاون سندی حاجت رہی نہ کائی

تن چھٹانکاں پکے ہوئے چاول ہوسن سارے
جھڑے ہک وپے دے اوسنوں ساڈے متھے مارے

اوہ بھی ہو بیزار تمامی موڑ دتے او ستائیں
نا اوس رقم دتی مڑ واپس آئے چھوڑ اوتھائیں

اوتھے دی داری پانی کارن عرض سعوال سنایا
اپیر اوس خدا دے بندے نا ہک گھٹ پلایا

آخرکار روپیہ دیکے چپ کرکے ٹر آئے
نا کجھ کھادا نا کجھ پیتا پیسے مفت روڑھائے

پہلے روز اساڈے تائیں جنگی بوہنی ہوئی
اگوں ویکھاں نال اساڈے کیکجھ کرسی کوئی

ملاقات مطوف صاحب

رات پئی تا ڈیرے اپر کیتا اساں بسیرا
آگیا اک معلم طرفوں جو مختار وڈیرا

دوروں سدمرہیندا آوے کر آواز بلاوے
کہاں گئے اوہ حاجی جھڑے تاندلیا تھیں آئے

نبی بخش سی تاندلیاندا نال ساڈے بھائی
رہ آئے اوہ کون جنہاں دی پچھے گل سنائی

سن آواز اساڈے تائیں خوشی نہایت ہوئی
شاید واقفکار اساڈا اہیج دتا رب کوئی

کر آواز اساں بھی اوسنوں اپنے پاس بلایا
لیا پچھان اوہ نبی بخش نے صدسا ڈیول آیا

کوثر حسن بتایا اوسنے اپنا نام پیارے
نالے پچھیس نام اساڈے جو جو آہی سارے

ملیا بہت محبت کرکے سبھ نوں نال پیاراں
اوسنھیں پچھے آپچوں اندر شروع ہویا گفتاراں

پچھن لگا ساڈیکو لوں سوال جواب
کتنے بندے ہو تسیں سارے کتّے جاونوالے

تریہ بندے باگھٹ وددہ جھڑکے آہی آہیں تمامی
گن کے کہوں سنائے اوسنوں سارے نام بنامی

لکھ لئے اوس نام اساڈے سارا باحسنگیا نوالے
نالے پتے سکونت والے جو جو کہنے سائے

پہلوں وِس مکان کرایہ نوں بول سنایا
دس آئے تے ہک دیہہ ہر بندے سر آیا

ایہ کجھ رقم زیادہ ناہی ساڈے وہم خیالوں
اپیر جیونگے جاگے دوجے وددھ گئی اسنالوں

اوس تھیں پچھے اٹھاں کارن پچھیا اوس سانوں
شبریاں مل لواں یا شغدف کی منظور تساں نوں
سانوں خبر نہ شبری والی نا آسیں شغدف جاناں
جد ڈٹھے تاں معلم ہو یا بھید اونہاں دا پاناں

شبری یا شغدف

شبری کہن جو منجی وانگوں ہے دن وسدے پاوے
اپر باہیاں اوتے نلے ہووں وچ انگ کجاوے
ہووے چھوٹی منجی جیڈی اس تھیں وڈی نہ کوئی
گند کے وان کبجی دا چوڑا ہووے وانی ہوئی
اٹھ اوتے اوہ لم سلمی ہکو گھتی جاوے
ہیٹھ اوسدے کجھ بہار ٹکاون تاں مشبیچی پاوے
اک اک من دو بوریاں ہوون جو اس ہیٹھ لدیندے
تن مناں تھیں بہار زیادہ ہوگ نہ گھتن دیندے
دو بندے اوس شبری اندر بیٹھن کرن سواری
نالے اتنا بوجھ ٹکاون جو ہیں عرض گذاری
ہووے بوجھ اونہاں دا بھاڑا کرن جنہاں دا
جیکر ہور کسے دا ہووے مول نہ رکھیا جاندا
شغدف ہون کجاوے وانگوں دوہں طرف پیائے
نالے ہوون آسوں پاسوں پردے ۔ الے سارے
کسری دیاں کماناں وچ ون لگیاں اُپر اونہاں نے
کپڑے گھت جنہاں دے اُپر سائے کیتے جاندے
بعضے لوک بازاروں جاکے صفا خرید لیاون
آسوں پاسوں شغدف دے تاں چھاں نباون
ہک ہک بندہ دوہاں پاسے بیٹھا ستا جاوے
اپر بوجھ اونہاں دے ہیٹھاں ناکجھ مول سماوے
شبری ہیٹھ اسباب وغیرہ دو تن مناں سماندا
شغدف دے بوجھ خالی بندے بوجھ نہ رکھیا جاندا
پنجھ چھ سیر اسباب جو ہووے پیون کہاون والا
یا پھر اپنا بستر کپڑا ہیٹھ وچھاون والا
ایسیاں چیزاں شغدف اندر بیشک رکھیا جاون
اس تھیں وڈہ نہ رکھن دیون نا اوہ وچ سماون
اینویں جیں عورت دا ہووے چھوٹا بچہ کوئی
دوں سالاں تھیں عمر زیادہ جیسدی اجے نہ ہوئی
جا سکن اوہ نال ماں واں دے ایسے بال جنہاں دے
دوں سالاں تھیں گھٹ وہ ہوون تاں مفت نہیں لیجاندے
قیمت شبری چار روپئے یا پنج اخیری آہی
شغدف ملدا بارہیں تیرہیں دونہاں دا نوچھ بھائی
جہڑے شغدف تازہ ہوون نویں بنائے ہوئے
ہوون زیادہ مل اونہاں دے بہت ودھائے ہوئے

حاجی آپ خریدن اپنے شبریاں شغدف سارے
جویں معلم کہن اونہاں نوں مندے جان بچارے

جد ایہ کوثر حسن سانوں کہول سنایا حالا
معلم ہوگیا بھید تمامی شبری شغدف والا

تاں پھر اساں تمام رفیقاں کہیا اوسد بتائیں
بہہ دے کارن شبریاں ہو شغدف لینے نائیں

تر یہ بند اسیں آہے سارے سنو زنانیا مائیاں
پندرہ شبریاں بہہ دے کارن جد الکھوایا

اس تھیں پچھے ساڈے تائیں بہاڑا اوس سنایا
نقد روپے جو ساڈھے باویہ اتھہ ہکی دا آیا

وچ قیمت شبری الی جو پہلوں سمجھائی
وچ بہاڑا اُٹھانوالابیت اللہ تک بہائی

سن کر اساں منا کیتا ہے منظور اسانوں
کہن لگا پھر فجری ویلے ملساں آن تسانوں

دوجے دن پھر ساڈ یکوں لیگیا قسم تمامی
ہوگئی دلوں تسلی سانوں بنیاں کم گرامی

دے دتا سب بہاڑا اوسنوں گن کے سبہ وٹہاندا
جاتا اساں جو ہنے اسانوں ہم کے ہو نجاندا

حسن سلوک مطوف صاحب

کتنے روز مطوف سانوں اُتھہ نہ دتا کوئی
نام مشکل ڈکیاں آکے سخت حیرانی ہوئی

جیکر کدی سبھی اہنوں ڈھونڈدیاں ملجائے
بول موہوں الیوم کہے یا بکرہ آکھ سناوے

جد پچھاں تاں کردا انہویں اج بھلکے دی کارے
نا اوہ اوسنا بگرہ آوے نا اوہ مکن لاوے

آخر جد دن حج مہینے ستویں آکے ہوئی
اوس دن آ فرماون لگا اُتھہ نہ ملدا کوئی

تھوڑے اتھہ تے حاجی بہتے باہر حد شمار ولیا
ودھ گیا اج بہاڑا بہتا قلت اونہاں پارول

چلے گئے سبہ اونہاں والے پرت نہ کوئی آیا
ستو روپیہ اُتھہ ہکی دا ہوگیا اج کرایا

آکھو تاں میں آسے پاسے باہر کدھر جاواں
کراں تلاش تساڈی خاطر اُتھہ بنالیاواں

اپھر ستو تھیں گھٹ کرایہ مول نہ لیسی کوئی
اوہ بھی نال نصیباں ملسی جیکر قسمت ہوئی

ایہ گل سنکر ساڈے تائیں کجھ نہ آوے جاوے
خوب معلم ملیا سانوں چنگے مرگ پھسائے

سن کر نام مبارک اوسدا ایہا تھیں اسیں چالاک
چنگی گفتی نال اساڈے کوثر حسن پیارے

چنگا کوثر زہر پیالہ ملیا آن اسانوں
لیسے کوثر ملن جنہانوں کیا پرواہ تنہانوں

ہونہ معلم آپ اپنے حاجی کھن سدہا نے
کوثر دا ایکٹن والے رہگئے اسیں نمانے

آنان کہ دمِ میش گرفتند گذشتند
ما غرقِ از آنیم کہ بر پیل سواریم

بھیڑ دا پوچھل پکڑ ٹپ ٹن اسے پار جو دی ہوئے
واہ واہ نبی بخش دا بیلی کوثر حسن پیارا
واہ واہ نیک معلمّ سانوں خالق پاک ملایا
جھب جھب رقم اساڈی کولوں لیلئی پہل پلاہیں
جے اوہ رقم منگاں تاں آکھے پہونچگئی اوہ مکےّ
اودھروں آکے حج دہاڑا پہونتا تو ڈ سرہانے
جیکر پیدل جاون کارن کردا کوئی تیاری
مشکل پینڈہ پہاڑی سنہ بدّو ٹرن نہ دیندے
کھڑی سپاہ دروازیاں اگے جان نہ دیوے کوئی
آخر کہیا کوثر تائیں اُٹھ منگا دے سانوں
کردشتابی بیت اللہ دی جائے زیارت پاواں
صدقے کیتے مال خزانے شوق سجندے راہیں
تریہ ۳۰ میلاں سب جدّے وچوں مکہ شہر بتاون
سوسو نقد روپیہ دیکر آخر اُٹھ منگائے
ایپر اساں وچے جو پہلوں بیعین دتے ہوئے
منگے جدوں مطوّف کولوں لگا کہن اسانوں
سوسو ہور اونہاں تھیں کھرا لیا پیارے
چھ چھ سے یہاں نقد روپیہ جھاڑ لیا اوس جھاڑا

ہاتھی دے اسوار وچارے وچے ڈب ڈب موئے
واہ واہ ساڈیاں بخشانوالا کہلا نیک ستارہ
واہ واہ اوسنے واقفی والا پورا تنگ نبھایا
ہفتے پچھوں آکھن لگا اُٹھ کوئی ملدا ناہیں
اُٹھ منگاں تاں سوسو بابھوں اوہ بھی مل سکے
اودھروں اُٹھ نہ ملدا کوئی واہ واہ کرم بنانے
کہن سپاہی پیدل جانا حکم نہیں سرکاری
جتھے ویکھن مارسٹیندے مال اسباب لٹیندے
قافلے بابھوں نکلن مشکل سخت مصیبت ہوئی
بہاویں جتنے بہاڑے ایپر جتھوں ٹرن تسانوں
جے ہن کراں قنجوسی ایتھے حج گنوا رہیاداں
تو ڈآکے ہن پیسیاں تھیں حج ونجاوا ناہیں
بعضے کجھ زیادہ آکھن بعضے گھٹ فرماون
نا کوئی شہری نا کوئی شغدف اینویں خالی آئے
اوہ بھی کوئی نہ واپس دیا نا اوس بھرے ہوئے
بھیج دتے اوہ مکے اندر اوتھوں ٹرن تسانوں
اگلے بھی اوہ بادیہ بادیہ گگل ہو گئے سارے
جدّے تھیں تا مکے تائیں یک یک اُٹھ دا بھاڑا

ایپر پنج چھ منگی ساڈے وچوں بول اکھیندے
ٹردے جا ساں نال تساڈے بھاڑا نہیں کریندے

ہک رمضان شاگرد جو میرا رہندا سدا سیرانی ۔ دو حجاں وس اگے کیتیاں کہندا آپ زبانی
تریجی واری پھر بن بیسی حج گذارن چلیا ۔ جدے اندر رہن کرینوں نال میرے آ لیا
دوجا اوہ رمضان جو گردن نال اساڈے آیا ۔ اوس بھی کہیا ٹردا جاساں جیکر رب نبھایا
تریجا ساڈے مستری کہیا میں بھی ٹردا جاواں ۔ چوتھی ہک مسکین آہی بہاگ بھری جس ناواں
بھیرے دے ایہ چارے بندے کیتی جنہاں تیاری ۔ انشاء اللہ پیدل جاساں اسیں نہ کراں سواری
پنجویں ہک کمہاری مائی عاقل شہدی آہی ۔ ہک دو بندے سہرے والے نال ہوئی ہمراہی
باقی جتنا ساتھ اساڈا ہیسی بنیاں تنیاں ۔ لے لیا ہکہک اوٹھ کرائے رکھے دل وچ جنیاں
اپیر جسدم آہا والی آن زیارت ہوئی ۔ کی دساں تعریف اونہاندی بالکل حال نہ کوئی
لستے اتے کرنگ تمامی بھکھدے مارے ہوئے ۔ ویکھن دی لوچہ اینویں جاپن ہن ہوکے موئے
بیٹھے ہوئے اٹھ نہ سکن ڈگ ڈگ پین وٹھینے ۔ تھر نہیں وہ اٹھ نمانے کیونکر وتن جیندے
ہیگیا فکر اساڈے تائیں ویکھ اونہاندے حالے ۔ چنگے ملے شتر اسانوں عجب سواری والے
چھ چھ دیہاں نقد روپیہ پہلوں ہتھ پھڑایا ۔ لیکر اتنی رقم اسانوں مردیاں نوں دس پایا
شبری ناکوئی سکھ دکھنا مضبوط پلانے ۔ ماڑے جیہے پلان نکمے پاٹے ہوئے پورانے
پچھا جدہ وں معلم تائیں لگا کہن سانوں ۔ شبریاں چکن یا ایہ عاجز چک کی گھڑن تسانوں
لکھ لکھ شکر کرو جے ایہی ملگئے نال سببدے ۔ کر بسم اللہ چڑھو انہاں تے کرو سواری جھبدے
بوجھ وغیرہ اپر انہاندے مول نہ رکھنا کوئی ۔ ایہ گل سنکر ساڈے تائیں ہور مصیبت ہوئی
اگلی گل دسیناں ولی یاد نہ رہی کسے نوں ۔ ہیگیا فکر ساماناں والا آکے جھنے کھنے نوں
گھی آٹا تے کپڑا لتا جو سامان ضروری ۔ ذال اپنے سب کھڑنی آہی سد وغیرہ پوری
جیکر اٹھ اسباباں کارن جدہ تگاوی جاون ۔ ستو ستو ہور کرایہ منگن نا وہ اٹھ لیاون
اودہروں کوثر حسن پیارے آڈاڈا گھبرایا ۔ پی پی رت اساڈی کوثر اجے پھرے ترہایا

جدہ میں سامان کا بطور امانت چھوڑ جانا

ہو لاچار نہایت کر کر کیتی صلاح جیہی ۔ کل اسباب امانت کرکے دتا رکھ اونہائیں

صالح نام معلم طرفوں جو مختار وڈیرا جدے وچہ ہمیشہ جس دا رہے مقیمی ڈیرا
کوثر حسن اسانوں وسدیاں ہیں چاء کہیا لکھ کرنام تمامی بوریاں وسدے پاس ٹکایا
ہور محمد بخش جو درزی ہندی مرد سوہارا جدے دے بازار وچ اوے کرے دکان پیارا
ہو گیا سی اوہ واقف ساڈا آون جاون پارول دیندار ہے تسلی سانوں ملدا اخلق پیار و
ادس بھی کہیا مال امانت ساڈے پاس ٹکاؤ لے لینا پھر واپس آکے جدوں مدینے جاؤ
جیکر سدھا مکے وچوں پوے مدینے جانا تاں پھر لکھ کے خط اسانوں نال شتابی پانا
پڑھ کے خط اسباب تساڈا ایں ملی پہونچاسا دیواں بھیج تسانوں بہاویں آپ مکے آسا
ابو بکر تے عمر جو میرے دو فرزند پیارے جے ہیں آپ نہ آیا تاں اوہ اوس پاس تمہارے
بہت کیتی ہمدردی ساڈی اوس درزی نے بھائی بھاسی نہیں قیامت تائیں بھلیاں نہ بھلیائی
ہیسی ایہ بھی کردا رہندا کم معلمی والا ایپر کچھوں معلم ہویا سانوں ایہ حوالہ
صالح کول اسباب لیوا رکھ بیٹھے جد سارا پھیر نہ ادہروں واپس آندا جا کے اساں دیارا
روغن زرد اتے کجھ بھانڈے ہین رکھنے والے ایہ سب چیزاں درزی تائیں کیتیاں آن حوالے
آخر آکھ سلام علیکم اوس تھیں رخصت ہوئے اجیراں تائیں قافلے ساڈے شہروں نکل کھلوئے
ایپر حال وانگی والا پھیر سناساں تینوں ہن ایتھے کجھ شہر جدے دا سیر کراندا ہینوں

سیر بازار جدّہ

جدہ شہر سمندر اوتے بالکل ندی کنارے بندرگاہ ایہ ملک عرب دا دریا ٹھاٹھاں مارے
پکا شہر عجائب سوہنا محل مکان سرائیں بہت بلند مکان اوتھوں دے چھ چھ منزل تائیں
کچیاں اٹاں دے بھی ڈھٹھے بہت مکان پورانے ایپر اوہ بھی اچے لمے دور دراز سدھانے
کٹر نال لیواراں کثر جاپن گلیاں ہویاں خبر نہیں جو اپرا اونہاندے چھتاں کویں کھلویاں
شاید بھنیب بھوچال وسیا ہے کدیں رب لیاندا نہیں تاں ڈاڈھا مشکل دسے قائم رہن اونہاندا

پکی اٹ مکان کسیدی اوتھے نظر نہ آئی
پتھر دیاں عمارتاں اکثر ڈٹھیاں بعضی جائی

مدّاں چوڑا شہر ہوویگا میلوں کجھ زیادہ
تن ہزار مکان قریباً ہوسن کل شہر دے
گلیاں تے بازار جدہ دے تنگ عموماً سارے
سوق جدید تباون اوسنوں لوک جو جدہ والے
مسجد بڑی منارے والی ہک نال اوتہائیں
بعض جگہ بازار تے کوچے اوتوں چھپتے ہوئے
ہوون اونہاں چھپراں تلے اکثر قہوہ خانے
ہر قسماں دے مال وکاون ہر ہر قسم دوکاناں
ہر قسماں دی سبزی تازہ روز نویں سر آوے
طائف وچوں آن وکاون اکثر میوے والے
تر ترکاری توری ٹینڈا اکدّو ہر قسماں دے
دودھ دہی تے گوشت انڈے طرح طرح مٹھائیاں
ڈاچیاں دا دودھ جدے اندر کثرت نال وکاوے
ہک چھٹانکی دودھ دہی دی دو آنے تھیں ڈیہو
ڈاچیاں دا دودھ وچن والے آکھن بازاروں
بہادیں اوہ کجھ گاوے نالوں سستا بھی ملجاندا
دو آنے دی لکڑی ہووے ہکو ڈنگ ٹپاوے
ہک روپئے دا سیر وکاوے گوشت بکرے والا
سے قسماندیاں مچھیاں آون جھڑیاں آن وکاون
اپنے اپنے قدر موافق قیمت پوے اونہاندی
کتنے قسماں جدّے اندر مچھیاں ڈٹھ کھادیاں
شکنیاں ہویاں مچھیاں اکثر ڈٹھیاں بہت دکانیں
وچ بمبئی بھی سکی مچھی کثرت نال وکاوے

لہندے چڑھدیوں دکھن پربت جاپی کجھ کشادہ
جیوں اوتھوں دے رہنے والے گزرانی کردے
ہک بازار فراخ آہا ہن بننا شروع پیا ہے
پتھر دے دروازیوں سدّہا آوی شہر وچ جاوے
ہو گجگجی بازار عمارت جا کر جتھوں تائیں
دھپ وغیرہ کارن اوتوں چھپر گیتے ہوئے
کرسیاں حقّے ہوون آمادہ جیونکر چال زمانے
اکثر کاروبار تجارت پیشہ مسلماناں
اوپر ہر اک سودا اوتھے مانگیے مل کادے
داکھ انگور انار سفرجل کھکھڑیاں ہندوانے
خرفہ ساگ تے لمے لمے بیگن آن وکاندے
ہور ہزاراں وچ بازاراں چیزاں نظری آیاں
گاواں دا دودھ ضرورت دیلے مشکل تھیں آوے
اگوں بہادیں نہاوے دہووے یا کوئی رج رج پیوے
کالے ڈھیلے برتن سر تے ہوون مکھیاں پاروں
اوپر سخت کراہت آوے تک کے حال اونہاندا
دو آنے دا ساگ ہووے تاں ہکو بندہ کھاندا
اُٹھاندا کجھ سستا اس تھیں جاپے لبھ سو کھالا
ہوون اتنے رنگ اونہاندے گننے وچ نہ آون
اوپر دوجے گوشت نالوں سستے مل وکاندی
قسم خدا دی اگے ساڈوں کدی نظری آیا
کرن خرید بنگالی بندے یا کوئی ہندوستانی
اوپر کوئی پنجابی بندہ لیکے مل نہ کھاوے

دس آنے نوں سیر آٹے دا ملدا اکیہ پانوالا
چودیں آنیں سیر گاوے ستھر اصاف نرالا

روغن زرد روپے دا پورا چار چھٹانکاں ڈھیکے
جھڑا خالص گا دا ہووے کیسر رنگ دسیوے

یکے جیہانہ ستھر اکدے ہر روغن زرد دیپائے
ایپر جدّے ملکّے اندر نرخ برابر سارے

قصہ کوتہ سب چیز اندی آہی سخت گرانی
گرمی باجھوں چیز کسیدی ناڈٹھی ارزانی

یا پھر مکھیاں جدّے اندر ستیا نظر آیاں
جیونکر جگ سارے دیاں جان اوتھے ڈک بہایاں

کھانے ویلے چیز کسیدی لذت رہے نہ کائی
مکھیاں دے بھنکار ہزاراں پھردی جائی جائی

جدّہ کے سائل

گلی گلی وچ مکھیاں وانگوں پھرن غریب الی
پر ہک عادت چنگی ڈٹھی اونہاں سوالیا نوائی

تھوڑا بہتا جو کجھ کوئی دیوے اونہاں تائیں
اوسے اُپر راضی ہو کے دیندے جان دعائیں

بہاویں ہک حلالہ دھا دیوے کوئی اونہانوں
تا بھی ایسے راضی ہووں دساں کی تسانوں

کول میرے کجھ دانے آہے بھنے ہوئے جواندے
بچڑ ہو گئے وچ سمندر رہندے مول نہ جاندے

رہ گئی ساڈی جدّے اندر ہر شے جاندی واری
جیونکر آکھ سنائی پچھے حال حقیقت ساری

جد ملکے تھیں واپس ہو کے پھر جدے وچ آئے
رہنا پئیگیا اوتھے سانوں بہتے روز لنگھائے

جدوں سوالی منگن آون کرن سوال نمانے
کر بسم اللہ اوہو دانے شروع کیتے ورتانے

بعضے وقت نہ پیسہ حاضر ہوندا کول پیارے
دانے دیکر رخصت کریئے جو مسکین وچارے

بھر بھر ہک لوٹاداں پہلوں جو کوئی عاجز آوے
جاں پھر آکے تھوڑے ہوئے مٹھ مٹھ دتی جاوے

آخر چوندی چوندی اوتے گل جدوں پھر آئی
دو دو دانے دیواں تا بھی کا وڑ کرن نہ کائی

ڈاڈھا راضی ہو کر تھوں کردے شکر گذاری
اینویں جانن جیونکر سانوں ملگئی نعمت بھاری

ایہہ عادت منگن والی سبھ نوں پوری پوری
جاں نہ دیون مول کسے نوں کرن سوال ضروری

کرکے خاص جدوں کوئی حاجی نظر انہاں نوں آوے
میلاں تیک نہ پچھا چھوڑن مگرے دوڑی جاوے

جس ویلے کجھ تھوڑا بہتا ملے اونہاں دیتائیں
وطن سلامت جان سلامت دیندے جاندے دعائیں

بعضے کہن عرفات سلامت حج سلامت نامے
کہن سلامت ملکّہ بعضے سائل جدے والے

کے اندر وطن جہڑے سائل حاجیاں تائیں
تھوڑا ہتا جو کجھ ملے جھگڑا کرن نہ کوئی
ملک ساڈے جس سائل نوں ہتی چیز نہ ڈھیوے
اہپراد کوئی ایسے چنگے عاجز لوک وچارے
اکثر لوک غریب نمانے رہندے عرب وچارے
کرن سوال غریبی پاروں جہڑے لوک سوالی

وطن مدینہ کہن سلامت دیوان عجب عائیں
وانگ پنجابیاں آکھن ناہیں ایہ گی دان دی توئی
سٹ جاوے یا بکدا جاوے کدی نہ راضی تھیوے
تھوڑا ایکہ راضی ہوون جاون صدقے تے وارے
تھوڑے لوک تونگر جہڑے کار وپار ان لے
نہیں تاڈاڈہی یا داونہاں نوں طرز امیری والی

امیری

عربی لوکاں نال برابر ہور امیر نہ کوئی
جتنا پیسہ ملے اونہاں نوں خرچ تمام کریندے
ہن بھی جو آسودہ ہووچ دوں پوشاکاں پاندے
صرف سفید لباس اونہاں دا ایسا چنا ہوندا
جیگر گدی مکان اونہاں دا جا کر ڈٹھے جاون
بہاویں بہت غریب نمانا ہووے عربی کوئی
منگن پینن اوالیاں جہڑیاں عالی خربہشیاں یاں
ایسے قیمت دے اوہ برتنے بہاویں ہوون پرانے
اُٹھاں گھوڑیاں کہوتیاں دی جو زینت ہوندی آہی
ریشمی گردنے گھوڑیاں دے تے زینت جہاندی دوڑ

کہادن خرچن پہنن اندر بہت آزادی ہوئی
نہیں ساڈیاں لوکاں انگوں کر کے جمع رکھیندے
بک ہک جبہ دیکھ اونہاں دا عقل حیران ہو جاندے
ملک ساڈے ایسے چٹی کپڑے کوئی نہ دہوندا
ویکھ سجاوٹ والیاں چیزاں گنتی وچ نہ آون
تا بھی عجب سجاوٹ گھر وچ ہوی کیتی ہوئی
اوہ بھی اکثر برقیاں اندر نظر اسانوں آیاں
ساڈے ملک امیر انہوں بھی نہیں نصیب ہندانے
ویکھ سجاوٹ خرچیاں بینا آوے یاد آہی
ملکاں تے مشہور جو بینکر ہوون عربی گھوڑی

جدہ وچ سواری کے کھوتے

کھوتے عجب سواری وی اے سوہنی با جہ شماروں
گھوڑیاں انگوں چال اونہاں دی تیز اجیہی جاون
ہو تماشہ بدوی جہڑے مالک ہوون اونہاں دے
اک اک گھنگرو گل وچ ہووے کھڑکے دور سنیوے

کر منقوش سجائے ہوئے زینت نقش نگار دوں
بکسے راتیں جدے وچوں جا کے پہونچا دن
کھوتیاں نال برابر اوہ بھی نالے وڑے جاندے
آگیا خر اسواری دی اللہ دروں معلم تھیوے

اک بندہ اسوار ہووے تاں سوکھا سفر کریندا
خرجی وچہ اسباب وغیرہ جتنا کجھ سماوے
پنجیہ تریہہ کرایہ ہووے سن اسباب نہاندا
وقت اُپر مل جاون کھوتے اکثر نال کرائے
کیتا پیا خراب اسانوں کوثر دیاں صلاحیں
ڈاڈھا تنگ کریندے اُسنوں پوچھو وس اُنہاندے
باجھ معلماں حاجیاں دا ابھی کم نہ او تھے چلے
سارا سال اڈیکاں اندر گن گن روز لنگھاون
باجھ معلمی ہور اُنہاں دا کم روزگار نہ کوئی
حاجیاں دی امداد وغیرہ آہا کم اُنہاں دا
تھوڑے لوک معلم جیہڑے اہل تلطف ہوندے
ہکول کھرے معلم تکن ہوون آن دوالے
اینویں ہور بتیرے جیہڑے ہوون بے روزگارے
اُٹھاتولے اُٹھ لیا کے بھاڑے پھرن کریندے
چھ چھ ویہاں نقد روپیہ دتا اساں پیارے
باقی سبھ وکیل معلم کھا گئے چپ چپاتے
اینویں ہور بتیرے گھاپے وچہ وچہ رہن لگاندے
بعضے عاجز اُنہاں نمانوچہ بالن چک لیاون

جیکر چنگا کھوتا ہووے دو بھی نہیں چھوڑیندا
رکھ لوے اوہ حاجی اپنا نال لے چلیا جاوے
جدسے ہتھیں تاں سکے تائیں وودھ گھٹ بھی ملجاندا
اساں تلاش بتیرے کیتے سانوں ہتھ نہ آئے
غالہ اُنہاں معلماں کو لوں دیوے رب پناہیں
ایہہ پر لوک نہ واقف ہوندے بھاس اچانک جاندے
ہوندا اُنہاں معلماں دا ابھی رزق اُنہاں دے پلے
کرن کمائی اُنہاں ونانوچہ سال تمامی کھاون
حج ونانوچہ ایہو اکثر کار اُنہاں دی ہوئی
ایہہ پر نہیں احسان مروت ورلہ کوئی کماندا
نہیں تاں چھاپن مچھن والے اکثر اُٹھ کھلوندے
ہکول بار دی حاضر ہوون لٹن مار لوالے
حج ونانوچہ تھوڑی بہتی رقم بناون سارے
ایہہ پر کجھ اُنہاں دے پلے نہیں معلم پاندے
اُٹھانوالیا نتوں جیسو چول ویہہ ویہہ ملے سارے
اُٹھاتوالیاں سیا سانوں بھید تداہاں چلتے
کوئی نہ پچھن پرتن والا جو کجھ رہن کماندے
ویچن آکے حاجیاں اندر پیسے جوڑ بناون

جدہ کا پانی وچند ایک متفرق باتیں

پانی وچہ گزارہ کردے ہک مسکین نمانے
بعض زنانیاں کنڈی اُپر بال اُٹھا ہوئے
ہر دو زناں مشکیزے چا کے گلیاں پھرن گھبیندے

سر تے پیپے پانی والے گھڑ بال ایانے
گڈھیں گھت بجھونگیاں اندر کچھے پاٹے ہوئے
حاجی موئیا حاجی مویا پھرن آواز کریندے

موٹیا بارد موٹیا بارود ہکنی کرن آوازہ
موٹیا آکھن پانی تائیں بارد ٹھنڈا تازہ

موٹیا حلو جو مٹھا پانی کرے آوازہ کوئی
ایہہ اکثر عربی بولی غلط رواجوں ہوئی

پانی ماء آہا وچہ عربی موٹیا انہاں بنایا
قہوے نوں اوہ گہوہ آکھن قافوں گاف وٹایا

کثرت نوں اوہ کثرت بولن ثہ تھیں ت وٹائی
ایسے طور رواجی بولی بہت انہاں بدلائی

رلے نہیں رواجی بولی نال زبان کتابی
اینویں رسم رواجاں اندر ہو گئی بہت خرابی

ہیسی حکم شریعت اندر داہڑیاں رکھو بھائی
ایہہ پیارا واج اجیہا داہڑی رہی نہ کائی

جتول ویکھاں جتول تکاں جتول نظر گذاراں
آون نظر چواہیں طرفیں داہڑی مون ہزاراں

تھوڑے لوک عرب وچہ ڈٹھے داہڑیاں رکھنوالے
اکثر لوکاں صاف کرائے کیتیاں خاک حوالے -

بدوی لوکاں اندر اکثر رسم داہڑی دی آئی
باقی عربیاں ترکاں اندر ڈٹھی بہت صفائی

جیکر داہڑی رکھنوالا ورلا ہووے کوئی
اوہ بھی قینچی نال برابر ہوسی کتری ہوئی

گلی گلی وچہ قہوہ خانے رات دنے نت جاری
پیون چاہیں ادنیٰ اعلیٰ بھاویں لین ادھاری

ہر ہر قہوہ خانے اتے کرسیاں دیاں قطاراں
حقے لمبیاں نڑیاں والے سوہنے باجھ شماراں

جتنے بندے اتنے حقے حد حساب نہ کوئی
ہر بندیا دیکھا حقہ رسم عربدی ہوئی

جدیدیاں بازاراں اندر ڈٹھا بہتی جائیں
جو اتے شطرنج وغیرہ کھیڈن لوک بلائیں

طرح طرح دی دانہ بازی ٹکڑیاں لائیاں ہیچیاں
داہڑی موناں مسلماناں بھاہیاں پائیاں ہویاں

اینویں ہور جو گندیاں رسماں ہیں اوہ نہیں تاندا
مت کوئی آکھے ملک عرب دا گلہ کریندا جاندا

پانی دی گل شروع کرا کے چھوڑ گیوں ادراہے
آکھ پیاریا کیونکر اوتھے پانی وکدے آہے

پانی عام آہا وچہ جدے ایہہ بہت پیارا
کھوہاں تے چشمیاں دا جو پانی ہوندا ساراکھارا

ہک کھوہ کوئی باہر شہروں ہیسی سنیاں جاندا
ڈاڈھا مٹھا پانی جسدا ہر کوئی فرماندا

ہیسی سلطان حمید پیارے اوہ کھوہ بنوایا
باہر حمیدیہ سدن اسنوں شاہی نام لکایا

دونہہ میلاں دے فاصلے اپر سی اوہ کھوہ بھائی
ایہہ اساں نہ ڈٹھا جا کے لوکاں گل سنائی

مٹھا پانی دو قسماں دا وکدا شہر وچالے
ہک پانی جو باہر کدہروں لیاون ویچن والے

بارش دا اوہ پانی ہووے یا پھر کتھوں آوے
ایپر اُس پانی دا ذائقہ ہووے کجھ تیلاندا
دوجا خاص سمندری پانی ٹیچی وچوں آوے
اول ڈاڈھا کھارا ہووے پھر اتے کوڑاندا
دُور ہووے سبھ کاوڑ اُسدی جد اوہ صاف کچیوے
اوہا پانی جدے اندر اکثر ورتیا جاندا۔
چوتھ سیراندی ہک صراحی کول اساڈے آہی
اس حسابوں چودہ آنے قیمت پیسا تھیوے
پہلیاں روزاں اندر پانی مانگھا بہت وکاندا
کھوہیاں نیچے جو ماشکی ہوون پانی کھڑ کڈھیندے
ڈاڈھے سخت مزاج اُنہاں دے خالق پاک بنائے
بھاویں کول اُنہاندے کوئی مرجاوے ترہیا
اکھیں نال تماشہ ڈٹھا حاجن ہک زنانی
کرکر ترلے ماشکی اگے نام خدادے پاوے
بھری گئی جد مشک تمامی وہ دھر رہیا کجھ پانی
ضائع ڈوہل دتا اُس پانی لوٹے وچ نہ پایا
ایسے سخت ہوون اوہ بندے ڈیو رب پناہیں

اٹھ آنے تے بارہ آنے پیسہ ہک وکاوے
نالے اکثر میلا ہووے رکھیاں صاف ہو جاندا
نال مشیناں جبھد تیائیں صاف بنایا جاوے
جاں پھر چرخ چڑھایا جاوے مٹھا ہوندا جاندا
چشمے دا جیوں پانی ہووے ایسا مٹھا تھیوے
حج دنانوجد حاجیاں خاطر مانگھے مُل وکاندا
تاں آنیاں تھیں اوہ سانوں بھر کے دیہن صراحی
ایپر آکھن لوک تسانوں سستا اج ڈھیوے
جیوں جیوں حاجی ٹروے جاون ستا ہوندا جاندا
بھاویں ڈاڈھا کھارا ہووے مفت نہیں اوہ دیندے
مہر محبت خلق اُنہاں نوں نیڑے کدی نہ آئے
پانی دی ہک بوند نہ دیون آپ اساں ازمایا
کھارا پانی وضو کارن منگے کھلی سنھاتی
ماشکی اگوں گل نہ گولے مشک بھریندا جاوے
لوٹا پکڑ اگیرے کیتا عاجز اوس زنانی
اُلٹا نال لتاندے اُسدا لوٹا بھن گواتیا
مرجاون پیاسے کیسے ترس کریندے ناہیں

ایک عجیب واقعہ

ہکدن نادر خاں پیارے کہیا بول زبانوں
مستری ساڈا کاوڑ ہویا سنکر اُسدیاں تائیں
اوسے روز تماشہ سانوں خالق پاک دکھایا
گیا نماز پڑھن دی خاطر مسجد ہک وچالے

ہون بڑے ایہ ظالم بندے بدوی کہن جنہاں نوں
ایسا لفظ بے ادب اُنہاں نوں کہنا جائز ناہیں
اوہ مستری بدواں تائیں گالیں دیندا آیا
میں بھی تے رمضان بھی دونویں آہے اُسدے نالے

مسجد بیٹھا آہا اک بدوی پانی کھڑا وچیندا
اک حلالے نوں اک شربہ پیون کارن دیندا

جدوں نمازوں فارغ ہوئے ڈٹھا اوہ نظارہ
کہن لگا رمضان ہوراں نوں مستری یار پیارا

ڈاڈھا ٹھنڈا مٹھا پانی اس پلایا مینوں
جیکر توں بھی پینا ہووے آن پلاواں تینوں

خوشی خوشی رمضان پیارے کہیا اسد بتائیں
لے آ میں بھی لذت اسدی چکھیں تے ازمائیں

دوڑ شتابی مستری صاحب جا اُس کول کھڑوئے
دتے کڈھ ہلالے اسنوں دفتر داخل ہوئے

کھڑا اُڈیکے مستری اُتوں شربے ہتھیں پھڑاندا
ایہہ اوہ کجھ غور نہ کردا ناں شربے پکڑاندا

اُتوں اوہ رمضان بیچارا لذت نوں ترساوے
اُتوں مستری کھڑا اُڈیکے پانی ہتھ نہ آوے

آخر آپ اگیرے ہوگئے شربہ اوس اُٹھایا
ویکھادیکھ پانی والے اسنوں پرے وگایا

ایہہ اسیں دوراڈے آہے سانوں خبر نہ کوئی
اُچا شور ہویا جسویلے تاں گل معلم ہوئی

اُٹھ کھڑے پھر ترت اسیں بھی پچھیا حال اگاہی
آپس اندر ہوئی اُنہاں دی ڈاڈھی سخت لکاہی

مستری آکھے پیسے اسنوں میں پہلوں پکڑائے
اوہ آکھے میں لیا نہ کوئی سو سو قسماں چائے

قصہ کوتہ آخر اتھے لگی آن کہانی
ناں اس نے کوئی پیسہ منیاں ناں اس دتا پانی

کہن لگا رمضان پیارا جھگڑا کرو نہ کائی
ایہو لذت کافی مینوں جیہڑی اس چکھائی

ہن بھی یاد پوے جد آکے بہندے چھیڑ فسانا
کیا کجھ لذت پانی والی دس میاں رمضانا

اگوں مینوں ہسکے آکھے ڈاڈھی لذت چکھی
بھلسی نہیں قیامت تائیں یاد اجیہی رکھی

مستری صاحب کولوں پچھا دس توں اندھا کے
آکھے ڈاڈھے ظالم ہوندے سخت مزاجاں والے

مساجد جدہ

جدے وچہ مسیتاں ڈٹھیاں بہت عجائب عالی
ایہہ اپنے شان مطابق رونق کولوں خالی

اک مشرق اک مغرب طرفے اک قلعے وچہ بھائی
عجب بلند منیار اُنہاں دے دوروں دہین وکھالی

ہووے اُنہاں مسیتاں اندر اک اک حرف منارہ
کتنی منزل اُچا لماں لگے بہت پیارا

جویں بلند منارے سوہنے زینت تے زیبائی
تویوں اُنہاں دے اندر ایسی رونق نظر نہ آئی

حج دا وچہ ہووے اکثر رونق تے آبادی
اگے پچھے دی سبھ حالت جانے ذات خدادی

میلیاں تے بیکار چٹایاں صفاں وچھایاں ہے باں
پاگی اتے پلیدی دے الا بالکل حال نہ کوئی
اوسے جگہ کرن استنجا جتیاں پھرن رکھیندے
اوہنیں پیریں مسجد اندر ادہویں ٹر دیجاندے
ملک اساڈے وضو والیاں جیونکر سوہنیاں جائیں
کھوہیاں دی تجویز جویں کر چرخی ہو کے والی
جتھے ڈٹھا کھوہیاں اُہ کجھ پرہیز نہ کائی
ہکو قسم مسیتاں ناہیں جدے اندر سبھے
ہوون حوض تالاب کسے وچ کھارے پانی والے
اوسے وچ کرن استنجا وضو کرن اُتھائیں
اُچا ہک منارہ ہووے ہر مسجد وچ بھائی
پچھلی رات ہووے جس ویلے چڑھ جاون میناریں
ہک بولے پھر دوجا بولے کرن بلند پکارا
چر تائیں اوہ حمد الٰہی پہلوں ہن کریندے
وار دوار دی طرح طرحدیاں بولن کئی عائیر

ایہویں جا پئی ساری عمراں کدی کسے نہیں دھوتیاں
وضوء والی جگہ تمامی گندی ہوئی ہوئی
اوسے جاگھہ وضو ویلے دھو کر پیر دھریندے
اوہو پیر غلیظ وغیرہ رکھن اُپر صفاندے
ایسیاں با تجویز مسیتاں ڈٹھیاں نہیں کتھائیں
ایسی بھی تجویز عجائب نا رب پاک وکھالی
جتیاں دیو چہ ہو کے رُلن پیراں والی جائی
ہکناں اندر وضو کارن پانی مول نہ لبھے
ایہہ دو دو منجیاں جیڈے گندے تے بیحالے
اوہو پانی چلیا جاوے کئی مہینیاں تائیں
جنہاں تے چڑھ بانگاں دیون رسم عربدی آہی
اللہ اکبر اللہ اکبر بولن وارو واریں
کیا اُس ویلے نام خدا دا لگدا بہت پیارا
خبر نہیں جو ہک ہک کلمہ کتنی وار بولیندے
بہتی وار کہن ایہ کلمہ تینوں لکھ دکھائیں

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ارْحَمْنَا

وڈے رحم کماون والیا رب رحیم کریما
کتنی واری ایہو کلمہ مڑ مڑ رہے الاندا
رحم کریں توں ساڈے اُتے یا رحمان رحیما
جاں اوہ بس کرے تاں اوہو ہر دوجا بول سناندا

یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ اَکْرِمْنَا

وڈے کرم کماون والیا فضل کرم دیا سائیاں
اس بعدوں پچھے دوجے تیجے ہور شروع ہو جاون
کر توں کرم اساڈے اُتے تینوں سبھ ڈٹھیاں
سُن کے ٹھنڈ پوے وچ سینے ڈاڈھا حظ بناون

اک اوہ لب سمندر اُتے جدہ شہر پیارا
تیجا وقت سحور مبارک ہووے برکت والا
گھنٹہ گھنٹہ رہن کریندے ایسے طور دعائیں
جاں پھر بانگاں یوں لگدے نال زبان پیاری
جیکر گنن لگاں تاں ساتھوں گنتی کدی نہ ہوئی
اللہ اکبر اللہ اکبر اودھروں ہک پوکارے
ایسے طور تمامی کلمے مڑ مڑ کے دوہراون
جیکر ملک اساڈے کوئی ایسی بانگ الاوے
آکھن لوک سویرے اڈا آ گیا ظلم انہانوں
قادیاں اندر ایہو طریقہ ہووے بانگ سویرے
خاص جدوں تشریف لیاوے ماہ رمضان پیارا
بہت بلند عمارت اُسدی دوروں نظری آوے
نال مسجد میں بھی اوتھے ہک رمضان لنگھایا
وقت سحور منارے اُپر ہوون جدوں اذاناں
اوسے طور مؤذن مڑ مڑ جد کلمے دوہراوے
سن سن اٹھن نال خوشی دے نفلاں روزیاں نوا
ایپر اُنہاں بانگاں والا معلم قدر تنہانوں
عربی لوک جو قادیاں اندر طلب زیارت جاندے
کھڑی خبر بے دیناں تائیں کماں دین دیاندی

دوجا ہوون خوش آوازے بند اعجب نظارہ
ڈاڈھا مست کرے اُس ویلے ربدا ذکر تعالیٰ
اٹھن لوک تہجد والے سن سن حمد ثنائیں
اوسے طور دوہراون کلمے کتنی کتنی واری
اتنی وار دوہراون کلمے گا نج نہ رہندا کوئی
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اشہد ان لا دوجا کھلا ونگالے
کفر تروڑ اُنہاں دیاں بانگاں موہ قلب جاون
طرح طرح دے اُسدے اپر خلقت فتوے لاوے
ادھی راتیں پٹ اُٹھاون سون نہ دیندے سانوں
جیونکر بانگاں ملک عرب دے ہوون مونہہ نہیرے
مسجد اقصےٰ قادیاں اندر ہے ہک عجب منارہ
اُسدے اپر چڑھکے بانگا اُچی بانگ الاوے
عین برابر ملک عرب دا نقشہ نظری آیا
اوہ حج مبارک والا آوے یاد زماناں
اوہ وقت برابر پورا اکھیں اگے آوے
کھاون تیر کلیجے اندر بے روز منہ کالے
نال اسلام پیار ولے دا ہووے کجھ جنہانوں
معلم ہووے قدر تنہانوں ویکھ تصدیق جاندے
جانن قدر دینی فقیرا ہووے چیز جنہاندی

جدہ میں و عرب میں قرآن کریم کی تلاوت

لکھ قرآن پڑھے کوئی سوہنا سوہنا ترتیب بناوے
بھاویں غلط پڑھے کوئی تاں بھی ایسا لہجہ بناوے

ایپر جیونکر عربی پڑھدے مول نہ پڑھیا جاوے
جدوں قرآن سناوے کوئی دلنوں کھاندا جاوے

اکثر لوک جو بددی ہوون جاہل علموں خالی ۔ سمجھ نہ ہووے مول اونہاں نوں ایسراں زیر الوالی
ایسراہل زبانی یاروں خوبی ودھ انہاں دی ۔ جدکوئی آیت پڑھن زبانوں مست کریندی جاندی
باب جدید دوں اندر پکدن سنیاں میں کجائی ۔ سوت دھر پڑھے ہک بندہ ڈاڈھی لذت آئی
جتنے روز رہیا میں جدے جدوں فراغت پاواں ۔ اوسے گلیوں سیر کرن نوں روز اُچیچا جاواں
اوہ بھی بیٹھا پڑہدا ہووے آیت سورت کوئی ۔ جویں کسینوں خوش آوازوں عادت ہوئی ہوئی
جتھوں تک اوہ پڑہدا رہندا میں بھی رہ کھ سیندا ۔ ڈاڈھی تاہنگ دلینوں ہندی جد اوہ چپ کریندا
والیسی سفر اندر میں اوتھے پندراں روز لنگھائے ۔ نت قرآن سنان جاسدا آخر کیچ بولائے

جدہ میں بعض مقاموں کی خستہ حالی

جدے وچہ مکان بتیرے اُجڑے نظری آئے ۔ اینویں جاپن جویں کسے نے توپاں نال اوڈائے
کولیاں دے گئی ڈھیر اجے بھی ہین پئے اتھائیں ۔ ہک ہک گولہ گئی مساندا دیوے رب پناہیں
آکھن لوک جو رکاندا ایہ آہے محل شہلانے ۔ ہوگئے ایہ برباد تمامی اندر جنگ زملنے
اُجڑے پئے حکومت خانے دُور حکومت ہوئی ۔ ایپر پاک مقاماں اُپر حملہ ہویا نہ کوئی
خبرے ایہ بھی کس سببوں رب زوال دکھالے ۔ نہیں تاں آہے ترکے بہادر وڈیاں زوراں والے
فتح شکست خدا دے قبضے جس چاہی تس دیندا ۔ اوسدا امروں باجھ کسینوں کوئی نہیں فتح کریندا
ہرکم اندر حکمت اوسدی ہوکے چھپی ہوئی ۔ مولا جانے اُسدے یوچہ بھی حکمت ہوسی کوئی
پہونچن ضعف اساڈ نیا تیرا اپنے عملاں یاروں ۔ نہیں تاں کوئی زوال نہ آوے خالق دی سرکاروں

آئت اِنَّ اللّٰہَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِھِمْ شریف

سورت رعد اندر ایہ آیت پاک خدا فرمائی ۔ وچہ سورت انفال بھی اینویں ہور اک آیت آئی
جیہڑی نعمت قوم کسے نوں رب عطا فرماندا ۔ جد تک قوم نہ بدلے حالت رب نہیں بدلاندا
قصہ کوتہ کل تغیر جو آون سرکاروں ۔ بے شک اوہ سبھ نازل ہوون اپنے عملاں یاروں
رب کرے کوئی ایسا ویلا پھیر خداوند آنے ۔ ہون آباد خدا دے فضلوں ایہ برباد ٹکانے

لاوے بھاگ خداوند عالم ترک بہادر اتاہئیں
آن سنبھالن ربّ دے فضلوں پھرا وہ اپنیاں جائیں

چھوڑ پدیرا ایہ ذکر اٹھائیں رحم کرے رب عالی
چل ہن ویکھاں قبر مبارک اماں حوّا والی

زیارت مقبرہ ام البشر حضرت حوّا علیہا السلام

جدیو چھ دروازہ مکی ہے مشہور پیارے
جس دروازیوں نکلے ویول جاون حاجی سارے

جد دروازیوں باہر جا کے کھبے رخ پچھیوے
سجے عید مسیت تے کھبے ترکی قلعہ دسیوے

دوہاں دے وچکاروں رستہ مقبرہ دے ول جاوے
حضرت اماں حوا والی جیہڑی قبر سداوے

باب جدیدوں بھی اک رستہ جاوے تول بھائی
ایہہ پہلاں اس رستے دی پہلوں خبر نہ کائی

ساڈے نال معلم اپنا نوکر یک رلائیا
اوہ دروازے کی ولوں سانوں نال لیایا

نبی بخش رمضان وغیرہ جتنے سنگی سارے
رل کے کرن زیارت چلے شہروں نکل سدھارے

جد دروازیوں باہر نکلے آئے گھیر سوالی
چاروں طرفے پھند جویں کر ہووے ساونوالی

ہجان اتے پرچول وغیرہ آہا سجدے پلے
جو مقسوم کسے دا آہا لیندے دیندے چلے

ہک لیکے جد رخصت ہوون آون ہور بچارے
اینویں سارے رستے اندر ہوندے گئے نظارے

آخر پہنچ گئے جس ویلے قبر زیارت پائی؟
اوتھے بھی مسکیناں والی گنتی رہی نہ کائی

بیٹھے کجھ دروازے اگے جتیاں سانبھن والے
جوڑے سبھ اتار اساں بھی کیتے تنہاں حوالے

اگے ہور مجاور آہے جدا جدا ہر جائیں
وانگ معلماں ہر جا گھڑیاں دسن جدا دعائیں

جو جو ٹولے مرد زناں دے کرن زیارت آون
بول سلام دعائیں سبھنوں نال پڑھاندے جاون

آپو آپ مقام مجاوراں قبضے کیتے ہوئے
کجھ سراندی کجھ پواندی کجھ وچکار کھڑوتے

ہکی تھیں جد رخصت ہوواں نذر نیاز لکاواں
اگے ہور مجاور ہوون پھر قابو آ جاواں

جو توفیق کسے دی ہووے دیوے اٹھا لیکر
ایہہ تھوڑیاں پیسیاں اپر راضی ہوون ناہیں

چھوڑن ناہیں کسینوں جیہڑے ہوون قبر سرہانے
جو کجھ اصل بدھاں اُتھاں دا لیندے زور دھگانے

قبر مبارک دا اندازہ یاد نہ رہیا مینوں
جوڑی باراں فٹ تے لمبی میں کی دساں تینوں

ہکسو ستر گز بھی آکھن قبر مبارک ساری
بعضے اسّی تھیں گھٹ وددھ آکھن جانے خالق باری

نام امام الدین جو مستری سی ساڈا ہمراہی
اجے کہن جو گوڈیاں تائیں ہے ایہ قبر گرامی
ایپر اُچی قبر نہیں اوہ وانگوں ہور مزاراں
کچیاں اوہ دیواراں دونویں دوہاں پاسے بھائی
روضہ ناف مبارک اُتے تھوڑی جتنی جائی
یا پھر اوپر مقام سرہانے قبہ اک کھڑوتیا
ایہ جو تن مقام مبارک دسے تیرے تائیں
سنگ مرمر دے تختے تسو ہنے ہیسن نظری آندے
ہیسی وچہ قبہ جیہڑا ناف مبارک والا
ہین اُس پتھر دے اُپر ریشم دی کجھ پردے
خبر نہیں اوہ پتھر کیسا جُمن جبدے تائیں
بہت روپیہ حج دنا نو چہ ہووے جمع اُنہاندا
جدے دیاں بزرگاں ایہی دسیا ساڈے تائیں
ایپر عاماں لوکاں اندر ہے ایہو مشہوری
ڈٹھا وچہ تاریخ کتاباں ذکر مبارک آیا
ابو قبیس پہاڑ دچالے قبر اُنہاندی ہوئی
اُسدی بھی پھر قبر مبارک اوسے جگہ بنائی
دونویں قبراں شیث نبی نے آپ تیار کرایاں
قبراں اُپر نام دوہاندے آپو آپ لکھائے
جد طوفان زمیندے مُنہ تے نوح زمانے آوے
جسویلے پھر پانی سُکے امن ہووے ہر جائیں
آخر جد طوفان غضب دا نوح زمانے آیا
کڈھ صندوقی اوہ جسیں قبیوں کشتی وچہ جیہڑا ٹھائے

پورے کر ہو پنجاسی اُسنے تُربت پالی آہی
گوڈیاں بیٹھ سمندر اندر ہو گئی بردستمامی
صرف نشان جتاون کارن دولیاں دیواراں
ہے وچکار دوہاں دے لمی قبر مبارک آئی
باقی ساری تُربت اُتے نہیں عمارت کائی
قد ماندیول صرف چبوترہ ہیسی بنیاں ہویا
حضرت حوّا اسم مبارک لکھیا انہیں جائیں
عربی خوشخط اسم مبارک کندہ اُپر جنہاندے
اسدے وچہ اک پتھر سوہنا ڈٹھا کالا کالا
چُمن لوک اُس پتھر تائیں جدوں زیارت کردے
پچھن نام مجاوراں تھے دیون پھیر دعائیں
وقت زیارت تھوڑا بہتا جو آوے سے جاندا
حضرت حوّا دی ایہ اصلی قبر مبارک ناہیں
ایہو قبر مبارک اصلی خبر خدا نوں پوری
حضرت آدم دنیا اُتوں کوچ جدوں فرمایا
اُستھیں پچھے سال برابر حضرت حوّا موئی
غار الکبریٰ کول آدم دے شیث نبی دفنائی
وچہ صندوقاں پاکے لاشاں جُدا جُدا دفنایاں
نالے ایہ وصیت لکھی راوی ذکر لیائے
کڈھ صندوق ایہ کشتی اندر حضرت نوح جیہڑا دو
جتھے چاہے دفن کرائے اُنہاں صندوقاں تائیں
حضرت نوح وصیت موجب پورا عمل کرایا
جد طوفانوں امن ہویا تاں پھیکتے دفنائے

سراندیپ مزار آدم دی اکثر لوک بتاون
حضرت حوا دی وچ جدے قبر زیارت پاون
ایہہ حضرت نوح اکٹھے جد صندوق نکالے
بعد طوفان اکٹھے دونویں کیتے دھرت دوالے
خبر نہیں پھر ایڈ وچھوڑا کتھوں پیا انہاندا
سراندیپ تے جدے اندر فرق ہزار کوہاندا
اس گلوں بھی دل دے اندر جیکر سوچ کچیوے
جدے والی قبر مبارک اصلی قبر نہ تھیوے
ایہہ خبر خدا نوں کتھے ہوئے دفن دوبارہ
واللہ اعلم ربنوں معلم علم اوسے نوں سارا
مولا جانے ایہو ہوسی مینوں خبر نہ کائی
پاون لوک زیارت جاکے میں بھی جاکے پائی
جنہوں بی بی قبر اٹھائیں جدے وچ بتاون
ایہہ اساں نہ ڈٹھی جاکے لوک تبیر چڑھاون
کدی کدی اٹھ فجری ویلے اپر سمندر جاواں
پڑھاں نماز اوتھائیں جاکے نالے دھوواں نہاواں
چاندیواری ہفتہ پورا جدے وچ لنگھایا
طرح طرح دا بندہ اوتھے ڈٹھا تے ازمایا
کوڑے مٹھے پانی ڈٹھے پیتے نالے ورتے
ٹسی ونج پیاس بنہیرا بیت اللہ دی در تے

وصال مہجوراں

مولوی صاحب بگے والے جو ساڈی سرکردے
رہ گئے جیہڑے پچھے ساتھوں وچ بمبئی شہر دے
وچ جدے روز اساتھوں پچھے اوہ بھی مگر ول آئے
ہو اسوار جہاز اکبر تے رب جدے پہنچائے
سنکر خبر اساڈے تائیں خوشی نہایت ہوئی
ایہہ انہاں معلم اپنا ہور بنائیا کوئی
نام سکندر عبدالقادر سی اوسدی مشہوری
کروا اپنے حاجیاں سندی خدمت خاطر پوری
جاملیا میں مولویاں نوں پچھدا پتہ ٹکانا
لے گیا نال انہاندی خاطر جو کجھ حاضر کھانا
خوشی خوشی ملاقاتاں ہویاں ملے یار پیارے
لگ پئی آس جو رل گئے اوتھوں ملکے جاساں سارے
ایہہ پر سنگ انہاندا اساڈا اچھیر نہ بنیاں کوئی
اوہ مجلس اوہ سنگت مڑکے پھیر نصیب نہ ہوئی
اکدو روز اساتھوں اگے ہو گیا کوچ انہاندا
وچ عرفات ہویا پھر جاکے میلا وچھڑیاں دا
سستی وچ معلم ساڈے سارے ساتھ وسنجائے
چلے گئے اوہ ساتھیں اگے جیہڑے مگر ول آئے
واہ واہ کوثر حسن پیارے نال اساڈے کیتی
دسی کھول حقیقت پچھے جو ہیں کہانی بیتی
کجھ نہ پچھو دوجی واری بے ترساندے جاوو
رکھیا جنہاں اساں نوں پچھے ساریاں سنگتاں نالوں

خالی اُٹھ دیہاڑے ستویں ہتھا سانوں آئے
چھ چھ ویہاں نقد روپیہ کوثر حسن بھرایا
کیتا شکر جو بنیاں ایہہ بھی آں سبب اُٹھاندا
جیکر اینویں سوکھا ہوندا بیت اللہ ول جانا
مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ سَبِیْلًا کیوں اللہ فرماندا
جے تکلیف نہ رستے اندر ہوندی حاجیاں تائیں
سبھے سختیاں تے تکلیفاں کرکے صبر نبھاون
اوہ بھی نال نصیباں ہووے جے چاہے رب باری
اس رستے وچ صبروں شکر کریں ہووے کوچ جنہاندا
آکھن جلد پذیر فقیرا کوچ مکے نوں کریئے
اوہ بھی حال دوہٹیاں کرکے مشکل نال منگائے
ناکوئی شہری ناکوئی سکہ دکھ نال اسباب لدایا
بن تکلیف پذیر فقیرا کون مراداں پاندا
کیونکر ہوندا پاک گناہوں کوئی غریب نمانا
جیکر حج سوکھالا ہوندا ہر کوئی بھج بھج جاندا
کیونکر ایڈے حاصل ہوندے درجے شان عطائیں
تا ہکواری بیت اللہ دی وچ زیارت پاون
نہیں تاں اکثر رستے اندر دیون جان پیاری
ہو گیا اگوں جنت تائیں رستہ صاف اُنہاندا
دوست دے دروازے اُتے سر نذرانہ دھریئے

جدہ سے مکہ مکرمہ کیطرف کوچ

ستویں ماہ ذوالحج مبارک آٹھوار دیہاڑے
پندرہ اُٹھ اساڈے آہے ہور بھی کتنے رلے
پنج چھ بندے ساڈے وچوں پیدل ہوئے روانہ
ایپر جد دروازے اگے آکر اسیں کھڑوئے
ملیا کوئی نہ اُٹھ اُنہاں نوں ناکوئی ہور اسواری
اوہ سبھ پیدل جاون کارن ہوندے جدوں اگاہاں
پیا ہویا ہک وچہ اُنہاندے ڈاڈھا چیک چہاڑا
کوئی کسے دی وات نہ پچھے ناں امدادی تھیندا
ہر کوئی اپنے نکلن کارن ترلہ روز لگاندا
ایپر کتھوں نکلن دیون بدوی لوک سپاہی
جیہڑے لوک اوتھاں تے آہے نکلے کر اسواری
دیگر ویلے نکلے شہروں کر اُٹھاندے پہاڑے
ہک ہک اُٹھ دے اُتے دو دو سنگی کر اسواری چلے
ٹردے جاساں نال تساڈے مالک نوں خصمانہ
اگے کئی ہزاراں حاجی بیٹھن ڈکے ہوئے
پیر پیادہ جاون کارن حکم ناہا سرکاری
ڈنڈے مار سپاہی اگوں سٹن دھک پچھاہاں
آگیا نفسو نفسی والا جیونکر حشر دیہاڑا
ناں کوئی پچھے مول کسے تھیں ایہہ کیوں پیا مرینداں
بھاویں ہور نہ نکلے کوئی میں ہک نکل جاندا
ڈک کھڑے دروازے اندر بنی خلقت آہی
یا کوئی نال اُوٹھاں دے جیہڑے پار دیون نکیاری

اوہ بھی جیہڑا ٹوٹا ہووے چھپ لک نکل جاوے
پیر اکثر ہوون حاجی لسّے تے کمزورے
ڈاڈھا مشکل نکلن اوہ تھوں اوکھا تے بیجا
پچھیا اساں معلماں کولوں کیوں نہیں نکلن دیندے
اس کارن سبھ حاجیاں تائیں منع نہایت ہوئی
جو کوئی پیر پیادہ جاوے گرمی بھتیں مر جاندا
آ جاون گے اٹھ تیرے اج آون یا بھلکے
ایہہ اصلی غرض اُنہاں دی دسی کسے اساں نوں
ناں کجھ رقم معلم کھٹن ناں کجھ اوٹھاں والے
آپس اندر ہوون سارے رلے ملے ہوئے
اوٹھاں دیاں کرایاں وچہ بھی سیر ہووے سرکاری
اپنی رقم بناون کارن خلقت ڈکی ہوئی
ویکھ حوالا اساں شتابی کیتیاں تیز مہاراں
باقی جیہڑے پیدل آہے نال اساڈے سنگی
ہک رمضان شاگرد جو میرا سفری رہے مدامی
پکڑ مہاراں اوٹھ دی ہو کر چپ چپیتا
چھاپے گر رمضان جو دوجا سی اوہ بھی ستر انا
تیجی اک مسلّن آہی بھاگ بھری مردانی
چوتھا ہک سرسے دا بابا نال اُنہاں دے رلیا
دو بندے ٹُر رہ گئے پچھے ساتھوں کجھ دور اڈے
دوجی ہک گھماری مائی عاقل شاہدی آہی
ہین ایہہ کمزور چار دوویں لسّے ماندے
ستے امیداں مستری اُپہ آہا وڈا سیانا

پتہ نہ لگے پلسیاں تائیں لُون اکھیں وچہ پاوے
دوجا اُتوں بارش وانگوں وسن کھلے ڈنگور
ہووے پار خدا دے فضلوں کوئی نصیباں والا
کہیا معلماں حفظ امن دی کوشش کھلے کریندے
قافلے تے اسواری جھوں مول نہ جاوے کوئی
یا پھر بدوی لٹن اُسنوں مال اسباب کھاندا
ہو اسوار اُنہاں پر جاون قافلیاں نو چھڈ کے
پیر پیادیاں جاون اندر ملے نہ کجھ تنہاں نوں
ناں کجھ ملے حکومت تائیں پیدل کون نکالے
جویں کسینوں لٹن مارن کوئی نہ پرتے چھوٹے
تاہیں جان دیہن کسے نوں مول نہ جان ہوا ری
بھانویں اگوں حج دے اپڑ مول نہ پہنچے کوئی
نکل گیا دروازیوں باہر جتنا ٹول سواراں
دو تن جنیاں اوہناں نوں چھوڑن ہمت کیتی چنگی
بدواں وانگوں آہی اُسدی صورت شکل تمامی
نکل گیا دروازیوں باہر کسے نہ معلم کیتا
نال شتابی چستی کر کے اوہ بھی نکل سدھانا
اوہ بھی لنگھ گئی نال اُنہاں دے آہی نیک زنانی
اوہ بھی نکل گیا چپ کیتا کسے نہ الکیا ولیاد
ہک امام الدین جو مستری آہا نال اساڈے
جدا ایہہ دوویں نکلن لگے تک گئے ترت سپاہی
پکڑ سپاہیاں قابو کیتے پے گئے وس اُنہاں دے
ایہہ پکڑ لیا بے ترساں جویں خدا لوں بھانا

نکل ایسیں دروازیوں باہر رہے اُڈیکاں کردے ایپر واپس پرت نہ سکے راہداراں تھیں ڈردے

کہن لگا رمضان پیارا پرت پچھے ہیں جاواں جیکر کوئی سبب بنے تاں مستری کڈھ لیاواں

کیتا منع رفیقاں اُسنوں ناں ہُن پرت جاوانا کیوں وچ اینویں اُسدے پچھے اپنا آپ پھہانا

دو گھنٹے یا ودھ گھٹ اینویں کھڑے رہے اُسجائی ایپر ناں اوہ مستری آیا ناں اوہ بڈھی مائی

بدوی شتربانوں کی مہربانیاں

آخر جدوں اکٹھا ہویا آ کر قافلہ سارا پڑھ بسم اللہ کوچ بولایا رب پہنچاونہارا

اگے پچھے نال اوٹھاں دے دتیاں بنھ مہاراں دو سو اُٹھ آہا یا کتنا چلے بنھ قطاراں

بعضے وچوں ایسے ہوون بدوی اوٹھاں والے سنگھاں نوں سنگ نکھیڑن وتھوں پان وچالے

ہکدوجی دا سنگی ساتھی معلم کرن جنہاں نوں گھت وچھوڑا آپس اندر دیہن نکھیڑ تنہاں نوں

وکھو وکھرے اُوٹھ انہاندے دور دور قطاراں تا جو مدد کرے نہ کوئی ہکدوجے دے کارن

نقدی یا اسباب چتیرا ویکھن کول جنہاندے ہولی ہولی اوٹھ انہاندے دور نکھیڑے جاندے

کڈھ قطاروں آسے پاسے پچھے رہ رہ جاون تا جو لٹن مارن والے کجھ تکلیف نہ پاون

آپ انہاندے سیری ہوون بعضے اوٹھاں والے جیکر رب نہ حافظ ہووے کون انہاں نوں ٹالے

جویں انہاندی مرضی ہووے اوسے طور کریندے جو کجھ حاجی کہن انہاں نوں ہرگز نہیں منیندے

جیکر تول براذوں کوئی ہووے تنگ وچارا کدی نہ اوٹھ کھلارن اُسدا ناں سنہدے للکارا

مرجاوے جے اُٹھاں اُتوں ڈگ کے کوئی نمانا پرت نہ ویکھن مول پچھاہاں کی کجھ حال وہانا

جسنوں حاجت اُترن والی رستے اندر ہووے چلدے اوٹھوں اُترے آپے بھانویں ہسے روے

جو کوئی اُپر چڑھنا چاہے چلدے ہی چڑھ جاوے ناں کوئی اُٹھ کھلارے اوتھے ناں کوئی مول بہاوے

بعضے حاجی سیڑھیاں لیکے اپنے نال رکھیندے عربی دیو چہ سیڑھی تائیں سلم نیں آکھیندے

ہک روپے یا سوا روپے نوں سیڑھی ہک دواوے ایپر جتھے اُٹھ کھلارن اُسے جگہ آوے

چڑھنے لہنے کارن اکثر ہوسی ساکھ انہاندا سیڑھی باجھ کھلوتے اُٹھتے مول نہ چڑھیا جاندا

بھانویں اوڈھ ہوون اوہ چھوٹے ساڈیاں اُٹھاناں کو
جسنوں استعمال ہووے یا طاقت بدن جنہانتوں
جو ناواقف یا کم طاقت ہون ضعیف بچارے
بہتر ہے جے محرم کوئی ہووے ساتھ زنانہ دے
اول نال نہ محرم لوکاں چڑھنا پوے تہانوں
اک اک وچہ اچے ہوون بڈھے لوک بلائیں
جیہڑے اُٹھ تے چنگی چو کھی عورت وکھین کائی
وکھرا اوٹھ قطار وں اُسدا دور نکھیڑ لے جاندے
چڑھ بیٹھن اُس کول اکٹھے ہرگز ذرہ نہ ڈردے
لکوں ننگے ہوون اکثر رسم اُنہاندی ہوئی
گل ویلوا کڑتے وچوں معلم ہوندا جاوے
جدتک لک نہ کپڑا ہووے سبھ کجھ پیا دسیوے
اودھروں حکم نہ موہنہ کجنے دا ہووے مول زنانی
جدوں جہاز چڑھے کوئی عورت قدم مبارک پاوے
اگوں پھیر تمامی راہ وچہ رخصت اُسنوں ہے نی
جبہ دینا ہووے کوئی محرم بھاری دولت والا
جیکر مینوں پچھے کوئی فتوے دتا جاوے
حج اُسیدا جبدے پلے ہووے عام خزانہ
نہیں تاں اینویں حج گذارن کم نہیں ہر گز دا
ایہہ اجکل سترا والی لوڑ نہ رکھی کوئی
جیکر اصل شریعت والی ہووے لوڑ کسے نوں
پڑھن نماز نہ رکھن روزے گھر وچ چنگیاں بھلیاں
نا کوئی محرم سنگی اپنا ناں کجھ خرچ چنگیرا

پھر بھی چڑھنا مشکل ہوندا باجھوں استعمالوں
سیڑھی مل خریدن سندی حاجت نہیں تہانوں
نال جنہاندے ساتھ زنانہ سیڑھیاں رکھن سارے
نہیں تاں راہ وچہ ہوون ڈاڈھے حال خرابی نہانے
نہیں تاں بدوی اُٹھانڈ لے کرن خوار تہانوں
خوف نہ آوے کجھ کسے تھیں موُل جنہاں دیاں تائیں
اگے پچھے اُسدے کارن پھیر دے گھات لگائی
مار پلاکی کرن چلاکی جتھے موقعہ پاندے
عورت بھاویں رووے چیخے کجھ پرواہ نہ کردے
ہولناں کڑتہ گلوچہ ہور نہ کپڑا کوئی
بھانویں اُپر کپڑا ہووے دسنوں باز نہ آوے
قسم خدا دی عورتاں کارن سخت بے شرمی تھیوے
ننگے موہنہ تماشے سارے آون نظر تہانوں
جتنا پردہ ستر تمامی چھوڑ اُٹھائیں آوے
اس سفتے وچہ مول کسیدا پردہ رہے نہ کوئی
کرے خرچ بناوے پردہ نہیں تاں برا حوالا
محرم باجھ نہ عورت کوئی قدم سفر وچ پاوے
کر سکے جو پورا اپنا بندوبست شاہانہ
بھاری دولت خرچے باجھوں ایہہ سودا نہیں بکدا
ویکھو ویکھی حج تے پردہ رسم تمامی ہوئی
لینے فرض گوا کے اینویں جاوی کون کسے نوں
ہر دو نہ محرم دیکھن کارن حج کرن اُٹھ چلیاں
ٹر پیا حاجن سبھنے کارن بے عقلیں دا ڈیرا

جیتھر یاں اینویں ویکھو ویکھی حج کرن اُٹھ جاون
جو کجھ اساں تماشے ڈٹھے سچے میں کھول سناواں
میں نہیں منع کریندا ہرگز مول کسے دے تائیں
اصلی غرض میری ہے ایہو جو کوئی اُتول جاوے
رستے دے احوال تمامی دسنے فرض اسانوں
پاس معلماں بدواں لوکاں جدتاں بو وچ آون
گلہ گیدا کرنے کارن میری نیت نہ کائی
ایہو غرض تمامی میری واقف ہوون بھائی

معلم حال اسانوں جو نگر کھبھ کھوہا کے آون
کہندے لوک جو حج کرن تھیں منع کریندا جاندا
جسنوں پوری طاقت ہووے جاوے خوشی رضائیں
خوب تیاری کر کے جاوے جا کے نہ پچھتاوے
تا جو پوری واقفی ہووے ناہیں خبر جنہاں نوں
رکھن خوب حفاظت اپنی دھوکھا کتے نہ کھاون
جو گل ڈٹھی تے ازمائی سو میں آکھ سنائی
لوکاں نوں دھمکاون کارن نہیں کتاب بنائی

حالات راہ از جدہ تا مکہ مکرمہ

سنو حقیقت جد جدے تھیں ہوئے اسیں روانہ
بہت سوالی بھج بھج اگوں استقبال کریندے
دو ترِ میل گئے جسویلے پے گئی رات اسانوں
نوری شمع پہاڑوں اوہلے منہ تے برقع پایا
نال تیمم اُٹھاں اُتے شام نماز گذاری
جاں کجھ قدم اگیرے ہوئے کیا ڈٹھا کجائی
باتا اساں جو کپڑا اکر کے ہے کوئی سویا ہویا
وتھوں لنگھ اگیرے ہوئے ہور ڈٹھا اک مردہ
اگے ہور ڈٹھا اک اُسنوں چھریاں لگیاں ہویاں
جنوں چانی رات آہی اوہ سب کجھ نظری آوے
ہور تیریاں لاشاں گے رستے اندر پیاں

کراں دعائیں مولا سائیں آپ کریں خصمانہ
جد تک کجھ نہ ملے اُنہاں نوں پچھا نہیں چھوڑیندے
تیز رکاب سوار فلک دا نکل گیا میدانوں
لتھا دیہوں تماشاں پیاں جگ انھیرا چھایا
کون کھلارے کون اُٹھالے اُٹھاں دی اسواری
رستے اُپر لاش کسیدی نظر اسانوں آئی
ایہہ بدواں دسیا سانوں ہے ایہہ مویا ہویا
اینویں جلپے ہتے کسے نے ماریا تڑدا تڑدا
آسے پاسے وکھیں اندر گھوپاں گیاں ہویاں
نیڑے دوروں اُٹھاں اُتے ہر شے دسدی جاوے
ایہہ سبھ اساڈے کولوں گنیاں مول نہ گیاں

تھوڑے تھوڑے فاصلے اُپر ہور میت آجاوے
کوئی ننگا کوئی کجیا ہویا کون بھلا دفناوے

سارے راہ وچہ کو جیہی حالت ہوئی ہوئی
خبر نہیں اوہ آپ سوئے یا بدواں پھڑ لے
کول کسے دے پانی والی ڈگی پئی صراحی
یا کوئی سوٹی چھوٹی موٹی بھنی ٹٹی ہوئی
کمدی چیز نہ کول کسیدے بدوی لوک چھوڑ دیندے
ڈٹھے جیونکر رستے اندر میت آدمیاندے
قدم قدم تے اُٹھ نمانے ڈگے پئے اوتانے
اگے پچھے سٹے گئے سارے راہ بدبویاں
پسے لسے اوٹھ اونہاندے ہوون مارے ہوئے
رُکھ درخت نہ ہوون اُتول نال کوئی لبھدا چارہ
سکے لکھاندے رسے ہوون جہڑے مل وکاندے
اوہ بھی سر نے نال اُنہانوں تھوڑا قدر گھتیندے
اس خوراک اُتے اوہ عاجز گجر گے وقت جلیندے
تیجا ملک پہاڑی سارا نیویاں اُچیاں جائیں
جدّے دا دروازہ جہڑا مکی سدیا جاوے
پنج میل جد جدہ سانوں رہ گیا دور پچھاں
دونویں طرف پہاڑ برابر ہو گئے شروع دوالے
کدیں پہاڑ ایہ دوہاں پاسوں بہت قریب ہو جاوے
مکے تیک برابر ایہو سلسلہ چلیا جاوے
ایہ رستہ پدھرا سارا ہکو جیہی جا ئی
دور ستے اس جدیوں چوں شہر مکے نوں جاندے
اوہ رستہ کجھ دور اساتھوں کھبی طرف تاون
ایہ رستہ سی قافلیاں دا شاہی راہ سداوے

آخر مکے وڑدیاں تڑی گانج نہ رہگیا کوئی
ایہہ جتنے میت ڈٹھے حاجی جا پن سارے
یا کوئی پھٹی مشک نکمی پاٹی ہوئی آہی
ایہو جیہیاں ناقص چیزاں کمدی چیز نہ کوئی
پانی پکڑ جاندے پاری مشکاں پاڑ سٹیندے
استھیں وہ اُٹھ آندمردے اتے کرنگ تہاندے
نویں نویں کجھ موئے ہوئے کجھ کرنگ پورانے
حاجیاں دی تفریح دی خاطر مشکاں ملیاں ہویاں
جتھے پوکھڑ یا پب اڑیا ڈگ اُٹھائیں موئے
چھڑکے جتھے اوٹھ جناور اپنا کرن گذارہ
اوٹھا لوالے اوٹھاں تائیں لبکر اوہ کھواندے
جیونکر پانی زمزم والا نال قناعت دیندے
دو چار ہندے سفراں اندر دن تے رات لدیندے
حبس تھر تے ڈگا مویا نٹھے چھوڑ اُٹھائیں
مشرق دیول سدہا اوتھوں راہ مکے نوں جاوے
آگئی اک پہاڑی وادی رستے وچہ اگاہاں
مکے جاون والہ رستہ آہا انہاں وچالے
کدیں دور اڈے ہوون راہوں جاون وتھو ہاندے
ہووے تنگ کدی اوہ وادی کدی کشادی اور
رستے وچہ پہاڑی ڈھکی چڑھنی پونہ کائی
ہک رستہ ایہ ساڈے والا دوجا ہور بتاندے
تاراں خبراں اوسے راہوں شہر مکے نوں جاون
عام خلائق جاوالی ایسے راہوں جاوے

رستے دی تکلیف وغیرہ اساں ڈٹھی کائی
چنگی خدمت حاجیاں والی دسی کسے اُنہاں نوں
مُڈھ قدیموں ملک عرب وچہ بادشاہی اسلامی
کیتا گیا نہ ہن تک کوئی بند و بست انہاں دا
نال کوئی ہور سواری اسیں ہن تک کسے بنائی
جیکر ریل مکے دے رستے ہو جاندی اک جاری
رب کرے کوئی ایسا حاکم مومن آپ اُوپائے
نال امن دے جا کر حاجی ویکھن سوہنیاں جائیں
چھوڑ پذیرا ایہ ڈر دھو رانے تے بے سو کہائے
ایہ تکلیفاں تے تشدیداں راحت علیں اساڈی

ایہ خطرہ بدواں والا جاوے رت سوکائی
جیہڑا جاوے روندا آوے لٹ لیوٹے ساہنوں
ایہ گئی نہ ایہ بدامنی ناں ایہ بے آرامی
رفع نہ ہویا مول کسے تھیں ایہ کھٹکا بدواں دا
امن ارامُوں جس دے اُپر جاندی پہنچ لوکائی
اُٹھاندی تکلیفاں نالوں آہی عجب سواری
جیہڑا اُنہاں راہواں والی سبھ تکلیف ہٹائے
تخت سلامت بخت سلامت دیئے اوں دعائیں
چل اگاہاں لنگھ چلاہاں ہوسن فضل ربانے
راہ مولا دے زحمت کولوں رحمت نہیں ورادی

منزل بحرہ

جدے وچوں پہلی منزل بحرہ نام سدائے
ایہ لوک جو جدیولے تھوڑا کجھ اکھیندے
رستے اندر میل وغیرہ اساں نہ ڈٹھا کوئی ؟
نال اندازے اتنا پینڈا معلم ہویا بھائی
ایہ راجے نہ ساڈے کولوں منزل پوری ہوئی
ہو گیا منج تمامی جثہ ملک ادھاندے یارو
کدی نہ چڑھیا اُٹھاں اُتے میں چڑھیا ان ہلیا
سنگی اپنے لوں میں آکھاں اُترن دیہ توں مینوں
میں آکھاں ہیٹھ جا ساں پیدل نال اُٹھاں دے
ہو گیا توں بیمار سجاروں تپ عضب چڑھیا
مت پچھے رہ جاویں سنگوں رستے کوئی تینوں

چوداں پندراں میل تمامی پینڈا اگنیاں جاوے
ٹردے رہن ہمیشہ جیہڑے معلم نہیں کہ پینڈے
نال کوئی ہور نشانی اسیں ہسیں لگی ہوئی
مغرب تھیں تاں فجری تائیں نہ پہنچ گئے اسجائی
اُٹھاں اُپر مول اساڈا حال نہ رہیا کوئی
طرح طرح دھکے لگن شتراں دی رفتار و
کدھ سجار سجار نمانا آ ڈر رستے وچہ ملیا
اوہ آکھے امحالت اندر اترن دیاں نہ تینوں
اوہ آکھے مت پہنچ نہ سکیں ٹرکے سنگ اُنہاندے
نالے جو کجھ پیسہ کوڈی کول تیرے ہے اڈیا
میں آکھاں جے مارسیں تاں ہو مراد نہ مینوں

خنکر کراں ہیں اس رستے وچ جیکر ماریا جاواں
جیکر خطرہ پیسیا نوالا دیچا واں سبھ تینوں
اِسے جھگڑے اندر سانوں جانکھ دیر وہائی
ڈگا اُٹھ اسیں بھی دونویں ڈگ ہیٹھاں آئے
اُٹھ کھلوتا اُٹھ اساڈا اوہ بھی رب بچایا
بعضے اُٹھ جو ڈگن اوتھے پھر اوہ نہیں اُٹھیندے
ہووِن زخم سواراں تائیں کئی اینویں مر جاندے
کتنے شغدف رستے اندر ڈھٹھے اکثر جائیں
ساڈے کول نہ شغدف کوئی ناکوئی شبری آہی
کئی اساڈے قافلے وچوں ڈگے ہور بچائے
سانوں زخم نہ ہویا کوئی ناکوئی چوٹ کولی
اگے جثہ پھیتا ہویا چھینک گیا پھر سارا
ایپر جیہڑی کشش دلیوچہ ہیسی لگی ہوئی
شاہ فضل تے نبی بخش جو سنگی آہے ساڈے
نادر خان بھی ساڈیاں کولوں اگے لنگھ سدھانے
دو رمضان تے بھاگ بھری بھی آہی نال اُنہاندے
وچھڑ گئے ایتنے سنگی جسدم اساں بولاٹے
بھاگ بھری نوں اُٹھ اپنے تے میں اسوار کرایا
پنج میلاں یا دو گھٹ اوتھوں منزل بحرہ آئی
بہت کیتی ہمدردی میری اُنہاں دِتا کھانا
بھلا کرے رب محشر تائیں ہر دم اُنہادا ہووے
اگوں ہمیں کیپا اُنہانوں چھوڑ وہیر ہن سانوں
قصہ کوتہ پیدل اوتھوں نال اُنہاندے آیا

نال شہیداں رلاں جاکے کُل مراداں پاواں
اوہ آکھیں رکھدا ناہیں ناں ایہہ حوصلہ مینوں
تاچہ ساڈا اُٹھ اچانک پو کھڑیا ہکھالی
ایپر چوٹ نہ لگی کوئی فضلوں رب بچائے
کجھ نقصان نہ ہویا کسے واناں کوئی صدمہ آیا
ٹوٹے ہووِن شبریاں شغدف جاوِن دل لہیندے
بچن اوہ پذیر فقیرا باقی سانس جنہاندے
جتھے ڈگا ضائع ہویا چھوڑ گئے استائیں
بیٹھے اسیں پلانیاں اُپر کیتا فضل الٰہی
زخمی بھی کجھ ہو گئے ایپر بچ گئے اوہ سارے
اینویں پھسیں آلی کجھ تھوڑی کر بسم اللہ چھلی
اودہروں کہے بخار پیارا ایں بھی حاضر یارا
برکت حرمت بیت اللہ دی دُکھ نہ جاتا کوئی
اُٹھ اُنہاندے ساڈے کولوں آہے کجھ دوراڈے
خبر نہ کجھ اُنہانوں پچھے کیکجھ حال وہاناں
پیا ایہہ جسین ایہہ پیدل تھے نیڑے مر جاندے
جتھے ڈگا اُٹھ اساڈا کول اساڈے آئے
آپ اوتھوں پھر بحرے تائیں پیدل ٹُر دا آیا
رہے دونویں رمضان پیارا نال جیہڑا ہے آہی
ہک سچو ہک کھیے میرے سنگ دوہاں نمانیاں
مسلی برا ہمیں تائیں پکڑ اُنہاں لے آندا
ہن میرا آپے ٹُر دا جاندا ہاں ہووے خبر تساں نوں
وقت سحورا ساڈے تائیں رب بحرے پہنچایا

بحرہ و حدہ

بحرہ نام گرانوں کی دا ہے مشہور پیارے
چار میلاں پھیر لگے استھیں ہور اک بستی آہے
ایہہ پر حدہ بحرے نالوں چھوٹا پنڈ تباون
چار چوفیر پہاڑ اسجا گھہ آون نظر دوالے
ہے وچکار میدان کشادہ کتنے میلاں تائیں
اگے قافلے حاجیاں والے حدے کرن اتارا
مکے دے راہ انہاں کو ایہو منزل بھاری
بحرے وچ دوکان وغیرہ ڈٹھے رنگ برنگے
ترکی فوج بھی کسے زمانے رہندی سی ایہجائی
عربی نسلوں گھوڑے ہین اک تھیں اک سوائے
قلعہ اتے بازار وغیرہ سبھ موجود پیارے
توپ خانہ بھی وچ قلعے دے ہیسی ستیاں جاندا
ہور بتیری آہے پاسے رونق تے آبادی
حدیوچ بھی قلعہ تباون خبر اسانوں ہوئی
بحرے حدے دے سنہ اندر کھوہ لکا ہک آیا
دسیا شیخ محمد اعظم عربی مکے والے
جد کوئی حدے وچوں ٹرکے اس کھوہ تک آوے
مٹھا پانی اوس کھوہ دا قدرت حق تعالیٰ
بحرہ دستی دا سبھ پانی کھارا اتے کوڑا ندا
رستے وچ بھی مٹھا پانی ملدا اکثر جائی ہو
جد کوئی قافلہ اوندا اکن شتر لیکر آون

مکے دے راہ اپر جتھے بدوی رہندے سارے
اوتھے بھی سبھ بدو رہندے حدہ نام سداوے
جانن لوک تمامی جیہڑے ویکھ انہاں نوں آون
ہیٹھ انہاں دے چھوٹے چھوٹے رہنے بدواں والے
جتھے قافلے اترن سارے آکے جا بجائیں
ہن سبھ اترن بحرے اندر اوتھے کرن گذارہ
اوتھے قافلے اترن سارے اوندی جاندی واری
قہوہ خانے میوے والے وکن چنگے چنگے
پیدل نالے فوج سواراں سنئے اندر آئی
ایہہ پر اوہ وقت نہ رہیا ہور زمانے آئے
ایہہ پر رات آہی اسولے سیر نہ کیتے سارے
تار وغیرہ دا بھی قائم کھڑا نشان انہاں دا
چار ہزار قریب آبادی یا کجھ کمی زیادی
توپ خانے تے تار وغیرہ اسدے وچ نہ کوئی
جسدا نام اسانوں لوکاں ام قرون بتایا
حدے مکے وچ ایہہ کھوہ پورا ادھو چالے
عین برابر اوہ پینڈا اکے دا اہو جاوے
جیونکر مٹھا پانی ڈٹھا منزل حدے والا
ایہہ پر قیمت نال تیرا مٹھا بھی مل جاندا
جتھے ڈیرا بدو اندا یا آوے دستی بکائی
حاجی ہوئیا حاجی موئیا کر آواز سناون

بحرے وچہ بھی مٹھا پانی ڈٹھا بہت وکاندا ایپر قافلیا نتوں دیوں ٹھیکہ سبھ جنہاندا
ٹردی واری سبھد کولوں پیسے طلب کریندے جو کجھ کہن معلم سو کجھ لوک تمامی دیندے
جیکر باہر دور پڑاں تھیں قافلے جان اٹکے تا پھر آپو آپ تمامی مل لے پیندے سکے
بحرے اندر جاکے سانوں پہلی منزل ہوئی اٹھانوالیاں اٹھ بہائے اُتر پیا ہر کوئی
جمع ہوئے سبھ قافلے اوتھے وقت سحور پیارے دو گھنٹے یا کمی زیادہ امن آرام گذارے
جو کجھ حاجت طلب کسے نوں ہیسی ہوئی ہوئی آپو آپ ضرورت موجب لگ بیٹھا ہر کوئی
اٹھاں تائیں چارہ ملیا جو حاضر اس جائی پانی والیاں پانی پیتے سبھنے طلب مٹائی
قصہ کوتہ فجر نمازاں پڑھیاں اساں اٹھائیں بعد نمازوں کوچ تیاری ہوگئی سنج صباحیں

منزل بحرہ سے روانگی

گھت پلانے اُٹھاں اُتے آگئے اُٹھانوالے ارکب ارکب کر کے سارے ہوئے آن دوالے
کرو سواری کرو سواری سبھنوں پھرن آکھیندے ڈاڈھی کاہل گھتن اسو یلے سُرت نہ سنبھلن دیندے
شد اللہ و شد و کہن معلم اُٹھانوالیاں تائیں ہنھو محمل کرو تیاری ہووے کوچ اگاہیں
اُٹھ دے اُپر چڑھنے کارن نہیں سی مرضی میری ٹردا جاساں پیدل انویں کیتی دلوں دلیری
ایپر بدواں اٹھانوالیاں نوری پکڑ چڑھایا دو جاں بند اچڑھن نہ دیندے جسدا نہیں کرایا
جس بندیدا ابھاڑا ہووے اوہو خاص چڑھیندے اُسدے بارے ہور کسینوں چڑھن نہیں اوہ دیندے
اگے بھی میں اس بڈھی نوں چاہڑیا نال لاچاری ایپر انہاں چڑھن نہ دتی پھرہن دو جیواری
بسم اللہ آپے اوتھوں چڑھیا میں پردیسی اللہ حافظ اللہ ناصر اوہو فضل کریسی
آخر بیڑا گھتی جمالاں کوچ شتابی کرئیا بحرے وچوں رخصت ہوکے حدہ نوں منہ دھریا
چوی میلاں تے حدہ آہا اوتھوں لنگھ سدھائے اجراں تھوڑی سورج نوں بھی آگئے جوش دھگانے
رستے اندر چڑھ گئی سانوں ڈاڈھی دھپ غضب دی رب امان دیو جو ہووے گرمی ملک عرب دی
جاونج تپ پہاڑ دوالے تتیاں تھیں الولے اتوں سورج مغز سریلا ہانڈی وانگ ابلے
وچہ احرام سرے تے کپڑا مول نہ کیتا جاوے ننگا رووے سٹرے جسو یلے ڈاڈھی لذت آوے

ہیٹھوں تتی ریت زمیندی تپے وانگ گڑاہاں ناکوئی رکھ درخت نہ سایہ ڈٹھا اندر راہاں

دہن اوہ لوک جو اٹھانوالے بدوی نام سداندے ننگی پیریں نال اٹھاندے اینویں ٹر دیجاندے

جتی پاون دی نہیں اکثر عادت مول انہانوں ناکوئی بھاری پگڑی جیہڑی سایہ کرے سرانوں

اٹھانتے بھی ساڈیتائیں گرمی کھاندیجاوے ایسپر کجھ پرواہ نہ اُنہاں ویکھ تعجب آوے

کھانے نال رجاندا جاوے جیہڑا شخص انہانوں ڈاڈھا سو کھا رکھن اسنوں تنگ نہ کرن تہانوں

جیہڑے لوک قنجوسی کرکے کھانا رج نہ دیندے یا بخشیش نہ دیہن انہانتوں ڈاڈھا تنگ کریندے

قدم قدم تے کہن اُنہانوں ٹھیک کرو میزاناں ہر دم ہیٹھوں چوکاں دیون بولن سخت زباناں

سوا سوا میزان اوہ حاجی سوا سوا تبلاون یعنی بھار برابر کریو عربی وچہ سمجھاون

جتھے چڑھنا لہنا ہووے اترن چڑہن نہ دیندے نال بہانے اوٹھ گڈا کے سخت خوار کریندے

نال کجاویاں پانی والے جو ہوون مشکیزے کجھ ہوون کجھ ڈوہل گواون ایسے نیک تمیزے

جبدا پانی تھوڑا ہتا ستھ انہاندے آوے تا چھوڑن جد سنگھوں اندر ہو نہ کجھ سماوے

ایسپر اپنے بدو تائیں چلے اسیں رجاندے روٹی پانی چاہ وغیرہ راہ وچہ گئے پلاندے

جتھے قہوہ خانہ آوے یا کوئی چیز وکاوے جو کجھ طلب کرے اوہ ساتھوں سبھ کجھ دتا جاوے

نال اساڈے رکھیا اس نے نیک سلوک پیارے ہوون ڈاڈے بھکھے عاجز بہت غریب وچارے

جو کجھ کردے بھکھوں کردے ہو نہ شامت کالی اس ترلمانے باجھ طمع دے کون کرے بھیالی

ایک افسوس ناک موت کا نظارہ

قصہ کوتہ جدوں اساں نوں وقت دوپہراں ہویا گھول اسٹیم تمامی سورج سر تے آن کھڑویا

چاروں طرف بلند پہاڑاں آن تندور تپایا ساڑن لگی دھپ غضب دی آہ گرمی گھبرایا

سر سیدا اک بڈھا بابا سی ساڈا ہمراہی آ گئی اجل نمانے سندی جیوں تقدیر الٰہی

پیر پیادہ ٹردا آوے آن اجل نے پھڑیا پانی پانی کردا اینویں کاڑ زمین تے چھڑیا

سی رمضان پیارا جیہڑا سنگی یار اساڈا اوہ بھی پیدل ٹردا آوندا آہا کجھ دوراڈا

نال شتابی میں اس تائیں کر آواز بلایا نالے اٹھ اپنے تھیں اسول ترت گلاس گھمایا

ہیسی اسدیاں بغلاں اندر پانی دا مشکیزہ
پچھے بھی اوہ کجھ لوکاں نوں پانی دیندا آیا
بھر کے پانی آپ لیاوے لوکاں نوں چھوڑ نہ آوے
ڈاڈھی ہمت کر کے اُس نے سارا سفر نبھایا
پکڑ گلاس اوہ پانی لیکر دوڑ بڈھے ول جاندا
سنگی ساتھی وطنی اسد جو آہے دس باراں
چڑھے چڑھائے لنگھ گئے کولوں اوہنوں یار پیارے
سبھ نے مروا کھیں ڈٹھا کسے نہ پکڑ اُٹھایا
پُت بھراواں یار آشناواں نفسو نفسی ہوئی
اگے پچھے ہر کوئی سنگی ہر کوئی یار رسدا
نال میرے جے سنگ نبھایا اک رمضان نبھایا
کیتا جتنا سفر تمامی اساں اکٹھا رل کے
ہر کم اندر اک دو جیدی رہے حمایت کردے
سنوں حقیقت جد اوہ بڈھا ہو گیا فوت بیچارا
میل برابر استھیں اگے سی اک قہوہ خانہ
جمع ہویا سبھ قافلہ اوتھے سنے معلماں بھائی
پاس بولا کر دسیا اسنوں ساں تمام حوالہ
لے جاؤ کجھ سنگی اسدے نال اپنے ہمراہی
تا پھر لیکر سنگی اسدے دوڑ معلم جاندا
کرن لگے جد غسل وغیرہ غسل کراون والے
ویکھ معلم اوسیدے قابو کر لئے سارے
ہو گیا غسل جنازہ اسدا جا بدواں دفنایا
کہیا معلم دفن کرندی جتھاں مصیبت جالی
کہیم جلدی اس بڈھے نوں پانی دتیں عزیزا
سارے راہ وچہ ایہہ کم اُس نے بہت عجیب نبھایا
جو کوئی منگے نانہ نہ کردا سبھنوں دیندا جاوے
جلدے تھیں تاں سکے تائیں نا ذرہ گھبرایا
ایسا اُسدی پہنچیا نتوں ہو گیا فوت نمانا
پرت نہ ڈٹھا مول کسے لئے دانہ پچھی یاراں
کوئی نہ اُتریا اسدی کارن کسے نہ اُٹھ کھلارے
عین نمونہ محشر والا نظر برابر آئیا۔
اس سفر وچہ مول کسے دا دوست ہونہ کائی
ایپر تدوں نکھیڑا ہووے جد کوئی مصیبت آوے
یا پھر نادر خان پیارے نا اتفاق گوایا
دُور نہ ہووے مول کسے تھیں کسے خیالوں چل کے
فرق نہ رکھیا مول کسے تھیں وچہ تمام سفر دے
اوہنوں چھوڑ اتھا ہیں ہنوں لنگھ گیا قافلہ سارا
نالے کھوہ آہا اک اوتھے بھی کجھ ہور وکانال
کوثر حسن معلم ساڈا ملیا اوسے جائی۔
ہو گیا فوت فلانی جاگھہ بابا سر سے والا
چک لیا ڈلاش اسدی نوں جتھے ڈگی آہی
اُٹھ دے اُپر میت اُسدا چا کے لدلیاندا
نکلیا پنجسو دس اُنیس روپیہ اسدی کمر دوالے
باقی سنگی ساتھی اُسدے تکدے رہ گئے سارے
استھیں بعد روپیا تو اوہ لوکاں ذکر ہلایا
دتے جاسن انہاں تائیں نقد روپے چالی

باقی اصلی وارث اسدے جو ہوسن سو پاسن
نہیں تاں دفتر داخل ہوسن وچہ حکومت جاسن

ایپر اصلی وارث اسدا مول نہ نکلیا کوئی
ہکدو جنیاں کوشش کیتی محنت ضائع ہوئی

چلچے دا اک بیٹا اُسدا سی موجود اتھائیں
ایپر پیہ ہک معلم نال دتا استائیں

کہن لگا جو ہووے اُسدا خاص حقیقی بھائی
اسدے باجھوں مول کسینوں نہیں ملدی کمائی

یا پھر جیہڑا وارث ہووے گھروں ثبوت منگاوے
حاکماں دا جد لکھیا آوے رقم دلائی جاوے

نہیں تاں حق کسیدا ناہیں باجھ حکام گرامی
اینویں ٹال مٹولے کرکے دب گیا رقم تمامی

آخر جد مکے وچہ جاکے پہنچ گیا ہر کوئی
جدوں پچھے پھیر اساں نے کیتی چارہ جوئی

ہیسی جیہڑا اوس میت دا بھائی پچھے جایا
نصف روپیہ جا کر اسنوں مشکل نال دیوایا

باقی سبھ معلم صاحب کھا گئے زور دھگانے
ہوون بڑے استاد کمانے مال مویاں دا کھانے

ایپر جد اُس میت کولوں رقم برآمد ہوئی
پچھیاں دے نوٹ وغیرہ واسنی خوب پروئی

دیکھ اساں نوں دل دے اندر بڑا تعجب آ گیا
وہ وہ قسمت اس عاجز دی جسدا ایہہ سرمایا

اتنی رقم امانت کرکے پھر یا بوجھ اٹھائی
ایپر اُٹھ نہ بھاڑے کیتا ٹردیاں جان گوائی

پیر پیادہ جد یوچوں آیا پند حد مرنیدا
پیسیاں دا نہ منہ امڑیا رہیا عذاب جھلیندا

کیہڑے کم آئے اوہ پیسے کھا گئے پا نہیں راہی
آپ نہ خرچے تاں اوہ کھادے قسمت اسدی ناہی

اپنی دولت وچہ نہ ہووے کجھ نصیب جنہاں دا
ایسے طور پذیر فقیرا جانا حال اُنہاں دا

ایک اور وفات کا واقعہ

اس منزل وچہ جدوں اساں نوں چڑھ گئی دھپ کمالاں
گھابر گئے تیرے بندے جیوں گرمی ویاں چالاں

بھاگن نام مسلن جیہڑی نال اساڈے آہی
اوہ بھی ڈاہڈی عاجز ہوکے آ ڈگی اُسجائی

پے گیا فکر اساڈے تائیں ہے ایہہ بھی ہن مردی
پئے بلاواں پکڑ اٹھاواں کوئی آواز نہ کردی

چھتری دا میں اسدے اُپر آکر کیتا سایہ
نالے ٹھنڈا پانی لیکے آ اُسدے چھنکا ٹھیا

دیر پچھوں کجھ اکھیں ٹپیاں ہوش ٹکانے آئی
کرے اشارہ منہ اپنے دل لگی ہے ترہائی

تھوڑے خانیوں چاہ سے نالے کھچے دو سگوائے
تھوڑے تھوڑے کرکے اُسنوں نال آرام کھوائے

بھی کجھ پانی گھٹ گھٹ کر کے مُنہ اسدے پوچہ پایا
پکا کھوہ آہا اک اوتھے مٹھے پانی والا
بدو جھو کرے اُسدے اُپر پانی کھلے کڈھیندے
جدے نالوں سستا پانی دِتا رب وکاندا
اسیں بھی اوتھے نہلے تے دھوتے ظہر نماز گذاری
بھاگن جو بیمار ہوئی سی کہیا اُسدے تائیں
نال کسیدے اُٹھاں اُپر تینوں اسیں چڑھاساں
احمد الدین جو شاہ فضل دا خاص مرید پیارا
ایہہ کوچ کر ندے پلے ہووے وڈی توائی
جتھے جتھے اٹھ کسیدا بدو آن کھلارے
رب پناہ دیوے اسو یلے ایسی بھیڑ گھتیندے
کجھ اگے کجھ پچھے ہو ون رہے تمیز نہ کوئی
آہی وڈی حیاتوالی صابر نیک سوانی
پنج چھ میلاں قافلہ ساڈا جدوں اگیرے آیا
ہو بیہوش اکلی راہ تے ڈگی پئی وچاری
شاہ فضل تے میں بھی نالے بھی کجھ ساتھ زنانہ
نادر خاں حکیم ہوراں نوں اسدی نبض وکھائی
پانی کڈھ انار لوالہ موہنہ اسدے پوچہ پاؤ
کھا گئی گرمی اس عاجز نوں نبض پئی فرماوے
دوویں چیزاں کول ساڈے آہیاں اوس لکانے
جویں حکیم صاحب فرمایا کیتا دارو داری
آخر یک بدوی دا اوتھے خالی اُٹھ کرائیا
اوسے طور بیہوشی اندر کراسوار چڑھائی

تاں اوہ ہوئی آراستہ چنگی امن اسانوں آیا
نال ہمر لگدے رستے اُپر دِتا رب سوکھالا
تن ہلے قیمت لیکے ہکو یکا دیندے
ہر کوئی بھج بھج نہاوے دھووے وضو کر جالا
استھین پچھے قافلیاں دی ہوئی کوچ تیاری
توں ہن اِتھوں نال اٹھاں دے پیدل مول نجائیں
بھاویں تم پیے کجھ دینی تاں بھی وِتی جاساں
دو تن میل چڑھاون کارن اُسنے کیتا کارا
ہکدوجے دی مول کسینوں سرت نہ رہندی کائی
کرے سوار اٹھائیں اسنوں جھب جھب گھڑا اوڈکارے
سنگاں نالوں سنگ نکھیڑن مول نہ رلن دیندے
اس رولے وچہ بھاگن ساتھوں دور کتھائیں ہوئی
نال پیادیاں اگے اگے جلدی لنگھ سدہانی
ڈٹھا حال نمانی والہ جو اُسنال وہائیا
ویکھ اسانبھی اٹھاں اتوں چھال شتابی ماری
اترا اٹھاں تھیں ڈٹھا اسنوں ویکھ ہوئے حیرانہ
کہن لگے ہن جاپے اسدی مہلت نیڑے آئی
یا پھر نبو مصری شربت اسنوں گھول پلاؤ
دیہو سکنجبی شائد اسدی ہوش ٹکانے آوے
نبوا تے انار وغیرہ کیتے شروع پلائے
ایہہ ہوش نہ آئی اسنوں حکم جویں سرکاری
دیکہ کجھ کرایہ اسنوں اُسدے اپر چڑھائیا
ایہہ اسنوں نیاوالی ہرگز خبر نہ کائی

نال بٹھایا بدوی جیہڑا اسنوں پکڑی جاوے
آخر اوکھے سوکھے ہوکے جا پہنچے وچ مکے
ساری رات بیہوشی اندر اونویں اوس گذاری
تھوڑی ہوش آئی کجھ اسنوں قدرت نال آہی
شخص فلانا نام فلانا سبھ کجھ اوس بتایا
صبح ہوئی تاں آہا اُسدن حج عرفات دیہاڑا
اوسے طرح بیہوشی اندر لیگئے اُسد تیائیں
واہ واہ نیک دہاڑا ملیا حج مبارک والا
وچ عرفات مبارک اُسنوں کھٹ قبر دفنایا
باقی مال اسباب اُسدیدی میتھوں سھنوں کہانی
وچ بیہوشی خدمت اُسدی اوہو رہی کریندی
بھاویں اوہ مسلّن آہی تے ایہ سیدّ زادی
اپنی ہتھیں ہونجیا اُسدا بول اتے پاخانہ
پچھیا اُسے سیدّ زادی اُسدیکو لوں بھائی
کہن لگی جو شخص فلاناں وچ اساڈے ڈیرے
باقی چیزاں دسّن کارن وقت نہ اُسنے پایا
ایہہ احوال اسانوں معلم ناہا کوئی
دس دتا اُس سیّدزادی ہے جو شخص فلاناں
پچھیا اساں بولا کر اُسنوں ہوگیا اوہ انکاری
آخر سیّدزادی اُستھیں زوری آن منائے
جیہڑا منگے کجھ اوسے نوں میں نہیں دیندا ایہنوں
باقی دسن کجھ کپڑے اُسدے کفن وغیرہ والے
لٹھاں واں کفن دینی خاطر جو اُس گھروں لیاندے

رکھے خوب حفاظت اُسدی گن گن کنوں بچاوے
اِتھے اوس نمانی عاجز ڈیرے لائے مکے
جو کجھ ساتھوں خدمت ہوئی رہی کریندے ساری
جُسّے اندر کچھ لیٹی اُستھیں جو شے اُسدی آہی
ہوگئی پھر بیہوشی غالب مُڑ کے ہوش نہ آئیا
کیتا اوس نمانی خاطر اُٹھ مکّے دا بھاڑہ
جد عرفات اندر جا پہنچی ہوگئی فوت اتھائیں
واہ واہ عجب مقام مبارک بخشیا حق تعالےٰ
واہ واہ خاتمہ ہوئیا اُسدا نیک نصیبہ پایا
نال اساڈے سی ہک عورت دانشمند سیانی
اپنی ہتھیں موہنہ اُسد یوچہ شربت رہی گھتیندی
ایہہ کجھ پرہیز نہ کیتی بندی نیک خدادی
سنگ ہووے تاں ایسا ہووے جیوں ایہہ سنگ زنانہ
کِسدے کول روپیئے تیرے یا باقی شو کائی
اُسدے کول روپئے نقدی ہیں تمامی میرے
ہوگئی پھر بیہوشی اندر جد ایہہ حال سنایا؟
جدوں تلاش کیتی پھر مگروں خبر نہیں ہوئی
اوسدے کول اوسدے میں اتنی گل جاناں
پیسہ ہک ہٹیوے سانوں ناں ہووے اقراری
من رہیا نا دیوے ناہیں مشکل نال کڈھائے
آخر ساریاں یار اشناواں لے دتے اوہ انہوں
پتہ نہ لگا کجھ اُنہاندا جد اوہ آن سنبھالے
جُھرے کِسدے قالوچڑھیا گیا گھیا کے کھاندا

بچھڑ رہے سبھ سنگیاں کولوں کسے نہ مول بتایا
چیلیاں نال روپئے بھی اُس دے واپس سارے کرایا
جیکر اوہ نہ دسدی ساہنوں اسیں زور لگاندے
جتی نوں آ رہی ہک اُسدی من اوہ بھی کڈھوائی
ایہہ پھیر بزرگ ہوراں نے چالیئی اوتھوں چوری
چھوڑ پنڈ پیر ایہہ گلاں سنکے کی کوئی ہسی اگوں
بھاویں نام نہ لیا کسیدا امیں ظاہر ہو سجائی
سنوں بیاں روپیہ اُسدا کل آ اچور اسی
باقی کھی ملیا کجھ اُسدا ڈھب خدا نے ڈھویا
آٹا چاول ہور جو ہر شے چھوٹی موٹی ساری
جدیں جدے واپس آئیا ہر شے وچ وٹائی
تاں گھٹ روپیہ یکسو کرکے جمع بنایا
پھیرے وچہ اوہ وتا آکر بیٹے اُسدے تائیں
ہن میں کھول سناواں اگوں حالت اینی سلامی

جسدا کول رہیا اوہ اوسے گر کے ہضم بچایا
بھلا کرے رب اوس بیوی دا جسنے آن کڈھائے
نغل نا باجے حاجی صاحب ہضم اوہ بھی کرجاندے
راتیں بیٹھ سرہانے اپنے کر محفوظ لکائی
جدے اندر واپس اُستھیں آن لئی پھیر زوری
حاجی ہوکر حاجی سندا گلہ سناون لگوں
تاں بھی اُلٹا طعن کرن تھیں ٹلے نہیں کوئی
جیہڑا بعد وفات اُسدی بھتیں واپس اساں لیا سی
وچ دتا اوہ مکے اندر چار روپئے دا ہویا
جدے وچہ امانت کرکے رکھے گئے جاندیوار
جتی بھی اوہ وچہ اُسدی رقم تمام بنائی
کل حساب اکٹھا کرکے اپنے نال لیا گیا
لیکن ڈاہڈا راضی ہویا دیندا گیا دعائیں
جیوں مکے وچہ پہنچے جا کے کرم کیتا رب ہی

قرب جوار مکہ مکرمہ وحد میقات حرم و زیارت جبل نور

جدوں اساں نوں جدہ چھڈ کے بحرہ ہیا گذریا
جیوں جیوں مکہ شہر پیارا نیڑے نیڑے آوے
کراں دعائیں یارب سائیں جھب خیریں اپڑائیں
تین میلاں یا گھٹ ودھ آ مکہ اجے اساں نوں
ہوگئی شام نمازاں پڑھیاں اوتھوں پیر اٹھاندے
آ گئی حد میقات حرم دی رستے اُپر پیارے
بھی ہک قبر بزرگ کسیدی نظر پئی اُس جائی

کر کے کوچ خدا دے فضلوں مونہہ کعبے ول کیتا
تیوں تیوں خوشی زیادہ ہووے جوش نہ جریا جاوے
پاک مقام مبارک اپنا رحمت نال وکھائیں
مغرب دی وچہ جا کے سورج چھپ گیا اسماں نوں
نال نال پہاڑ مکے دے ہین آوندے جاندے
دونوں طرف کھلوتے ڈٹھے تکنے عجب نظارے
کھوہا بھی ہک پانی والا معلم ہووے بھائی

ایہو مقام مبارک جتھے حضرت سرورِ عالی — ہیٹھ درخت کرائی ہیسی بیعت رضوانوالی

ایہو ہن اوہ شجر مبارک اوتھے مول نہ کوئی — جیہدے ہیٹھ صحابہ والی بیعت رضوان ہوئی

آکھن لوک جو ہے ہن جتھے قبر نشان اوجالہ — اوتھے سی اوہ شجر نبی دا بیعت کرنے والا

بعضے کہن جو مسجد عائشہ ہے ہن جیہڑی جائی — عمرے دا احرام بنھیندی جتھے وچ لوکائی

بیعت دا اوہ شجر مبارک آہا اوس ٹکانے — پڑھ لبیکاں لنگھن اوتھوں حاجی مرد زنانے

اگے اتھیں شہر مکے دا شروع نظارہ تھیوے — ایہہ ابوقبیس پہاڑی پہلوں پہل دسیوے

جس دے اُپر چڑھ کر پہلوں بانگ بلال الائی — مسجد خاص بلال دلیدی ہے ہن اوس جائی

ایہہ رہندا ذکر تمامی پچھیں آکھ سناساں — جس ویلے ونجھ انشاءاللہ شرف زیارت پاساں

اتھیں اگے شہر مکے دیاں نظر عمارتاں آون — اک دسے پھر دوجی دسے ایویں دسدیاں جاون

بڑے بلند مکان عجائب اُچے محل چوبارے — ایہہ دوروں نظر نہ آون حرم شریف نیارے

چار چوفیر بلند مکاناں گھیرا پایا ہویا — حرم شریف تے بیت اللہ نوں جنہاں چھپایا ہویا

نالے پے گئی رات اساتھوں شہروں باہر بھائی — کوئی نشانی بیت اللہ دی دوروں نظر نہ آئی

آخر آگیا شہر مبارک مکہ شہر پیارا — پہنچ گیا دروازے اُپر قافلہ ساڈا سارا

آون نظر مکان مکے دے جدوں کسے دیاں تائیں — ایہہ دعا پڑھے اس ویلے تینوں لکھ وکھائیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّیْ بِهَا قَرَارًا وَّارْزُقْنِیْ فِیْهَا رِزْقًا حَلَالًا ط

کریں نصیب قرار الٰہی مینوں اُس ٹکانے — دیویں رزق حلال اس دے وچ کھاواں [illegible] کھانے

جس ویلے پھر مکے اندر داخل ہوون لگے — ایہہ دعا پڑھے جو تینوں لکھ وکھاواں اگے

مکہ شریف میں داخل ہونیکی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الْحَرَمَ حَرَمُكَ وَالْبَلَدَ بَلَدُكَ وَالْاَمْنَ اَمْنُكَ وَالْعَبْدَ عَبْدُكَ وَاَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ جِئْتُكَ مِنْ بِلَادٍ بَعِيْدَةٍ بِذُنُوْبٍ كَثِيْرَةٍ وَّاَعْمَالٍ سَيِّئَةٍ اَسْاَلُكَ مَسْاَلَةَ الْمُضْطَرِّيْنَ اِلَيْكَ الْمُشْفِقِيْنَ مِنْ عَذَابِكَ اَنْ تَسْتَقْبِلَنِيْ بِمَحْضِ عَفْوِكَ وَاَنْ تُدْخِلَنِيْ فِيْ فَسِيْحِ جَنَّتِكَ جَنَّةِ النَّعِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا حَرَمُكَ وَحَرَمُ رَسُوْلِكَ

فَحِمِّ لَحْمِیْ وَدَمِیْ وَعَظْمِیْ عَلَی النَّارِہٖ اَللّٰھُمَّ اٰمِنِّیْ مِنْ عَذَابِکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادِکَ اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الرَّحِیْمُ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا اَبَدًا ۵ ترجمہ

یا اللہ ایہہ حرم مبارک تیرا حرم پیارا
شہر تیرا ایہہ شہر امن دا امن بھی تیرا سارا

تے ایہہ بندہ بندہ تیرا بہت بُرا منہ کالا
دوروں در تیرے آوڈگا بُریاں عملاں والا

کرے سوال ہن تیرے اگے وچہ دربار ربانے
جیویں عذاب تیرے تھیں ڈرکے کرن سوال نمانے

کر مقبول آلہی مینوں خاص معافی پاروں
کریں نصیب بہشت کشادہ جنت دی گلزاروں

بہت مبارک حرم تیرا ایہہ یا رب پاک تعالےٰ
نالے حرم رسول تیرے دا وڈیاں عزتاں والا

بس توں کریں حرام خدایا حرمت نبی گرامی
گوشت خون تے ہڈیاں میریاں دوزخ اُپر تمامی

بخش اماں عذاب اپنے تھیں مینوں آپ بچائیں
جس دن پھیر اُٹھاسیں ربا بندیاں اپنیاں تائیں

کراں سوال جناب تیری وچہ توں ہیں حقتعالےٰ
تیرے باجھ اللہ نہ کوئی رحم کماون والا

میں بھیج درود محمدؐ تے سن آل اصحاب گرامی
نالے بھیج سلام خدایا بہت دوام دوامی

داخلی مکہ معظمہؒ

سوہنی رات مبارک آہی حج مبارک والی
بعد عشاء دُس پہنچے مکےؒ کرم کیتا رب عالی

باب معلےٰ شہر مکےؒ دا ہے جیہڑا دروازہ
اوس دروازیوں داخل ہوئے خوشیاں بے اندازہ

پڑھ لبیک تمامی حاجی بولن حمد ربانے
واہ سبحان اللہ حسبؔ سانوں آندا اِس لکانے

خوشی خوشی تے چلدے چلدے کہندے حمد ثنا ئیں
پہنچے آن خدا دے فضلوں مسجد کعبہ تا ئیں

نیڑے حرم شریفوں آہا اک مکان پیارا
اوتھے آن کرایا ساڈا کوثر حسن اُتارا

تھوڑا بہت اسباب جو آہا کول کسے دے بھائی
آپو آپ اُتار اُٹھاں تھیں رکھ دتا اُس جائی

رخصت ہوگئے اُٹھاں والے چھوڑ اساڈے تائیں
تھوڑی دیر آرام اسائش کیتا بیٹھ اُتھائیں

ایہیں باجھ زیارت کعبے امن کویں کر آوے
بن دیدار پذیر فقیرا صبر نہ کیتا جاوے

دلدے اندر شوق محبت دتیاں آن اُتھالاں
آکھے اُٹھو چلو شتابی بیت اللہؒ ول چالاں

آخر آکھ معلم تائیں پانی ٹرت منگا لیا
کجھ پیتا کجھ وضو کیتا جیوں جیوں حصہ آیا

بھاگن نام مسلن جبدی پچھے گل سنائی
ہیسی اوہ بیمار نمانی سدھ بدھ ہوش نہ کائی

پانی رُب انار وغیرہ موہنہ اُسدے وچہ پایا
جو کجھ حیلہ ہویا ساتھوں پورے طور نبھایا

ایپر پھر بھی ہوش نہ کوئی آئی اُسدے تائیں
ہو لاچار نہایت آخر چھوڑی اساں اُتھائیں

آپ گئے بیت اللہ دیول جتھی سنگت آہی
کوثر حسن معلم اپنا نال لیا ہمراہی

پڑھ بسم اللہ داخل ہوئے حرم شریف وچالے
بڑا وسیع میدان حرم دا کعبے پاک دوالے

بہت عجیب زیارت لائق پاک مقام گرامی
اگے چل سنا ساں تینوں کر تعریف تمامی

اکثر حاجی باب سلاموں جاکر داخل ہوندے
ایہ دعا پڑھن اُسویلے خوف الٰہوں روندے

باب السلام سے داخل ہونیکی دعاء

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ وَاِلَیْکَ یَرْجِعُ السَّلَامُ فَحَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّۃَ دَارَکَ دَارَ السَّلَامِ تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۝ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ وَمَغْفِرَتِکَ وَاَدْخِلْنِیْ فِیْھَا ۝ بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الصَّلٰوۃُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ترجمہ

یا اللہ توں سدا سلامت نام سلام ہے تیرا
مالک کل سلامتیاں دا توں ہکو رب میرا

کل سلامتی دنیا اندر تیری طرفوں آوے
جاں پھر حکم کریں توں اسنوں پرت تیرے ول آوے

پس تیں نال سلامتیاں دے ساتوں آپ جوائیں
دار سلام نصیب کریں تے جنت وچہ لیجائیں

ہیں توں وڈی برکت والا بہت بلند خدائیا
بڑے جلال بزرگی والا صاحب عالی پائیا

یا رب کھولیں میرے کاراں رحمت دے دروازے
نالے اپنی بخشش والے آکھاں نال نیازے

داخل کریں اُنہاں دے اندر فضل کرم تھیں سائیں
برکت بسم اللہ دی یا رب ساریاں حمداں تینوں

کہاں درود سلام ہمیشہ اُپر رسول پیارے
صلی اللہ علیہ وسلم ہیں صدقے میں وارے

ایہو دعا معلم سانوں سی اسوقت پڑھائی
باب سلاموں داخل ہوکے جدوں زیارت پائی

ہیساں اسیں ترٹے ہوئے سفری بہت دناندے
کھاکھا لوڑے اپرا ٹھاندے ہو گئے ڈاڈھے ماندے

ایپر جسدم بیت اللہ دی پاک زیارت ہوئی
اوہ تکلیف تھکان سفر دی مول نہ رہگئی کوئی

ہولے ہو گئے بدن اساڈے جیونکر وانگ پھلانڈے
برکت کعبے پاک ربے دی دکھ نہ ڈٹھے جاندے

دکھاں دردا تے تکلیفاں جلدی کنڈ دکھائی
چھوڑ گئے سبھ فکر اندیشے ساڈی نہیں سمائی

شکھ آرام تے امن اسائش جتنے آہے سارے
آگئے سبھا کٹھے ہوکے جیونکر یار پیارے

ہر قسماندی راحت فرحت آن جمال کراتیا
وار نہ آوے خوشیاں تائیں وقت اجیہا آئیا

چھوٹا جیہا گھرانہ دلدا عاجز بہت نمانا
جگہ نہ لبھے چاواں تائیں جتھے کرن ٹکاناں

لکھ لکھ شکر تے حمد الٰہی بولاں شوق پیار دوں
باغو باغ ہویا تن سارا کعبے دے دیدار دوں

اگے وچ اکرام محمدی میں اک غزل بنائی
جسدے اندر بیت اللہ دی کر تعریف سنائی

سورت والضحٰی دی تفسیروں اوہ کتاب نیاری
ڈٹھی ہوسی اکثر بھایاں چھاپی کتنی واری

اسدے اندر بیت اللہ دا ذکر تیرا سارا
یاد پیا اس غزلوں مینوں ایہہ اک شعر پیارا

مزہ آیگا تب اسوقت میری شعر خوانی کا
سُناؤں رُوبرو کعبے کے جب اشعار بیت اللہ

جاں ہن فضل کیتا رب سچے پیا شوق دلاندا
بیت اللہ دیاں قدماں اندر مینوں لب لیاندا

ایسی حالت طاری ہوئی آگے خوشی کمالوں
بھُل گیاں سبھ زیراں زبراں ہیبت پاک جلالوں

دل چاہے کجھ شعر بناواں خدمت وچ سناواں
طبع کہے خاموشی وچوں کویں فراغت پاواں

ہیبت خوف جلال الٰہی ایسا غلبہ پائیا
منزل حیرت دے وچ آکے اپنا آپ بھلایا

ہوش نہ رہگئی تک لینے دی جوش خوشی دے بار دوں
اوگنہارے نوں ایہہ نعمت رب بخشی دربار دوں

کون کمینہ میں نکارہ لائق اُنہاں جلالاں ؟
واہ سبحان اللہ جو فضلوں دے بھاگ کنگالاں

ہکول اپنے عیب تمامی اگے آن کھلوے
ہکول ہیبت خوف الٰہی آکر حاضر ہوئے

ہکول جوش خروش دلے تھیں چھم چھم آنسو جاری
ہکول آساں بخشش والیاں لین ونیدیاں واری

پہلے روز خدا دے فضلوں جدوں زیارت ہوئی
شکر الٰہی باجھ زباناں گل نہ نکلے کوئی

آون یاد موکالے اپنے شرم دلیوچہ آوے
نظر اُٹھا کر بیت اللہ ول مول نہ تکیا جاوے

مُڑ مُڑ ایہو سوچاں آون ایہو کراں لسپلے
کیہڑا مکہ گناہاں والا لے آئیا سرکارے

سُنیاں ہویا سی ایہ مسئلہ وچہ حدیثاں بھائی
جاں کوئی حج گذارن جاوے مومن مرد خدائی

پہلی نظروں اُسدیتائیں کعبہ جدوں دسیوے
جیہڑی کرے دعا اسو یلے رد نہ ہرگز تھیوے

ہک دعاء اوہ بھاویں جیہڑی کرے جناب الہوں
ہوجاوے منظور شتابی خالقدی درگاہوں

میں بھی جاکر بیت اللہ دی جدوں زیارت پائی
کیتی دعا اسو یلے پیش جناب خدائی

ہے امید جو ہوگئی ہوسی عرض قبول اوہ میری
سرورِ عالم حکم کرن تاں پھر کیوں لگے دیری

پاک نبی دے امر مطابق جو کوئی عمل کماندا
قسم خدا دی برکت کولوں خالی مول نہ جاندا

وچہ حدیثاں سرورِ عالم جو ارشاد سنائے
جو کوئی رستے چلن والا اوہ کیوں خالی جاوے

اینویں ہر ہر موقعہ کارن جو جو ہیں دعائیں
ہو کر نال پڑھاں ﷺ حاجی لوکاں تائیں

اس موقعہ پر بیت اللہ دی جدوں زیارت تھیوے
تکبیراں تہلیلاں پہلے ایہ دعا پڑھیوے

زیارت کعبہ کیوقت کی دعا بعد تکبیر و تہلیل سہ مرتبہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْبَيْتِ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَضِيْقِ الصَّدْرِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ۝ اَللّٰهُمَّ زِدْ بَيْتَكَ هٰذَا تَشْرِيْفًا وَّتَكْرِيْمًا وَّتَعْظِيْمًا وَّمَهَابَةً وَّرِفْعَةً وَّبِرًّا وَّزِدْ يَا رَبِّ مَنْ شَرَّفَهٗ وَكَرَّمَهٗ وَعَظَّمَهٗ مِمَّنْ حَجَّهٗ اَوِ اعْتَمَرَهٗ تَشْرِيْفًا وَّتَكْرِيْمًا وَّتَعْظِيْمًا وَّمَهَابَةً وَّرِفْعَةً وَّبِرًّا ۝

ترجمہ

کوئی نہیں ہور عبادت لائق باجھ خدا تعالیٰ
ہکو اوہا پاک شریکوں بندگیاں دا والی

اوسے دا ایہہ ملک تمامی اول آخر تائیں
اوہا قادر ہر شے اُتے کل حمداں سائیں

لواں پناہ میں رب کعبہ کفروں ہر یا بول
تنگی رزقوں قبر عذابوں سینے دی تنگیاؤں

اُپر نبی محمد سرور کہاں درود سلاماں
یا اللہ اس گھر اپنے دی عزت ہور ودھائیں
اینہوں جو کوئی حاجی اُسدی عزت عظمت جانے
نالے آل محمد دی تے بھی اصحاب تماماں
بہت بزرگی رفعت عظمت بخشیں ہمیشہ تائیں
حج کرے یا عمرہ اسدا آکر اس ٹکانے

اسنوں بھی توں عزت عظمت بخش کریں سرکاروں
شوکت شان بلند مراتب حرمت کعبے پاروں

دروازہ بنی شیبہ کے مقابل آنیکی دعا

رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ۝ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۝ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝

ترجمہ

یارب داخل کرتوں مینوں سچا داخل کرنا
صدقوں آپ نکالیں باہر صدق ہمیشہ ترنا
کرتوں آپ جناب اپنی تھیں میری مدد یاری
ہیں توں ہکو دیون والا غلبہ تے سرداری
آگیا حق خدا دی طرفوں باطل چھوڑ سدھانہ
بے شک باطل جھوٹھ ہمیشہ نٹھا چھپے نمانا
جدوں زیارت بیت اللہ دی کیتی اساڈیاں ائیں
نال محبت پڑھیاں اوتھے ایہو اساں دعائیں
بعد دعاؤں سبھ رفیقاں پڑھیا نفل دوگانہ
کیتا ادا زیارت پاروں مولا دا شکرانہ
استھیں بعد مطوف ساںنوں شرع طواف کرایا
جویں طریق طواف کرندا ہو کر نال سکھایا
گل ترتیب طواف کرندی پچھے لکھ وکھائی
ہُن ہیں صرف دعائیں اُسدیاں عرض کرں آئی

نیّت طواف کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ طَوَافَ بَیْتِكَ الْحَرَامِ فَیَسِّرْهُ لِیْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّیْ ۝ سَبْعَةَ اَشْوَاطٍ طَوَافَ الْحَجِّ اَوِ الْعُمْرَةِ لِلّٰهِ تَعَالٰی عَزَّ وَجَلَّ ۝

ترجمہ

یارب نال ارادے پکے میں کرلئی تیاری
کراں طواف اس گھر تیرے دا جسدی عظمت بھاری

پس توں کر آسان خدایا حج طواف ایہنوں
نال کریں قبول شتابی سبھ توفیقاں تینوں
پھیرے ست طواف تمامی پاک نبی فرمائے
حج کارن یا عمرے کارن جیہڑا کیتا جائے
کرے طوافوں نیت جس دم موہنہ کعبے ول ہووے
حجر اسود نوں سا ہیواں ہو کے ہتھ اُٹھا کھلووے
شروع طواف اندر بھی نالے ہر پھیرا جد آوے
ہر پھیر پوچہ ہتھ اُٹھا کے ایہ موہوں فرمائے

بِسۡمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ وَلِلّٰہِ الۡحَمۡدُ

اس تھیں پچھے بوسہ دیوے حجر اسود دے تائیں
جیکر بوسہ دے نہ سکے خالی پڑھے دعائیں
ہتھ اُٹھا کر سامنے اُس دے ٹھیر وہجے کجھ بھائی
جیوں ترتیب تمامی پچھے کر کے عرض سنائی
اس تھیں پچھے بیت اللہ دا شروع طواف کچیوے
پہلا پھیرا پھرن لگے تاں ایہ دعا پڑھیوے

طواف کے پہلے دور کی دعا

سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ ۝ اَللّٰھُمَّ اِیۡمَانًا بِکَ وَتَصۡدِیۡقًا بِکِتَابِکَ وَوَفَاءً بِعَھۡدِکَ وَاتِّبَاعًا لِسُنَّۃِ نَبِیِّکَ وَحَبِیۡبِکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ ۝ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ الۡعَفۡوَ وَالۡعَافِیَۃَ وَالۡمُعَافَاۃَ الدَّآئِمَۃَ فِی الدِّیۡنِ وَالدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَۃِ وَالۡفَوۡزَ بِالۡجَنَّۃِ وَالنَّجَاۃَ مِنَ النَّارِ ۝

اور ہر پھیرے کے آخر میں یہ اگلی دعا ضرور شامل کرے

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَۃً وَّفِی الۡاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاَدۡخِلۡنَا الۡجَنَّۃَ مَعَ الۡاَبۡرَارِ یَا عَزِیۡزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝

ترجمہ

برکت نام اللہ دی جو ہے بہت بڑا رب عالی
سبحان اللہ ذات خدا دی ساریاں صفتاں والی
سبھ صفتاں دے لائق اکو ذات خدا دی ہوئی
اللہ اکبر اُس دے باجھوں ہور الٰہ نہ کوئی
طاقت نہیں گناہوں پھرنا باجھ ربدی یاری
تاں توفیق نکو ٹیاں والی گراں جو نیکو کاری
بڑا بلند اوہ عظمت والا سبھ کجھ آپ کراوے
نیکی دی توفیق دیوے تے بدیاں کنوں ہٹاوے

استھیں بعد درود سلاماں سرورِ عالم تائیں … صلے اللہ علیہ وسلم دم دم نال الائیں

یا اللہ میں تیرے اُپر یک ایمان لیا سیٹا … کر تصدیق کتاباں تیریاں منیاں بارِ خدایا

کراں وفائی عہد تیرے دی یارب خالق باری … بخشیں آپ حبیب اپنے دی سنت تابعداری

کراں سوال معافی والا یا اللہ میں تینوں … دین دنی تے آخر اندر بخشش عافیت مینوں

کریں نصیب جناہوں مینوں جنت دیاں مہدال … دوزخ کولوں دیئیں خلاصی آپ سنیں فریاداں

یارب کریں نصیب سانوں دوجگدی بھلیائی … دوزخدیاں عذاباں کولوں رکھیں آپ بچائی

داخل کریں بہشتاں اندر سانوں نال ابراراں … توں غفار عزیز خدایا مالک کل سینساراں

دوسرے دور کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا الْبَیْتَ بَیْتُکَ وَالْحَرَمَ حَرَمُکَ وَالْاَمْنَ اَمْنُکَ وَالْعَبْدَ عَبْدُکَ وَاَنَا عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَھٰذَا الْمَقَامُ الْعَائِذُ بِکَ مِنَ النَّارِ فَحَرِّمْ لُحُوْمَنَا وَبَشَرَتَنَا عَلَی النَّارِ ط اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیْنَا الْاِیْمَانَ وَزَیِّنْہُ فِیْ قُلُوْبِنَا وَکَرِّہْ اِلَیْنَا الْکُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِیْنَ ہ اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ ہ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیَ الْجَنَّۃَ بِغَیْرِ حِسَابٍ ط

ترجمہ

یا اللہ ایہ گھر تیرا تے توں اس گھر دا سائیں … حرم تے امن تمامی تیرے توں مالک ہر جائیں

ہر بندہ ہے بندہ تیرا یارب بارِ خدایا … میں عاجز بھی عبد تیرا تے عبد تیرے دا جایا

ہے ایہ پاک مقام مبارک عالی ہر دربار وں … تیرے نال پناہ پکڑ ندا دوزخوالی ناروں

پس توں گوشت پوست ساڈا جثہ بدن تمامی … دوزخوالی آتش اُتے کریں حرام مدامی

نال ایمان محبت یارب بخشیں اساں نوں تائیں … دلاں اساڈیاں اندر اسنوں زینت بخشیں جائیں

کردیہ نامنظور اساں نوں کفر فسق برائیاں … کریں اساں اُنہاں وچوں جنہاں ہدایتاں پائیاں

دیئیں پناہ قیامت دے دن دوزخدیوں عذابوں … کریں نصیب بہشت خدایا باجھ حساب کتابوں

تیسرے دور کی دعاء

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّكِّ وَالشِّرْكِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ وَالْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ وَالْوَلَدِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَالنَّارِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ ۵

ترجمہ

منگاں گھر اپناہ خدائیا میں تیری درگاہوں — شک شبے تے شرک نفاقوں بدبختی دی راہوں

بداخلاقوں مندی نظروں مینوں آپ بچائیں — اہل عیالاں مالاں اندر کوئی زوال نہ پائیں

مینوں طلب رضا تیری ہے منگاں جنت تیرا — دوزخ تے ناراضگی تیری نہیں چاہندا دل میرا

منگاں سدا پناہ تیری میں بھکھوں یارب سائیں — موت حیاتی دا کوئی فتنہ مینوں نا دکھلائیں

چوتھے دور کی دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّسَعْیًا مَّشْكُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّعَمَلًا صَالِحًا مَّقْبُوْلًا وَّتِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ یَا عَالِمَ مَا فِی الصُّدُوْرِ اَخْرِجْنِیْ یَا اَللّٰهُ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَّالْغَنِیْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ ط رَبِّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَنِیْ وَاخْلُفْ عَلٰی كُلِّ غَائِبَةٍ لِّیْ مِنْكَ بِخَیْرٍ ۵

ترجمہ

پاک کریں اس حج میرے نوں یارب خالق باری — قابل قدر ہووے ایہ میری سعی تے کوشش ساری

بخشے ہوئے گناہ اساڈے ہوون یارب سائیاں — آپ کریں مقبولی لائق ساڈیاں نیک کمائیاں

بخش تجارت ہووے جیہڑی نافع دوہیں جہانیں — مینوں معلم بھید دلاں دے روحانی جسمانی

کڈھ تمام انھیریاں وچوں مینوں یارب سائیاں — ظاہر باطن دوہیں جہانی بخشش کریں شہنشاہیاں

یا اللہ میں تیرے اگے کراں سوال دعائیں — اپنی رحمت بخشش والے آپ سبب بنائیں

رکھ سلامت ہر بریا یوں ہر نیکی لٹ پاؤں
کریں نصیب قناعت مینوں یا رب خالق سائیں

ملے خلاصی دوزخ کولوں تے گدا جنت جاواں
جو کجھ مینوں کریں عنایت برکت اسوچہ پائیں

جو کجھ مینتھوں غائب یا رب جسدا علم نہ مینوں
نیک کریں اوہ حق میرے وچہ علم تمامی مینوں ؟

پانچویں دور کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّ عَرْشِكَ وَلَا بَاقِ اِلَّا وَجْهُكَ وَاسْقِنِیْ مِنْ حَوْضِ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ شَرْبَةً هَنِیْئَةً مَرِیْئَةً لَا نَظْمَاءُ بَعْدَهَا اَبَدًا ٥ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَنَعِیْمَهَا وَمَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ ٥

ترجمہ

یا رب عرش مجید اپنے دا بخشیں مینوں سایہ
نالے جسدن ذات تیری بن ہور نہ ہوسی کوئی
اس دن حوض نبی تھیں مینوں کوثر جام پلائیں
یا اللہ میں تیرے کولوں منگاں اوہ بھلیایاں
طلب پناہ میں اُس بریائیوں کردا اسدا اسا ہمیش
یا اللہ میں تیرے کولوں منگاں جنت عالی
قولوں فعلوں عملوں یا رب ایسے کم کرائیں

جسدن سایہ کوئی نہ ہوسی عرشوں باجھ خدایا
ہکو ذات مبارک تیری قائم دائم ہوئی !
جسدے پیتیاں پیاس نہ لگے کدی کدے تائیں
جیہڑیاں نبی محمدؐ تیتھوں آپ طلب فرمائیاں
جستھیں حضرت نبی محمدؐ منگیاں آپ پناہیں
نالے ہریک بخشیں مینوں نعمت جنت والی
جنت دا نزدیکی جیہڑے کرن اسما دیتا ائیں

دیئیں پناہ اس قولوں فعلوں عملوں یا رب سایاں
دوزخ دے جو نیڑے مینوں کردیوں بریائیاں

چھٹے دور کی دُعاء

اَللّٰھُمَّ اِنَّ لَکَ عَلَیَّ حُقُوقًا کَثِیرَۃً فِیمَا بَینِی وَبَینَکَ وَحُقُوقًا کَثِیرَۃً فِیمَا بَینِی وَبَینَ خَلقِکَ اَللّٰھُمَّ مَاکَانَ لَکَ مِنھَا فَاغفِرہُ لِی وَمَاکَانَ لِخَلقِکَ فَتَحَمَّلہُ عَنِّی وَاَغنِنِی بِحَلَالِکَ عَن حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَن مَعصِیَتِکَ وَبِفَضلِکَ عَمَّن سِوَاکَ یَاوَاسِعَ المَغفِرَۃِ اَللّٰھُمَّ اِنَّ بَیتَکَ عَظِیمٌ وَوَجھَکَ کَرِیمٌ وَاَنتَ یَااللّٰہُ حَلِیمٌ کَرِیمٌ عَظِیمٌ تُحِبُّ العَفوَ فَاعفُ عَنِّی ؕ

ترجمہ

بہتے حق خدایا تیرے ایہن اپر میرے — خلقت تیری دے بھی بہتے ہین حق بتیرے

پس توں اپنے حق خدایا بخش دہیں سبھ مینوں — باقی حق جو خلقت والے اوہ بھی ہوسن تینوں

آپے دُور کریں اوہ جیہیں حق خلائق والے — کر وتے ہیں قرضے اپنے تیرے سبھ حوالے

نال حلال تے طاعت اپنی مینوں غنی بنائیں — کل حراموں بے فرمانوں یارب خالق سائیں

بخشیں اپنے فضل کرم تھیں غیر دانے پروا ہی — ہیں توں کھلی بخشش والا بے پرواہ آلہی

یا اللہ ایہ گھر تیرا ہے بھاری عظمت والا — ہیں توں آپ حلیم عظیم تے ذات کریم تعالےٰ

بہت پسند معافی تینوں تیری بخشش وا سائیں — ایس توں کریں معاف خدایا میرے عیب خطائیں

ساتویں دور کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسئَلُکَ اِیمَانًا کَامِلًا وَّیَقِینًا صَادِقًا وَّرِزقًا وَّاسِعًا وَّقَلبًا خَاشِعًا وَّلِسَانًا ذَاکِرًا وَّحَلَالًا طَیِّبًا وَّتَوبَۃً نَّصُوحًا وَّتَوبَۃً قَبلَ المَوتِ وَرَاحَۃً عِندَ المَوتِ وَمَغفِرَۃً وَّرَحمَۃً بَعدَ المَوتِ وَالعَفوَ عِندَ الحِسَابِ وَالفَوزَ بِالجَنَّۃِ وَالنَّجَاۃَ مِنَ النَّارِ بِرَحمَتِکَ یَاعَزِیزُ یَاغَفَّارُ رَبِّ زِدنِی عِلمًا وَّاَلحِقنِی بِالصّٰلِحِینَ ؕ

ترجمہ

منگاں میں ایمان تیرے تھیں کامل حق تعالےٰ	صدق یقین کشادہ روزی تے دِل ڈرنیوالا
بخش زبان خدایا مینوں ذکر کماون والی	پاک حلال نصوحی توبہ عجب ریاؤں خالی
موتوں اگے توبہ مینوں کریں نصیب الٰہی	وقت مرندے راحت خوشیاں تینوں بے پرواہی
موتوں پچھے رحمت بخشش تیرے طرفوں پاواں	وقت حساباں دیئیں معافی وگدا جنت جاواں
بخش ترقی علموں یارب میرا فہم ودہائیں	نیکاں لوکاں ساتھ ملائیں کریں قبول دعائیں

ستے ہور طواف کرناں ے جو آہے ست پھیرے
نال دعائیں پورے اتھے کردے تے رب میرے

ہُن میں دو تن ہور دعائیں ایتھے لکھ وکھاواں	جیہڑیاں اوتھے دسیاں سانوں جدا جدا علماواں
کعبے دے دروازیوں لیکر حجر اسود دیتائیں	مُلتزِم کرسدن اسنوں تینوں دسی جائیں
ہوون اکثر اسے جاگھ تے تُرت قبول دعائیاں	جو جو کرن دعائیں اوتھے لکھ وکھاواں بھائیاں

مُلتزِم شریف کی دُعاء

اَللّٰھُمَّ یَارَبَّ الْبَیْتِ الْعَتِیْقِ اَعْتِقْ رِقَابَنَا وَرِقَابَ اٰبَائِنَا وَاُمَّھَاتِنَا وَاِخْوَانِنَا وَ
اَوْلَادِنَا مِنَ النَّارِ یَاذَا الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَالْفَضْلِ وَالْمَنِّ وَالْعَطَاءِ وَالْاِحْسَانِ
اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ
الْاٰخِرَۃِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَاقِفٌ تَحْتَ بَابِکَ مُلْتَزِمٌ
بِاَعْتَابِکَ مُتَذَلِّلٌ بَیْنَ یَدَیْکَ اَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَاَخْشٰی عَذَابَکَ
مِنَ النَّارِ یَاقَدِیْمَ الْاِحْسَانِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تَرْفَعَ
ذِکْرِیْ وَتَضَعَ وِزْرِیْ وَتُصْلِحَ اَمْرِیْ وَتُطَھِّرَ قَلْبِیْ وَتُنَوِّرَ لِیْ فِیْ قَبْرِیْ
وَتَغْفِرَ لِیْ ذَنْبِیْ وَاَسْئَلُکَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّۃِ اٰمِیْن

ترجمہ

بہت عتیق دیا رب سائیاں مالک بار خدایا	کرن سوال دعائیں عرضاں میں تیرے در آیا

کر آزاد اساڈی گردن حرمت کعبے پاروں
ہیں توں جو کر مدا سائیں وڈیاں فضلاں والا
نیک کریں انجام اساڈے ساریاں کماں والے
یا اللہ میں عبد تیرا تے عبد تیرے دا جایا
کراں امید تیری رحمت دی خاص تیرے دربار
ذکر بلند کریں توں میرا دنیا حشر وچالے
آپے کم سنواریں میرے پاک کریں دل میرا
بخشیں گناہ میرے یا خالق کریں معاف خطائیں

سن ماں باپ اولاد بھراواں دوزخ والی ناروں
کر احسان غریباں اتے یا رب پاک تعالے
کریں خوار نہ مول اساں نوں دنیا حشر وچالے
کھڑا تیرے دروازے اگے عاجز ہو کر آیا
ڈردا کھڑا عذاب تیرے تھیں دوزخ والی ناروں
فضلوں آپ سائیں ہیتھوں بھار گناہاں والے
روشن قبر کریں توں میری ہووے دور انھیرا
وچ بہشتاں اچے درجے بخشیں میریا ایڑ

مقام ابراہیم کی دعاء

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِيْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَاَعْطِنِيْ سُؤْلِيْ وَتَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا يُّبَاشِرُ قَلْبِيْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَنْ يُّصِيْبَنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ وَرِضًا مِّنْكَ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ اَنْتَ وَلِيِّيْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا فِيْ مَقَامِنَا هٰذَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً اِلَّا قَضَيْتَهَا وَيَسَّرْتَهَا فَيَسِّرْ اُمُوْرَنَا وَاشْرَحْ صُدُوْرَنَا وَنَوِّرْ قُلُوْبَنَا وَاخْتِمْ بِالصّٰلِحَاتِ اَعْمَالَنَا ۝ اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَحْيِنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ ۝

ترجمہ

یا رب میرا ظاہر باطن معلم تیر یا تئیں
جو کجھ اوڑتے حاجت میری خبر تمامی تینوں
معلم تینوں دل میرے وچ جو کجھ آس مراداں

عذر قبول کریں توں میرے توں غیباں دا سائیں
جو میں منگاں تیرے کولوں کریں عنایت مینوں
بخش گناہ تمامی میرے آپ سنیں فریاداں

منگاں میں ایمان تیرے تھیں رب پاک تعالیٰ — جس دینال ہووے دل میرا لین ملن والا
بخش یقین اجیہا سچا کر کے کرم ربانا — جو کجھ دکھ سکھ پہنچے مینوں تیری طرفوں جانا
راضی رکھیں قسمت اُپر جو نہ دھ لکھی میری — ایتھے اوتھے دوہیں جہانیں ہووے یاری تیری
توہاں میرا دوست والی توہیں میرا سائیں — ماریں مسلمان تے نالے نیکاں نال رلائیں
یارب اس مقام وچالے آگئے اسیں خطائی — بخشے باجھ نہ چھوڑیں ساڈا کوئی گناہ سجائی
مشکل اتے مہم نہ کوئی چھوڑیں اس دربارے — دیویں کھول مہماں سبھے دور کریں غم سارے
چھوڑیں کوئی نہ حاجت باقی کر کے کرم حضوری — ہر حاجت ہر لوڑ ساڈی فضلوں کر دے پوری
کر آسان اساڈے کارن کم اساڈے سارے — سینے کھول دلاں دے اندر نور دیوو چمکارے
نیک کریں اعمال اساڈے خاتمے نیک سنواریں — مسلم کر کے زندہ رکھیں مسلم کر کے ماریں
صالح لوکاں نال اساڈوں شامل کریں ملائیں — دیکھاں نہیں خواری کوئی ناں مفتون بنائیں

حجر اسمٰعیل علیہ السلام کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَئَلَكَ بِهٖ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ مَا اسْتَعَاذَكَ بِهٖ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ ۝ اَللّٰھُمَّ بِجَاہِ نَبِیِّكَ الْمُصْطَفٰی وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰی طَھِّرْ قُلُوْبَنَا مِنْ كُلِّ وَصْفٍ یُّبَاعِدُنَا عَنْ مُّشَاھَدَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ وَاَمِتْنَا عَلَی السُّنَّۃِ وَالْجَمَاعَۃِ وَالشَّوْقِ اِلٰی لِقَآئِكَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰھُمَّ نَوِّرْ بِالْعِلْمِ قَلْبِیْ وَاسْتَعْمِلْ بِطَاعَتِكَ بَدَنِیْ وَخَلِّصْ مِنَ الْفِتَنِ سِرِّیْ وَاشْغَلْ بِالْاِعْتِبَارِ فِكْرِیْ وَقِنِیْ شَرَّ وَسَاوِسِ الشَّیْطٰنِ وَاَجِرْنِیْ مِنْهُ یَارَحْمٰنُ حَتّٰی لَا یَكُوْنَ لَهٗ عَلَیَّ سُلْطَانٌ ۔ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

ترجمہ

تو ہاں میرا رب خدایا ہور الاہ نہ کوئی — تدھے مینوں پیدا کیتا وحدت ثابت ہوئی
ہاں میں عہد تیرے پر قائم عاجز بندہ تیرا — منّے میں سبھ وعدے تیرے زور جتھوں تک میرا
منگاں خاص پناہ تیری میں یا رب بار خدایا — اوس کم دی بریائیوں جیہڑا میں خود آپ کمایا
جو تدھ مینوں نعمت بخشی ہاں اُسدا اقراری — بھی اقرار گناہ اپنے دا ہے یا خالق باری
بخش گناہ میرے توں فضلوں یا رب پاک تعالے — تیرے باجھوں ہور نہ کوئی اوگن بخشنوالا
منگاں اوہ بھلیائی تینتھیں میں ہر وقت الٰہی — جیہڑی تیرے نیکاں بندیاں تیرے کولوں چاہی
دئیں پناہ توں اس برائیوں یا رب میرے تائیں — جستھیں تیرے چنگیاں بندیاں کیتا طلب پناہیں
یا رب صدقہ نبی محمدؐ پاک کریں دل ساڈے — اُنہاں خیالاں کولوں جیہڑے تینتھوں کرن دوراڈے
سنت اتے جماعت اُپر ماریں ساڈے تائیں — بخشیں شوق دیدار اپنے داتوں فضلاندا سائیں
دل میرے نوں بخش خدایا علموں نور اُجالا ؟ — کرتوں کن میں نوں اپنی طاعت کرنیوالا
بخش خلاصی ہر فتنے تھیں باطن میرے تائیں — نال یقین توکل میرے فکر تمام ہٹائیں
شر اتے وسواس شیطانوں بخش پناہیں مینوں — کدی نہ مینتھے غالب ہووے سبھ توفیقاں تینوں
بیشک جیہیں ایمان لیا لئے یا رب خالق سائیں — پس توں بخش گناہ اساڈے دوزخ کنوں بچائیں

آبِ زمزم پینے کیوقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ وَّسُقْمٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

ترجمہ

یا اللہ میں تیرے اگے کراں سوال دعائیں — نافع علم نصیب کریں تے رزق فراخ پچائیں
بخشیں آپ شفا الٰہی ہر مرضوں آزاروں — رحم کمائیں یا رحماناں اپنی رحمت پاروں

صفا و مروہ کے سعی کا وقت اور اسکی ترتیب

وچہ مقام صفا مروہ سے جو دوڑیا جاندا — اس دوڑن نوں سعی بتاوں عاجز لکھ وکھاندا

بعد طواف طواف کریندا ادا کرے شکرانہ　　ابراہیم مقام وچ جا لے پڑھ کے نفل دوگانہ
پڑھے دعا اوہ جیہڑی تینوں پچھے لکھ وکھائی　　ابراہیم مقامے جا کے ہے جو پڑھنی آہی
استھیں پچھے باب صفا تھیں جلدی باہر آوے　　آکر اُپر مقام صفا دے ایہ دعاء الاوے

مُقام صفا کی دُعاء

اَبْدَءُ بِمَا بَدَءَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ○

ترجمہ

شروع کراں میں جیونکر کیتا شروع خداوند عالی　　ٹھیک صفا تے مروہ دونویں ہین نشان جلالی
حج کرے جو بیت اللہ دا یا وچ عمرہ پاندا　　نہیں گناہ کجھ اُس تے جیہڑا کرے طواف اُنہاندا
جو کوئی کرے زیادہ نیکی شوق محبت یاروں　　بے شک ہے رب جانن والا قدر کرے سرکاروں
استھیں پچھے دوڑن والی نیت دلوں کچیوے　　نال زبانی نیت ویلے ایہ دعا پڑھیوے

نیّت سعی درمیان صفا و مروہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ اَنْ اَسْعٰی مَا بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعَةَ اَشْوَاطٍ سَعْیَ الْحَجِّ اَوِ الْعُمْرَةِ لِلّٰهِ تَعَالٰی عَزَّ وَجَلَّ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ آمِیْن

ترجمہ

کرو تائیں دلوں ارادہ یارب خالق میرے　　ایہ جو وچ صفا مروہ دے دوڑاں سَت پھیرے
حج والا ایہ دوڑن میرا خاطر رب توانا　　بہت بزرگ تے غالب جیہڑا پالن ہار جہاناں
حاجی ہے تاں نیت اندر حج دا لفظ الاوے　　عمرہ ہے تاں حجدی جاگہ عمرہ بول سناوے
سعی الحج کہے جو ہووے حاجی ہر دا بانا　　سعی العمرہ آکھے جسنے عمرہ ہووے پاتا

استھیں بعد مقام صفا دے اُپر چڑھ کھلوئیے
پڑھے دعا ایہ نال زبانی مُنہ کعبے ول ہووے

صفا کی بلندی پر پڑھے یہ کہو

اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر ولله الحمد

دوڑے پھیر صفا مروہ چہ منہ تھیں پڑھیں دعائیں
دوڑن دی ترتیب تمامی پچھے آکھ سنائی

جویں معلم دسن اوتھے ایہیں بھی دسی جائیں
ہن میں صرف دعائیں ایتھے لکھ وکھاواں بھائی

اللہ اکبر کبیرا والحمد لله حمدا کثیرا وسبحان الله العظیم وبحمده الکریم بکرة واصیلا
ومن اللیل فاسجد له وسبحه لیلا طویلا لا اله الا الله وحده انجز وعده ونصر عبده
وهزم الاحزاب وحده لا شیء قبله ولا شیء بعده یحیی ویمیت وهو حی دائم لا یموت
ولا یفوت ابدا بیده الخیر والیه المصیر وهو علی کل شیء قدیر رب اغفر وارحم
واعف وتکرم وتجاوز عما تعلم انک تعلم ما لا نعلم انک انت الله الاعز
الاکرم رب نجنا من النار سالمین غانمین فرحین مستبشرین مع عبادک الصالحین
مع الذین انعم الله علیهم من النبیین والصدیقین والشهداء والصالحین وحسن اولئک
رفیقا ذلک الفضل من الله وکفی بالله علیما لا اله الا الله حقا حقا لا اله الا الله
تعبدا ورقا لا اله الا الله ولا نعبد الا ایاه مخلصین له الدین ولو کره الکفرون
لا اله الا الله الواحد الفرد الصمد الذی لم یتخذ صاحبة ولا ولدا ولم یکن
له شریک ولم یکن له ولی من الذل وکبره تکبیرا اللهم انک قلت فی کتابک
المنزل ادعونی استجب لکم دعوناک ربنا فاغفر لنا کما امرتنا انک لا تخلف
المیعاد ربنا اننا سمعنا منادیا ینادی للایمان ان امنوا بربکم فامنا ربنا
فاغفر لنا ذنوبنا وکفر عنا سیاتنا وتوفنا مع الابرار ربنا واتنا ما وعدتنا
علی رسلک ولا تخزنا یوم القیامة انک لا تخلف المیعاد۔ ربنا علیک
توکلنا والیک انبنا والیک المصیر ربنا اغفر لنا ولاخواننا الذین
سبقونا بالایمان ولا تجعل فی قلوبنا غلا للذین امنوا ربنا انک رءوف رحیم
ربنا اتمم لنا نورنا واغفر لنا انک علی کل شیء قدیر اللهم انی اسئلک

الخیر کلہ عاجلہ واٰجلہ واعوذبک من الشر کلہ عاجلہ واٰجلہ استغفرک
لذنبی واسئلک رحمتک اللّٰھم رب زدنی علما ولا تزغ قلبی بعد اذ
ھدیتنی وھب لی من لدنک رحمۃ انک انت الوھاب ۔ اللّٰھم عافنی فی
سمعی وبصری لا الٰہ الا انت اللّٰھم انی اعوذبک من عذاب القبر لا الٰہ الا
انت سبحانک انی کنت من الظالمین ۔ اللّٰھم انی اعوذبک من الکفر والفقر
اللّٰھم انی اعوذبک برضاک من سخطک وبمعافاتک من عقوبتک واعوذبک
منک لا احصی ثناء علیک انت کما اثنیت علی نفسک فلک الحمد حتی ترضی
اللّٰھم انی اسئلک من خیر ما تعلم واعوذبک من شر ما تعلم واستغفرک من کل
ما تعلم انک انت علام الغیوب لا الٰہ الا اللّٰہ الملک الحق المبین محمد رسول
اللّٰہ صادق الوعد الامین اللّٰھم انی اسئلک کما ھدیتنی للاسلام ان لا
تنزعہ منی حتی تتوفانی وانا مسلم اللّٰھم اجعل فی قبری نورا وفی سمعی
نورا وفی بصری نورا اللّٰھم اشرح لی صدری ویسر لی امری واعوذبک من
شر وساوس الصدور وشتات الامر وفتنۃ القبر اللّٰھم انی اعوذبک من شر
ما یلج فی اللیل وشر ما یلج فی النھار ومن شر ما تھب بہ الریاح یا ارحم الراحمین
سبحانک ما عبدناک حق عبادتک یا اللّٰہ سبحانک ما ذکرناک حق ذکرک یا اللّٰہ
سبحانک ما شکرناک حق شکرک یا اللّٰہ سبحانک ما قصدناک حق قصدک یا اللّٰہ
اللّٰھم حبب الینا الایمان وزینہ فی قلوبنا وکرہ الینا الکفر والفسوق و
العصیان واجعلنا من الراشدین اللّٰھم قنی عذابک یوم تبعث
عبادک اللّٰھم اھدنی بالھدی ونقنی بالتقوی واغفر لی
بالاٰخرۃ والاولی اللّٰھم ابسط علینا من برکاتک ورحمتک
وفضلک ورزقک اللّٰھم انی اسئلک النعیم المقیم الذی لا یحول
ولا یزول ابدا اللّٰھم انی عائذ بک من شر ما اعطیتنا
ومن شر ما منعتنا اللّٰھم توفنا مسلمین والحقنا بالصالحین

غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ - رَبِّ يَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ رَبِّ تَمِّمْ بِالْخَيْرِ ط إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ ط فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا ط وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ط فَإِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ

ترجمہ

بہت بڑی اوہ ذات خدادی اکبر کل کبیراں
سبھ تعریفاں لائق اسنوں صاحب حمد کثیراں

پاک خدا اوہ عظمت والا عالی ذات گرامی
کامل صفت کریمی اندر ہر فجری ہر شامی

اوسے نوں تسبیحاں سجھے کرتوں یار سوالی
دیوے ہر دم عبادت اسدی لمیاں راتاں والی

کوئی نہیں ہور عبادت لائق باجھ خداوند باری
ہکو سچیاں عبادتاں والا سچی اسدی یاری

بندے اپنے دی اوہ مولا پوری مدد کمی وے
ہک ہکلا فوجاں تائیں بلوجہ مار چلاوے

سب تھیں اول سبھ تھیں آخر اوہو ذات الٰہی
کوئی چیز نہ پچھے اس تھیں نا کوئی اگے آہی

مارے اتے جلاوے سبھنوں اوہو حق تعالے
آپ ہمیشہ زندہ رہسی کدی نہ مرنے والا

سبھ بھلیائیاں ہتھ اسدے وچ طرف اوسے ہر جانا
اوہو قادر ہر شے اُتے غالب نام ربانا ں

یارب کرتوں بخشش ابہی رحم کریم فرمائیں
کر درگزر معاف خطائیں جو معلم تدھ تائیں

بے شک ہیں توں جانن والا جو کجھ اسیں نہ جانا
ہیں توں بڑا بزرگ تے غالب رحم تدھے فرمانا

بخش خلاصی دوزخ کولوں یارب ساڈے تائیں
امن سلامت خوشی خوشائیں نیکاں ساتھ رلائیں

فضل کرم تھیں بھیجیں یارب سانوں ساتھ اُنہاندے
فضل اتے انعام ربانے ہوئے اُپر جنہاندے

نبی صدیق شہید تے صالح سوہنے یار پیارے
دہن اوہ لوک جنہاندے اُپر فضل ہوئے ایہے

کوئی نہیں ہور عبادت لائق باجھوں حق تعالےٰ
کوئی نہیں ہور معبود حقیقی مدہ عبادت والا

کوئی نہیں ہور الاہ اساڈا باجھوں اللہ سائیں
خالص مخلص ہک اوسیدے اسیں ہمیش پجاری
کوئی نہیں ہور عبادت لائق باجھوں ذات الٰہی
ناں اولاد نہ بیوی اُسدی ناجمیا نہ جایا
ناں کوئی نرمی سختی اندر ہور اُسدا امدادی
یارب وچہ کتاب اپنی دے کہیا تدھ اساں نوں
منگاں اسیں دعائیں تیں تھیں یارب بار خدایا
سچّا سبھ فرماون تیرا جو کجھ توں فرماندا
سنی پکار اساں جو یارب طرف ایمان بلاندا
پس توں بخش گناہ اساڈے دور کریں برائیاں
بخشش کریں اوہ وعدے جیہڑے تدھ ساں نوں
کریں خوار نہ روز قیامت ساں نوں یارب میرے
تیرے اُپر بھروسا ساڈا تیر لطف جھورانال
یارب بخش اساں نوں نالے اساڈے ویر پیارے
دل ساڈیوچہ ویر نہ پائیں کارن مومن بھائیاں
کامل کردے نور اساڈا بخش اساڈیاں تائیں
یااللہ میں تیرےکولوں منگاں سبھ بھلیائیاں
منگاں خاص پناہ تیری میں یارب ہر بلایوں
یارب علم ودھاویں میرا دلنوں بخش صفائی
کریں عنایت رحمت اپنی خود اپنے دربار وں
اکھیں کن سلامت میرے رکھیں بار خدایا
منگاں خاص پناہ تیری میں یارب قہر عذابوں
لَاۤ اِلٰہَ اِلَّاۤ اَنْتَ توں سبحان تعالےٰ

اسیں اوسیدی کراں عبادت پوجاں اوسے تائیں
بھاویں کافر برا مناون ناں ہوواں انکاری
ہکو اوہ معبود ہمیشہ جسنوں بے پرواہی
ملک حکومت اُسدے اندر کوئی شریک نہ آئیا
ہر نقصانوں پاک ہمیشہ اکبر ذات خدا دی
کرو دعائیں جو کجھ منگو دیواں اسیں تساں نوں
پس توں بخش اساڈے تائیں آپ جویں فرمایا
بے شک اپنے وعدے اندر نہیں خلاف کماندا
ایہ جو منوں رب اپنے نوں اساں ایمان لیاندا
نیکاں لوکاں ساتھ اسانوں فوت کریں ربا سائیاں
دسے آن رسولاں تیریاں جو ساڈے ول آئے
بے شک کدی خلاف نہ ہوون سچے وعدے تیرے
تیر لطف فے مہر کرم جانا تدھ پار چڑھاناں
ناں ایمان اساتھوں جیہڑے اگے لنگھ گئے ہاں
ہیں توں وڈیاں مہراں والا رب رحیم سائیاں
بیشک ہیں توں سبھ چیزاں پر قادر یار ب سائیں
نیڑے دور تمامی جیہڑیاں ہیں سبھے چنگیائیاں
چھکی بھاویں جلدی ہوونے رکھیں کل بلایوں
میلا کریں نہ اس تھیں پچھے جدوں ہدایت پائی
ہیں توں وڈی بخشش والا باجھ حساب شماروں
تیرے باجھ عبادت لائق ہور نہ کوئی آئیا؟
میں ہاں ظالم لوکاں وچوں ظلم کماون والا
دور کریں سبھ خوف قبر دے اپنی پاک جناب وں

بخشش پناہیں کفروں فقروں یارب میرے تائیں
دئیں پناہ عذاب اپنے تھیں خاص معافی یاروں
ہووں نہیں ثنائیں تیریاں میتھوں یارب سائیاں
اتنی حمد خدایا تینوں باہر حد شماروں
منگاں اوہ بھلیائی میتھوں یارب جو توں جانے
بخشش طلب کراں میں تیری اپنے ہر اک عیبوں
کوئی نہیں ہور عبادت لائق باجھوں حقتعالے
کراں سوال خدایا تینوں جیوں اسلام دتوئی
قائم رکھیں مردیاں تائیں میری مسلمانی
یارب کھولیں سینہ میرا تنگی دُور ہٹائیں
اندر دے وسواساں کولوں اوٹ تیری میں چاہاں
نالے اُنہاں شراراں کولوں دئیں پناہ خدایا
جس بریائیوں دنیاں اندر اُڈن بدہوائیں
پاک خدایا بندگی تیری ساتھوں کجھ نہ ہوئی
ناں اساں تیرا ذکر کمایا یارب پاک خدایا
ناں اساں شکر کیتا کجھ تیرا جیونکر کیتا چاندا
کوئی حق ادا نہ ہویا ذکر الٰہی یاروں ؟
کر ایمان پیارا ساتوں دل دیوچہ رچائیں
نویں بچا عذاب اپنے تھیں اُس دن یارب ساتوں
یارب نال ہدایت میتھوں سدھے رستے لائیں
یارب آپ وچھائیں سانتھے رحمت تے برکاتاں

نال رضا اپنی دے اپنے غصے کنوں بچائیں
منگاں کھڑا اپناہیں تیریاں تیرے قہر قہاروں
جیونکر ذات اپنی دیاں مولا تدھ حمداں فرمایاں
جتلے تھیں توں راضی ہوویں حمد ثنائیں یاروں
دئیں پناہیں اُس بریائیوں جس توں آپ پچھانے
جیہڑے یارب معلم تینوں توں واقف ہر غیبوں
سچ رسول امین محمد سچیاں وعدیاں والا
اینویں واپس لیئیں میتھوں نعمت دتی ہوئی
اکھیں کن تے قبر میری نوں آپ کریں نورانی
کر احسان جناب اپنی تھیں میرے کم بنائیں
قبر عذابوں کل خرابوں دیویں آپ پناہاں
دن اندر تے راتیں اندر دخل جنہاں دا آیا
کر کے اپنا رحم رحیما سبھ تھیں آپ بچائیں
جیونکر حق ادا کرنے دا ادا نہ کیتا کوئی
جیونکر تینوں یاد کرن دا حق الٰہی آہیا
ناں اساں پورا تیری طرفے کیتا قصد دلاندا
ویکھ عبادت ناقص ساڈی مہر کریں سرکاروں
کفر گناہ نہ بھاون ساتوں نیکو کار بنائیں
جس دن آپ اٹھا سیں مڑ کے اکھیاں بند پیاں نوں
تقویوں پاک کریں تے بخشیں اول آخر تائیں
فضل کرم تھیں روزی والیاں کھولیں آپ براہاں

ایسی نعمت بخشیں جیہڑی نال ہمیشہ جاوے
کدی نہ وچھڑے نا موہنہ پھیرے کدی زوال نہ پاوے

ماریں مسلمان اسانوں نیکاں نال ملائیں
کریں خوار نہ بار خدایا ناں مفتون بنائیں
کر آسان تمامی کاراں مشکل بنے نہ کائی
نیک کریں توں خاتمے ساڈے بخشش کریں چنگیائی

آمین

سعی صفا تے مروہ اندر پھیرے ست لگاوے
ہر پھیرے وچ ایہو دعائیں مڑ مڑ پڑھدا جاوے
جدوں صفا تھیں رخصت ہو کے مروے تے آ پہنچیوے
ہکواری دا پورا کامل پھیرا ایک گنیوے
مروہ تھیں مڑ واپس ہو کر جدوں صفا تے آون
آون جاون وچہ برابر دو پھیرے ہو جاون
اسے طور جدوں ست پھیرے پورے کرے ہووے
ایہ دعا پڑھے جس ویلے سعی تمام ہو جاوے

سعی کے تمام ہونیکی دعا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا وَعَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا وَعَلٰى طَاعَتِكَ وَشُكْرِكَ اَعِنَّا وَعَلَى الْاِيْمَانِ وَالْاِسْلَامِ الْكَامِلِ جَمِيْعًا تَوَفَّنَا وَاَنْتَ رَاضٍ عَنَّا اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِيْ اَبَدًا مَّا اَبْقَيْتَنِيْ وَارْحَمْنِيْ اَنْ اَتَكَلَّفَ مَا لَا يَعْنِيْنِيْ وَارْزُقْنِيْ حُسْنَ النَّظَرِ فِيْمَا يُرْضِيْكَ عَنِّيْ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۞

ترجمہ

یا رب کریں قبول اساڈے سعی طواف دعائیں
نال عافیت رکھیں سانوں کریں معاف خطائیں
شکر تے طاعت اپنی اُتے کریں اساڈی یاری
کراں ہمیشہ فرمانداری تیری شکر گزاری
کامل دین اسلام اپنے پر نال ایمانے ماریں
راضی ہوویں آپ اساتھے خاتمہ نیک سنواریں
جتنے تیکن زندہ رکھیں سانوں یا رب سائیاں
کر توں رحم ہمیشہ کارن چھڈ دیواں بریائیاں
نال رحم کریں توں ایسا خود اپنی سرکاروں
کجھ تکلیف نہ دتا جاواں میں لایعنی پاروں

نیت عمرہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُرِيْدُ الْعُمْرَةَ فَيَسِّرْهَا لِيْ وَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ نَوَيْتُ الْعُمْرَةَ وَاَحْرَمْتُ بِهَا لِلّٰهِ تَعَالٰى عَزَّ وَجَلَّ

ترجمہ

یا اللہ میں عمرے کارن کیتا دلوں ارادہ
بدھا میں احرام خدایا نیت عمرے پاروں

کر آسان قبولیں اسنوں تیرا فضل زیادہ
خاص خدا دی خاطر جیہڑا غالب کل سینساروں

نیتِ حج

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ فَیَسِّرْهُ لِیْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّیْ نَوَیْتُ الْحَجَّ وَاَحْرَمْتُ بِهٖ لِلّٰهِ تَعَالٰی عَزَّوَجَلَّ لَبَّیْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ اَحْرَمَ لَكَ شَعْرِیْ وَبَشَرِیْ وَجَسَدِیْ وَجَمِیْعُ جَوَارِحِیْ مِنَ الطِّیْبِ وَالنِّسَاءِ وَكُلِّ شَیْءٍ حَرَّمْتَهٗ عَلَی الْمُحْرِمِ اَبْتَغِیْ بِذٰلِكَ وَجْهَكَ الْكَرِیْمِ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

ترجمہ

کردا میں حج ارادہ یارب خالق سائیں
بدھا نیت حج دی اُپر میں احرام نمانے

آپ آسان کریں توں ہنوں بھی مقبول بنائیں
خاص خدا دی خاطر جس دے بہت بلند ٹکانے

پڑھ لبیک سناواں تلبیہ بولاں حمد زبانوں
سبھ حمداں تے نعمتاں لائق تیری ذات الٰہی

حاضر وچہ حضور تیرے ہاں میں لوں بجانوں
بے شک کوئی شریک نہ تیرا دائم تیری شاہی

یا اللہ میں تن من اپنا وچہ احرام لیا یا
جتنے کل قویٰ جُسے دے یارب پاک گرامی

سر پیراں لگ والاں توڑی تیتھوں گھول گھمایا
بیوئیاں تے خوشبوئیاں کولوں کیتی بند تمامی

جیہڑیاں چیزاں محرم اتے تدھ حرام ٹھرائیاں
ہکو ذات کریم تیری دیاں یارب طلب رضائیں

وچہ احرام او وہ ساریاں چیزاں ہن بھی چھوڑ گوائیاں
ہیں نوں یارب پالن والا سارے عالم تائیں

بس ہن ایتھوں شروع کرانہیں حج اپنے دیاں گلاں
جیوں جیوں ہور دعائیں ہوسن نال سناندا چلاں

جس ویلے پہنچایا سانوں مکے پاک الٰہی
چلے گئے بیت اللہ دیول جاندیاں ہیں گامی
سعی طواف تے نفل وغیرہ جو کم آہے سارے

حج مہینے دی اوہ ناؤیں رات مبارک آہی
اوسے ویلے ڈٹھے جا کے پاک مقام گرامی
نال محبت راتو راتیں جا کر اساں گذارے

پڑھیاں ایہو دعائیں اوتھے جو میں لکھ وکھایاں　　کوثر حسن مطوف ساں نوں کر نال پڑھایاں

یوم الحج وتیاری عرفات

رات گذاری کعبے اندر فجری حج تیاری ؟　　جا عرفات مبارک اندر پہنچی خلقت ساری
نو میلاں ہی شہروں باہر اوہ عرفات پیارا　　حج دے روز اکٹھا جتھے ہووے عالم سارا
ہوئے تیار اسیں بھی سارے وچ عرفات سدھاؤں　　جیکر اوٹھ ملن تاں چڑھکے اُپر اُہاندے جاواں
پچھیا اساں معلم کولوں کیکجھ اُٹھ کرایہ　　پندرہ پندرہ نقد روپے اس ساں نوں فرمایا
ایہ کجھ اُٹھ ہی دلہاڑہ دسیا اوس اسانوں　　دسو کتنے اوٹھ منگاواں جو درکار تسانوں
اجیرانوں اک حاجن مائی کہیا ساڈیتا ئیں　　ناحق مفت روپے اتنے کاہنوں کروائیں
چلو تسیں بھی نال اساڈے چھوڑو ایہ گفتاراں　　شہروں باہر سستے ملسن اُٹھ ہزاراں
ایہ گل سُنکے ٹرپے سارے شہروں باہر آئے　　رستے اندر اُٹھ تیرے سستے رب ملائے
چار روپے اُٹھ ہی دا لگا کل کرایہ　　اینویں ٹل گئے تنتر تمامی رب سبب بنایا
کل اُٹھا نے دو دو جنیاں کیتی رل اسواری　　پچھے رہ گئی اوہ نمانی جو بیمار وچاری
اس کارن بھی بھاڑہ دیکر بدوی ہک بھجایا　　ڈیرے اُتوں جاکے ہنوں کر اسوار لیا گیا
اوسے طور بیہوشی اندر سی اوہ درد رنجانی　　جد عرفات اندر جا پہنچی ہو گئی فوت نمانی
باقی اہے جتنے ساڈے یار رفیق پیارے　　پہنچ گئے عرفات وچالے صحی سلامت سارے
رستے وچ بازار منا دا تن میلاں تے آئیا　　تن میلاں مزدلفہ اگوں خالق پاک وکھایا
تن میلاں پھر اُستھیں اگے سی عرفات پیارے　　مکے وچوں نوں میلاں یا نو کوہ بندے سارے
بعضے کجھ زیادہ آکھن نوں کوہاں تھیں یارا　　ایہ مینوں اتناں پیندا معلم ہوندا سارا
سارے راہ وچ ہوندا اُسدن رونق تے آبادی　　معلم کجھ نہ ہووے پیندا برکت نال خدادی
ڈاڈھی اوہ دن رستے اندر ڈٹھی اوس دہاڑے　　مزدلفے تے وچ منا دے آہے کئی اکھاڑے
کتنے میت حاجیاں والے ڈٹھے اندر راہاں　　لاشاں لاشاں نظری آون جتھول کراں نگاہاں
دچ منا دے ہٹی ہٹی لاشاں اُپر دکاناں　　ہو گئے جیہڑے فوت نمانے سونپ خدا نوں جاناں

قافلیاں دا انت نہ کوئی خلقاں ہا بیحد شماراں
کئی ہزار سوار پیادے دوڑن بنھ قطاراں

اُٹھاں دا کجھ انت نہ آوے جتھوں دیکھیا جاوے
سنگوں تہڑ گیا پھیر نہ لبھے جے نا رب لبھاوے

اگے پچھے نظری آون حُجّاج جان دے ٹولے
کوئی سجے کوئی کھبے پاسے پڑھ لبیکاں بولے

آبو آپ تمامی خلقت جاوے کھچی ہوئی
محشر نوں جیوں قبراں وچوں اُٹھ بھجسی ہر کوئی

وقت دوپہراں پہنچے جاکے وچ عرفات گرامی
جتھے اگے لکھ ہزاراں خلقاں جمع تمامی

نقشہ عرفات

مزدلفے تھیں لنگھ اگاہاں حاجی جدوں سدھا ہون
جبل عرفات نے جبل الرحمت دوروں نظری آون

بہت بلند پہاڑ ایہ جیہڑا جبل عرفات سداوے
اسدے دامن وچ ایہ دوجا جبل الرحمۃ آوے

چھوٹا جیہا پہاڑ ایہ جیہڑا جبل الرحمۃ بھائی
دوسو فٹ زمیں تھیں اُسدی ہوسی کل اُچائی

دسے اُسدی چوٹی اُپر اِک سفید منارہ
جسدے کول کھلو کر خطبہ پڑھے خطیب پیارا

نظر پہاڑ ایہ آون پہلوں جد عرفات سدھائیے
اگوں پھر اِک مسجد آوے جسدم نیڑے جائیے

نمرہ کرکے سدیا جاوے اِس مسجد دا ناواں
حد عرفات شروع ہے اوتھوں تینوں دسی جاواں

آون اوس مسیتوں نیڑے پکے تن منارے
حد عرفات جتاون کارن خاص نشان پیارے

اُنہاں نشاناں کولوں اگے جو میدان تمامی
اوہ سبھ جگہ قیام کریندی ہے عرفات گرامی

بہت بڑا میدان کشادہ کتنے کوہاں تائیں
نوں دس میل مربعہ ہوسی جانے خالق سائیں

دیکھیں دیو پنج لکھ بندہ اُسدے وچ سماوے
ایہہ جتنی خلقت آوے سبھ سماندی جاوے

کتنے لکھ اساتھوں اگے آ ہیاں جمع لوکایاں
کتنے لکھا اساتھوں پچھے رفتہ رفتہ آیاں

خلقت دا کجھ انت نہ آوے گاہنج نہ کیتا جاوے
اِتنا آدم ہووے جتھے کون حساب لگاوے

وچ حکومت ہوسی بھاویں گنتی کیتی جاندی
ایہہ اساں نہ معلم کیتی کجھ تعداد اُنہاندی

ہکو بانا کل خلقت دا جتھوں نظر پچھیوے
ہکو فیشن ہکو نقشہ ہکو طرز دسیوے

وچ امیراں اتے فقیراں ناں کجھ فرق پیارے
سبھ دو جامے وانگ غلاماں سر تھیں ننگے سارے

ہکو جیہا لباس ان سیتا سبھ دے بدن دوالے
جیونکر ہکو نقشہ ہوسی روز قیامت والے

ہکو چادر موڈھیاں اُتے سبھے مستی ہوئی
کل غریباں تے غنیاں نوں ہکو جیہا وکھالا
ایپر لوک امیر جو ہوون طاقت دولت والے
جتوں ویکھاں جتھوں تکاں جتھوں نظر گذاراں
رنگ برنگی تنبو خیمے دِسّن وَن وناندے
جھنڈا ویکھ پچھانے ہر کوئی ڈیرا اپنا بھائی
جے اتفاقوں ڈیرا اپنا بھُل کسے نوں جاوے
اسے خاطر کل معلم جد عرفات سدھاون
جدا جدا اوہ جتھے اپنے ڈیرے وچ جماندے
ہوو کل جماعت اپنی نال اتاری ہوئی
وچ عرفات نہ خیمیاں باہجھوں ڈٹھا کوئی سایہ
کتے کتے کجھ چھوٹے چھوٹے نظریں رُکھ گروٹے
جاوے تپ زمین دوپہریں ریتی تے پتھریلی
کول جنہاندے تنبو ہوون امن آسائش پاون
کئی بچارے شغدف تک کے اوہلے وچ کھلوندے
اپنی چھاویں ہور کسے نوں بہن نہ دیندا کوئی
اپنی چھاں آوے کم اوتھے تے اپنا سرمایہ
میرے کول نہ کپڑا اتنا نہ کوئی عمل چنگیرا

ہکو چادر لک دوالے ہور نہ کپڑا کوئی
ہکو جیہا برابر سبھ دا حال فقیراں والا
نال لیجاون تنبو اپنے اسنادے ذرہ سوکھالے
آون نظر جواہیں طرفیں تنبو کیٹی ہزاراں
رنگ برنگی ڈیریاں اُپر جھنڈے نظری آندے
جھنڈے باہجھوں مول کسیدی سہی تمیز نہ کائی
پھر اوہ لبھنا مشکل ہووے جے سو چکر لاوے
آپو اپنے خیمے جھنڈے نال اپنے لے جاون
حاجیاں نوں دکھلاون کارن جھنڈے جدا لگاندے
ویکھ پچھانن نشانی ڈیرا بھُل نہ جاوے کوئی
نا کوئی رُکھ درخت وڈیرا اوتھے نظری آیا
جنکہ وڈے ہوئے خیریں چھاں کرسن اوہ بھائے
کوئی کسے دی وات نہ پچھے باہجھوں اللہ بیلی
میرے جیہے غریب نمانے اینویں وقت لنگھاون
کپڑا باندھی کجھ چھاں بناون کول جنہاندے ہوندے
محشر دے میدان برابر نفسو نفسی ہوئی
جیونکر اپنے عمل کریسن روز قیامت سایہ
کراں دعائیں یا رب سائیں مینوں تکیہ تیرا

مسجد نمرہ

بڑی فراخ اوہ مسجد جیہڑی نمرہ نام سداوے
ہے اک قبہ اُچا سارا مسجد صحن وچالے
پڑھی نماز اس قبے اندر سرور کل نبیاندے

کئی ہزار خدا دی خلقت اس دے وچ سماوے
موقف نبی بتاون اسنوں لوک جو سمجھے والے
اسے کارن ایس قبے نوں موقف نبی بتاندے

ایہہ مسجد دی کجھ حالت صاف نہ نظری آئی ئ
ہوون بہتیں دست وغیرہ اکثر لوکاں تائیں
بعضے عاجز بدواں کولوں ڈر دے دور نہ جاون
بے افسوس جہا تینی دوروں چل دوں نیدھ مرنید ے
حاکم کوئی نہ پچھے پرتے ناں کوئی روک ہٹاوے
یا اللہ توں لوکاں تائیں سمجھ دلا توجہ پائیں
یا پھر بخش حکومت تائیں آپ توجہ سائیاں
دوروں نظر پئی ایہ سانوں مسجد آؤندی واری
ادبوں پیر پیادہ ہو کر مسجد تو ڑی آئے
کیتا دلوں ارادہ اندر مسجد وچہ سدھاواں
ڈٹھا جد دل مسیتوں اندر جگہ نہ لدھی کوئی
جتھے جتھے ہیسن اندر سائے والیاں تھائیں
باہر مسجد تھیں ہک پاسے سایہ سی دیواروں
وچہ عرفات مسیتوں سایہ رب عطا فرمایا
بہت امیداں دل دے اندر خالق دی سرکاروں
جیوں عرفات دیوں نکلفوں لکھیا وچہ نگاہاں
ہک گھنٹہ یا دو گھنٹے اتھیں بیٹھی اوس لگائے
جو کوئی ایسے مسجد اندر بیٹھا وقت لنگھاوے
حد عرفات کنوں ایہ مسجد ہے کجھ باہر آئی
مسجد ابراہیم بھی سدن ایسے مسجد تائیں

وچے بول اتے پاخانے ڈٹھے کتنی جائی
جتھے حاجت ہوئی کسے نوں کیتی رفعہ اُٹھائیں
بعضے ہوون تھکے ماندے وچے کم پٹاون
تھوڑی گلوں سستی کر کے وچہ گند کرنیدے
ناں کوئی اُس بے ادبی والا بند و لبست کرائے
اپنے پاک مقاماں کارن آپ ادب سکھلائیں
ایسی حرکت کرنے کولوں روکن سبھ لوکایاں
اُتر پئے سبھ اُٹھاں اتوں چھوڑ دتی اسواری
ایہہ جیہڑی گرمی ڈٹھی ذکر نہ کیتا جائے
کر آرام اوتھے کجھ تھوڑا پھیر اگاہاں جاواں
نال خلائق مسجد ساری ہیسی رُدھی ہوئی
اگر ساتھوں پہلے لوکاں مل لیاں اوہ جائیں
اوتھے بیٹھ گذارہ کیتا امن آسائش یاروں
کیا پرواہ جے روز قیامت ملے عرش دا سایہ
لبھے او تانہوں اوتاں ڈیسی شرم کریں پاروں
تویں عذاب قیامت دے تھیں ڈیسی آپ پناہاں
کر آرام شتابی اوتھوں وچہ عرفات سدھائے
وچہ عرفات نہ حاضر ہووے کامل حج نہ پاوے
پورا رکن وقوف کرنے دا نا ہووے اجائی
ابراہیم نوں حج مناسک دسے گئے اُٹھائیں

مسجد نمرہ میں جمع صلاتین با جماعت

جد سورج آ ڈھلن لگا سروں اگیرے ہٹیا
ہوگئی بانگ نمازاں کارن ہر کوئی اُٹھ کھڑ تیا

پہلوں کجھ نصیحت باتاں رہیا خطیب سناندا
جیونکر روز جمعے اندر خطبہ پڑھیا جاندا

استھیں پچھے ظہر نمازوں کھڑی جماعت ہوئی
نال جماعت چار رکعتاں ادا کرے ہر کوئی

چارے فرض پیشی دے پڑھکے دیگر نال ملائی
سنتاں نفل معاف تمامی ہوجاون اسجائی

پڑھی نماز بتیراں لوکاں آکر وچہ مسیتی
نال جماعت پیشی دیگر جوڑ اکٹھی کیتی ❊

ہوئی دوہاں نمازاں اندر بڑی جماعت بھاری
فارغ ہوگئے ڈیڑھ بجے تک پا فراغت ساری

ایہہ ساری خلق اکٹھی مسجد وچہ نہ آوے
ہر کوئی پڑھے نمازاں اوتھے جتھے موقعہ پاوے

آپو آپ نماز جماعت ہووے کتنی جائیں
اکثر جتھے بیٹھے ہوون پڑھن نماز اتھائیں

ہکناں وقت عصر دے پیشی دیگر نال رلائی
حکم نمازاں جمع کرندا ہر ہکنوں اسجائی

بھاویں وقت پیشی دے اندر دیگر نال ملاوے
بھاویں وقت عصر دے اندر پیشی ساتھ رلاوے

دونویں طرح برابر جائز فرق ثواب نہ کوئی
ایہہ وقت پیشی دے اندر پڑھنی بہتر ہوئی

کیوں جو وقت عصر دے اندر خطبہ حج سنیوے
خطبہ ختم ہووے تاں مگروں کوچ شتابی تھیوے

اسے خاطر وقت پیشی دا بہتر سمجھ پیارے
نال آرام نمازاں دونویں کرکے جمع گذارے

دوجا وقت پیشی دے اندر جے مسجد وچہ جاسی
نال جماعت پڑھسی جا کے اجر زیادہ پاسی

جیکر وقت پیشی دا اینویں سستی وچہ لنگھاوے
شک نہیں جے وقت عصر دا اونویں ہی ہتھ جاوے

بعضے لوک نمازاں اندر سستی بہت کریندے
جاون فیض اٹھاون کارن الٹا گھاٹا پیندے

عرفات میں پانی کے تالاب

پانی دے تالاب عجائب وچہ عرفات پیارے
مٹھا پانی عجب جھہاندا ورتن حاجی سارے

ترِن تالاب اوہ وکھو وکھی ڈٹھے تیں جائیں
وکھو وکھرے نام اُنہاندے تینوں آکھ سنائیں

برکت یمنی نام ہک دا سدن لوک تمامی
دوجا برکت عرب بناون تیجا برکت شامی

آپو آپ علاقیاں ایہہ تے نام اُنہاندے
یمنی شامی عربی کرکے تے حوض سداندے

بھر دیون اوہ حج دناں وچہ ہر زبیدوں بھائی
اگے پچھے سکے رہندے لوڑ نہ پوندی کائی

بہت اسائش حاجیاں کارن ہووے نال اُنہاندے
محشر وچہ جیوں مومن کارن حوض کوثر فرماندے

ف۔ صحیح لفظ برکت الیمن برکت الشام برکت العرب ہیں ۱۲ مؤلف

ہووے اُنہاں تالاباں اُپر ڈاڈھا عجب نظارہ
تاریاں وانگ کناریاں اُپر آوے نظر لوکائی
عام تالاب اوہ حاجیاں کارن بخشش ہوئے سرکاروں
مفتو مفتی اُپر اُنہاں دے قبضہ پایا ہویا
جیہڑے حاجی تگڑے ہوون زور طاقت والے
ہوون جو کمزور وچارے جیدا اوہ نیڑے جاون
جد تک چلے وس اُنہاں دا ڈاڈھی تاڑ رکھیندے
بھر کے آپ ویچیندے مشکاں بھر دجائی جائی
تِن آنے نوں دیون اوتھے بھر کے اک صراحی
ایپر سہاں نہ پانی اوتھے مُل خریدیا کوئی
جیہڑے اوتھے پہنچ نہ سکن یا بیمار وچارے
القصہ ایہ نعمت عالی عام ہووے اُس جائی

چاروں طرف خلائق دسے تتّا عالم سارا
جو آوے سو پی جاوے ہٹک ہوڑ نہ کائی
ایپر پھر بھی ٹلن ناہیں بدّو اپنی کاروں
اینویں زور دھنگانے اپنا رعب جمایا ہویا
بھر لے جاون برتن اپنے پی پی جاون نالے
دھکّا مار اُنہاں دے بدّو پرے وگاون
قیمت باجھوں مُل کسے نوں پانی لین نہ دیندے
حاجی موئیہ حاجی موئیہ دیندے پھرن دُہائی
اُٹھ آنے مشکیزہ چھوٹا ایہ کجھ قیمت آہی
بھر لے آواں اپنی ستھیں جدوں ضرورت ہوئی
یا پھر لوک امیر وڈیرے مُل خریدن سارے
پانی دی کجھ دقّت سانوں نال رب پاک وکھائی

خطبۂ حج وغیرہ

اول وقت نماز عصر دا جدوں برابر ہویا
اُستھیں پچھے خطبے والی ہوئی جدوں تیاری
پئی گھنوں پہاڑاں اندر گونج اُٹھیاں سبھ جائیں
وچ عرفات خلائق تائیں خبر تمامی ہوئی
اکثر لوک پہاڑی اُپر پہلوں ہی چڑھ جاندے
پوڑیاں بھی کجھ بنیاں ہوئیاں نظر پیاں اسجائی
ایپر ڈاڈھی ہووے اوتھے بھیڑ خلائق یاروں
کوئی پولیس مقرر ناہیں نال پہرا سرکاری
جیہڑا آوے کاہلا آکھے میں پہلوں لنگھ جاواں

رحمت جبل اُتے اک ساوا جھنڈا لگ کھلویا
توپاں دی آواز چوفیروں شروع ہوئی یکباری
اینویں جاپے پتھر بھی پے بولن حمد ثنائیں
سُنکر جبل الرحمۃ دیول اُٹھ بھنا ہر کوئی
خطبہ سننے کارن اوتھے جائیں ونجھ بناندے
چڑھ کے لوک جنہاں دے راہوں اُپر جاون بھلی
کئی ہزاراں لکھاں خلقت ہووے باجھ شماروں
آپو اپنی ہووے اوتھے ہر اک دی مختاری
بھاویں ہور نہ جاوے کوئی اپنی جگہ بناواں

جیہڑا آوے اوہا گرد وگولیں دھکے دیندا آوے
بھریا گیا پہاڑ تمامی سر تے پیراں تائیں
جیکر اُس دن جبل الرحمۃ دوروں ویکھیا جاوے
موڈھے نال برابر موڈھا وِتھ نہ ہووے کائی
وچہ اُڈیکاں خطبے کارن بیٹھی خلقت ساری
ہوگئی خبر خلائق تائیں کل عرفات وچالے
ڈاچی اُپر سواری کرکے قاضی صاحب آئیا
اوسے طور سواری اندر اُپر پہاڑ سدھا نال
دوروں نظر پوے اسجا گہ اک سفید منارہ
اول آخر خطبے اندر ہوون تمام دعائیں
بول لبیک سناوے مونہوں جدوں امام پیارا
ویکھ اشارہ ہووے جیہڑے حاضر لوک تمامی
دیہن شہادت حاضر والی حاجی مرد ربانے
بڑا عجیب نظارہ اوہ بھی ویکھن لائق ہوندا
سبھ دے دل وچہ خوف الٰہی ہر کوئی اینویں جانے
نیڑے والیاں توں اوہ قاضی آوے نظر دسیوے
ایپر نیڑے دور تمامی جتنی خلقت ہووے
بھاویں کجھ نہ سنیاں جاوے مول کسے دے تائیں
آخر ختم اوتے جد قاضی بول دعا فرمائے
اوندیاں ہوون یاد جنہاں نوں عرفے دیاں دعائیں
بعضیاں نال معلم ہوون دسدے جاون سارے
کوئی نہ پچھن پرتنوالا ناں کوئی رحم کماوے
لاکھاں خلقت ہیٹھ پہاڑوں بیٹھی ہی اٹھائیں
چوٹی تیک پہاڑ تمامی چٹا نظری آوے
جیہڑا بانولے ڈار اکٹھے جیویں ہوون اک جائی
تا جو آگئی دھومان وہاموں قاضی دی اسواری
ہوئے بلند خوشی دے نعرے اللّٰہ اکبر والے
اوسے ڈاچی اُپر رہیا خطبہ جدوں سنائیا
خوب بلند آوازوں خطبہ کیتا شروع سنانا
جدے کول کھلو کر قاضی کرے بلند پوکارا
جیہڑیاں بول سناوے اوتھے حاضر لوکاں تائیں
ہر لبیک اُٹھاوے انگلی کرے بلند اشارہ
اوہ بھی کرن اشارے اونویں کیا خاصی کیا عامی
کھڑے رومال ہلاون بعضے حاضر اسیں نمانے
پکڑ تصور جدوں ربانا ہر کوئی دسے روندا
ہاں ہیں کھڑا سوال کریندا اپنی حضور ربانے
دور دراڈا نظر نہ آوے ناں آواز سنیوے
طرف خطیب مخاطب ہوکے ہر کوئی پرت کھلووے
خطبے ویلے ہووے سبھدا فکر دھیان ادائیں
ہک دو جونوں تک کے ہر کوئی اپنے ہتھ اٹھاوے
آپ پڑھن تے نال پڑھاون دوجیاں لوکاں تائیں
نہیں تاں ہر کوئی ہتھ اُٹھا کے آمین کہہ پکارے

مقام عرفہ کی دعا

لبیک اللھم لبیک لبیک وسعدیک الخیر فی یدیک ومنک والیک
اللھم ما قلت من قول او حلفت من حلف او نذرت من نذر فمشیئتک
بین یدی ذلک کله ما شئت کان وما لم تشأ لا یکون ولا حول ولا قوة
الا بک انک علی کل شیء قدیر ۵ اللھم ما صلیت من صلوة فعلی من
صلیت وما لعنت من لعن فعلی من لعنت انت ولی فی الدنیا والاخرة
توفنی مسلما والحقنی بالصلحین

ترجمہ

حاضر وچ حضور تیرے ہاں مین بار خدایا
دلون بجانون حاضر ہو کے نیک ٹکانی آیا

دوہان جہانان دی بھلیائی ہتھ تیرے وچ آئی
توہان لیتے دینے والے جو ساری چنگیائی

یا اللہ مین جو کجھ کہیا جو کجھ سخن الایا
یا جو قسمان نذران منتان نیان بار خدایا

پس اوہ تیری مرضی پر چھوڑیان گل صلاحین
جو تون چاہین ہووے یارب جیہین نا ہووے ناہین

بدیون تیں پھر دی نہین طاقت باجھون تیری یاری
نا توفیق تیرے بن مینون کران جو نیکو کاری

یا اللہ مین جو کجھ موہون منگیاں نیک دعائین
پس اوہ نیک دعائین ارسنون تون بخشین جتائین

اینوین جو پھٹکاران میتھون ہویان یارب سایان
اوہ بھی تون پھٹکارین جنہان جسنون لگے سدا پرایان

توہان میرا دو یارب اندر دوہین سرائین
مسلم کر کے مارین مینون نیکان ساتھ رلائین

عرفات مین جاکر اترنے کی دعاء

لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک له له الملک وله الحمد وھو علی کل شیء قدیر ۵
اللھم اجعل فی قلبی نورا وفی سمعی نورا وفی بصری نورا اللھم اشرح لی صدری
ویسر لی امری اللھم انی اعوذ بک من وساوس الصدور وشتات الامر وفتنة
القبر اللھم انک قلت ادعونی استجب لکم وانک لا تخلف المیعاد ۵ اللھم
ھذا مقام المستجیر العائذ بک من النار فاجرنی من النار بعفوک وادخلنی
الجنة برحمتک اذ ھدیتنی للاسلام ولا تنزعه منی ولا تنزعنی منه

حَتّٰى يَقْضِيَ اَجَلِيْ وَاَنَا عَلَيْهِ وَتَقَبَّلْنِيْ لِمَا زَرَضْتَ عَلَيَّ وَاَعِنِّيْ عَلٰى طَلَبِ رِضَائِكَ
وَاَدَاءِ حَقِّكَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَعْظَمِ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ اٰمِنْ رَوْعَتِيْ وَاسْتُرْ
عَوْرَتِيْ وَاَقِلْ عَثْرَتِيْ وَاقْضِ دُيُوْنِيْ وَاغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَاَقْرِبَائِيْ وَاَحِبَّائِيْ
اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ دَعَوْتَ اِلَى الْحَجِّ وَوَعَدْتَّ الْمَغْفِرَةَ عَلٰى شُهُوْدِ مَنَاسِكِكَ وَ
لِكُلِّ وَفْدٍ جَائِزَةٌ فَاجْعَلْ جَائِزَتِيْ مِنْ مَوْرِدِيْ هٰذَا اَنْ تَغْفِرَلِيْ ذُنُوْبِيْ وَاٰتِنِيْ
فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

ترجمه

ڪوئي نهين معبود لائق باجهون ذات الهي
اوسيهون هي حمد تمامي وهو حق تعالى
يا الله! ڪر دل ميرو چيه روشن نور حقاني
کهول مجهابون سينه ميرا علم معارف پاوان
سينه ڪي دسو اسان کون تون مينون بخش بناهن
ڪرين نهين پريشان خدايا ڪم سيد پارون
آپي تده فرمايا يارب مينهون ڪرو دعائين
هين تون سچي وعده پالواله يارب بار خدايا
هي ايه پاڪ مقام مبارڪ يارب پاڪ تعالى
پس تون بخش معافي مينون دوزخ والي نارون
جد تدهي اسلامي رسته مينون آپ وکهايا
نه تون مينون وسديڪونون ڪرڪي دور هٽائين
ڏيه توفيق خدا! مينون تيري حڪم نبهاوان
سچي طلب رضا اپني دي آپ تنهين دل ميري
ڪرتون ٻڙي بزرگا نوجون يارب ميرتائين
يارب اپنا نصيب ڪرين بي اپنيان دور هٽائين

هڪو هي اوه پاڪ شريڪون دائم جيدي شاهي
هي اوه قادر سڀه چيزان تي قدرت رکهني والا
نال ڪن تي الهين ميريان ڪرڪي سڀه نوراني
ڪم اسان ڪرين سڀه ميري جس ڪمي وچ دل جاوان
ڪار خرابون قهر خدا بون رکهين چه نگاهان
دور ڪرين پريشانيان سڀهي خاص اپني سرڪارون
ڪران قبول لتاڙيان عرضان جد رسودين تائين
ڪدين خلاف نه هووي جهڙا تده وعده فرمايا
نال تيري آدوزخ کونون اڏان يڪڙن الا
داخل ڪرين بهشتان اندر رحمت اپني پارون
پهير نه دور هٽاوين اوسنون متهين بار خدايا
اسي رستي اپر تهين قائم مرديان تائين
جو تده فرض ميري پر ڪيتي سڀه سچا ليا والن
ڪران ادا امداد تيري تهين حق تمامي تيري
نيڪان بنديان آپنيان تهين مينون آپ بنائين
ڪبج تمامي پردي ميري ڪر در گذر خطائين

کریں ادا توں قرضے میرے دین دنی دے سارے
بخشیں مینوں ماں باپ میرے مینوں بھی سبھ خویش پیارے

یا اللہ تدھ حج دی طرفی مینوں آپ بلائیا
نالے وعدہ بخشش والا حاجیاں نوں فرمائیا

کیتی اساں اجابت یارب امر قبولیا تیرا
پس ہن اتھوں چنگی بابے کریں نصیبہ میرا

بخشیں آپ جناب اپنی تھیں میرے پاپ سبھے پایاں
دنیا اتے قیامت اندر بخش کریں بھلیایاں

دوزخ دیاں عذاباں کولوں سانوں آپ بچائیں
کرکے کرم کریم رحیماں کریں قبول دعائیں

آمین

اینویں ہور ہزار دعائیں جہڑیاں دل تے آون
منگن لوگ خداوند کولوں جیہڑیں کسے نوں بھاون

جو کجھ حاجت طلب کسے نوں دل دے اندر ہووے
کر لئے عرضاں مولا اگے منگے نالے رووے

خاص دعائیں دی اوہ جاگہ بخش اسانوں ہوئی
وچ عرفات دعائیں باجھوں دوجا کم نہ کوئی

نا کوئی خاص نماز مقرر کارن حج ادائی
نہ کوئی ہور عبادت وکھری حج کرندی آئی

صرف اوتھے وچ حاضر ہونا کرنیاں بہت دعائیں
اسے گل نوں حج مبارک کہیا خالق سائیں

عرفہ دے دن جا کر اوتھے جہڑا حاضر تھیوے
کرے دعائیں مولا اگے حاجی بیا سد یوے

جو کجھ طلب کسے نوں ہووے رب اوہا بخشیندا
اوس دے دربار نہ گھاٹا کوئی جو منگاں سو دیندا

بن منگیاں جو لکھاں نعمت نت عطا فرماوے
جو کوئی اتھیں منگن جاوے خالی کویں ولاوے

بندے نوں بن منگن لگیاں خالی موڑ نہ سکے
ایہہ بندہ رج نا ہیں نا رب دیندا تھکے

قصہ کوتہ خطبے والا جدوں دعا مکاوے
اوستھیں پچھیں کوچ کرن دا حکم سنایا جاوے

عارضی طور دکاناں ہوون وچ عرفات پیارے
جہڑیاں وچ لگاون اوتھے کے دے ونجارے

کھاون ہیون والیاں چیزاں دن پاس انھاندے
جیون تربوز انار وغیرہ میوے دن تاندے

اینویں ہور بیا چیزاں ہر کوئی ویچن جاوے
ایہہ سکے نالوں ہر شے مہنگے مل وکاوے

ہک انار جو ملے اندر آنے نوں مل جاندا
پنج آنے تے چھ آنے نوں وچ عرفات وکاندا

پھر بھی اتنی وکری اوتھے ہووے اسدن بھائی
شاموں اگے کول کسے دے چیز نہ رہندی کائی

جہڑے لوک دکاناں والے وچ دکان لگاون
جتنے سودے ہوون کسے دے سب اوتھے وک جاون

کوچ کرن تھیں اگے بستر جہاڑ اوٹھاندے
لکڑی پانی وچ بتیرے رقم بنا لے جاندے

آخر توپ دَگے جس ویلے ہووے کوچ تیاری ۔ ڈیرے پٹ روانہ ہووے جتنی خلقت ساری

عرفات سے رخصت ہونیکی آخری دُعا

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ هٰذَا آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ هٰذَا الْمَوْقِفِ وَاجْعَلْنِیْ فَائِزًا بِالْقَبُوْلِ وَالرِّضْوَانِ وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَا اَرْجِعُ اِلَیْهِ مِنْ اَهْلِیْ وَمَالِیْ ؕ

ترجمہ

یا اللہ ایہ عہد میرا نہ آخر عہد بنائیں ۔ ایہ عرفات مقام مبارک پھر بھی کدی وکھائیں
کرکے آپ مرادانوالے ٹورین اتھوں مینوں ۔ نال رضا مقبولی اپنی ساریاں شرماں تینوں
کریں مبارک پرتن میرا جتھول پرت آؤن ۔ اہل عیالاں مالاں اندر برکت سیتی جاوان

آمین

جو کوئی حاضر ہوندا اوتھے ساری مخلوقاتوں ۔ دن ڈھلے تھیں اول ہر کوئی نکل چلے عرفاتوں
جھیڑے عاجز چڑکی پہنچن رات دہمیں تھیں اگے ۔ ہو گیا فرض ادا اوہناں دا ایہہ کتابوں لگے
نہیں تاں دن ڈھلے تھیں اول جو موجود لوکایان ۔ نکل تمامی رخصت ہوون مزدلفے نوں دھایاں
رستے اندر سبھ لوکاں دی شام قضا ہو جاوے ۔ جا مزدلفے مغرب ہر کوئی خفتاں نال ملاوے
دہوہاں دہاں موخوشی خشائیں ڈڈی خلقت پیاری ۔ سبھ لوکاں تھیں اگے ہووے محمل دی اسواری
ڈاہڈی زینت تے زیبایش اُسدا رنگ وکھاوے ۔ فوجی باجا محمل خاطر نال سجایا جاوے
شام پئے تاگیس جگاکر دیون روشنائی ۔ کُل محمل دے اگے پچھے شمع دِسن ہرجائی
قابل دید نظارا ایہی ہوندا اوس دِہاڑے ۔ وانگ سمندر چار ونطرفی خلقت ٹھاٹھاں مارے
جیکوئی اتنی خلقت اندر سنگوں نکھڑ جاوے ۔ ساری رات ڈھونڈیندا وتے پھر اوہ ہتھ نہ آوے
قصہ کوتہ رخصت ہوکے سبھ عرفات مقاموں ۔ آ مزدلفے اندر خلقت پہنچی ہوہاں دہاموں

مقام مُزدلفہ

تن کوہاں عرفاتوں چلکے کردے اڈا اوتے ۔ ہے مزدلفہ جتھے آکر لوک تمامی سُتے

خوب فراخ صفا دہرتی تے ایہ میدان پیارا
رنب جانی پر میل برابر چوڑا ہوسی سارا

سجے کھبے دوہاں طرفیں کھڑے پہاڑ دسیندے
جبرا قزح ہے سجے جتھے لوک ہتھاں بھیندے

بھی ہک مسجد وچہ مزدلفے ہک منارہ والی
داہن کوہوں نہر زبیدہ لنگھے طرف شمالی

وقت عشاء دے پہنچ او تھی پڑہیاں آن نمازاں
خفتاں شام رلا کے دونویں نال کمال نیازاں

رہنا رات ضروری ایتھی ہوندا ہر کتیائیں
ڈیرے مار لتھا ہر کوئی بیٹھا بھائیں بھائیں

نفل نماز عبادت اندر رات گسیدی بیتی
پاسے مار زمیں تے اکھاں اک ات گذشتہ کیتی

وقت سحور ہویا جو ویلے اوٹھی خلقت ساری
ڈیہی دل انھیرے اندر فجر نماز گذاری

بعد نمازوں کوچ کریندی جدن تیار ہو لی
پہہلی چھوٹی کنکر اوتھوں چن لیندا ہر کوئی

کنک جوار برابر ہوون اوہ سبھ کنکر بھائی
خاص نہیں مزدلفہ دی تہیں چننے تمام لوکائی

گنتی وچہ انونجہ ہوون ہر یک کول پیارے
ڈہمی جیسا کرندی خاطر نال لیا دن سارے

دن چڑھیں بھنیں اول وتھوں ہر کوئی کوچ کریوے
ساری خلقت رخصت ہو کے وچہ منا دے آوے

بعضے لوک جدن عرفاتوں واپس ہو کے آون
ٹھیرن نا مزدلفے اندر سدہی گھر کے جاون

راتو رات منا دے اندر وسنج لگاون ڈیرے
بعد عشاء تھیں رخصت ہوندے ڈٹھے لوک بتیرے

رات نہ کٹن وچہ مزدلفے جاں پندہ مر سندے
وچہ حقیقت غلطی کردے جو اس طور کریندے

کرن قیام ضروری آہا وچہ مزدلفے بھائی
تا جو نال تسلی اوتھی ہووے ذکر خدائی

ذکر و شغل وچہ رات گذارے فجری کرے تیاری
پڑھے نماز او تھائیں فجری ملے فضیلت بھاری

بعد نمازوں رخصت ہووے دن چڑھیں تھیں اگے
ایہ دعا پڑہی جو ویلے رخصت ہوون لگے

مزدلفہ کی دعاء

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ مُزْدَلِفَةٌ جَمَعْتَ فِيْهَا أَلْسِنَةً مُخْتَلِفَةً فَأَلِّفْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ دَعَاكَ فَأَجَبْتَهٗ وَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ وَاٰمَنَ بِكَ فَهَدَيْتَهٗ

(ترجمہ)

یارب ایہ مزدلفہ جتھی ہویاں جمع لوکایاں
کیتے تدھ ایہ قلب اکٹھے الفت کارن سایاں

پس تون اُلفت ہکدوجیدی بخش اساڈیتا ئیں
کران محبت آپس اندر مومن مرد لنسا ئیں

کرتوں سیتوں اونہانوں جون یار بخالق سایاں
کیتیاں جنہاں دُعائیں تیتھوں تدھ منظور کرایاں

نالِ جنہاں بھر سے کیتا یارب اُپر تیرے
پس توں ہکادیہاں نوں کافی ہوگیا یارب میرے

بھی ایمان لیا ندا جنہاں تیرے نال خدایا
پس تدھ آپ اُنہاں ندیتا ئیں سدھی رستے لایا

ایسیاں لوکاں دُچون یارب آپ کریں توں سیتوں
عاجز نوں مقبول بناندیاں دے ہیں کجھ تیتوں

مُزدلفہ سے وادیِ مُحسّر کو آنا

رات کٹی مزدلفہ اندر فجری کیتیاں دھایاں
سار ی خلقت چہ مِنا دے عیدان آن منایاں

تن کوہان مزدلفہ وچون بینہ مِنادا سارا
تن کوہان بھیرا وسکھین اگے تکہ شہر پیارا

جد مزدلفہ دُچوں ہر کوئی نکل اگیرے آوے
اگے یک محسّر وادی رستے وچہ آجاوے

ابرہ کافر جیہے اپر کیتی جس چڑھائی
لشکر سنے ہلاک خدائی کیتا اسے جائی

اندر سورہ فیل انہاندا قصہ رب فرمایا
جریں ابابیلاں دیاں فوجاں تخم انہاندا چایا

ہے ایہو وادی محسّر وادی وہشتناک بکانان
نازل ہویا دشمن اوتے جتھے قہر ربانان

اُس وادی چہ آکے ہر کوئی تیز کرے قداران
جلدی لنگھ سدھاؤن اتھوں پڑھدی استغفاران

کھڑا نہ ہووے اسدے اندر جد کوئی داخل تھیوے
جلدی لنگھی خوف الٰہوں ایہ دُعا پڑھیوے

وادی مُحسّر کی دُعاء

اَللّٰھُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِکَ وَلَا تُھْلِکْنَا بِعَذَابِکَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِکَ اٰمِیْن ترجمہ

یارب نال غضب دے سانوں رہیں ہنین جنابوں
کریں ہلاک نہ ساڈیتا ئیں اپنے قہر عذابوں

مُزدلفہ ومِنیٰ کے راستہ میں اپنے قافلے سے بچھڑ جانا

جدوں اسیں مزدلفہ وچون طرف مِنیٰ دی آئے
کجھ سیدل کجھ اوٹھاں اُوتی ہو اسوا سدہائے

رستے وچہ اک پانی والی جگہ آسانوں آئی
تھوڑی دور آہی وہ اہو لمی وتھ نہ کائی

سنگی جو رمضان اساڈا پانی لین سُدھایا
اپیر بدوؔ اوتھانوالے ہین بسن پُل کھلوندے
سرسے ڈیکھ سنگی ساڈے آہی اُپرا اوتھاندے
اوہ عبد الرشید تے ہیں دونوین ہوگئے کھڑے اوتھائین
ہکن جینے اوتھاندیول شدت لگائی ہوئی
کتنی دیر کھلوتیاں اوتھی ہوگئی ساڈ دیتائین
اودھرن جھڑا سنگی ساڈا پانی لین سدھایا
دونوین طرفان گیاں سا بھتوں ہتھین بازار اوڈے
آخر پانی والی جائی جا کر جہاتی پائی
پا کجھ پاہر یدار سپاہی آہی کھڑے تکیندے
اوہ کوئی جگہ آہی سرکاری رہنوں معلم حالہ
پیگیا ڈاڈھا فکر اسانوں سخت حیرانی ہوئی
دوڑ چلے ہر طرف او تھاندتوڑے اوہ تتھ آون
دوجا اتنی خلقت جتھی ہووے سارے جگ دی
آن منا وچ پہنچے آخر دونوین ایں ڈھوںڈ ہندے
کل بازار رھندا اِجتنا تلیاں ہیٹھ لیسا ندا
نہ لدھا رمضان اسانوں نہ کوئی ہور پیارا
اُتوں چڑھ گئی دھپ غضب دی سخت دپاہر انوانی
پیرانو چہ نہ جتی کوئی نہ سر تے کوئی سایہ
رنگی ہیں اُپرا اوتھاند جتیاں کپڑے میرے
سر ننگے تے پیرن واہنے آن مصیبت ورتی
دوجا جھڑے سنگی ساڈے آہے اپر اوتھاندے
کہاون ہیون خرچن کارن چیز نہ کوئی پلے

سانوں اوسراوڈیکن کارن رستے تے کھلوایا
نہ اوہ کرن اوڈیک کسیدی نا کجھ سمجھے ہوندے
حاجی ہک رفیق عبداللہ ہیسی جو اوتھاندے
تاجو نکدے رہن دونوین سنگت اپنی تائین
پانی والے دل دوجی نظر لگائی ہوئی
قافلیا نوچہ اوتھ اسا ڈے ہوگئی جہائین مائیں
جیئون کھلو اگیا اسانوں بھر اوہ پرت آیا
نہ رمضان اوتھانوالی دونوین ساتھ کھڑائے
باجھ بندوقاں ہرگز اوتھی چیز نہ ڈٹھی کائی
جھڑے اوتھوں معلوم کسینوں پانی لین دنیدے
خبرے کتول گیا اسا ڈا پانی لینے والا
کتھوں ڈھونڈاں کیتول جاواں پتہ نہ لگے کوئی
اوہ بھی لنگھ گئے دور اساتھیں کیونکر ڈھونڈی جاون
ڈھونڈن بھالن دی کوئی اوتھ واہ ہرگز نہ لگدی
چڑھ گئے کدیں پہاڑاں اُپر وتاں ٹانگو دیندے
اپیر موُل نہ ملیا کدھر تیہ نشان اوتھاندا
ہوگیا گم اسا ڈیکولوں سنگ اساڈا سارا
ہیٹھوں ہوگئی آتش دھرتی ڈاڈھیاں لہرانوالی
آسوں پاسوں گرم پہاڑاں اتنور تپایا
کیا معلوم آہا جو سنگی ملسن پھر او کھیرے
اُتوں لٹے دھپ غضب دی ہیٹھوں ساڈے دھرتی
پیسہ کوڈی خرچ وغیرہ رکھیا کول اوتھاندے
ہکو جیہی سو لکھنی سکھنے دونوین سنگی رتے

ایہہ گل گوڑن ہی اونہاں سنوں تحقیق ہوئی ہوئی
بھج بھج تنیاں بھیراں اوتے کر گرگشت چو فیرے
ڈاہڈی سخت مصیبت اُسان ڈٹھی بے حد شماروں
گل مقام معلم والے تے جتنے سب ڈیرے
جا ڈٹھا اوہ حجرہ جسنوں عقبہ لوک آکھیندے
نت نت روز اساں بھی اوتھے جاکر اُسنوں ہارے
ساری خلقت آکر اوتھے وٹے ماری جاندی
نہ کوئی ساڈا وطنی بندہ ملیا ہور اسانوں
ھاشم نام کُھہا اک بُڈہا بھی اک بڈہی مائی
کُہاندے پھرن اناراں ایہہ دونویں لیکر ٹُل بازاروں
آکھن لگے مول اُنہاندی سانوں خبر نہ کائی
قصہ کوتاہ اسیں اونہانوں بھال تھکے نہ جائیں
اُسدی پیرن پیا جتی آہی میرے کول نہ کوئی
ہو گئیے زخموں زخم تمامی پیر نمانے میرے
شالہ کوئی سنج اکیلی کوئی کدی نہ وچھڑے اروں
ڈہونڈہن بھالاں کراں تلاشاں پھراں مرینداں پھیر
عید بہار دے آئی جسنوں حاجی وٹے وسنج مرینداں
ہور ہزاراں آدن جاون جتنے حاجی سارے
ایہہ کوئی نہ بوہڑیا آکے سانوں بھال جھہاندی
سنگ اساڈے دی کجھ ہوندی جان بچیاں جنہانوں
شہر اساڈے ایہہ دونویں رل پئے ہک جائی
بچھیا اپنا ساتھ انہاں تھیں بلکے اساں ہاڑن
ہتھوں آپ اسیں ہک اپنی سنگن پھر آن کھڑائی
کوئی نشان نہ ہو ل اُنہاں دا ملیا ساڈیتا ئین

ایک بوڑھے کی معرفت اپنی رفیقوں کا پتہ چلنا

دیگر وقت ہویا جسویلے رب سبب بنایا
نال میرے عبداللہ جیہڑا اسی دو جا ہمسر اہی
اپنی تھاویں عبداللہ نوں اوہ بھی پھر ڈہونڈیندا
حجرہ وسطے دیکھیا گیا بہا کے مینوں
دار و وار اسیں ساڈے دونویں پھیرا مارن جاندے
حدن گیا اوہ پھیرا مارن قدرت حقتعالے
وطنی اپنا تک کے مینوں آکر کول کھڑویا
پچھن لگا میرے کولوں کون کوئی توں بھائی
عرض کیتی میں کہو بھائی ہاں میں بھی پنجابی
ہک پنجابی بڈہا بابا خالق آپ ملایا
اوسدی سنگت تھیں اوہ بابا بھیجیا پاک الٰہی
عبداللہ بھی اونہاں تائیں پھیرے تلاش کریندا
تا جو پھیرا مار شتابی آملساں میں تینوں
ہک آ وی تا دوجا جاوے ڈہونڈن لگا اونہاندے
آ گیا گڑن بچھیا اوسنوں بابا کرانوالا
ایہہ ساڈیوا انگوں اوہ بھی عاجز ہویا ہویا
واتگ پنجابیاں صورت تیری تینوں نظری آئی
ایہہ توں بھی حالت اپنی مینوں دس شتابی

تاں پھر اگوں بڈھا بابا مینوں بول الکھیندا ۔ سنگی اک کھڑا تا میرا اوسنوں پھراں ہوں ڈھونڈیندا
نام آہا عبداللہ اوسدا اول عمر جوانی ۔ نالے اک چھوڑا حقہ سی اوسکول نشانی
جدن نشانی حقے والی بابے کھول سنائی ۔ عرض کیتا میں بابا تائیں بھیج جا اسے جائی

خوب گذریگی جو رل بیٹھینگے دیوانے دو

جس حقے دا بابے مینوں پتہ نشان بتایا ۔ بابے نوں میں وہا حقہ سگواں کڈھ دکھایا
جد عبداللہ پھیر ابارن گیا دوالے بھائی ۔ چھوڑ گیا سی حقہ اپنا کول میرے او سجائی
دیکھ نشانی دوست والی بابا درد رنجانا ۔ ڈاڈھا خوش ہویا تے ہو ہو بولیا حمد ربانا
کہن لگا ہن دوست میرا جلدی رب ملاوے ۔ کتنے چر کے ایس ہوسی کس ویلے تک آوے
دیاں تسلی میں او ستائیں فکر نہ کر توں کوئی ۔ فضلوں مہلت ہجر تیری دی آکر پوری ہوئی
ہنے شتابی دوست تیرا دیکھ ایتھے آجاندا ۔ کرن لگا رب فضل کرم تھیں میلہ وچھڑیاں دا
میں عاجز بھی تیرے وانگوں پھراں سنگ کھڑائی ۔ دو نویں یار وچھوڑیاں والے رل بیٹھے اک جائی
بابے کہیا جیکر خیریں مل پیا دوست میرا ۔ انشاء اللہ ڈھونڈ دیانگا میں تینوں سنگ تیرا
ایہ گل سن کر آس دی لیو پئی لگ میرے تائیں ۔ شکر کراں تے اکدو جیتوں دیواں بول دعائیں
تھوڑی دیر جدن گل انہویں کیتے بیٹھ جھولانے ۔ آگیا اودھرن عبداللہ بھی لبیک پئے بکانے
نال خوشیدے آیا دوون ایہ خوشخبر سناندا ۔ کرآیا میں پتہ تمامی سنگوں نکھڑیاں دا
میں بھی اٹھ کے بول سنایا واہ قربانی جاواں ۔ آجا تینوں میں بھی تیرے وچھڑے یار ملاواں
چائیں چائیں اوٹھیا بابا سنگی رب ملایا ۔ دوست دوست نوں گل لایا تے الحمد الایا

بچھڑوں کا میلا

استھیں بچھی آکھن لگا یار عبداللہ مینوں ۔ چل پیا ایں بھی تیرے یار ملاواں تینوں
مسجد خیف اندر کجھ بیٹھے تینوں یاد کریندے ۔ کجھ بیچارے راہاں اوتے تینوں کھلے تکیندے
آخر اوتھوں مسجد دے بول مینوں نال لیایا ۔ شاہ فضل اک دوست ساڈا اوڑک رب ملایا

کھانا لیکے دوڑیا آدی میرے طرف وچارا ایہہ مجھ کو رہ گئی کوئی ملیا جدوں پیارا
مسجد خیف اندر پھر اوتھوں رلکے آئے سارے جتھے اگے بیٹھے آہے ہور رفیق پیارے
دوروں دیکھ لیا جد مینوں سنگت اپنی ساری نال خوشی دے اللہ اکبر بول اُٹھے یکباری
نادر خان ڈٹھے تکبیراں مڑ مڑ حمد الائے نبی بخش رمضان غیر سارے رب ملائے
اتنی خوشی ہوئی اوسویلے کی میں دساں تینوں جیونکر سارا جنت رب نے بخش دتا اج مینوں
جو تکلیف تماماں دی ڈٹھی تے ازمائی اِل گئی یار یدیر فقیرا جاندی نظر نہ آئی
زخموں زخم ڈٹھے جد میرے پیر پیارے یاراں کہن لگے ایتھوں تینوں وَیہ گیاں تلواراں
کیتم عرض تساڈا صدقہ میں ایہ دکھ اُٹھائے چیر پھاڑ تلاشاں اندر اپنے پیر چرائے
کہن لگے پھر اسیں بھی اینویں درد وچ رہے نہ خالی اجے نہ تھی سوچ اساڈی وندیاں تینوں والی
وچ جدائی دونویں طرفاں رہیاں لگو جیہاں قدماں تیریاں نالوں ساڈیاں کہیں گھٹ نہ رہیاں
ایہہ ساری سنگت وچوں محرم ہوندا کوئی ہلو جتنی کشش دِلیدی سبھنوں کدی نہ ہوئی
جیکر ہے کوئی لگو جیہا یار سیدا ہوندا کون نگ یدی الفت رکھدا کون کسینوں روندا
دوست پچھن دس ندیرا کی کی رتی سیر تیرے عرض کراں میں کجھ نہ پچھو نہیں مکدی کہانی میری
دوست پچھن کویں گذاری کی کجھ کیہی تنگی عرض کراں میں وقت اوہ دا گذری جیوں گذری سو چنگی
دوست پچھن دس ندیرا کویں دیہاڑ وہائی عرض کراں میں تویں وہائی جویں خوشاں نوں بھائی
دوست پچھن دس ندیرا نال تیرے کی بیتی عرض کراں میں چنگی بیتی جویں مقدر کیتی
دوست پچھن دس ندیرا کیونکر ساتھ کھڑایا عرض کراں میں پانی کارن گیا تے پرت نہ آیا
دوست پچھن دس ندیرا کتیاں کویں تلاشاں عرض کراں میں وچ تلاشاں ہویاں آن تماشاں
دوست پچھن دس ندیرا کیا دکھڑے اج جالے عرض کراں جو تکھے آہی ہوئے سب جالے
دوست پچھن دس ندیرا جھالیا کس کس تھائیں عرض کراں کوئی جگہ نہ چھوڑی چھپیا جتھوں تائیں
دوست پچھن دس ندیرا کیا کھادا کیا پیتا عرض کراں رمضان اساڈا بند سبھو کجھ کیتا
دوست پچھن دس ندیرا کیوں نہ کجھ کھادا ہوئی عرض کراں جو باجھ عماندے چیز نہ کوئی
دوست پچھن دس ندیرا کیا شربت اج پیتے عرض کراں میں صبری دے نوش پیالے کیتے

دوست پچھن دی بن یار اکیونکر عید گذاری
دوست پچھن دی بن یار اکیں کیتی قربانی
دوست پچھن دی بن یار اکیا کیا سیر کیتو ئی
دوست پچھن دی بن یار اکوین مصیبت جھالی
دوست پچھن دی بن یار اکیا سختی اج آہی
دوست پچھن دی بن یار النگھیون کیں راہین
دوست پچھن دی بن یار اکیا اج لذت پائی
دوست پچھن بول نہ یار احال سنا کجھ دل دے
دوست پچھن بن یار اکیا اج شعر بنائے
پنڈاں دی رد و چھوڑ یوالیاں جد میرے سر پیان
جیونکر جوش محبت دالا ہوش حواس بھلاندا
جیونکر جوش غمانڈے اندر ہوش نہ رہندی کائی
وچھڑے یار ملن جد خیرن جھاگ مصیبت بھاری
ڈاڈھی لذت دیوے اسدا عم میلا وچھڑیان دا
ایہو حالت سگوین اسدن میرے اوپر آئی
سنگی پچھن دی بن یار اپنے حال خواے
یاد نہ کر و مصیبت والے جیونکر وقت لنگھایا
کر دعائیں مولا سائین خیرن پیا ملاوے
کرم کیتا رب پھیر ملایا جام وصل دے پیتے
شالہ پیندے رہاں ہمیشہ بھر بھر وصل پیالے
چھوڑ دیہو ایہہ رد چھوڑ انے ایہ رام کہانے
کتھک پئی ہن دو ہاں ولاندے رو رو مین نمانی
نوین قسمن ہن پھیر اساتھی ہوگئی فضل ربانی

عرضکر انہین یاران باجھوں وندیا گذر سایی گی رہی
عرضکر انہین صدقے کیتی جو سب عیش جہانی
عرضکر انہین دھکے کھاندیاں حال نہ رہگیا کوئی
عرضکر انہین کوئی نہ ویکھ گھڑی وچھوڑ یوالی
عرضکر انہین کجھ دس سکان جو تقدیر الٰہی
عرضکر انہین حج گذاران سوکھی ہوندے ناہین
عرضکر انہین اس لذت نون لوہندیاں عمر لنگھائی
عرضکر انہین بن تکلیفوں ایہ درجے تھین بلند
عرضکر انہین ہجر غماندے مار وتار وگائے
ہوگئی عقل آوارہ میری شاعریاں بھل گیاں
ادنوین جوش وچھوڑ یوالہ منزل وہا وکھاندا
اوہا حالت جوش خوشی دا کرد کھلاوے بھائی
چھم چھم جوش خوشی دے اندر ہنجون وہن جاری
خوشی قرنما لون نیر اکھیندا مول نہ ڈکیا جاندا
نال خوشی دے اگلی پچھلی ہوش نہ رہگئی کائی
ہین آکھیاں ہن کجھ نہ پچھو حال فراق نوالے
لنگھ گیا ہن اوکھا سوکھا جیونکر رب لنگھایا
جان دی بیہوا وقت ہجر دے پھیر رب نہ کھاوے
سکھاندے یک لحظے اوتون جہ کھ تصدق کیتے
لکھ تھیون کدین نہ آون وز جدایاں نوالے
خوشیاں دیو چہ وگ پرا ڈلایق نہیں سناونے
ضایع گیا نہ رون اونہاندا لایا رب ٹکانے
کیتے خواب خیال جدائی پچھلے روگ پرانے

لہ یہ مضمون میرے استاذ مکرم مولوی محمد حسن صاحب شاعر و طبیب احمد آبادی رحمہ اللہ علیہ کا ہے ۱۲

اَو عید کراں ہن رکھی تے دوان قربانی
کھول احرام فراغت پاوان بولان حمد ربانی

سیر بازار منیٰ

بہت عجیب بازار منا دا رنگو رنگ دکانان
ہر قسماں دے میوے وِکن ہر جا قہوہ خانہ

وَن وناندے تازے میوے روز نوین سر آون
لگن ڈھیر انبارانواں کثرت نال وِکاون

اینوین ہو تمامی چیزاں وکن کثرت پار سن
جھڑی چیز ضرورت ہووے مِل جاوے بازاروں

کل دکاناں آسے پاسے دسن پالو پالی
وڈی چوڑی سڑک دو چالی لگے جاون دو الی

چار و نطرف خلایق دسے جتھے کوئی کھلووے
حج دناندے اندر ایتھے ڈاڈھی ہی رونق ہووے

حاجیاں خاطر بکے وِچون لگن آن دکانان
اگے پچھے رونق اتنی ہووے نہیں مکانان

وَیندے سو کل مکان منا دے چھوٹے وڈے سارے
اکثر حج دِناندے اندر رہون تم آباد بیارے

سارا سال مکان اتھون دے رہن زیادہ خالی
ہووے حج مہینے اندر رونق حاجیان والی

دو دو منزل تِن تِن منزل بہت مکان اسجائی
ایپر بہت کرایہ سبھدا مہنگا ہووے بھائی

اُدنی قسم مکان ہووے تاگینی روز کرایا
اعلیٰ قسم مکاناں کاران دونا تینا آئیا

جو کوئی حج دنان تھیں پہلے لوے مکان کرائے
ہووے بہت سہولت اسنوں سستا بھی لبھ جائے

اکثر لوک معلم اپنے جیسے وِچ لگاون
دے ترغیباں حاجیاں تائیں خیمیاں نو چِرکاون

جیو نکر اپنا فایدہ تکن کوشش اوہا کریندے
ہوندے چارے مول کسیںوں لین مکان نہ دیندے

اَیسے جگہ موقعہ اُپر لکن مکان جنہاں نوں
خیمیاں نالوں ہووے اوتھے بہت آرام بہانوں

کئی ہزاراں ہون جھیڑے کد غریب چارے
آسے پاسے راہاں اوتے ایتوین کرن گزارے

نظارہ رمی جمار

وچ بازار ترائے جمرے ڈھکی تین جائین
حاجی لوک مرندے وٹے جا کر جنہاں تائیں

آپو آپ ترائے بُرجیاں فاصلیاں تے آون
لوک جنہانوں عربی اندر جمرہ بول سناون

جد مزدلفے طرفوں کوئی آگر داخل تھیوے
سب تھیں اول جمرہ اُولی رستے وِچ دسیوے

جمرہ صغریٰ بھی کر سدن اکثر اس دے تائین
صغریٰ سدّن چھوٹی شے نوں عربی اندر بھائی
جمرہ صغریٰ تھیں لنگھ اگے جمرہ وسطیٰ آوے
اوتھیں اگے جمرہ عقبیٰ آوے دور ٹکانے
ختم بازار ہووے جیویں شہر تمام ہو جاوے
مڑ تھیں جد آوے بندہ طرف منٰی دے کوئی
جیکر کوئی منٰی تھیں ہووے مکّے جاون والا
جد عرفات نوں پرتن حاجی وچ منٰی دے آون
پڑھن دعا منٰی وچ آ کے پہنچن ویلے بھائی

بعضے جمرہ اولیٰ آکھن سمجھ دلے وچ پائین
اولیٰ آکھن پہلے تائین جو پہلی شے آئی
ہویا ایہ چلا جمرہ تائیں وسطیٰ کہیا جاوے
عقبہ آکھن آخر جو شے آوے تور سرہانے
نال پہاڑ ایہ سچ پاسے وڈا شیطون آوے
تا ایہ آوے کھبے پاسے لعنت ربدی ہوئی
تا ایہ سب تھیں چھیکڑ آوے سبھی طرف منوں کالا
پہلے روز اسے نوں آکے کنکر ست چلاون
پیں بھی لکھ وکھاواں تینوں جو پڑھدے او بھائی

منٰی وچ داخل ہونیکی دعا

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ مِنًى قَدْ اَتَيْتُهَا وَاَنَا عَبْدُكَ وَفِيْ قَبْضَتِكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَمُنَّ عَلَيَّ بِمَا مَنَنْتَ بِهٖ عَلٰى اَوْلِيَائِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مَرَدَةِ الشَّيَاطِيْنِ

ترجمہ

یا اللہ میں وچ منٰی دے آکر پایا پھیرا
کر احسان غریب بندے پر عاجز عرض سنائے
منگاں خاص پناہ تیری میں یا رب خالق سائیں
جاں پھر جمرہ عقبہ تائین وٹے مارن لگے

ہاں میں تیرے قبضے اندر عاجز بندہ تیرا
جہڑے اپنی ولیاں اُتّے تدھ احسان کمائے
شیطاناں مردوداں کولوں مینوں آن بچائیں
ایہ دعا پڑھی اُس ویلے لکھ وکھاواں اگے

رمی جمار کی دعاء

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ رَجْمًا لِّلشَّيْطَانِ وَحِزْبِهٖ وَرِضًا لِّلرَّحْمٰنِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّسَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا ۵ اٰمِيْنَ

ترجمہ

لیکھ نام خدا اکبر جو ہے رب سچا دان
شیطون نوں تے ٹول وسدنوں ڈے مار چلاوان

خاص رضاء الٰہی کارن ایہ سب کوشش میری
ہین ایں ڈیان مہران الٰہ تکان رحمت تیری

پاک کریں اس حج میرے نوں فضلوں یار سائیں
کریں قبول ایہ سعی تمامی بخشیں کل خطائیں

آمین

وڈی مار رہی تا اتھوں جلدی رخصت ہووے
عرض سوال دعائیں کارن نا اُس جگہ کھلووے

اگے پچھے جتھے چاہے کردا پھرے دعائیں
ایہ رسم ہویا ہن تکبیر بوہی چھوڑ اٹھائیں

دوجیاں جمریاں نوں نا اُسدن کنکر کوئی چلاوے
پہلے دن اوہ ہکو وڈا موذی مار یا جاوے

اوتھیں بعد حجامت کرکے ہر کوئی نہاوے دھووے
کھول احرام تا وے کپڑے ہر شی جائز ہووے

جہڑے کم احرام چالی ہیسن منع پیارے
صحبت باجھ طوافوں اگی جائز ہو گئی سارے

کے پہنچ طواف زیارت جدوں بجالیاسی
صحبت خلوت اوتھیں پچھے سبھ جائز ہو جاسی

جنہاں نوں قربانی واجب تو اوہ دن قربانی
جیونکر کھول سنایا پچھے سبھ احکام زبانی

روز ترے قربانی دے واجب ہن مقرر آئے
تویں طواف زیارت دے بھی ایہو فرض ترائے

پہلا روز جو سوہنا لا پاک نبی فرمایا
اُسدے بوجہ طواف زیارت کرنا بہتر آئیا

بہتر درجہ اُسدا اندر بخشی حق تعالیٰ
ایہ دن بہت مبارک اتھیں عید مبارک والا

اِتھیں پچھے دو دن جہڑے باہرین باہرین والے
جے کوئی کرے طواف انہاں وچ جائز ہی ہر حالے

باہرین بعد طواف زیارت جس بجا لیاندا
کہی شریعت اُسدے اُپر دم واجب ہو جاندا

بہتر ہے جد عید دہاڑے وچ منا دے آوے
جمرہ عقبیوں فارغ ہو کے طرف سدہاوے

کر طواف زیارت جاکے حاجی مڑدربانان
اوتھیں پچھے پھیر منا وچ آکے کرے ٹکانان

یا ہرین باہرین دو دن اوتھے نال آرام گذارے
دو نویں وزان ہر جمری نوں ست ست کنکر مارے

چھیکڑ دے دن بعد دوالوں کنکر مارن آوے
چھوٹی جمریوں شروع کرے تے اگی ماردا جاوے

وڈے جمرے تیکن پہنچے اوتھے بس کچیوے
کنکر مارتاں پھر اوتھوں مکے رخصت تھیوے

کجھ دن مکے رہ کر آخر جہدن کرے تیاری
کرے طواف وداعگی والا اُسدن ٹر دیواری

ایہ ترتیب نہایت اعلیٰ سبھ تھیں بہتر آئی
ایہ اکثر حاجی آکھیں ہجاون اُوسجائی

تھوڑے لوک طواف زیارت دسوین ڈینھن کرن
جد عرفاتون واپس ہووی کی وچہ منا دے آون
باہرین ڈ ڈین رمی جمار ڈ جڈن اغنت پیڈ
ساڈے چون بھی کیئی لوکان سے طور کمائیا
ایہر ساٹون دسوین ڈ ڈن غدر رہیا ایہ بھیارا
زخمی ہوگئی پیر نمانے چلن کون ہون عاری
اس سیون دسوین ڈ ڈن جان ہویا میرا
نادر نہ جاتے نبی بخشن جو سنگی اسان کھڑائے
ایہر ساٹون مول اٹہاندا پتہ نہ لگا کوئی
سنگون نکھڑن ہکنان کالج کیتا رب ستھایا

بہتے لوک آون اسدن نہ ڈھ کرن تھین ڈیرے
باہرین ڈتا ئین رہن اتھائین بگی ڈیرے لاون
تہ دن طواف زیارت جاکی نکے وچہ کر نیدے
رمی جمارن فارغ ہوکران طواف گھوکایا
وچہ بلا شان الکد جیدیان گذر گیا دل سارا
دو جا پتی رقم نہ کونی اجی ہین کران سواری
نہین تا دلون طواف کرندا رہیا خیال بتیرا
اوہی روز طواف زیارت اوہ جا کی کرآئے
جڈن نماشین ہلے ستارے تاگل معلم ہوئی
ہکنان ڈ ڈا اوہ کھٹی پونان کسی نہ لیکھے آئیا

مسجد خیف

مسجد خیف زیارت لایق وچہ منا دے آہی
بہت فراخ اوہ مسجد اوہی عالیشان گرامی
کئی ہزار نمازی ہوون جڈن حج تھیوے
باقی صحن تمامی اسدا اینوین رہندا خالی
دو دروازے اس مسجد تون بعضی چار بتاون
ہک دروازہ وڈا جہڑا سہی طرف دسیوے
سی وڈے دروازے اپرا وچہ ہک منارہ
جڈن مؤذن اوسدے اپر چڑہ کی بانگ لاندا
وضو کارن ہوسی آتی پانی عام ڈکاوے
حج دنان وچہ کھولیا جاوے اس مسجد دیتائین
نہین سی اگے بند رکھین دا حکم کوئی سرکاری

جسدا اندر سیل اہماڈا کیتا پاک الٰہی
بڑی بلند دیوار عجائب چار دن طرف تمامی
پتہ نہ لگے مول اوہناندا ہکو طرف بجیوے
اتنی کھلی آہی اسوچہ جگہ نمازیان وانی
ایپر وونین ڈٹھی اسان لوک جھتون لنگھ جاون
دو جا وچہ نماز کہلوتیان کنڈی پتی تھیوے
دور ون نظر کو جیوں لگدا بہت پیارا
ڈاڈہا رنگ نہی اسوہ ڈ دروازہ جاندا
چھوٹی ہک صراحی ہووے ہک آتے نون آوے
اگے پیچھے بند رکھیندے مول کھولیندا ہین
ایپر بہت نادا قضے آگی کرن غلاظت بہاری

مکّی وچہ نہ جاگھ لبھی دور رہنا وچہ جادن
وچی بول اتے پاخانہ کردے رہن اوتھائین
کسے بزرگ شریف مکہ نوں جا ایہ خبر سنائی
عرفہ دے دن کھوہی جاکے دو تن وزاں کاڈ رن
کھڑے ہن دروازیاں اگے باہر پہرہ دار سپاہی
نہین مجال جو اوتھین باہر کرے غلاظت کوئی
جیکر مسجد نمرہ دی بھی ایہ تجویز ہو جاوے
صفاں چٹائیاں وچہ انہاندی نظر نہ کوئی آیاں
جیکر حج دناندے خاطر مکے تہیں آجاون
جے ایہ کوشش کرے حکومت وڈی گل نہ کوئی
مسجد خیف اندر کچھ وڈھے خادم مسجد بھائی
گول جیہا اک **قبہ** آہا مسجد صحن وچالے
کہن مقام النبی بھی اکثر اس قبے دیاں ایں
دوجا اس قبے دی نسبت ہے ایہ بھی مشہوری
وقت دوپاہر آندے اوہ قبہ ڈاڈھی موج وکھاوے
وقت مصیبت آسے پاسے پہر جدوں آ سڑدے
اکثر بندے وچہ در آندے لنگھ اگاہاں جاندے
جہاواں دے سامان وغیرہ آہے کول جنہاندے
جنہاں نال معلم آہی نیک سلوکاں والے
ساڈے کول سامان نہ کوئی نا کجھ ہو سہارا
وچہ عرفات بھی ملیا ہیسی سایہ مسجد والا
کل مسیتاں باغ بہشتی پاک نبی فرمائے
اتھے بھی رب کیتی ساڈوں جنت باغ حوالے
کھلی مسجد وکھ اوتھائین ڈیرے وچ لگاون
جوین خراب کرینید جاکے مسجد نمرہ تائین
تا پھر اوسنے اگے پچھے ککھما بند کرائی
جداوہ روز گذشتہ ہوون پھر جا جندر مارن
مسجد طرف پیشاب کریندی جگہ علیحدہ آہی
ایہ تجویز اس مسجد کارن بہت عجائب ہوئی
صفا رہی پھر مسجد اوہ بھی گند نہ کوئی پاوے
اسپر اتنی خلقت کارن کہتوں اون چٹایاں
مسجد خیف تے نمرہ اندر ڈاڈھیاں لگاری آہن
شاید حاکماں دی اس طرف نہیں توجہ ہوئی
حج دناں وچہ جھاڑو دیکے کردے روز صفائی
جیونکر تنبو بادشاہاں دے ہوون جہاواں والے
بہت عبادت سرور عالم کیتی بیٹھ اتھائیں
ہو گذرے مدفون اسجا گہ ستر نبی حضوری
پوے ہوا جو اہاں طرفوں جا نکوئی جھولا آوے
جنہاں نوں کوئی تھاں نہ جیلے آن مسیتی وڑدے
کرن گذارہ قبے تلے جیہڑے لوک سماندے
آپو آپ مسیتوں باہر ڈیرے رہے لگاندے
خیمے آں مکان وہاں نوں کیتی تنہاں جوالی
اسی مسجد اندر ساں نوں بخشیا رب گذارا
وچہ منی بھی مسجد ساں نوں بخشی حقتعالی
اس حدیثوں جنت اندر ڈیرے اسانں لگائے
اگے بھی اوہ دیسی فضلوں باغ بہشتاں والے

ادل درجے بھلی پکیے بہوں تکلیف اٹھائی
ایپر دوزخ جاگی باجھوں جنت ملے نہ بھائی

دو دن تے دو راتاں سانوں اس مسجد وچہ آیاں
ایپر بدی فضل کرم فضل تھیں نال آرام لنگھایاں

دن وچ پلی اوس قبے اندر لنگھاں موج بہاراں
راتیں باہر صحن وچ جا لی نیند آرام گذاراں

وچے پڑہاں نمازاں پنجے دچے کراں رسوائیاں
دو دن اوتھے رہ کے فضلوں ڈاڈھیاں موجاں ہویاں

بہت فضیلت اس مسجد وچہ پڑھ دعائیں پاون
ہے مشہور اجابت کارن خالق دی سرکار دون

مسجد دے چوفیر تمامی پکی چار دیواری
کل عمارت پتھر کون جتنی مسجد ساری

صحن اندر اوہ قبہ جتھے اتینوں بول سنایا
حضرت ابراہیم پیغمبر ایہ پہلوں بنوایا

کتنی واری اس دے اُتے پھیر عمارت ہوئی
جیونکر آکھن پکے والے مینوں خبر نہ کوئی

مسجد خیف کی وجہ تسمیہ

ہن میں اس مسجد دی نامو کر تشریح سناواں
مسجد خیف سدیندے جستھیں اس مسجد اندواں

کرن بیان بتیرے بندے مکہ رہنے والے
سرور عالم بیٹھے آکے اس مقام وچالے

کتنی دیر رسول اللہ نوں بیٹھیاں چپ وہائی
چپ چپاتی رہی زبانوں گل نہ کیتی کائی

کیتی عرض نبی دے اگے پاک نبی دیاں یاراں
کیا باعث خاموشی والا یا سید ابراراں

تا پھر اگوں بول سنایا پاک حبیب ربانے
تستر نبیاں دیاں مزاراں اندر اس مکانے

حضرت آدم دی بھی تربت اسے جگہ اتھائیں
ہو بتیریاں باتاں جتھے دسن والیاں نا ہیں

چاہندے اسیں نہ ظاہر کرنا مخفی بھید اونہاندا
اس سببوں اس جگہ نوں خیف بتایا جاندا

عربی دے وچہ خیف بتاون مخفی رکھن تائیں
اگوں بہتر علم خدا نوں جانے خالق سائیں

دو ہور نام اسی مسجد دے دسن والے
مسجد خیف تے مسجد آدم مسجد خیر نالے

ایپر مسجد خیف زیادہ ہے مشہور پیارے
واقف دے وچیاں تاواں کو لوں تھوڑے لوک اکا

مسجد النحر و مسجد العقبیٰ

ہو اک مسجد وچہ منیٰ دے ڈٹھی ہوئی تھائیں
مسجد نہر تے مسجد کوثر سد جہند تائیں

ہے ایہ کس گلی دے اندر چھوٹی مسجد پیاری
سورت کوثر جیدے اندر خالق پاک اُتاری

حکم جدوں قربانی والا اس سورت وچ آئیا
سرور عالم ایسے جاگھ تے اوٹھ ذبح کرائیا

شتر ستھ رسول اللہ نے آپ کیتے قربانی
سنتی کیتے حکم نبی تھیں حیدر شیر حقانی

تے اُٹھ پورا راہ مولا دے ذبح ہویا اُسے جائی
تاہیں مسجد نحر سدیندا ایسے خاطر بھائی

ملک عرب وچ وسن جیہڑے تمام رواج اونہاندا
اوٹھاندی قربانی تائیں نحر بتایا جاندا

نحر ہے یک ہڈی جسنوں ہستی لوک آکھندے
سینے اُتے گردن تلے جتھوں اُٹھ کوہندے

سورت کوثر اندر ایہو حکم ہویا سبحانی
وانحر یعنی اے محبوبا اُٹھ کریں قربانی

سنکر حکم حبیب خدا دے ڈاڈھی خوشی منائی
تے اُٹھ پورا راہ مولا دے کُٹھا ایسے جائی

مسجد نحر سدیندا اوسنوں ایسے تھیں ہر کوئی
سورت کوثر اترن پاروں مسجد کوثر ہوئی

جیکر کدی نماز جماعت ایتھے کوئی کراوے
شک نہیں جو دُو سو بندہ اِس مسجد چہ آوے

ایپر غیر آباد ایہ مسجد نظر اسانوں آئی
فرش فروش تے صف غیرہ مول نہ ڈٹھی کائی

ہور اک جمرے عقبیوں نیڑے چھوٹی مسجد آہی
پڑھی نماز مبارک اوسوچہ پاک حبیب الٰہی

جمرے عقبے تھیں جو رستہ شہر مکے نوں جاوے
نال پہاڑ ایہ مسجد اوتھے سجے پاسے آوے

خاص مقام قبولیت دا ایہ بھی کہیا جاندا
کئی اصحابان ایتھے آ کے سبھی ایمان لیاندا

مسجد عقبہ سدن اُسنوں گھاٹی عقبہ پاروں
پڑھن دوگانہ اُسدے اندر حاجی لوک پیاروں

صف وغیرہ اسدے وچ بھی مول نہ ڈٹھی کائی
پانی دیاں صراحیاں اکثر ملجاون ہر جائی

مسجد نحر کنوں ایہ مسجد آہی بہت چھوٹیری
پڑھن نماز پنجگانہ نمازی ایہ سمجھ دانش میری

قربانی گاہ

گذر گئی جد عید مبارک یا ہرن دا دن آیا
اوسدن جا قربانی کیتی تے الحمد الائیا

نال الیاس رمضان پیارا جا پہنچے اوس جائی
جس جاگھ قربانیاں اگے کردی کھڑی لوکائی

کئی ہزاراں بکرے چھتریاں پھرن وچیندے
کئی ہزار خریدن والے لے لے ذبح کریندے

ہو بنیرے بکری اینوین بھونکد پھرن دوالی
کوہندیاں کوہندیاں تھاں نوں لوکھس لیجاون

جسدے ہتھ وچ بکرا ویکھن پا لیندا اٹک جاون
ترت پہاڑ وگنوں آکی لیندی بکرا اوتھائیں
آخر ذبح ہووے جس ویلے مالک چھری چلاوے
مالک نوں کجھ لوڑ نہ ہوندی گوشت کھاون والی
اوہا بدی ہووے اوتھے عاجز بھکھے ماندے
اک دنبہ اک بکرا ایں بھی ذبح کیتا اوس جائی
پاہیرن پاہیرن بکرے دنبے عام اوتھے مل جاندے
ایہہ ذبح کرن بھتیں کجھ دیر نہ لگی کوئی
اک بدی اک بدن آہی لیکن اُس دہانے
ڈُنبے دی اوہ جوڑی آہی ڈیرے وچ پکائی
سنگی اک بیمار اساڈا ہو گیا اوسے پارون
کئی علاج کرائے اوس دے دتیاں کئی دوائیں

سایاں نا لون اوّل اپنا قبضہ آن جمایون
پھر اوہ کئی نہ چھوڑن اُس دا ذبح کریندیاں تائیں
پھر اوہ بدی دیر نہ گھتے ثابت چک لیجاوے
نہ کوئی اوتھے بدان یا جو ہوندا اہو سوالی
جتنا گوشت مسکینوں نوں رہن سکا کے کھاندے
لگی رقم دو ہاندا ہے پر کل روپیئے بائی
ہیس! وہاں دنا ندے اندر ایہو نرخ اوہاندے
اوہا کار برابر سگویں نال اساڈے ہوئی
جوڑی اک رمضان اونہاں بھی لیلئی زور
تھوڑا تھوڑا لاون اُس دا اسنے کھا دا بھائی
لگ گئی ڈاڈھی پیچش اوس نوں قدرت پاک غفار دی
ایہہ پیچش گئی نہ اُس دی گھر آون دے تائیں

حجّاموں کے جھنڈ

جد قربانیوں فارغ ہوئے سر حج کے منوائے
جمرے عقبی کول زیادہ ہووے ایہوا کھاڑا
عید دہاڑے ہر کوئی اوسنوں ویٹارن جاندا
سبہ نوں لوڑ حجامت والی ہووے اُس دن بھائی
اک اوتھے تاں وجوں اوتوں ہون تیار کھلوتے
پانی دی کجھ لوڑ نہ رکھن نہ اتنی ڈھل لاون
ایسے طور بتیرے نائی ہوون وچ بازاران
بعضے لوک پنجابی جیہڑے ہوون میڈھیاں والی
تھوڑے تھوڑے ہیٹھوں ہیٹھوں کترن وال اوہناں دے

کئی حجام حجامت والے اوتھے نظری آئے
ڈاڈھی وقت ہووے جس دن ہوندا عید دہاڑا
بیٹھے ہوون حجام اوتھے من منی تکرار اوہناں دا
جسنوں ویکھن نائی اوسنوں بیٹھ ہوون اوڑائی
وار نہ آوے نایاں تائیں من منٹ آن دے ہوتے
مکا سنا جیو کوئی آوے سب نوں رگڑی جاون
ڈاڈھیاں تیز لگا کر بیٹھے استریاں ندیاں دہاران
بہت پیار وال جنہاں نوں نال محبت پالے
جوین اوہناں دی مرضی ہووے مروڑ نہیں کرواندے

دونوین طرح کلام اللہ وچہ ب جائز فرماوے — چاہی کوئی کراوے چھوٹی چاہی کوئی منّاوے
ایہ بہتر مردان کارن سارا روڈ کرانان — ظاہر باطن اوہو لاہے دصاف شفاف بنانان
سبھ چیزان قربانی کیتیاں پیش خداوند باری — اِس ستے وچہ سولی نالون کہیڑی چیز پیاری
ویکھ نظارہ تایا نوالہ پرت اسین پھر آئے — اسھتین پچھے نہاتی دھوتی تے کپڑے بدلائے

مُقام کبش

یعنی زیارت مذبح حضرت اسمٰعیل ع

اسھتین پچھو سیر کرنتون طرف پہاڑ سدھانے — حضرت اسمٰعیلؑ نبی دے ڈٹھے ونج نکانے
جھلو سنون باپ پیارے ذبح کرنتون آندا — ڈٹھا اوہ قربانی والہ پاک مقام اونہاندا
جس پتھر تے چھری لگائی جتھے باپ لٹایا — دسیا سبھ مجاور لوکان شرف زیارت پایا
جدون مِنا وتھین رخصت ہو کے گئی نون کوئی جاوے — ایہ پہاڑ دسے اوہ جاگہہ سبھی پاسے آوے
جمرہ عقبیٰ جتھین ایہ جاگہہ تھوڑی دور پیارے — غربی اتے شمالی پاسے باہر شہر کنارے
بارش انگون برسن اوتھے لوک زیارت والے — بُہت غریب فقیر سوالی بیٹھے ہوون دوالے
کبش مقام بتاون اسنون ملی لوک تمامی — یعنی دُنبہ ذبح ہوون دی ہے ایہ جگہ گرامی
جبرائیل خدا دی طرفون دنبہ ہک لیائیا — اسمٰعیل پیارے بدلے اوسنون ذبح کرائیا
اُس جاگہہ تھین مغرب پاسے ہو اک غار دسیوے — جسدے اندر ہکو بندہ مُتھ کے داخل تھیوے
حضرت اسمٰعیل تے نالے حضرت ہاجر مائی — اعتکاف رہے اوہ بیٹھے آ کر اسے جائی
نالے حضرت عائشہ مائی بیٹی ابوبکر دی — بیٹھی اعتکاف اسدے وچہ بیوی خیر بشر دی
خود حضرت سردار دو عالم قدم مبارک پائے — کتنے ہور اصحاب و غیرہ جو تشریف لیائے
دیان بندگان سانون ایہ سبھ حال سُنایا — اِتنے پاکان لوکان اتھے قدم مُبارک پایا
اِک دو بندے اندر اُسدے جاون وار و واری — ایہ ہین نہین اندر وڑ کے ڈٹھی غار پیاری
منگن لوک دعائین اتھے فاتحہ خیر آلادن — جو توفیق کسے دی ہووے نذر نیاز ٹکاون
واہ وا قسمت اُنہان بچاران جا لقدی سرکارون — جتھے ہکو زیارت لائق پاکان لوکان کا بارون

ہور تیریاں آسی پاک کئی زیارت گاہاں | سارا قطعہ زیارت لائق کی تعریف کراہاں

غارِ مُرسلات

معجزۃ النبی فداہ اُمّی و ابّی صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلم

ہور اک غار مِنا دے اندر مرسلات سد یوے
سورۃ مُرسلت اِسجا گیہہ رب نازل فرمائی
کول پہاڑ ایہ غار مبارک ڈٹھی وس تکائے
ہیسی اُس پتھر دی نسبت ایہ مشہور حوالہ
جبرائیل بھی کول نبیدے حاضر سی اسجائی
دیکھہ کفاراں پاک نبی نوں اکیا ظلم کمایا
اپر اُسدن قدرت الیسی خالق پاک دکھائی
ہیٹھ آون دا حکم نہ ہویا خالقدی سرکاروں
اتنا وڈا پتھر آہا کئی مناں دا بھارا
اپر باجھ سہارے اینویں غالب امر قدیروں
لیا بچا محبوب اپنے نوں قادر پاک تعالیٰ
بیٹھے رہے اُتھائیں حضرت بدی بادرچالے
بعضے آکھن جد اوہ پتھر دوتیاں ہیٹھ روڑگایا
سن آواز پتھر دا حضرت بیٹھے اوٹھ کھڑوئے
اوسویلے کجھ حضرت دا سر لگا سی جسجائی
کر دتا اوہ نرم اجیہا پتھر حق تعالےٰ
ہُتے پتھراں تے جد حضرت قدم مبارک پاندے
کتنے پتھر ہن بھی ایسی دیکھن اندر آون
اسے طرح برابر اوہ بھی سر دا نقش پیارا
بالکل نیڑے مسجد خیفوں دکھن طرف دسیوے
مرسلات دی غار اسی تہیں سددن سنوں بھائی
کول جیہا اک پتھر وڈا آہا غار سرہانے
بیٹھے ہیں اک دن اتھے پاک رسول تعالیٰ
ہیٹھ پہاڑ آہی ایہ جاگیہہ وڈی مُچھ نہ کائی
بہت بڑا اک پتھر جا کی اوتوں روہڑ وگایا
اوندا اوندا پتھر راہ وچہ رُک گیا اک جائی
اٹک گیا اوہ راہی آکے اوب نبیدے پاروں
جسدے تائیں روک نہ سکے کوئی قلیل سہارا
قابو ہو گیا رستے اندر قدرت دے زنجیروں
جسنوں رب بچاوے اُسنوں کھڑ امارن والا
ہوشر مندے نٹھے کافر پتھر سوہرن والے
اوہنوں پاک نبی دے سرنوں بوسہ دیون آیا
نیڑے آگیا پتھر اوپرن جدوں اوتاہاں ہوئے
پیگیا اوہی خول پتھر نوں قدرت نال خدائی
کھڑا نشان اجے بھی قایم سیس مبارک والا
برکت قدم رسول اللہ دی پتھر موم ہو جاندے
ہوون قدم نشان جنہاں تے لوک زیارت پاون
اُس پتھر دے اوتلے پاسے دیوی کھڑا نظارا

حاجی لوگ زیارت کارن جس دم اوتھے جاون
چمن اُدیوں وسجا گہہ نوں سر چشماں لاون

حاضر ہون مجاور اوتھے جو ایہہ ذکر سناندے
بھی اوس جگہ سلام نبی نوں اہو کرنال پڑھاندے

بعد سلام مجاور تائیں دیون کجھ نذرانہ
نالے اکثر لوک اوتھائیں پڑھدے نفل دوگانہ

اوس تھر دی تلویں پاسے غار آہی اوہ بھائی
ایتھوں جاپے جوں کسے نے کھوہ زمین بنائی

کیتا سی آرام مبارک جتھے نبی ربلنے
بیٹھن کارن جگہ کسے نے کھوہی اوس ٹکانے

دو ترے بندا اوسدے اندر جاسکن یکباری
جیکر اُستھیں وَدھ ہوون تاں جاون اَرڑ داری

قصہ کوتاہ ودن ساڈوں وچہ منیٰ دے بیتے
باہرن دے دن ہشتی پلی کوچ مکے نوں کیتے

منیٰ سے واپسی اور مکہ معظمہ میں اقامت

ہوا اسوار اُٹھاندے اُپر یاراں نوں سنبھلیندے
نکل منا تھیں رخصت ہوئے رمی جمار کریندے

دیگر وقت ہویا جس ویلے آپہنچے وچہ مکے
بعد طواف معلّماں نوں آئی آن ٹکانے تکے

ہیسی یار معلّم ساڈا عبداللہ رمضانی
ڈِل بہیا حرم شریفوں بیڑی قدرت پاک حقانی

کوثر حسن وکیل اُسیدا اسی مختار سپاہی
جس نے اگے حجّ دے اندر جھنڈا ساڈی لاہی

ایپر ایہہ کجھ اُسدے ناہوں جاپے مرد بھلیرا
نال محبت ملیا سانوں کرکے خلق چنگیرا

نہیں سی اگے اسدے ساڈی جان شناخت کوئی
پہلی واری مکے اندر جنہے زیارت ہوئی

نبی بخش دا واقف آہا اوسے میل کرائیا
جیونکر پچھے حجّ دے اندر ذکر تمام سنایا

آخر اوسنے آندا اوہوں اپنے نال اساں نوں
چلو مکان وکھاوا چل کے جی منظور اساں نوں

ڈٹھا آن مکان کشادہ بہت پسندی آئیا
کُل روپے باراں تیراں دسیا اوس کرایا

باراں تیراں بندے آہے سنگی اسیں تمامی
جہڑے اوس چبارے اندر ہوئے آن مقامی

جتنے روزاں اُسدے اندر کیتا اساں گذارہ
ایہو کجھ کرایہ سانوں اوس سنایا سارا

ایپر اٹھ روپئے آخر دتے اوسدے تائیں
کر منظور لئے اس اوہا ہو کے خوشی رضائیں

تن منزل اوہ جا گہہ آہی عجب نظارے والی
ساڈے جیہاں غریباں کارن عجب گذارے والی

تلویں منزل لہندے آہی مالک آپ اوتھائیں
ہیسی خاص مکان جنہاں دا اوس گھر دے جہ سائیں

وچلی منزل دے وچہ آہے ہور پنجابی کوئی — اوہ بھی جگہ اوتھاں دیکاراں کافی واقف ہوئی
پوڑیاں دے وچہ ہور اک آہا چھوٹا جیہا چوبارہ — گجرانوالے دے ایک درزی وسوچہ کرے گزارہ
سبھ تھیں اتلی منزل اندر اساں لگایا ڈیرا — ساریاں نالوں ساڈا ڈتیائیں ملیا تھاں چنگیرا
دن دے وقت چوبارے اندر چھم چھم پون ہوائیں — رات پوتا کوٹھے اوپر بستر ونج وچھائیں
چنگی چھت کشادہ آہی بستر باون والی — آسے پاسے اوٹ نہ کوئی چارے طرفاں خالی
عجب ہوا لگی اوس جاگہ جیکر رب گھلاوے — مست کرے پئی جاگدیاں نوں نیند دہنگا آوے
درزی دی اک سنگن آہی گجرانوالیوں مائی — کدیں کدائیں اوہ بھی اوپر آ سوندی اسچائی
جس ایتیں کجھ گرمی وسنوں آ اٹھاں گھبراوے — ساڈی بکول ہوادی خاطر بستر چک لیاوے
کتنا نال اساڈے آہا سو بھی ساتھ زنانان — رل مل کرن اکٹھیاں اوتھے راتدیاں گزرانان
نادر خان جیہی جو آہی نیک خدا دے پیارے — حرم شریف اندر چاراتیں اکثر کرن گزارے

آرام مقام و پانی کی سہولت

عجب مکان اوہ ملیا سانوں رحمت فضل غفاروں — حرم شریفوں نیڑے نالے بہت قریب بازاروں
جتھے جیہڑی چیز ضرورت ہووے کھاون پیون والی — اوسے وقت گوانڈھوں ساڈے نوں جاوے لبھ سوکھالی
دوجا بیت اللہ دے کارن بہت سہولت ہوئی — آون جاون اندر اوتھوں دیر نہ لگدی کوئی
موقعہ اُپر مکان اجیہے ملدے گھٹ کتھائیں — کل سہولتاں ہون جتھے رہنی والیاں تائیں
ہیٹھ بہاں تا ٹھنڈیاں آون لگن وچ چوبارے — اُپر چڑہاں تا نظری آون نگ رنگ نظارے
ہکطرفی سی حرم مبارک پاک خدا اکبر دا — دوجی طرفی نظری آوے قبہ ابوبکر دا
شاہی قلعہ دسی ہکیا ہے اچا بہت پورانان — جتول تکاں وسدا دسے نور ظہور ربانان
واہ واہ ورا ہی اوہ جتھے تکی وچہ وہانے — شاالہ اوہ دن برکت والی پھیر خداوند آنے
مسفلہ نام محلہ والے بولن اسکھے تائیں — جس دے وچہ مکان اسانوں بخشیا خالق سائیں
پانی والی بہی اوتے پھرن آواز سناندے — خدمن بلاوان حاضر ہون خود آ کے دیجاندے
ڈاڈہی عاجز نظری آون بہت غریب بچارے — مرد زنانان جو پھرن وچ چنیدے پیسے پانی والے

ہکو چادر لکٹ ناندے ہور نہ کپڑا کوئی
کرن آوازے گلیاں اندر جیون مسکین نمانے
آٹھ آنے تے دس آنی نوں پیسہ ہک وکاندا
جنہاں دنا نوں چڑھنے کارن کیتی اساں تیاری
ایہو جدن اوہناندی حالت آوے نظر اسانوں
ہک پیسہ بھی جس حاجز نوں وافر ڈتا جاوے
جی کوئی لقمہ تھوڑا بہتا دیاں کسے تائیں
مین کہوں کہاں غریباں اوہناں نوں مسکین بناں وان
دیکھن اوہ لوک نصیبا والی خالق پاک بنائے
مشکل نال اسین جا ویکھاں جنہاں مقاماں تائیں
واہ وا اچیاں بختا والی لوک وکھو ندے سارے
تا ہیں بدّو وی نال اساڈے کرلیند جو چاہندے
پانی دے ونلکے آہے کول اساڈے بھائی
ایہہ اکثر بدّو اتھوں پانی رہن بھرنیندے
قیمت نال دیون اوہ پانی جو کوئی حاجی جاوے
سارا روز رہا اوسے جاگہ بھیڑ خلایق والی
کدیں کدیں رمضان دی مین بھی اتھے وڈھ سنداں
احمد دین مرید جو آہا سید شاہ فضل دا
بھرکے مشکاں کوٹھے اوتے رات ٹنگ کھلاران
رات تمامی کوٹھے اوتے جھپّن سرد ہوائیں
ڈاڈھا ٹھنڈا مٹھا پانی ہووے عجب اوہناندا
سارا دن اوہ پانی سانوں اڈھی موج کھاوے
واہ سبحان اللہ رب عالم کیڈے فضل کماندا

گردن نال لگی اوہا بو کی ماری ہوئی
سر تے پیسے پانی والی کچھڑ بال ایانے
جیون جیون بندے ٹردے جاون سستا ہوجاندا
ڈوڈو آنے نوں بھی پیسہ ہو گیا ٹردی واری
اینوین آکھاں جو کجھ منگن سوکجھ دیاں تنہانوں
دوجے دن اوہ نال خوشیدے آپی آن بولاوے
لیکر ڈاڈھا راضی ہووے دیوے لکھ دعائیں
ایہہ حالت ویکھ اوہناندی دل اندر شرماواں
وچہ حقیقت بڑے تونگر کعبے دے ہمسائے
سدا اوہناں نوں ویکھن کارن رب دتیاں اوہ جائیں
کل گواہندی محبو باندے لگدے بہت پیارے
ایہہ مکّی جاون والی جاون تھیں نہیں ہندے
بالکل اوس مکانوں نیڑے ملی وتھ نہ کائی
حاجی لوکاں نوں اوہ وتّی نیڑے جان دیندے
جیکوئی مفتی بھرنا چاہے وار نہ اسدی آوے
اکھی رات ہووے تا ملکے ہو جاون سبہ خالی
دو نویں جاکر ملکیاں اوتوں مشکاں بھر لیاون
اوہ بھی اٹھکے کدیں کدائیں نال اساڈے رلدا
ہوجاون اوہ فجری تائیں بھرکے ٹھنڈیاں ٹھاراں
پاون ٹھنڈ کلیجے اندر دنے اساں ڈیتا ئیں
جہڑا پیوے جیتھے جاوے ٹھنڈ گھتیندا جاندا
باقی جہڑا اہل غریباں رتن دے کم آوے
او گنہار نذیر جنہاں تنوں نکی جس لیاندا

کراں تعجب ویکھاں جیدم پاک مقاماں تائیں
سوہنا کوین نصیب بندے نوں ویکھنیاں ایہ جائیں
اوگنہارے نوں رب اپنا آ دربار دکھائیا
میں کیتھی ایہ نعمت کیتھی واہ دین یار خدایا
ہے امید بندیر فقیرا خالق دی سرکاروں
خالی ہتھ سوالی تائیں نا دہکسی دربارون

نہر زبیدہ

نہر زبیدہ مکے اندر رہے ہمیشہ جاری
جد اُٹھا پانی اودھی ہووے خلقت ساری
ڈہوں کھول سناواں تینوں اُہ سندی گل تمامی
جتھوں نہر ہوئی ایہ جاری قدرت پاک گرامی
شاہ ہارون رشید دی بیوی سی اک نیک سوانی
نام زبیدہ بیگم اسدا ہے مشہور کہانی
اکدن ستیاں او سدیاں ائیں قدرت رب دکھائی
سفنے اندر اوس دی طرفوں خلقت جڑ آئی
لگ پیا کرن جماع وغیرہ نال اُسدے ہر کوئی
ہو حیران اُٹھی شہزادی سخت تعجب ہوئی
سندی اک کنیزک اپنی محرم راز پیاری
کھول سنائی اسدے اگے خواب حقیقت ساری
دِتس حکم معبّر اگے جا ایہ خواب سنائیں
اپنا نام نہ لئیں اساڈا اپنی خواب بنائیں
سنکر خواب معبر اگوں جو تعبیر بتاوے
جلدی آن سنائیں مینوں شاہزادی فرماوے
دوڑ شتاب معبر اگے جا اوس خواب سنائی
سنکر کہیا معبر اگوں تینوں خواب نہ آئی
توں اس خوابے لائق ناہیں عاجز گولی باندی
ایسیاں خواباں اون انہاں نوں قسمت نیک جنہاندی
ہے کوئی اُچیاں بختاں والی وڈیاں کرماں والی
جسنوں ایسی خواب بشارت خالق پاک دکھالی
ہوون ایسی بخت اوہناں دے شاہی حکم جنہاندے
تیرے جیہا غریباں تائیں خواب نہیں ایہ آندے
جسنوں رب ایتھیں سفنے اندر ایہ خواب دکھائی
جا کر دئیں تسلی اوسنوں خواب مبارک آئی
ایسا عمل مبارک کوئی اوسے تھیں رب کراسی
ہر کوئی جستھیں فیض اٹھاسی ہر کوئی ہو نہاسی
خواباں والی نوں جا دسیں ایہو بشارت بہاری
فیض تیرے تھیں دنیا اندر نہراں ہوسن جاری
سن تعبیر معبر کولوں پرت کنیزک آئی
خوشی خوشی شاہزادی اگے آ تعبیر سنائی
جوں معبر کہیا اوسنوں جو اسنال وہانی
دسی اس شہزادی اگے ساری کھول کہانی
ایہ تعبیر اوس خواب تیری جا اوس دسی میں نوں
وڈیاں کرماں بختاں والی رب بنایا تینوں

فیض تیرے دیاں دھماں پوسن اندر عالم ساری
ہر کوئی تیرا ان فیضاں اوتی ناز کریسی بھاری

تیرے ہتھوں دنیا اندر رب اک نہر چلاسی
ساری خلقت جسدے وچوں فیض ہمیشہ پاسی

ایہو نتیجہ خواب تیرے دا دسیا اوس اخیری
سنکر بیگم حمد الٰہی دا دور ہوئی دلگیری

اوسے وقت شاہزادی اپنی دتی کھول خزانے
شروع کرائی نہر شتابی تے کیتے شکرانے

بہت انعام معبر تائیں بھیجا کر توقیراں
گولی نوں بھی راضی کیتا جس پچھیاں تعبیراں

دجلہ نام سدن دریا دا جو بغداد نواحی
اوسدے وچوں نہر کڈھائی تے مکے پہنچائی

لکھاں خلقت اوسدے وچوں فیض ہمیشہ پاوے
خبر نہیں کیتوں لگے کسطرفے اوہ جاوے

ڈاڈھا صافی ستھرا پانی مٹھا لذت والا
جیوں کر مٹھے چشمے وچوں بھیجیا حق تعالیٰ

پتھر دی اوہ نہر تمامی اوتوں ڈھکی ہوئی
تا جو کجھ پلوٹ غلاظت اس وچ پوے نہ کوئی

بعض جگہ تے اوسدے اُپر حوض بنائے ہوئے
اُپر جنہاں دے ٹوٹیاں والے نلکے لائے ہوئے

بعضی جائیں بوکاں والیاں کھوہیاں دتیاں ہویاں
ڈوہ ڈوہ تن تن اُپر جنہاں دے چرخیاں لگیاں ہویاں

اک جاگھہ اوہ نہر اسانوں ننگی نظری آئی
عرفی دیول جاندیاں ہویاں راہ وچ پوے کھائی

اُتے اٹھاں تھیں اوس جگہ تے ڈٹھی نہر پیاری
دو فٹ چوڑی دو فٹ اوتھوں ڈونگی ہوسی ساری

یا کجھ قدر زیادہ اس تھیں ہوسی ہو چنگیری
تن فٹاں تھیں گھٹ نہ ہوسی ایہ کجھ دانش میری

اس دے پاسے وہاں نظری پوڑیاں لگیاں ہویاں
اُتر جنہاں تھیں اوسدے اندر خلقاں نہایا دھویاں

پختہ کم عجائب سارا ریختہ ہویا ہویا
وکھ مصفا پانی اوسدا ہر کوئی اُتر کھڑویا

کیتے غسل اساں بھی اوتھے نال کمال صفایاں
بھر لئے برتن پانی والے تے مشکاں بھر ہکایاں

وچ عرفات بھی ایہو پانی نہر اسے تھیں جاوے
سب لوکاں نوں حج دے ہاڑے جا اوتھے کم آوے

ایہوں عرب علاقے اندر ہور بتیری جائیں
بہت آرام ملے اُس نہروں اکثر لوکاں تائیں

کھول گئی ایہ فیض اجیہا نیک خدا دی پیاری
جسدا اجر قیامت تائیں سدا رہیگا جاری

عمل ہوون تاں ایسے ہوون مومن بادشہاں دے
محشر تائیں ختم نہ ہوون اجر ثواب جنہاں دے

مکہ مکرمہ میں بارش کی سیر

سنگی ہو رمضان اساڈا جیہی مرد بھلیرا
مکے اندر جسدا ساڈا رہیا اکٹھا ڈیرا

چوتھا روز ہویا جد نوں عیدوں پچھی بھائی
کہن لگا اج سُفنے اندر ڈاڈھی بارش ہوئی
ہئیسی او نہاندا نا اندر گرمی باہجہ شمارون
جاوتپ پہاڑ تمامی ہوئے دُھپ غضب دی
بُھن بُھن سُٹے او نہاندا تا نوجہ گرمی بڑی وتھل دی
کجھ نہیں دور خداوند اگے جی برسات لیاوے
آخر اوسے روز خدائی ایسا فضل کمائیا
تھوڑی دیر ہوئی تا آگے وسیا رحمت باران
جیوں جیوں بارش جو کھی ہووے حمد زیادہ گاواں
پلک جھلک وچہ خشک زمین تی نہراں رب چلایاں
او دہراں جیونکر بھنڈ گڑے ہی سُفنے نظری آئی
بیراں جیڈے موڑ دا اسیتھیں وڈن سوائے
اُسیچے موتی گلیاں اندر بھیرن بھاراں کردے
اتنی بارش ہوئی او ندر رحمت نال ربانی
بھر دتا تالاب خدائی کعبے دے بچ فیرے
کعبے دے امیزاب مبارک آہا جیس ٹکانے
وانگ فوہارے سر دے اُپر پوے جدوں پرنالہ
ایہہ خادم کعبے دے مُفت نہ نہاون دیندے
ڈاڈھی بھیڑ ہووے اُسویلے جد ایہہ موقعہ تھیوے
پھر بھی بڑی غنیمت جانن جو عاشق ہووندے
جیہاں حرم مبارک اندر صدقوں تاریاں لیاں

ستیاں وڈھیا وقت صبح دا اُس ایہہ خواب سُنائی
نالے التحتی پھنڈ گڑے دی ہی انت شمار نہ کوئی
تڑفی پھرے تمامی خلقت سو جد بڑ کار دوں
ہی مشہور جہاں ادوتی گرمی ملک عرب دی
سنکر خواب اساڈے تائیں لگ گئی آس فضل دی
ہر یک چیز آسو ہووے خلق آساڈیں بابو
آن دو باہر ہو وجسویلے بدل چڑھ آئیا
کئی کئی تی حمد پوکاراں سو سو شکر گذاراں
ایہہ کتھوں کو رہو وان کدوں برابر آوان
آسماناں تھیں پانی والیاں تم ان کھول وکایا
اوسے طور برابر پوری اکھیں رب دکھائی
کوڈیاں وی انگوں بارش اندر آکڑکا وساوے
لگ گئی فرش زمیندا اوتی جیسے سنگ مرمر دے
سارے حرم شریف وچہ ہو گیا پانیوں پانی
جتھوں نکلن پانی پانی کردتا رب میرے
بھج بھج نہاون اُسدے تلے حاجی مرد زنانے
ڈاڈھا لطف بنے اوسویلے اوتھے نہاون والا
جہڑے نہاون تھوڑی ہتی خدمت جان کریندے
وارنہ آوی نہاون ہتھوں نسو تجویز کچیوے
رقماں دیون دیکھ کھاون پھر کردے شکرانے
فضل الٰہی نال سبھ انہاندیاں مُلیاں ہوئیں تماں دتیاں

ایہنوین بھیڑ ہووے اسویلے باہر حد شماروں
جسدن بیت اللہ دے تائیں دیون غسل پیاروں

غسل کعبۃ اللہ جل جلالہ

حج مبارک دے اجسو ویلے موقعہ نیڑے آوے
دو جا وچہ ربیع الاول غسل مبارک دیندے
جتنے کجھ ارکان شہر دے سنے شریف پیارے
زمزم دیاں بھرا کے مشکاں غسل تمام لاون
وقت غسل مستعمل پانی جھڑدا جدوں دوالے
کجھ ہوون کجھ بدناں اُتی ہوون کھڑے ملیندے
خادم جھڑے زمزمیاں دے ہوون کھڑے اُتھائیں
جنہاں نوں کجھ ہتھ نہ آوے وقت غسل اوہ پانی
اُتھے عاشق کھڑے جاوو تحفہ بادشاہاں دا
حسن عقیدت کہن اسے نوں عاشق حقانی
بھاویں وقت غسل دے اندر ہیں ایہ شرف نہ پایا
ایہو تماشہ ڈٹھا اوسدن کعبے پاک دوالے
سب نوں بارش کعبے دی اگرد تا ستا نہ
اک گھنٹہ یا ودھ گھٹ بارش ہوئی فضل خدا دن
دور ہوئی اوہ گرمی اگلی شدت رہی نہ کائی
مینہ وسیا تاکی اندر کہن لگا ہر کوئی
بھاویں فصل زراعت اوتھے عام کوئی نہ ہوندا
تیتے رہندے بارش کارن سب ڈینن نمانی

زمزم پانی نال تمامی کعبہ ہوتا جاوے
جیونکر تکے رہنے والی ذکر بیان کرنیدے
اد بوہن غسل دلاون کارن حاضر ہوون سارے
اندر باہر بیٹھیون اوتوں ڈاڈھا صاف کرادن
ڈگ رگ دے خلایق اوستی جیونکر شرنی والے
اک قطرہ بھی ہوندا جائے ضایع جان نہ دیندے
کرکے جمع غسلدا پانی وچن اُسدے تائیں
لیندے ٹل تبرک کرکے نعمت پاک ربانی
دست بدستی ہسکڑ پاندا اوہ پانی وک جاندا
دھو دھو پیون قدم سجیندے پھر ہوون قربانی
ایہہ موقعہ بارش دا اللہ کہیں رب وکھائیا
جھڑ جھڑ ہوندی ملک دی جتے نہاون ہوون والی
کھول دتا رب فضل کرم تہیں اپنا عام خزانہ
کوچے گلیاں بھر بھر چلیاں رحمت دے دریاون
امن ہویا کجھ روزاں تائیں ٹھنڈ خدائی پائی
پنج برساں تہیں کبھی اکٹھی اج ایہ بارش ہوئی
تابھی بارش باجھ کسے دا اندر نہیں بھریندا
ہر کوئی آکھے فضلا فوالیاں رب برساتاں آنے

برکات برسات

بارش نال ہووے ہر جاگہ رونق تے آبادی
بارش نال آسودہ ہووے جتنی خلق خدا دی

بارش نال انگوریاں پیدا ہوون وچ مینہ دے
بارش تھین سب فصل زراعت دی پھل لیاون
بارش نال ہزار طرحدیاں ہوون موج بہاران
بارش کرے آباد تھلانوں جوبن چڑھے پہاڑان
بارش رحمت دنیا اندر فیض لکھاں پہونچائے
بارش نال کریندے مُوجاں جیا جون تمامی
بارش نال ہووے ارزانی فضل خدا رحمانوں
بارش رحمت سبہ لوکانوں لگی بہت پیاری
بارش آوے سبہ اہاندی گرد غبار ہٹاوے
بارش اندر سبہ چیزاں دی رونق برکت ہوئی
جتنی برکت بارش اندر پاک خداوند پائی
جتنا کم فصلانوں دیوں رحمت والیا باران

بارش نال درخت تمامی سبز دوبارہ تھیندے
بارش تھین سب رکھ جنگل دی سبز پوشاک پاون
بارش تھین سب میوے ہوون رنگ برنگ گلزاران
بارش نال ہزار خوراکاں اُگن وچ اجاڑان
نال مویشی موٹے ہوون دیون دودھ سوائے
بارش باجھوں سب چیزانوں لہندی آرامی
بارش نال ہٹاوے مولیٰ کال وبال جہانوں
بارش نال سوہاگن ہووے جتنی دہرتی ساری
بارش آوے سبہ چیزانوں ٹھنڈ کلیجے پاوے
بارش باجھوں چیز کسے دا حال نہ رہندا کوئی
اتنی برکت ہور کسینوں نہیں عطا فرمائی
اتنا کم نہ نہراں دیون بھاویں ہوون ہزاران

ضرورت برسات و نہری واقعات

ملک اساڈے نویاں نہراں ہویاں جاری
بیگیا دلاں وچ تہاندیاں اندر جے کجھ تنگی پاوان
ضلعداراں دی خدمت کیتیاں ملجاویگا پانی
بارش دی ہن مُول اسانوں حاجت رہی نہ کوئی
جانن نہیں غیور الٰہی جے غیرت وچ آوے
دیکھیں غرور تمامی غالب بے توانان
ہکو سال نہ بارش ہوئی خلقت آکے مُوئی
اُڈگیاں اوہ مہکیاں نوالیاں آکڑتے وڈیایاں
بیگیا کال جواہیں طرفیں دو سیر اتن سیرا

دیکھ اُنہاں نوں احمق لوکاں بدی ودھا ساری
رشوت دیکر فصلانکاراں مونہہ گا چھوڑ لیاوان
قبضے اندر افسر سارے کیہڑی لوڑ ربانی
کیہی نمازاں تے کیہے روزے کنڈ خدا تھیں ہوئی
اک پل اندر گرد اوسا کیتی فصل اُڈاوے
غیرت اُنہی جھلن اللہ کہڑا ایس گھرانان
روندی رہگئی نہراں والی فصل نہ ہویا کوئی
بارش بند ہوئی جیوں نہراں کم نہ آئیاں
بارش باجھ پیندیہ فقیرا دتے جگ اندھیرا

ایہہ کی پناہ اُنہاں نوں گھریں جنہاں دانے
کال پیا تاں موئے او ہا جو مسکین نمانے

کال ہوا اتواری آگی ایسا بھورا اُنیاں
ایسا کال جیاتی ساری اگے کدیں نہ سُنیاں

ایہہ اپنی غفلت آگڑا اج نہ اسان گوائی
ایہہ سب شامت کبر غروروں پیش اساڈے آئی

ایسی حالت جد بھی تکناں ضد اپنی چھوڑی
طرف خدادی سدہے ہو کے دل دی واگ نہ موڑی

بارش بند ہوئی جیوں نہراں بھی سُک گیاں
جلد نال لاہو دن جاگی کل مشیناں لیاں

کھن لگیں جد زمینیں دیسا گئے مشیناں
نال لہاندی پانی کڈھکے لوان پیاں زمیناں

مولی طرف خیال نہ آیا اُسنوں عرض کچیوے
پھر انوالہ مہریں آوے فضلوں بارش تھیوے

اگلے لوکاں دی ایہہ دعا دت آہی اکثر جائیں
بارش بند ہووے جیویں رورو کرن دعائیں

استسقاء دے نفل گزارن مولیٰ اگے روندے
کر دے استغفار گناہوں توبہ تائب ہوندے

ہن وی لوک تونگر جیڑے آ دولت تھیں جدے
دیون زور مشیناں اوتی پانہراں ول بھجدے

جانن نہ جو دھرتی وچوں پانی رب سوکاوے
کہڑے کم مشیناں آون زمیاں کوں پلاوے

سُورۃ ملک اندر فرماوے پاک خداوند سائیں
پڑھ کے ویکھ کلام خدادی تینوں لکھ وکھائیں

اِنْ اَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ

ترجمہ

جیکر کدیں تساڈا پانی خشک تمام ہو جاوے
دسو پھیر تساڈے کارن پانی کون لیاوے

اس آیت وچ حکم سناوے خالق پاک تعالیٰ
باجھ اساڈے کون تُساں نوں پانی دیون والا

ایہہ طرف کلام اللہ دی غور نہ کردا کوئی
انّھے ہو گئے دولت اندر کنڈ قرآنوں ہوئی

دودھ جیہناں اسباباں اندر یقین بگڑی ہو وری
مولیٰ طرف نہ آون بندے دولتدی مغروری

جنہاں کول نہ دولت افر نہ گھر ہوون دانے
اوہ بھی بغیر پانی اندر ہو گئے ڈھیٹھ نمانے

بھُل گیا اکثر لوکاں تائیں مولیٰ دا دروازہ
کدیں نہ آکھیا رحم کماویں رب غریب نوازا

رب رحیم خلایق اُتّے پھر بھی رحم کماندا
جلدی کرکے تکواری ناہیں پکڑ اوڈاندا

نال تحمل تھوڑا تھوڑا ایلون اوہ ازماوے
ویکھاں کون اساتھوں ڈرکے توبہ در دو آوے

بغیر باناں نوں اوہ ول دیندا انعم سنرائیں
کرے معاف جناب اپنی تھیں تائب لوکاں تائیں

ہو جاوے جد توبہ والی قطع اُمید جنہاں دی
تا پھر غالب موت دا اُن اگوں ٹپی بنج اونہاندی

ویکھ سزائیں چھوٹیاں چھوٹیاں جھڑ اکبر نہ چھوڑے
وانگ فرعون اُنہاں دیتائیں ڈونگھا ڈبوڑے

ایہہ پہلوں ہولی ہولی ہر کہنوں سمجھاندا
بھیج سزائیں طرح طرح دیاں پھر چا رحم کماندا

جیونکر بھیج طاعون وغیرہ پھر چا دور ہٹاوے
بھیجے کال وبال انایان پھیر سو کال لیاوے

اینویں جھڑے نہراں اُپر کردے کسن وڈیائی
کرکے بارش بند انہاں نوں قدرت پاک وکھائی

ہکو سال نہ ملک اساڈے رب برساتاں پایاں
رُوندے رہ گئے مونہہ کیا نوالی نہراں کم نہ آیاں

ٹٹ گئے جد نہراں والیاں تراں اونہاندے
پھیر خُدا نے بارش کیتی مینہ چھما چھم آندے

تیراں سو انتالی سنہ وچہ ۱۳۳۹ ایہہ سبہ حالت ہوئی
منکو نبی علیہ السلام آکھے ایسا واقعہ اساں نہ ڈٹھا کوئی

نہراں والے شہراں والے جتنے آہے سارے
بارش باجھوں سال ہکی وچہ ہو گئے تنگ وچارے

سُک گئے ساس لباں دے اندر ہکو رہا نہ تگے
جدوں خدا نی بارش کیتی تاکجھ بولن لگے

ایہہ جد تک خلقت بدی ربد بطرف نہ آوے
سچی توبہ باجھ جہانوں قحط پلیگ نہ جاوے

قصہ کوتہ بارش جیسی نعمت ہور نہ کائی
جسدے آون نال ہزاراں فیض ہوون ہر جائی

نبی خدا دے دنیا اندر بارش رحمت آون
جیتھے برسن کرن آبادی مومن قلب جواون

نبیاں دا انکار عداوت قہر وِن گرا وساوے
منکر کارن اوہو رحمت زحمت ہو کر آوے

یا رب وچ دربار تیرے کرے سوال سوالی
بھیج پذیر نمانی اُتے بارش رحمت والی

اشتیاق زیارات مقامات مقدسہ و آغاز فضائل مکہ معظمہ

آہن یار پذیر فقیرا دیکھ زیارت گاہاں
سوہنیاں پاک مقاماں والی چل دیدار کراہاں

پہلوں کجھ فضایل مکہ مجلس وچہ سُنائیں
اُوستھیں بعد مقاماں والی نقشے کھچ وکھائیں

قسمت سیتی تیرتیابیں ب علی وچہ آندا
باجھ نصیباں ایسی نعمت نِت نِت کون کھاندا

بڑے بڑے شاہ زور تونگر علم ہنر دے سائیں
سِکدے مر گئے دیکھیں کارن اونہاں مکاناں تائیں

جگ سارے تھیں او گنہارا توں مسکین نماناں
نال نصیباں ہو گیا تیتھے کیڈا فضل ربانان

نہ زر دار نہ کجھ تیرے دولت عملاں والی
اپنی فضل کرم تھیں تینوں لے آندا رب عالی

رج کے ویکھ لوین ہُن اتھے پاک مکاناں تائیں
سبھ تھیں اوّل بیت اللہ دی چل کریئے پابوسی
جنہاں غریباں بیت اللہ دی نہیں زیارت پائی
کھول سناویں نقشہ سارے پاک مکاناں والے
کیوں نہیں منگی شوق کسیئوں بخشی خالق سائیاں
ہوون سچے شوق جنہاں نوں خاص خدا دے گھر دے
نسنے تکلیفاں پا کے جاون دولت مال لُٹاون
اوہ کوئی جاگہہ الیسی ناہیں سرجی رب گرامی
حرمًا امِنًا اس گھر نوں پاک خدا فرمایا
سبھے خوشیاں کل مراداں تیں سبھے بھلیایاں
کُل فضیلتاں جس دے اندر رکھیاں حقتعالیٰ
کُل دنیا تھیں اعلیٰ اولیٰ افضل اشرف بھارا
کُل دنیا تھیں اوّل جس دیاں رکھیاں رب بنائیں
کُل دنیا دا قبلہ کعبہ رب ایہو ٹھہرائیا
ایہ اوہ گھر جو خاص خدا دا اپنا گھر سدواندا
ایہ اوہ جگہ مبارک جتھے حضرت آدم پارون
ایہ اوہ جگہ مبارک جسنوں ابراہیم سجائیا
ایہ اوہ جگہ مبارک جتھے پاک خلیل خدائی
ایہ اوہ جگہ مبارک جس دا ادب گواون پارون
ایہ اوہ جگہ مبارک جتھے قادر پاک تعالیٰ
ایہ اوہ جگہ مبارک جتھے پاک حبیب الٰہی
ایہ اوہ جگہ مبارک جتھے پاک خداوند سائیں
ایہ اوہ جگہ مبارک جتھے اوس محبوب حقانی

پھیر آکھیں بکے جا کے نہ ڈٹھیاں اوہ جائیں
مڑ ایہ وقت نصیباں اندر ہوسی کہ نا ہوسی
دسیں چل اوہناں دیاں تائیں جو ڈٹھا اسیں جائی
لکھنے پڑھنے سننے والے ہو جاون متوالے
کرے نصیب زیارت مولیٰ عاشق لوکاں تائیں
سفر دیاں تکلیفاں کولوں اوہ عاشق نہیں ڈردے
جدون نصیب زیارت ہووے سبھ تاں بھلجاون
جتھے گیاں حاصل ہوون امن آرام تمامی
ہو گیا امن اماناں اندر جو اس دے وچ آیا
سبھے رحمتاں سبھے برکتاں اس گھر اندر آیاں
کُل بزرگیاں دا مجموعہ ایہ گھر مکے والا
کُل بزرگاں دا جو مرجع سبھ نوں بہت پیارا
پہلا گھر ایہ ساز وکھایا سارے عالم تائیں
ساریاں خوبیاں دا سرچشمہ جسنوں رب بنایا
اسے جگہ تولد ہویا سرور کُل نبیاں دا
رب بیت المعمور اوتاریا جنت دے گلزاروں
بیت مقدس دوجوں آکے ایتھیں آپ بنایا
اسمٰعیل تے ہاجرہ تائیں چھوڑ گیا جس جائی
ہوئے ہلاک اوہ فیلاں والے قہر خدا جباروں
قدرت اپنی نال نکالیا چشمہ زمزم والا
وچ یتیمی فضل الٰہوں پرورش پائی آہی
بھیجیا تاج نبوت والا سر عالم تائیں
پایا ختم رسولاں والا پاک خطاب نورانی

ایہ وہ جگہ مبارک جتھے نال جلال افلاکی
جھلیا پاک نبی دے سر تے آ چھتر لولاکی

ایہ وہ جگہ مبارک جتھے شق الصدر کرایا
شق القمر نبی دا معجزہ جتھے رب وکھایا

ایہ وہ جگہ مبارک جتھے پاک کلام ربانان
کیتا شروع رسول اللہ تے رب نازل فرمانان

ایہ وہ جگہ مبارک جتھوں پاک خداوند باری
کیتا دین اسلام اپنے دا سوہنا چشمہ جاری

ایہ وہ جگہ مبارک جتھے دفن نبی دے دادے
عبد مناف تے عبد المطلب بندے نیک خدا دے

ایہ وہ جگہ مبارک جتھے چاچا پاک نبی دا
ستا قبر اندر بوطالب والد شاہ علی دا

ایہ وہ جگہ مبارک جتھے حضرت آمنہ مائی
والدہ پاک رسول اللہ دی قبر مبارک آئی

ایہ وہ جگہ مبارک جتھے خاص مقام ابراران
مائی پاک خدیجہ جیہاں جتھے پاک مزاران

ایہ وہ جگہ مبارک جتھے قبر مبارک پائی
حضرت اسمٰعیل تے نالے ہاجرہ اُسدی مائی

ایہ وہ جگہ مبارک جتھے کرن طواف لوکایان
تن سو نبیاں والیاں قبراں ایسے وچ چھپایاں

ایہ وہ جگہ مبارک جتھے عمر ایمان لیاندا
کل قریشاں اُتے جیہنوں غالب گنیاں جاندا

ایہ وہ جگہ مبارک جتھے کل دنیا تھیں عالی
ابوبکر تے شاہ علی دی جگہ پیدائش والی

ایہ وہ جگہ مبارک جتھے جنت خاتون مائی
بیٹی پاک نبی سرور دی رب پیدا فرمائی

ایہ وہ جگہ مبارک جتھے حج گذارن جاتان
طاقت والے ہر مومن نوں ہویا فرض بتانان

ایہ وہ جگہ مبارک جتھے ہر ہر سال وچالے
لاکھاں مسلم ہوون اکٹھے حج گذارن والے

ایہ وہ جگہ مبارک جتھے وچ احرام پیارے
اک حالت دے وچ نظری آون ادنیٰ اعلیٰ سارے

ایہ وہ جگہ مبارک جتھے اک نیکی دے بارون
لکھ نیکی دے کرنے جتنا اجر ملے سرکارون

ایہ وہ پاک مقام مبارک عزت حرمت والا
وچ قرآن بزرگی جسدی دسی حق تعالیٰ

ایہ وہ خانہ کعبہ جتھوں سر کوئی سیں جھکاندا
کرے بیان فضیلت جسدی خود سرور نبیاں دا

فضائل مکہ متبرکہ از روئے قرآن کریم

ہن ہیں بعض فضائل مکہ تینوں کھول سنائیں
ساریاں شہراں اُتے بزرگی رب نے بخشی جسنوں

وچ قرآن فضیلت جسدی آپ خدا فرماوے
بندے نوں کیا طاقت اسدی کر تعریف سناوے

بہتی جگہ کلام اللہ وچہ لیسیاں آیتاں آیاں ‏ وچہ جہاندی بیت اللہ دیاں سب صفتاں فرمایاں
اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ جسنوں پاک خدا فرمایا ‏ بہت مبارک سبھ تہیں پہلا ایہ گھر رب بنایا
ساری دنیا کارن جتھے خاص ہدایت آئی ‏ ظاہر باطن جسدے اندر خاص نشان خدائی
ابراہیم نبی دا جتھے رب مقام بنایا ‏ آگیا وچہ امان خدا دی جو اسدے وچہ آیا
ایہ اوہ شہر مبارک جسنوں خاص کیتا رب سائیں ‏ منگیاں ابراہیم نبی نے جسدے حق دعائیں
رَبِّ اجْعَلْ ھٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وچہ قرآن حوالا ‏ یا رب کر اس شہر مکے نوں امن سلامتی والا
جتھے مومن شہر مکے دی ہوون یا رب سائیں ‏ دیویں رزق انہاندیائیں میویاں نال رجائیں
ہوئی دعا قبول نبی دی ایسی ایہ سرکاروں ‏ ہن تک میوے وافر اوتھے ملدے باجھ شماروں
نہ کوئی باغ زراعت اوتھے نہ کوئی سبزہ زاراں ‏ آپے پاک خداوند میوے دیوے بھیج ہزاراں
یُجْبٰٓی اِلَیْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَیْءٍ خبر خداوند دیوے ‏ کھچ آون وسدے طرفی سب چیزاں اندے میوے
روز نویں سر تانے میوے آون ورود دوروں ‏ ہوئی دعا منظور نبی دی کیسی پاک حضوروں
بھی تعریف مکے دی اندر کہی خداوند عالی ‏ حَرَمًا اٰمِنًا اوہ جاگہہ امن تے حرمت والی
ھٰذَا الْبَلْدَةِ الَّذِیْ حَرَّمَهَا بھی ہو جگہ فرمایا ‏ ایہ اوہ شہر جو حرمت والا خالق پاک بنائیا
ایہ اوہ کعبہ جسدی خاطر پاک خداوند سائیں ‏ طَھِّرْ بَیْتِیَ حکم سنائے ابراہیم دیتائیں

طَهِّرْ بَیْتِیَ لِلطَّآئِفِیْنَ وَالْعٰكِفِیْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ

یعنی طائف لوکاں کارن کر ستھرا گھر میرا ‏ عابد ساجد راکع ایتھے پاون قرب ودھیرا
ایہ اوہ پاک عمارت جسدے پاک اسارن والے ‏ ابراہیم تے بیٹا اسدا اسمٰعیل بھی نالے
طَهِّرَا بَیْتِیَ دوہاں کارن پھر تاکیداں آیاں ‏ دوہویں پاک کرو گھر میرا رکھو خوب صفایاں
ایہ اوہ پاک مقام مقدس حق جسدے وچہ آیا ‏ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا پاک خدا فرمایا
وَلْیَطَّوَّفُوْا بِالْبَیْتِ الْعَتِیْقِ امر خداوند کردا ‏ کرو طواف تے حِجُّ الْبَیْتِ حج کرو اس گھر دا
ایہ اوہ شہر مبارک جسدیاں رب قسماں فرماوے ‏ وچہ سورۃ والتین خداوند بلد امین بتاوے
گرد نواح اس دے بہت ربی دے جو پاک ٹکانے ‏ جبل عرفات صفا تے مروہ پاک نشان ربانے
شَعَآئِرُ اللّٰهِ صفت جہاندی رب کیتی سرکاروں ‏ سبھ نوں ہوئی فضیلت حاصل بیت اللہ دے پاروں

مشعر الحرام بتایا مزدلفہ دے تائیں
ایہو وہ شہر مبارک جسدا اشان بیان تھیوے
خاص فضیلت مکے دی وچہ ایہ سب آیتان آیاں
باقی جو کجھ شان مکے دا پاک نبی فرمائیا

اینویں ہور بتیریاں آیتاں ہور بتیری جائیں
ختم نہ ہوون نشان ربانے جو سو ملکے وچ تھیوے
ہوئی شہر کسے حق وچہ نہیں خدا فرمائیاں
کران بیان اوہ وچہ حدیثاں ذکر جویں کرآیا

فضائل مندرجہ احادیث شریف

حضرت بصری حسن ہوراں بہت حدیثاں آئیاں
لیا میں نوں عربی اندر چھوٹا اک رسالہ
اصل عبارت نقل کرندی لوڑ نہ اتھے کائی
کرن روایت جسدن حضرت پاک رسول یگانہ
ٹرہ کھلے مکہ بتے اوتے پاک حبیب غفاری
اے مکہ توں قسم خدا دی آہیں بہت پیارا
بہت محبت رکھی تیری آپ خداوند میرا
جیکر مشرک تیرو چوں آپ نہ کڈھدے میں نوں
بھی فرمایا سرور عالم پاک حبیب گرامی
پہلوں مکہ تھیں بدہا پھر وسنوں پھیلایا گیا
ام القری تاں ولوں یعنی کل شہر اندی مائی
ابو قبیس جو مکے اندر رب پہاڑ اوپایا
پہلوں پہل طواف کعبے دا کرن فرشتے لگے
کوئی فرشتہ نہ اسمانوں رب زمین تے گھلے
اوسے تھیں بعد احرام بنھ کر بیت اللہ مل آوے
یعنی طوافوں دو رکعتاں پڑھ انفل دوگانہ
اوسے تھیں جمہ کرم اپنے نوں جاوے جتھوں آیاں

نال روایت شاہ علی دے جو اوہناں فرمایان
جسدا ایہ مضمون پنجابی کیتا نظم سوکھالہ
کرن یقین اوہ آپ جہڑے ہوون اہل صفائی
مکے وچوں ہجرت کرکے ہوئی نکل روانہ
کعبے نوں متوجہ ہوکے کہیا جاندیواری
کل خدا دیاں شہراں وچوں مینوں بھاونہارا
بیشک کل زمینی منہ تے چنگا ٹکڑا تیرا
کدیں نہ اتھوں ہجرت کردا کدیں نہ چھڈدا تینوں
مکے تھیں سب پیدا کیتی جتنی دہرت تمامی
تاہیں اسدا نام مبارک ام القری ٹھہرایا
عالم دی بنیاد خدا نے پہلوں ایہو ٹکائی
سبتھیں اول دھرتی اپر ایہو پہاڑ بنایا
آدم پیدا ہوون نالوں دو ہزار برساں اگے
ایتھے پہلوں غسل کرے اوہ عرش معلے تلے
کرے طواف اوہ بیت اللہ دا پھیر ست نگاوے
ابراہیم مقام چاوے مولی دا شکرانہ
آمنا دے جو بیت اللہ خالق پاک بنایا

کل فرشتے کم کسینوں جو دہرتی تے آون
اینہیں جو کوئی نبی خدا دا دنیا اندر آیا
پھر جینوں امت اپنی کرکے تنگ ستایا
گئیے کول عبادت ربدی آکر اپنی کمائی
فوت ہوئے مقبول خدا دے حرم زمین وچالی
چھڑا اسوتے رکن یمانی ہے ہن جتھڑی جائی
حضرت اسمٰعیل تے نالے ہاجرہ ماتو اہناندی
حضرت نوح شعیب تے صالح ہو پیغمبر چارے
مکے باجھوں اُپر زمیندے ایسا شہر نہ کوئی
جس اس سے جنگی بندے ملک زمین اسماناں

پہلوں کرن طواف تمامی گرد ان اتول جاون
جدوں کسینوں قوم اپنی کر انکار جھٹایا
نکل شتابی قوم اپنی تھیں مکے طرف سدہایا
تا جو اُسنوں مکے اندر موت وتھائیں آئی
تن سو پیغمبر اندیاں قبراں کعبے پاک دوالے
ستر قبر اہناندی سنہ دے پیغمبر اندی آئی
کعبے دے پرنالے تلے تربت اہناں دوہاندی
زمزم اتے مقام دے چالی ایہ مدفون پیارے
کل رسولاں نبیاں تائیں جسدی خواہش ہوئی
سبہ دا ملجا سبہ دا ماوی مکہ وچ جاناں

مکہ شریف مین ایک نیکی کرنیکی لاکھ نیکی پر فضیلت

کل دنیا تے مکے باجھوں ہور مقام نہ کوئی
ہک نماز پڑھی جو اوتھے لکھ نماز لکھیوے
ہک پیسہ جو مکے اندر رب دے خیر کماوے
ختم قرآن کلام اللہ دا جو کردا ہک واری
ہک تسبیح جو مکے اندر پڑھدا شوق پیاروں
اینویں ہر اک نیکی جو کوئی مکے وچ کماوے
ہر نیکی دا اتنا درجہ بخشی ذات خدائی
روز قیامت خلقت ساری جدوں وہاں جاسی
جتنے نیک خدا دے بندے تے مقبول پیارے
وچ امان الٰہی ہوسن روز قیامت والے
اتنی عزت حرم زمیندی خالق پاک کراوے

ہک نیکی دے بدلے جتھے ملدی لکھ نکوئی
لکھ روزیدا اجر ملے جی روزہ ہک رکھیوے
لکھ پیسے دے اجر برابر رب عطا فرماوے
لکھ ختماندا اجر برابر دیوے اللہ باری
لکھ تسبیحاں جتنا درجہ بخشش ہووے سرکاروں
لکھ نیکی دے کرنے جتنا اجر حضوروں پاوے
جیونکر ہووی شہر کسیوچ نیکی لکھ کمائی
نبی ولی سبہ مکے وچوں خالق پاک اٹھاسی
مکے والی دہرتی وچوں اوسدن اٹھن سارے
کل عذاب قیامت والے رب اونہاں تھیں ٹالی
جو کوئی فوت ہووے اوسجا گہہ کدیں عذاب نہ پاوے

اک دن رہنا مکے اندر ایسا رب بنائیا ۔ جیونکر وچہ نمازاں روزیاں سارا سال لنگھایا

اتنا درجہ حرم زمیندا رب دے فضل کمائوں ۔ بہتر اک دہاڑا اوسدا سال عبادت تائوں

تین مسجداں دی فضیلت

ہور روایت سرور عالم پاک نبی فرماوے ۔ ترن مسیتاں باجھ کتیوں گنتھو نہیں کجاوے

اک مسیت جو اپنی میری وچہ مدینے آئی ۔ دوجی مسجد کعبے والی پاک نبی فرمائی

تیجی مسجد اقصٰی جہڑی بیت مقدس والی ۔ کل مسیتاں کنوں انہاں دا شان مبارک عالی

بھی فرمایا سرور عالم پاک رسول سوہاوے ۔ مسجد میری اندر جہڑا اک نماز گذارے

اتنا اجر ملے اوس تائیں برکت عجز نیازاں ۔ جیونکر عام مسیتاں اندر پڑھی ہزار نمازاں

جیکر مسجد کعبے اندر اک نماز پڑھیوے ۔ لکھ نماز برابر درجہ اک نماز دوں ہیوے

اینویں مسجد اقصٰے اندر حکم نبی فرماوے ۔ اک نماز پڑھن دے بدلے پنجسو لکھی جاوے

بیت اللہ شریف نوں ویکھنا بھی عبادت ہے

کرنی نظر بیت اللہ دی خاص عبادت آئی ۔ ملے ایمان تفاقوں اُسنوں جو کوئی ویکھے بھائی

ہر ہر نظر عبادت درجہ بخشش ہووے سرکاروں ۔ رحمت بدی نازل ہووے بیت اللہ دی پاروں

ہور روایت وچہ حدیثاں کہی رسول یگانہ ۔ حرم زمین نوں کیتا اللہ جگ وچہ رحمت خانہ

ایسا ٹکڑا ہونہ کوئی اندر عالم سارے ۔ اک سو ویہ رحمت جتھے ہر دن رب اتارے

طائف لوک جو بیت اللہ دا روز طواف کریندے ۔ سٹھ رحمتاں اوہ پاون اوتھیں حضرت خبر دسیندے

چالی رحمتاں پاون جہڑے پڑھن نماز دوالے ۔ ویہ رحمت اوہ پاون جہڑے لوک زیارت والے

ہور روایت پاک نبی تھیں بصری حسن لیاوے ۔ جو کوئی مومن بیت اللہ دی عزت دل وچ لیاوے

بخشے جاون اگلے پچھلے اوسدے عیب تمامی ۔ روز قیامت امن عذابوں بخشے رب گرامی

ہر خطرے تھیں امن سلامت اندر حشر دے ہووے ۔ سنے عیالاں اہلاں اُسنوں کوئی عذاب نہ چھووے

ہکواری بیت اللہ دے ول جو کوئی نظر کریندا ۔ فضل کرم تھیں مولیٰ اوسدے سبھ گناہ بخشیندا

بھاویں جھگ سمندر وانگوں اوس دیاں ہن خطائیں
دیوے بخش تمامی اوسنوں فضلوں خالق سائیں

مکہ مکرمہ کیلئے بہشتی دروازونکا کھلا رہنا

ہور روایت کمی باجھوں ایسا شہر نہ کوئی
جنت دے پل جسدے کارن سدا تیاری ہوئی

ایہہ اوہ مکہ شہر مبارک کہیا نبی پیارے
کھلے رہن سدا جس کارن جنت دے در سارے

اٹھ دروازے جنت کارن خالق پاک بنائے
اٹھے شہر مکے دی خاطر اللہ کھول رکھائے

اک دروازہ جنت والا کھول دتا اوس جائی
جتھے ہی میزاب مبارک بیت اللہ دا بھائی

دوجا رکن یمانی تریجا اسود حجر لگائے
چوتھا ملتزم دی جاگہہ کہیا نبی ربانے

پنجواں خلف مقام تے چھیواں زمزم کول بتایا
ستواں اے صفا تے اٹھواں مروہ تے فرمایا

حضرت کہیا کعبے اندر کوئی نہ داخل تھیوے
ایتھے پل خدا دی رحمت مالا مال دسیوے

اسے طور نہ کعبے وچوں باہر آوے کوئی
نگراں بخشش رب سچے دی شامل اسنوں ہوئی

اتنا شان دتوی رب اوسنوں پاک نبی فرماوے
رحمت جیتی اندر جاوے بخشش لیکر آوے

مکہ متبرکہ میں قبولیت دعا کے پندرہ ۱۵ مقام

ہور روایت مکے اندر پندراں ایسیاں جائیں
خاص الخاص جہاں اندر ہوون قبول دعائیں

اول خانہ کعبے اندر جدوں دعا کچیوے
پاک جناب الٰہی اگے ترت قبول اوہ تھیوے

دوجا جو میزاب مبارک کعبے دا پرنالہ
اسدے ہیٹھ شتاب دعائیں کرے قبول تعالیٰ

تیجا حجر الاسود کہن چوتھا رکن یمانی
بہت شتاب قبول دعائیں ہوون اینہیں مکانی

پنجواں ابراہیم نبی دا خاص مقام پیارا
چھیواں حجر جو اسمٰعیلی کہے رسول سوہارا

ستواں ملتزم تے اٹھواں رکن مقام چلے
ناواں چاہ زمزم دی جاگہہ کہیا روایت والے

دسواں اپر صفا تے یاراں مروہ اُپر بھائی
باہراں اہناں دوہاں اندر دوڑن والی جائی

تیرہواں خاص منی تے چوداں ہی مزدلفہ آیا
مشعر الحرام بھی جسنوں پاک خدا فرمائیا

پندراں عرفات مبارک پاک مقام پیارے
پندراں ایہہ مقام دعا دے پورے ہو گئے سارے

ایہ سبھ جائیں حرم زمین وچہ پاک نبی فرمایاں
ہور روایت وچہ سالی راوی ذکر لیائیا
جتنے کل مقام مکے وچہ ہین دعائیں والے
بہت مطہر تے پاکیزہ بہت خداتوں نیڑے
حجراسود تے رکن یمانی کہی رسول تعالیٰ

مکے باجھ زمینے ہوسی نہ تے ہور کتے نہیں آیان
صلی اللہ علیہ وسلم پاک نبی فرمائیا
سبھ تھیں بہتر ٹکڑا جھڑا رکن مقام وچالے
ہے ایہ خاص مقام دلہادا پیار کرے رب بڑے
ہے وچکار دو ہاں دے اتھے باغ بہشتاں والا

مکہ معظمہ و مدینہ منورہ میں رہنے اور فوت ہونیکی فضیلت

حکم کرے سردار دو عالم پاک رسول خدائی
دو ٹکسیے جو حق حلالوں مکے وچہ کماوے
مرجاوے جو مکے دیول حاجی مرد ربانان
نبی کہیا اوہ کسے گناہوں پیش نہ کیتا جاسی
جو کوئی مومن مکے اندر ماہ رمضان گذارے
حضرت کہیا اتنا درجہ رب اُسنوں بخشیندا
اک نماز پڑھے جو مومن مسجد کعبے والی
جیکر نال جماعت اوتھے اک نماز پڑھیوے
اک دن جھڑا مکے اندر ہو بیمار لنگھاوے
بھی فرمایا سرور عالم پاک حبیب غفاری
اتنا درجہ حق اوسدے وچہ لکھی خالق سائیں
عت اک سا جو دھپ مکیدی کرکے صبر نبھاندا
نالے اتنا جنت اوسنوں نیڑے رب لیاوے
ہور مثال حدیثاں اندر دسی نبی پیارے

مکے وچہ نکاح کرنا ٹں بڑی سعادت آئی
کئی ہزاراں پیسیاں نالوں بہتر نبی بتاوے
یا کوئی حاجی عمرے والا ہو کر فوت سدھانان
باجھ حساب اوں امن سلامت رب جنت پہنچاسی
اول تھیں تا آخر اُسدے روزے رکھے سارے
لکھ مہینہ روزے جیونکر ہوی شہر رکھیندا
لکھ نمازاں دفتر اسدے درج کرے رب عالی
پنج لکھ ہور نماز زیادہ دفتر وچہ لکھیوے
دوزخ دی اگ اُسدے اُپر رب حرام ٹھہراوے
مکے اندر آوے جسنوں اک دن دی بیماری
۶۰ سٹھ برساں جیوں عمل عبادت کیتی ہووی تھائیں
پنج لکھ سال دا رستہ اوس تھیں دوزخ رب ہٹاندا
۲۰۰ دو سو سالاں اندر جتنا پینڈا کیتا جاوے
مکہ اتے مدینہ دونویں کہوٹ ونجاون سارے

جو کوئی مومن داخل ہووے جا کر وچہ انہاندے
بھٹھی جویں سنوار لوہا تویں سنوار جاندے

آتش اتے وان جو نکر لوہا صاف کریندے
آہت دکان لوہار لوہے دے کھوٹ تمام نکالے
بھی فرمایا سرور عالم حکم حدیث شریفوں
بیشک بہت زیادہ مشکل منزل مکے والی
جو کوئی اوسدی تنگی ترشی کر کے صبر نبھاوے
پاس خدا دے جا کر اوسدی دیساں اسیں گواہی
دونوین چیزاں مکے اندر لیاں ملیاں آیاں
بیشک لوک جو مکے والی بہتر سبھ ربا تاں
ھولے رب تے آپاک نبی تھیں بصری حسن لیاوے
حرم مکہ یا حرم مدینہ ایہ جو دونوین جائیں
کوئی عذاب نہ ہوسی اوسنوں بلکہ فضل کمائوں
روز قیامت ان سلامت اوٹھسی کل عذابوں
حضرت بصری حسن ہواں تھیں ہور روایت آئی
دو سو سٹھ ۲۶۰ واری نت اوسوں ایہی وی نظر جنابوں
پہلی نظر جو رحمت والی اپر ایہناں دے ڈالے
وچہ نماز ایہناں دیوچوں ویکھے جہان تائیں
پھر جو لوک طواف کریندے نظر خدا نوں آون
اوسھیں بعد جو بیٹھے ہوون کعبے نوں منہ کر کے
تا پھر کراں سوال فرشتے پیش جناب خدائی
سُتے ہیں تیرے گھر سدے نیندر غالب ہوئی
حکم ہووے وچ جو سُتے ہوئے ہین غریب وچارے
گھر میرے دے گرد جو جھڑے ڈھگے ہوون نمانے
واہ سبحان اللہ کعبے دا کیا رب شان بنایا

مکہ اتے مدینہ دونوین ایہوین کھوٹ کڈھیندے
حج دیاں تکلیفاں کڈھن کھوٹ گناہاں والے
مکہ شہر پروتا ہو یا درجے تے تکلیفوں
اپر جو تکلیف اوٹھاوے پاوے درجے عالی
کرساں اسیں شفاعت اوسدی پاک نبی فرماوے
بناں گواہ تے شافع اوسدا آکھیا نبی الٰہی
رُتبے درجے تے تکلیفاں پاک نبی فرمایاں
بھی ہمسائے گھر اوسدے ملیا نیک ٹکاناں
جو کوئی طاقت فوت ہوندی حرم تیں پیدا ہووے
ایہناں دوہاں تھیں جیہڑی آہڑی ہووے فوت ایتھائیں
کرساں اسیں شفاعت اوسدی اول سبھناں لوکاں
بھیجیا جاسی جنت اندر باجھ حساب کتابوں
سُرخ یاقوت کنوں اک گھر خالق پاک اوپائی
اکسو تریہہ رحمت یاں نظراں اکسو تریہہ ابوں
جیہڑے لوک حرم دے اندر ہوون رہنے والے
رحمت نظروں ترت ایہناں نوں بخشے خالق سائیں
رب سبھیدی رحمت نظروں اوہ بھی بخشے جاون
اوہ بھی بخشے جان تمامی رحمت نظروں ترکے
یا رب تینوں علم تمامی تُسن لوڑ نہ کائی
حرم اندر رہن ایہناں باجھو ہون نہ رہندا کوئی
بخشے ہویاں اندر داخل ایہ بھی کردیو سارے
بھاویں سُتے ہوون تا بھی پاون فضل ربانے
جو کوئی اوتھے حاضر ہو یا بخشش لیکر آیا

دھن اوہ لوک جو مکے والے دھن نصیباں نہاندے
جو کوئی فوت حرم وچہ ہووے پاک نبی فرماوے
جو کوئی بیت مقدس اندر مردا مرد ربانا ں
ہور فضیلت "مکے" والی پاک نبی فرماوے
گورستان مبارک جہیڑا ہوسی مکے والا
ڈاڈھے سوہنے وانگ بدر دے چمکن مکھ انہاندے
اک اک شخص انہاندیوچوں اتنا درجہ پاسی
پچھیا گیا رسول اللہ تھیں کون ہوسن اوہ سارے
بھی فرمایا سرور عالم حضرت پاک نبی نے
یا پھر انہاں دوہاں دے راہ تے موت کسینوں آوے
امناں دے ٹولے وچوں اسنوں رب اٹھاسی

روز نویں سر بخشش جہیڑے رہن ہمیشہ پاندے
چوتھے فلک اتے جیوں مویا ایڈ فضیلت پاوے
اینویں ہی جیوں پہلے انبر ہوکے فوت سدھانا
جس دن روز قیامت ہووے خلق اٹھائی جاوے
ستر ہزار شہید اٹھاسی اِستھیں حقتعالے
باجھ حسابوں جنت جاسن لوکاں نوں بخشاندے
نال شفاعت ستر ہزاراں عاصی تن بخشاسی
حضرت کہیا ہوسن اوہ سبھ لوک غریب وچارے
فوت ہووے جو حرم مکے وچہ یا وچہ حرم مدینے
حاجی بھاویں عامر ہووے وگ اجنت جاوے
امن امان عذاب حسابوں وچہ بہشتاں جاسی

فضایل چاہ زمزم ومیزاب رحمت ومقام ابراہیم وحجر اسود دے

مکے باجھوں شہر نہ کوئی ایسا وچہ سنساراں
ابن عباس نبی دے اگے عرض سوال الایا
تاں پھر ابن عباس ولی نوں کہیا نبی حضوری
یعنے جو میزاب مبارک کعبے دا پرنالا -
پچھیا پھیر نبی دے کولوں ابن عباس پیارے
تاں پھر حضرت کہیا اسنوں زمزم دا جو پانی
ایہ دو چیزاں مکے اندر ایسیاں رب بنایاں
اعلےٰ نعمت چاہ زمزم دی بخشش مکے نوں ہوئی
بہتر ساریاں وادیاں نوں چوں وادی مکے والی
کل دنیا دیاں شہراں اندر ایسی چیز نہ کائی
اسو چہوانے چاہ زمزم ایسے رب بنائے

جس دے وچہ مصلے پاکاں تے شربت ابراراں
کیہڑا اوہ مصلے پاکاں جو حضرت فرمایا
کعبے دی پرنالے تلے پاک مصلے نوری
اس دے ہیٹھ نماز گذارے نیک نصیباں والا
کیہڑا شربت ابراراں دا یا مقبول سہارے
نیکاں لوکاں نوں ایہ شربت بخشیا ذات ربانی
جتنے شہر زمین دے منہ تے ہور کتنے ہیں آیاں
کل دنیا تے دوجا کعبہ ہور نہ ایسا کوئی
ابراہیم نبی نوں جیہڑی بخشش کیتی رب عالی
جس دے مس کر لین تھیں ہووے ہتھیاں نوں صفائی
جو کوئی چھوہے نال انہاندے دفتر دھوتا جائے

کرے نصیب خداوند عالم جیہنوں مَس اُٹھاندا — جیونکر جمیا پاک گناہوں ایسا ہو کر جاندا

کے باہجھ زمین دے منہ تے ایسا شہر نہ کوئی — شروع نماز اساڈے کارن جیہندے اندر ہوئی

سبھ تھیں اول حکم نبی نوں ایسے جاگھ آہیا — ابراہیم مقام مصلے پاک خدا فرمایا

وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى

جو کوئی ابراہیم مقامے دو رکعات گذارے — اگلے پچھلے اوگن اُسدے بخشے جاون سارے

جھیکہ ہیٹھ میزاب مبارک دو رکعات پڑھیوے — جیوں مائی دے پیٹوں جمیاں پاک اجیہا تھیوے

ایتویں کعبے دے چوفیرے جو کوئی پڑھے دوگانہ — ایہو درجہ حاصل ہووے کہے رسول یگانہ

ابراہیم مقاموں لیکر ملتزم دیتا ئیں — بہت پسند ایہ ٹکڑا سارا نزد خداوند سائیں

مکے باجھ زمیں دے منہ تے ایسی جگہ نہ کائی — سعی طواف اتے حج عمرہ ہوون جیہڑی جائی

جو کوئی ویکھے چاہ زمزم نوں ڈالے نظرہ چالے — کرنی نظر عبادت ایہو بھی کہن روات والے

جو کوئی مومن زمزم دالہ رجکے پانی پیوے — حضرت کہیا نفاق اندر دا دور تمامی تھیوے

اسود حجر ہیندے اندر سجا ہتھ ربانا — جیہندے نال مصافحہ کردا تھیں ہتھ ملاندا

ایتویں کرے مصافحہ اللہ خبر حدیثوں ٹوئی — جیونکر نال بھرا اپنے دے کرے مصافحہ کوئی

حدیث

اَلْحَجَرُ الْاَسْوَدُ یَمِیْنُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِی الْاَرْضِ یُصَافِحُ بِهَا عِبَادَهٗ كَمَا یُصَافِحُ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ رواه ابن عباس رض

بھی اک ہور حدیث مبارک وچہ فضائل آئی — صلے اللہ علیہ وسلم پاک نبی فرمائی

ابراہیم مقام تے نالے اسود حجر بھرا یا — روز قیامت حاضر ہوسن کہے رسول سہارا

ابو قبیس پہاڑ برابر ہوسن قد انہاں دے — اکھیں ہوٹھ زباناں نالے ہوسن انہاں دے ہاندے

پورے طور انہاں ندی جنہاں کیتی حج ادائی — دونویں ہین گواہ انہاندے پیش جناب خدائی

فضیلت حج کعبۃ اللہ

کیتا حکم حدیثاں اندر پاک رسول پیارے — جو کوئی مومن پیدل ٹر کے کعبے حج گذارے

ہر ہر قدموں لکھے اللہ ستر ہزار نکوئیاں — انہاں نیکیاں وچوں جیہڑیاں وچہ حرم دے ہوئیاں

ابن عباس کہے جو نیکی اندر حرم کچیوے — لکھے نکوئیاں نال برابر لکھ نیکی اوہ تھیوے

اس حساب کروڑاں نیکی ہر ہر قدموں پاوے
ہور حدیث اک سرور عالم پاک نبی فرمائی
ہو اسوار کرے حج جیہڑا اجد اوہ قدم اٹھاندا
جو کوئی پیر پیادہ ہو کے کعبے حج کریندا
حرم زمیندیاں نیکیاں نوں چوں ایہ سبھ نیکیاں پائیں
پچھیا گیا رسول اللہ تھیں یا پیغمبر عالی
حضرت کہیا ہک نیکی جو کردا حرم وچ لے
کرے وصیت حج اپنے دی جو کوئی مر جاوے
ہک جو اُس وصیت کیتی دوجا جو لکھوائی
جو کوئی اپنے ماپیو طرفوں جاکے حج کریندا
ہک حج اُسدا جسنے جا کر کیتا حج ادائی
باجھ وصیت میت طرفوں جو کوئی حج گذارے
ہک حج اُسدا اپنا جسنے محنت ورنج اٹھائی
کیا کیا شان فضیلت حجوں دساں کھول تہانوں
رات ہووے جد عرفے والی پاک نبی فرماوے
ویکھے اپنے بندیاں ول نظر کرمدی پاندا
کرو خیال تے دیکھو ملکو بندیاں میریاں تائیں
کویں اُنہاندے دھوڑے ہوئے منہ سر گرد غبارا
دوروں دوروں پہنچے آکے گھر بیتے کھاوے
بس میں کراں گواہ تسانوں حکم خدا فرمائے
پاک کیتے میں اُنہاں یاروں عاجزاں گنہگارے
چھوٹے وڈے نویں پرانے جتنے عیب انہاندے
ہوئے حج قبول جنہاندا پاک نبی فرمایا

پیر پیادہ ٹر کے جیہڑا حج بجالیاوے
پیدل اتے سوار جو حاجی دوہاں دے حق آئی
حضرت کہیا ہر ہر قدموں ستر نیکی پاندا
ست لکھ نیکی ہر ہر قدموں اُسدی رب لکھیندا
ہک نیکی دے بدلے جتھیں لکھ ملن بھلیایاں
کیا کجھ نیکی حرم زمیندی کتنے درجے والی
لکھ نیکی دا درجہ اُسدا لکھدے لکھنے والے
تن حجاں دا درجہ اُسنوں بخشش کرے رب باری
ترے حجاں اُسدے بدلے جسنے حج گذاریا بھائی
دو حجاں ب اُسدے کارن وچ جناں لکھیندا
دو حجاں اُسدے ماپیو طرفوں لکھے ذات خدائی
ستر اک اکتر حجاں درج ہوون سرکارے
ستر حجاں جسدے کارن نیت دلوں ٹھرائی
واہ واہ اوہ خوش قسمت بندے حج نصیب جنہاں نوں
پہلے انبر تے رب عالم خود تشریف لیائے
نال خوشی دے راضی ہو کے ملکاں نوں فرماندا
دوڑے آون ہر ہک طرفوں کیونکر چائیں چائیں
کتنا شوق اُنہاں نوں ساڈا رحمت دی دربار وں
رحمت میریاں اڈیکاں وچ لوچدے رکھن سارے
جیہڑے لوک اُنہاندے اندر نیک تمامی آہے
نال شفاعت ہکدو جیدی بخشش دتے میں سارے
کیتے انہاں معاف تمامی دفتر دھوتے جاندے
دنیا تے ماں جنیاں نالوں ہے اوہ بہتر ہویا

بخشیاں جاون سبھ اُنہاندیاں پچھلیاں حج بریایاں
پاک کیتی رب دفتر پچھلے رحمت جھڑیاں لاتیاں

ایسے پاک ہوون اوہ حاجی رحمت فضل الٰہوں
جیونکر اج تولد ہوئے پاک تمام گناہوں

حج کے بعد مدینے شریف جانیکی فضیلت

جو کوئی حج گذارن جاوے مومن مرد ربانا
حجوں پچھے سنت اسنوں وچہ مدینے جانا

جیکر حجوں پہلے جاوے تاں بھی منع نہ کائی
عاشق لوکاں تائوں ایہ سنت فرض برابر آئی

روضے پاک نبی دی جیہڑا کرے زیارت کوئی
حضرت کہیا شفاعت اُسدی میں نوں واجب ہوئی

ہور روایت پاک نبی دی وچہ حدیثاں آئی
بعد وفاتوں قبر میری دی جس زیارت پائی

اتنا درجہ بخشے اسنوں فضلوں خالق سائیں
جیونکر وچہ حیاتی اُس نے ڈٹھا میں تیائیں

جس نہ بیعت کیتی میری یا مینوں نہیں پایا
ایہہ بعد وفات میری تھیں وچہ مدینے آیا

کرے زیارت قبر میری دی کہے سلام اساں نوں
نالے آن سلام الاوے عمر صدیق ہوراں نوں

بس تحقیق اس بیعت میری کر لئی پوری پوری
ہو گئی پاس اساڈے اُسدی بیعت دی منظوری

جو کوئی مومن نال محبت اسنوں حج جمیندا
اینویں ہے جو رب نبی دی بیعت کھڑا کرنیدا

رمضان شریف میں عمرہ کی فضیلت

ماہ رمضان اندر جو مومن عمرہ مثل حج کرنیدا
حج مبرور برابر اسنوں اجر خداوند دیندا

ہک روایت اندر ایہہ بھی حکم نبی سرور دا
جیونکر نال میرے اوہ رلکے حج مبارک کردا

اتنا درجہ عمرے سندا وچہ رمضان مہینے
جیونکر حج کرایا اُسنوں اپنے نال نبی نے

بھی فرمایا سرور عالم کل اُمت دی سائیں
عمرہ ہک کفارہ ہوندا آؤندے عمر تیائیں

اینویں حج پاکیزہ جیہڑا بھاری نعمت ہوئی
جنت باجھوں ہرگز اُسدا بدلہ ہور نہ کوئی

حج پاکیزہ آکھن اسنوں حج مبرور کہاندا
ہر ہک فسقوں رفثوں جیہڑا بچکے کیتا جاندا

نا کوئی فعل بیہودہ کوئی بولے لغو زباناں
ایسا حج نصیب جنہاں نوں جنت ملے تنہاں نوں

وڈی نعمت حج پاکیزہ قسمت جیندی ہوئی
حضرت کہیا افضل اس تھیں دوجا عمل نہ کوئی

طواف کعبہ کی فضیلت

کرے طواف جو بیت اللہ دا اتنا درجہ پاوے
جیونکر عرش مجید دوالے کھڑا طواف کماوے

ہور روایت وچہ رسالے شیخ سلیمان لیایا
بڑے بزرگ فرشتے رب دے ہین مطوف نوری
اس حدیثوں معلم ہووے جو طواف کریندا
بہت پیار رکھے اسنوں خالق پاک تعالے
ہور حدیث سناواں تینوں کہیا سرور جیہڑی
ہر ہر قدموں اُسدے لکھارن جدا اوہ قدم رکھیندا
نالے ستر ہزاراں نیکی بخشے خالق سائیں
نالے ہک عندیا اُسنوں رب شفیع بناندا
بھاویں روز قیامت کارن رکھ لوے استائیں
بھی فرمایا سرور عالم جو کوئی وچہ اُنہاں تے
سر تھیں ننگا دھپاں اندر پھیرے ست لگاوے
دکھ نہ دیوے مول کسینوں جمن ویلے بھائی
جاں اوہ ہر ہر قدم اُٹھاندا یا پھر قدم ٹکاندا
نالے ستر ہزاراں اُسدیاں بدیاں رب مٹاوے
جو کوئی حاجی پیدل ٹرکے حج طواف کریندا
تاریاں اُپر فضیلت جیونکر چن بدر نوں آئی
بھی فرمایا سرور عالم پاک حبیب حضوری
ہک غازی جو راہ مولا دے جنگ جہاد کماندا
تیویں جانن طائف بیت اللہ دا پاک نبی فرمائے
ہور حدیث اک پاک نبی دی کہیا ذات گرامی
منگن گھڑے جناب انہوں ہر دم ایہو دعائیں
جیہڑے مومن بیت اللہ دے آن طواف کریندے
کرے طواف جو بیت اللہ دا پاک نبی فرماندا
صلے اللہ علیہ وسلم پاک نبی فرمایا
کرن طواف جو بیت اللہ دا ہر دم رہن حضوری
ملکاں وانگوں اُسدیتائیں رب بزرگی دیندا
کرے طواف جو نال محبت خانے کعبے والا
سنواری جو بیت اللہ دا کرے طواف چوفیرے
ملکاں نال برابر اُسنوں رب بزرگی دیندا
ایڈے وڈے شان عطائیں طائف لوکاں تائیں
ٹبر اپنے وچوں ہک بندہ جو چاہے بخشاندا
کرے قبول شفاعت اُسدی فضلوں خالق سائیں
ڈاڈھی گرمی دے وچہ دن نوں کرے طواف دوالے
ہر پھیرے وچہ حجر الاسود چمے تے گل لاوے
ذکر الٰہی باجھوں وافر کرے کلام نہ کائی
ستر ہزار نکولی اُسنوں رب عطا فرماندا
ستر ہزاراں درجہ اُسدا اُچا کیتا جاوے
اُپر سوار فضیلت اُسنوں پاک خداوند دیندا
ایسے طور فضیلت اُسدی پیغمبر فرمائی
تناں شخصاں نال مصافحہ کرن فرشتے نوری
دوجا جو ماں باپ اپنے دی حکم بجا لیاندا
ایہ تن شخص مصافحہ لائق نال ملائک ہے
ستر ہزار فرشتے رہندے کعبے گرد مدامی
بخشش خدایا بخشش خدایا طائف لوکاں تائیں
استغفار درود انہاں نیر رہن ہمیشہ بھجیندے
ہے اوہ رحمت ربدی اندر غوطہ جویں لگاندا

گھیر اگھت جدوں سبھ مومن پھیر دوار دوائی	ویکھ اُنہانوں ملکاں اندر خوشی ہو ور بادی
ہور حدیث اک سرور عالم پاک نبی فرمائی	ہے ایہ ڈاڈھی سوچن لائق لکھ وکھاؤں بھائی

پیشینگوئی کے رنگ میں ایک خاص حدیث

اِسْتَكْثِرُوا مِنْ هٰذَا الطَّوَافِ قَبْلَ اَنْ يُّحَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ فَكَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْحَبَشَةِ اُصَيْلِعَ اُقَيْدِعَ صُفَيْحٍ اُفَيْحِجَ جَالِسًا عَلَيْهَا يَهْدِمُهَا حَجَرًا حَجَرًا ط ۵ حاشیہ یہ حدیث بعینہ لفظاً بلفظ رسالہ فضائل مکہ مکرمہ بزبان عربی تالیف محمد سلیمان مغربی کی ہیں بروایت حضرت حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ باسناد حضرت علی کرم اللہ وجہہ مروی ہے جس رسالہ کو عاجز نے اول سے آخر تک پنجابی نظم میں ترجمہ کر کے اسجگہ درج کیا ہے ✿

نیز ہدم کعبہ کی نسبت کئی ایک حدیثیں مختلف کتب احادیث میں مختلف الفاظ سے آچکی ہیں چنانچہ صحیح بخاری میں آیا ہے يُخَرِّبُ الْكَعْبَةَ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ اور دوسری حدیث میں وارد ہے كَاَنِّيْ بِهٖ اَسْوَدُ اَفْحَجُ يَقْلَعُهَا حَجَرًا حَجَرًا پس یہ میں حدیثیں تخریب کعبہ کی کسی میں يُخَرِّبُ الْكَعْبَةَ آیا ہے کہ خراب کر دیگا کعبہ کو اور کسی میں يَهْدِمُهَا وارد ہے کہ گرا دیگا کعبہ کو اور کسی میں يَقْلَعُهَا کا لفظ ہے کہ اکھاڑ دیگا کعبہ کو لیکن مطلب سب کا ایک ہی ہے کہ بے حرمتی کریگا کعبہ کی ایک شخص جسکا حلیہ ایسا اور ایسا ہو گا۔

پس جسطرح کہ ہدم کعبہ کے الفاظ مختلف آئے ہیں اسیطرح مخرب وہادم کعبہ کا حلیہ بھی مختلف لفظوں میں آیا ہے جیسے کہ فرمایا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے رَجُلًا مِّنَ الْحَبَشَةِ اُصَيْلِعَ اُقَيْدِعَ صُفَيْحٍ اُفَيْحِجَ یعنے وہ شخص حبشہ (افریقہ) سے نکلیگا اُصَيْلِعَ گنجا ہوگا اصل میں اُصَيْلِعَ اَصْلَعَ کی تصغیر ہے اور صلیع اس شخص کو کہتے ہیں جسکے سر کے اگلے حصہ میں بال نہوں یا کم ہوں پنجابی میں جسکو سڑی بولتے ہیں اور مجمع البحار میں ہے فَكَاَنِّيْ بِرَجُلٍ مِّنَ الْحَبَشَةِ اُصَيْلِعَ اَوْ قَالَ اُصَيْمِعَ یعنے فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اصیلع یا فرمایا اصیمع ✿ اصمع کسیکہ سر دو گوش او کوچک بود ✿ یعنے اصمع اسکو کہتے ہیں کہ جسکے دونوں کان چھوٹے ہوں اور اقیدع تصغیر ہے اَقْدَعَ کی۔ اَقْدَعُ کسیکہ در دست او کجی باشد۔ اقدع وہ ہے کہ جسکے ہاتھ ٹیڑھے ہوں پنجابی میں جسکو ڈڈا کہتے ہیں اور صُفَيْحٍ کہتے ہیں چپٹے سر والے کو یعنے اسکا سر چوڑا ہو گا۔ اور چوتھا لفظ افیحج آیا ہے اور یہ افحج کی تصغیر ہے افحج کسیکہ درمیان ہر دو ران او تباعد باشد یعنے افحج وہ شخص ہے جسکے دونوں رانوں میں فاصلہ ہو نیز جسکی پنڈلیوں میں۔ اسکو بھی افحج کہتے ہیں اور پنجابی میں افحج کا صاف ترجمہ پھڈا ہے جسکے دونوں پاؤں پھدے ہوں اور لغت میں افحج اس شخص کو کہتے ہیں جو چلتے وقت

اپنے پاؤں کا پنجہ اپنی طرف رکھے یعنے اس کا ہر قدم اپنے فائدہ کیلئے ہوگا مسلمان اسکو اپنا خیر خواہ سمجھینگے لیکن
درصل وہ بدخواہ ہوگا اسیطرح حدیث بخاری میں ذُو السُّوَیْقَتَیْنِ اور اَسْوَد کا لفظ بھی آیا ہے کہ وہ چھوٹی پنڈلیوں
والا اور سانولے رنگ کا ہوگا سُوَیْقَۃ تصغیر ہے ساق کی اور ساق پنڈلی کو کہتے ہیں تو چھوٹی پنڈلیوں سے
مراد چھوٹا قد ہے کہ وہ شخص چھوٹے قد کا ہوگا ٭

نیز ذو السویقتین میں ایک طرح اسکے ظہور کا سنہ بھی بتلا دیا گیا ہے کہ حرف واؤ اور الف لام کو چھوڑ کر
جو کہ پڑھنے میں نہیں آتے باقی حروف کے اعداد پورے تیرہ سو چھتیس ہیں اور ۱۳۳۶ھ ہجری میں ہی اسکا بھی ظہور
ہوا۔ اور کتاب حجج الکرامۃ صفحہ ۴۲۷ میں لکھا ہے علی کرم اللہ وجہہ گفتہ کہ بیروں آید و ہمراہ او ہفتاد ہزار باشند از
حاکہ۔ یعنے فرمایا حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے کہ نکلیگا وہ شخص اور ہونگے ساتھ اسکے ستر ہزار آدمی حاکہ سے
حاکہ سے مراد گاؤں نہیں بلکہ اسمیں سمجھایا گیا ہے کہ کپڑا بننے والے اسکے ہمراہ ہونگے کیونکہ کپڑا بننے والے کو حائک
کہتے ہیں اور واقعات نے بھی سمجھا دیا ہے کہ مسٹر گاندھی نے ہزارہا جولاہا کپڑا بننے والے اپنے ساتھ شامل کر لیئے ہیں۔
اور حلیہ بھی جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے اسکے ساتھ ملتا ہے اور کعبہ کی بیحرمتی و حج کی
رکاوٹ کے اعلان بھی اسکے زمانہ میں اور اسیکے وجہ سے ہو چکے ہیں۔ گو اس حدیث ستر ہزار جولاہ والی میں دجال کا
نام بھی آیا ہے کہ دجال کے تابع ستر ہزار جولاہ ہونگے تاہم ممکن ہے کہ حضور علیہ السلام نے اسی مخرب کعبہ و دشمن
اسلام کا نام بھی دجال ہی رکھ دیا ہو۔ کیونکہ واقعات نے ثابت کر دیا ہے۔ کہ جولاہوں کی قوم نے کاروبار میں
اسی کے تابع ہو کر فروغ پایا ہے جو اس سے پہلے نہیں ہوا۔ نیز ابن ماجہ میں جو حدیث ثوبان رض سے مروی ہے
وَسَتَعْبُدُ قَبَائِلُ مِنْ اُمَّتِیَ الْاَوْثَانَ وَسَتَلْحَقُ قَبَائِلُ مِنْ اُمَّتِیْ بِالْمُشْرِکِیْنَ۔ ترجمہ فرمایا نبی کریم
صلعم نے کہ بعض قبیلے میری اُمت سے بُت پرستوں اور مشرکوں کے ساتھ مل جائینگے پس اس حدیث کی رو سے
واقعات نے اور بھی توضیح کر دی ہے کہ یہ وہی زمانہ ہے جسکی نسبت حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام تیرہ
سو سال پیشتر خبر دے چکے ہیں کہ ایک بھدے شخص کے ہاتھ سے ہدم کعبہ کیا جاویگا۔ پس ہدم کعبہ کا یہ مطلب
نہیں کہ ایک بھدا شخص حبشہ افریقہ سے آکر جسکے ہاتھ پاؤں بھی ٹیڑھے ہونگے کعبہ کی دیوار پر بیٹھ کر پتھر
سے پتھر جدا کر دیگا اور مسلمانوں میں سے کوئی اسکو روکنے والا نہ ہوگا حالانکہ حج کرنیوالے موجود اور مکہ آباد
ہزاروں خدام کعبہ ہر وقت و ہر آن بیت اللہ شریف کے ارد گرد پاسبان۔ بلکہ اصل واقعات موجودہ نے
خود سمجھا دیا ہے جیسا کہ حدیث ذیل شاہد ہے (لَنْ یَسْتَحِلَّ هٰذَا الْبَيْتَ اِلَّا اَهْلُهٗ) کہ اہل اسلام

آپ اپنے کعبہ کی بے حرمتی کریںگے جیسے کہ زمانہ حال میں ہو رہی ہے - ہزار ہا بلکہ لکھو کھہا مسلمان کہلانے والے اہل ہنود بُت پرستوں کے ساتھ مل گئے اور اللہ اکبر کی جگہ رامچندر روست سری اکال و مسٹر گاندھی کے جے کارون کی آوازیں برخلاف آیت شریف - وَاَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلّٰہِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللّٰہِ اَحَدًا کے بلند ہوئیں اور خدا کی پاک مسجدوں میں مشرکین و بُت پرست لوگوں نے جنکو اِنَّمَا الْمُشْرِکُوْنَ نَجَسٌ فَلَا یَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ کی آیت صاف روک رہی ہے مسلمانوں کو اپنے زیر اثر کرکے جلسے منائے اور اپنے حسب منشا لکچر دیئے اور محمدی منبروں پر لومڑیاں اور درندوں نے شور برپا کئے جیسا کہ حدیث میں وارد ہے کہ لَا تَقُوْمُ السَّاعَۃُ حَتّٰی یَغْلِبَ عَلٰی مَسْجِدِیْ ھٰذَا الْکِلَابُ وَالسِّبَاعُ فَیَمُرُّ الرَّجُلُ بِبَابِہٖ فَیُرِیْدُ اَنْ یُّصَلِّیَ فَمَا یَقْدِرُ عَلَیْہِ اور دوسری روایت میں ہے لَا تَقُوْمُ السَّاعَۃُ حَتّٰی یَجِیْئَ الثَّعْلَبُ فَیَرْبِضُ عَلٰی مِنْبَرِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَلَا یُھَیِّجُہٗ اَحَدٌ ۵

حجۃ الکرامہ صفحہ ۳۴ مطلب ان دونوں حدیثوں کا یہ ہے کہ قیامت کے قریب محمدی مساجد و منبروں پر لومڑیاں و درندے وغیرہ اپنا غلبہ ڈالکر آکر بیٹھ جاویںگے کوئی انکو روکنے والا نہ ہوگا کوئی شخص مسجد کے دروازہ سے گذریگا اور چاہیگا کہ مسجد میں نماز پڑھے مگر اُن درندوں کے خوف سے نماز نہ پڑھ سکیگا - یعنے قرب قیامت کے زمانہ میں غیر مسلم یا ایسے لوگ جنکے خصائل درندوں کیطرح اور مکاری میں لومڑی کی مانند ہونگے کئی ایک مسجدوں پر قابض ہو جائینگے اور خالص مخلص سچے اور پکے مسلمانوں کو ان مسجدوں میں نماز پڑھنے سے بھی روک دینگے ورنہ تو صاف ظاہر ہے کہ جنگلی درندوں و لومڑیوں کو مسجدوں سے کیا کام اور کہ نہ وہ مسجدوں کے ممبروں پر بیٹھا کرتی ہیں اور نہ یہ ہو سکتا ہے کہ نماز پڑھنے والے مسلمان موجود ہوں اور ایک جنگلی گربہ یعنے لومڑی کو بھی ممبر سے نہ اُٹھا سکیں ہرگز نہیں بلکہ اس پیشینگوئی کی حقیقت آج روز روشن کیطرح ظاہر ہو چکی ہے کہ ہندوستان کا کوئی حصہ بھی ایسا نہ ہوگا جسکے باشندوں نے مشرکوں بُت پرستوں کو مسجدوں میں لکچر وغیرہ دیتے ہوئے نہ سنا ہوگا - بلکہ اکثر لوگوں نے دیکھا ہوگا پس ان لومڑیوں و درندوں سے وہی لوگ مراد ہیں جو کہ اسلام کے مخالف بت پرست وغیرہ ہیں کہ عام مسلمانوں کو اپنے زیر اثر کرکے مسجدوں میں گھس گئے اور سوراج لے دینے کی لالچ دیکر ہزارہا مسلمانوں کو جیل میں بھجوا دیا گیا - اور ایک طرف خلافت کمیٹی کا صیغہ نکلوا کر گورنمنٹ موجودہ کی مخالفت پر آمادہ کیا گیا - کہیں آڑ میں کر

جلدی جیلوں کا منہ دیکھیں اور حوالات کی موجبیں ہوئیں جو غریب مسلمان اُنکے برخلاف ہو اس بیچارے کو مسجد میں نماز پڑھنے کی جگہ بھی نہ ملتی تھی۔ بلکہ اُسے دھکیل کر بعض مسجدوں میں سے نکال دیا جاتا رہا جب تک کہ وہ گاندھیوں کا ساتھ نہ دے اور اس قدر مشرکین کا غلبہ ہوگیا۔ کہ اہل ہنود کے ساتھ مِل جانے کے بغیر کسی مسلمان کو مسلمان سمجھنا بھی جواز سے بعید ہوگیا۔ نعوذ باللہ من ذالک۔ پس یہ سب فند و فریب اُسی بھدّے مخالف اسلام کے ہیں اور ثعلب کا لفظ خود اس بات کو ثابت کر رہا ہے کہ وہ شخص اور اُسکے پیرو کار سخت مکار و دھوکا باز ہونگے کیونکہ ثعلب یعنے لومڑی مکاری و دھوکہ دہی میں بہت مشہور ہے عرب کے لوگ مکاری میں اکثر اسکی ضرب المثل بیان کیا کرتے ہیں پس اسیطرح آجکل کے گاندھیوں نے یہ ظاہر تو بیچارے مسلمانوں کو یہ اشتعال دلوایا کہ (اَلَا تَسْتَحْيُوْنَ) کیا تم کو شرم نہیں آتی کہ تمہارے مقامات مقدسہ کی بیحرمتی کی جارہی ہے اور تم خواب غفلت میں سوئے پڑے ہو۔ اور باطن میں یہ ایک باریک در باریک دھوکہ بھی تھی جسمیں سادہ لوح مسلمان پھنس گئے یہ سب حکمتیں مسٹر گاندھی کی اختراع کردہ ہیں اور علاقہ ارتداد یعنے راجپوتانہ کے مسلمانوں کا اسلام سے مرتد ہو جانا جسکا نام شدھی کہا گیا ہے یہ شدھی نہیں بلکہ اشدھی ہے اور یہ بھی دراصل مسٹر گاندھی کے پیرو معتقد ہو جانیکا نتیجہ ہے اور اسی مشن کی ایک جزء ہے ؟

جسکی خبریں پیشتر ہمارے مخبر صادق علیہ الصلوٰۃ والسلام دے چکے ہیں اور یہی ہدم کعبہ ہے بموجب حدیث شریف (مَنْ وَقَّرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ فَقَدْ اَعَانَ عَلٰى هَدْمِ الْاِسْلَامِ) ترجمہ جسنے عزت کی اہل بدعت کی پس تحقیق امداد کی اُسنے اسلام کے گرا دینے پر۔ پس جب ایک بدعتی شخص کی عزت کرنے سے اسلام گر جاتا ہے تو پھر ایک مخالف اسلام کو اپنا امام و پیشوا قرار دینے سے اور (گاندھی نہیں جہنمی ہے) کے لفظ عقیدتاً استعمال کرنے سے اسلام کا شاندار محل جسکی بنیاد کعبۃ اللہ ہے کیسے ثابت و قائم رہ سکتا ہے پس ثابت ہوگیا کہ ہدم کعبہ سے مراد ہدم اسلام ہے جسکا بانی و موجد ہدم مسٹر گاندھی اور اُسکے معاونین ہیں۔ خواہ وہ مسلم ہوں یا غیر مسلم اور ان روایات کو واقعات نے خوب کھول دیا کہ وہ بھدّا شخص مخرب و منہدم کعبہ حبشہ (افریقہ) سے آنیوالا جس کا حلیہ احادیث میں آچکا ہے اور دیکھنے میں بھی عموماً صحیح پایا گیا ہے وہ بھی شخص مسٹر گاندھی معلوم ہوتا ہے واللہ اعلم بالصواب۔

حدیث مذکور

اِسْتَكْثِرُوا مِنْ هٰذَا الطَّوَافِ قَبْلَ اَنْ يُحَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ فَكَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى رَجُلٍ مِنْ

الحبشہ اُصیلع اُفیدع صُفیحے اُفیحج جالسًا علیہا یہدمہا حجرًا حجرًا ۵ ـ ط

ترجمہ

کرلئو بہت طواف اس گھر دا پاک نبی فرمائے
ایسا روز ہوویگا کوئی کہے رسول ربانا
ویکھاں ہیں ہک شخص اجیہا ایسے حلیئے والہ
بیٹھا ہوسی کعبے اُپر کرسی ڈھاہ ازائیں
اصل اندر ایہ سرور عالم پیشگوئی فرمائی
کعبے کنوں مراد اس جاگہ رنگ محل اسلامی
اکثر مسلماناں تائیں اپنے نال رلاسی
دین نبی دا دشمن ہوسی ویری اہل اسلاماں
جیہے جاوے شور مچاوے پھرسی تفرقے پاندا
نال اسلام مخالف باتاں جگاں تے ورتاوے
ہوسی کوئی مخالف ایسا کہیا نبی لیگانے
کئی ہزاراں مومن مسلم اپنے نال رلائے
وچہ مسیتاں اللہ اکبر جیہے بولیا جاندا
ہین مدح محمدی خاطر جیہڑے ممبر عالی
واہ واہ مسٹر گاندہی ہوراں آکے سبق پڑہائے
مسجداں وچہ جے کارے وگن تے ست سری اکالاں
بے شک سی اتفاق کرندی صورت دوہاں دی
ایپر مسلماناں تے کوئی پیا اجیہا سایہ
اُلٹا آپ خوشامد یاروں دیون انگ پچھائیں
حج دناں وچہ ملکاں اُتے ایہ اعلان کرائے
اینویں ہور بتیریاں باتاں لکھیاں وچہ اخباراں

اگے ایتھیں جدوں تساں نوں وچہ پردہ ڈالیا جاوے
جاں ونکار تساڈا اسدے پردہ ڈالیا جاوے
گنجا پھڈا ڈوڈا آوے حبش ولوں موہنہ کالا
حضرت کہیا وٹا وٹا کردیسی اُستائیں
ایسا دشمن کسے زمانے پیدا ہوسی بھائی۔
وٹا وٹا کرنا چاہسی جدے حکم تمامی
حج طواف احکام اسلامی بھین تروڑ گواسی
اپنا تابعدار بناسی کیا خاصاں کیا عاماں
اپنے خام خیال مطابق کعبہ بھیرے گراندا
ڈاڈہی گجھی گھات لگا کے کعبے کنوں ہٹاوے
جیونکر مسٹر گاندہی صاحب آگئے ایس زمانے
کئی ہزار انہاں دے چیلے آگئے۔ قید کرائے
رام چندر جے کارے اوتھے سرکوئی رہیا گھوکاندا
ہون لگی تعریف اُنہاں دی مسٹر گاندہی والی
مسلماناں تے ہندواں اندر خوب اتفاق کرائے
دہرمسالاں وچہ بانگ اوازہ بھارا پاپ کمالاں
جیکر ٹھاکر دوار یاں وچہ بھی بانگ الائی جاندی
مندے گئے اُنہاندیاں باتاں آپ نہ کجھ منایا
جیکر ہندو راضی ہوون ذبح نہ کرساں گائیں
بہتر ہے کوئی حج گذارن ناں اتواری جائے
سنکر حج گذارن کولوں رہ گئے لوگ ہزاراں

ایسے مسٹر گاندہی اُپر آکر لوک دگانے
پھر بھی ابجہ نہ چھوڑن اُسنوں ایسی شامت ہوئی
کتنے لوک امام پچھانن مسٹر گاندھی تائیں
بڑے بڑے کئی فاضل جیہڑے لوکاں متین ہیدے
اکثر اہل اسلام وچار قید ہوئے ہر جائیں
کوئی علاقہ شور فسادوں مول نہ چھوڑیا خالی
اگے دینی سستی آہی اہل اسلام وچالے
وچہ طمع سوراجا نولے رُجھ گیا ہر کوئی
کجھ رُڈھے جے کاریاں اندر کجھ رُدے وچہ قیداں
قیداں وچہ فرائض دینی پورے کون نبھاندا
وچہ راجپوتانے اندر جاکر ویکھو بھائی
کئی ہزاراں مومن مسلم ہندو پکڑ بنائے
ہیسن اوس علاقے اندر مومن بھولے بھالے
بھرت پوریوچہ اُٹھ مسیتاں ہندواں پکڑ گرایاں
کیسی ہتک تے بعزتی مسلماناں دی ہوئی؟
خبر ہوئی جد قادیاں اندر راجپوتانے والی
کل جماعت احمدیاں دی جتھے جتھے ساری
اوتھے جاکے لوکاں تائیں دین اسلام سکھاون
آخر فوجاں احمدیاں دیاں چڑھیاں راجپوتانے
جاکر اوس علاقے اندر دینی جھنڈے لائے
جو مرتد اُنہاں تھیں پہلے ہوگئے ہیسن بھائی
ایسپر خبہاں مولویاں نوں گاندہی پیا وسنجایا
کردتا مشہور اُنہاں نے وچ علاقے سارے

کئی ہزاراں اُسدے پچھے ہوگئے قید سمانے
آکھن ایہ تاں گاندہی صاحب مہندی آہا کوئی
جیل خانے نوں جنت سمجھن پاندے پھرن تراٹیں
آکر اُسدے پھندے اندر قیداں پھرن بھوگیندے
لے دتا سوراج عجائب ہند ولایت تائیں
ہوگئی پوری غرض تمامی مسٹر گاندہی والی
اُتوں پے گئے جھگڑے آکے ہمراں کلا مانوالے
ذکر الٰہی یاد الٰہی خواب حوالے ہوئی
حج زکوٰۃ نمازاں روزے بیٹھے لاہ امیداں
بندی خانیوں نسکے کیہڑا حج گزارن جاندا
آریہ لوکاں جاکر اوتھے شدھی شروع کرائی
دین اسلاموں خارج کرکے جنجوں گل پوائے
کردتے مرتد ہزاراں کلمہ پڑھنے والے
وچہ محراباں ہٹا کر رکھے جیونکر خبراں آیاں
ایسپر اہل اسلاماں تائیں اجے خیال نہ کوئی
سبھ تھیں اول سنکر اُنہاں ایہ تجویز نکالی
سو سو بندہ راجپوتانے جاوے واروواری
جو مرتد ہوئے اسلاموں اُنہاں نوں سمجھاون
بدہالک خدا دے راہ وچہ کر بسم اللہ دہانے
کر کوشش مرتد ہوون تھیں لکھاں لوک بچائے
اوہ بھی ہجا پرتائے اکثر نال امداد خدا دی
جاکر اُنہاں خلاف اُنہاندے اُلٹا شور مچایا
لوکو ایہ مرزائی ٹولہ جانو کافر سارے

ہوش کرو مرزائیاں کولوں آپنا آپ بچاؤ
وڑن نہ دیو اُنہاندے تائیں شہر اپنے وچ کوئی
پہلوں ایہہ قرآن سناون مگروں پاون ڈھنگا
معاذ اللہ ایہہ کیسی ہتک تے سُبکی اسلامی
کافراں نوں کوئی کہے نہ کافر نا الزام لگاندا
کردے تے بدظن اسلاموں ہندو مسلم سارے
ایسی آندہی مسٹر گاندھی جگ وچہ آن گھلائی
ایہو مطلب آہا اُسدا جس ایہہ شاخ نکالی
کیسی گجھی گھات لگا کے لوکاں نوں بھڑکایا
میں ہنیں کہندا مسٹر گاندھی ٹھیک اوہا ہے بھاگی
بھاویں ہور ہوسی اوہ کوئی جو حضرت فرمایا
سر تے ٹٹری گنجیانوالی متھے وال نہ کوئی
کالے ہور نشانی اُسدی شاہ علی فرمائی
جد اوہ ہوسی ظاہر آ کے لوکاں نوں بدراہے
کیسی صاف صریح نشانی ایہہ بھی پوری ہوئی
کھدّڑ اتے سودیشی والی اِسّے رسم نکالی
چنگا سوتر چنگا کپڑا جو کوئی ساز دکھاندا
اینویں کئی ہزار جولاہے تابع اُس بنائے
حبشہ تے افریقہ ولوں پھر دا تردا آئیا
کئی ہزاراں مومن مسلم اپنے ساتھ رلائے
کردا مشہور اُنہاندے اندر خلقت ساری
ڈھگئے منیار حرم دے دوتیاں پکڑ اُڈائے
ایہہ تحریک تمامی آکے گاندھی طرفوں ہوئی
ہرگز مول اُنہاندے آکھے ناں ایمان لیاؤ
سنو نہ مول قرآن اُنہاندا ناں کریو دل جوئی
ایسی مسلمانی نالوں کفر تسانوں چنگا
استھیں وہ کہ دنیا اندر کون کفر دا حامی
جو اسلام سکھان اُنہاں نوں کافر کہیا جاندا
واہ واہ گاندھی دیاں مریداں چنگے بیج کھلارے
پہنچ گئی جو ہر بندے نوں اثر ہویا ہر جائی
ویکھ نہ سکیا شوکت حشمت دین محمدی والی
بھاویں آپ گیا ہو قیدی پورا ویر نبھائیا
وچ حدیث مبارک جسدی خبر نبی فرمائی
ایہہ حلیہ اُسدا اِسدا رلیا ملیا آئیا
پیروں بھدا قدوں چھوٹا ٹھیک نشانی ہوئی
جیونکر حج الکرامہ اندر صاف روایت آئی
ہوسن اسدے سنگی ساتھی ستر ہزار جولاہے
گاندھی نال جولاہیانوالہ رہیا شمار نہ کوئی
ہوگئی مالا مال ہزاراں قوم جولاہیاں والی
بہت پیارا سمجھے اسنوں تے انعام دلاندا
ثابت ہوئے نشان تمامی جو حضرت فرمائے
ہندوستان پنجاب وچالے آن فساد مچایا
ہندو ہو کر عالم فاضل کئی مطیع بنائے
اہل اسلاموں کعبے اُپر ہوگئی گولہ بازی
حج طواف کرن اتواری اوتھے کوئی نہ جائے
کعبے دی توہین کرن وچ فرق نہ چھوڑیا کوئی

اینی طرفوں کعبہ آ سنے کر مشہور گرایا ۔ بہاویں اوتھے بیت اللہ دے نیڑے کوئی آیا
امن سلامت ڈٹھا جل کے کعبہ پاک رباناں ۔ کسدی طاقت حرم ربانا گولے مار اُڈانا
بلکہ اوس حدیث نبی دی ایہو مراد پیارے ۔ کعبے داکوئی دشمن ہوسی شور مچاسی بھارے
مسلمانانوں کعبے ولوں پھیرسی روک ہٹاندا ۔ نہیں تاں ہک بندے تھیں کعبہ کدوں گرایا جاندا
اک اکلیاں ایسی جرأت کس بندے نوں آئی ۔ وٹا وٹا پکڑ گراوے مول نہ پچھے کوئی
ہووے آپ گراون والا بھڈا جیہا نمانا ۔ ایسا عاجز کویں گراوے کعبہ پاک ربانا
لکھ کروڑاں خادم جیہدے کیتے خالق سائیں ۔ آپ خداوند حافظ جیہدا روز قیامت تائیں
ایہ اوہ کعبہ جیہدے اُتے فیلاں والے آئے ۔ ہک پل اندر مار خدانے تخم اُنہاں دے چائے
کئی ہزاراں لشکر ہاتھی آہے نال اُنہاں دے ۔ ہو مردا جہنم اندر گئے گھپا کے کھاندے
بس میاں کیا طاقت اوتھے ہور کسے دی تائیں ۔ کر دیوے جو جو وٹا وٹا لے کعبے دیاں بنائیں
مطلب ایہو حدیث نبی دا سمجھ میریو چا آوے ۔ کعبے داکوئی دشمن ہووے دینی محل گراوے
کعبے دی بنیاد جو اصلی دین اسلام گرامی ۔ کر دیسی اوہ وٹا وٹا جو ارکان اسلامی
نال فریباں مسلماناں نوں حجوں روک ہٹاناں ۔ وچ حقیقت ایہو اسدا کعبہ پاک گراناں
حضرت کہیا اس تھیں اگے کرو بہت طوافاں ۔ جداوہ گنجا دینوں گیا آن مرسی لافاں

چند فضائل حجاج کعبۃ اللہ

بڑی غنیمت بیت اللہ دا حج گذارن جاناں ۔ حضرت کہیا حاجی عامر ہو نڈے وفد ربانا
جو ایہ منگن مولا کولوں دیوے رب تہانوں ۔ جاں ایہ کرن دعائیں تا رب کرے قبول انہاں نوں
جیکر خرچ کرن تاں اللہ ہور انہاں نوں دیندا ۔ ست لکھ درماں فضل کرم تھیں ہک ہر درموں بخشیندا
ہک روایت ہر ہر درموں درم کروڑ لوٹاوے ۔ جو کوئی خرچ کرے حج اندر اتنے درجے پاوے
بھی فرمایا سرور عالم پاک حبیب خدائی ۔ قسم خداوی جیہدے قبضے جان اساڈی آئی
جد تکبیر کہے کوئی حاجی یا تہلیل الاوے ۔ ہر شے تکبیراں تہلیلاں بول اُساں سناوے
جد تک رہے سفر دے اندر حاجی مرد غفاری ۔ تد تک تکبیراں تہلیلاں ہر شے رکھے جاری
اینوں ہور ہزاراں درجے ملن اُنہاں دتیائیں ۔ کعبے کول گذارن جیہڑے نفل نماز دعائیں

جو کوئی رکن شامی دی طرفے پڑھدا دو رکعتاں
نالے جتنے مومن مسلم مرد زناں سبھ آئے
نالے ہور علاوہ اس تھیں دادی ذکر سناندا
چار رکعتاں کعبے اگے جو کوئی کرے ادائی
نالے ستر ہزار فرشتے جو بیت اللہ والے
جو کوئی ابراہیم مقامے پڑھدا نفل دوگانی
نالے کرے نصیب اُستائیں رب اتنی بھلیائی
نال شمار اُنہاندے جتنیاں ہون سبھے بھلیایاں
نالے روز قیامت اسنوں خالق پاک بچاوے
جبرائیل تے سبھ ملکانوں حکم کرے رب سائیں
واہ سبحان اللہ کیا درجے اُنہاں مقاماں والے
فضل ربانے کرم ربانے وچہ شمار نہ آون
کامل اجر نصیب اونہانوں جیہڑے عبادو والے
ڈاڈھا اوکھا جنت وانگوں مکہ رب بنایا
ایپر ہوون پاک جنابوں نیک نصیب جنہاندے
ہر کم اندر تقویٰ ربی دا نہ کوئی ہور وکھالا
خالص نیت کرکے جیہڑا جاوڑدا وچہ مکے
بھاویں لکھ گناہیں بھریا ہووے میرے جیہا
ایسا کرم کرے اُس اوپر فضلوں خالق باری
ایہ سبھ برکت حاصل ہووے بیت اللہ دی ربا
آپ کرے تعریفاں جسدیاں پاک خداوند سائیں
شیخ سلیماں کی جیہڑا لکھیا اک رسالا
بصری حسن کنوں سبھ اُسدی نقل روایت آئی

ایتویں ہے جیوں وچہ عبادت جا گیا سترا ہاں
جتنی کرن عبادت سارے اتنا درجہ پائے
چالیاں حجاں مقبولاں دا اجر ثواب اوہ پاندا
کل خلقت دی بندگی جتنی جویں عبادت پائی
بھیجن سبھ درود وادھ سکدے پر کرن دعائیں نالے
اگلے عیب تمامی اُسدے بخشے رب لیگانہ
جتنے نفل تمام نمازی آپڑہدے اسجا لی ہو
کر دو چند اُنہاں تھیں اسنوں رب بخشے چنگیایاں
وڈیاں ہولاں خوفاں کولوں امن امان رکھیندے
کرن دعائیں اُسدے کارن روز قیامت تائیں
میں قربان خدا تھیں جسنے سانوں آپ دکھائے
جیہڑے حج گذارن جاون لوٹیاں لٹ لیاون
صبر تحمل تقوے باجھوں ایہ انعام نہ ملدے
جسنے پایا مر کے پایا ایتویں ہتھ نہ آئیا
کجھ تکلیف نہ معلم کردے نال خرچوں گھبراندے
قسم خدا دی کم نہ آوے حج وکھالے والا
قسم خدا دی در اپنے تھیں رب نہ اُسنوں دھکے
اُس دربارے بخشش کولوں کدی نہ خالی رہیا
کر کے پاک گناہاں کولوں گھل دیندا اکواری
اتنی عزت عظمت اُسدی خالق دی سرکاروں
ختم نہ ہون فضائل اُسدے روز قیامت تائیں
عربی وچہ فضائل مکہ تے بیت اللہ والا
جویں بزرگاں اپنیاں تھیں اس مسلسل پائی

مصری چھاپے دا اوہ مینوں ملیا اک رسالہ
کیتا جدوں مطالعہ اُسدا بہت پسندی آیا
ایہ سبھ ذکر فضائل مکہ نقل اُسیدی ساری

حاجی عبدالمجید پیارا مینوں دیون والا
تاں میں وچ پنجابی اسنوں کرکے نظم بنایا
میں کوئی دخل نہ دِتا اینا جانے خالق باری

تعمیر خانہ کعبہ شریف

سبھ تھیں اول خانہ کعبہ ملکاں ساز بنایا
اُس تھیں پچھے حضرت آدم آ بنیاد جمائی
جاں پھر حضرت نوح دیو یلے لہر وگی طوفانی
جبرائیل خدا دے حکموں اسود حجر اُٹھا ٹیا
لبعد طوفانوں امن ہویا تاں دھرتی ربّ ٹکائی
تیجی واری اُس ٹبے پر حکم خدا رحمانوں
نالے اسمعیل پیارا نال رہیا بنواندا
جدوں تیار کیتا اوہ کعبہ پاک خلیل الٰہی
کل تیار عمارت اُسدی نو گز اُچی ہوئی
چارے گوشے بیت اللہ دے جو چوطرفے آون
رکن شامی تے رکن عراقی تیجا رکن یمانی
حجر اسود دے کولوں لیکر رکن شامی دیاں تیں
دوجی رکن شامی تھیں لیکر رکن عراقی تورٹی
تیجی رکن عراقی کولوں تیکن رکن یمانی
چوتھی رکن یمانی کولوں حجر اسود تک بھائی
وچ کتاباں ایہ کچھ نقشہ اس کعبے دا آیا
مدت لبعد پیا پھر اوتھے اک پہاڑی نالہ
اُستھیں لبعد قبیلے جرہم چوتھی وار بنایا
قوم عمالیقوں پھر ہویا بنی حمیر قبیلا

نور عمارت دا اک قبہ تنبو وانگ ٹکا ٹیا
رب بیت المعمور رکھایا تاں پھر اوسے جائی
اوہ بیت المعمور خدا نے لیا اُٹھا اسمانی
ابو قبیس پہاڑ وچالے کر محفوظ ٹکا ٹیا
ٹبا سرخ ہویا اک ظاہر کعبے والی جائی
حضرت ابراہیم بنایا کعبہ شوکت شانوں
کیتا عمل قبول خدا نے بیٹے باپ دوہاندا
نال زمین دے اس کعبے دی سطح برابر آہی
تاک وغیرہ بوہے اگے مول نہ لگا کوئی
آپو اپنے ناواں اُتے رکن بنائے جاون
چوتھا رکن مبارک جتھے اسود حجر نورانی
بتی گز دیوار بنائی تینوں دسی جائیں
بائی گز فرمان مؤرخ نال بہتی نال تھوڑی
گز اکتی لمبی رکھی ابراہیم حقانی ؛
سٹھ گز لمبی سبھ تھیں وڈی اوہ دیوار بنائی
حضرت ابراہیم پیارے جیہڑا اساز بنایا
ڈگ پیا سیلاب اُسدے تھیں کعبہ حضرت والا
ابراہیمی کعبے نالوں اُچا کجھ رکھایا
ڈگ پیا تاں اُنہاں بنایا پنجویں وار خلیلا

قصّی بن کلاب ہویا پھر جہڑا بیچ زمانے ۔ کعبے دا متولی اسنوں کیتا پاک خدا نے

چندہ عام لگا کر اُسنے کیتی پھیر تیاری ۔ نویں سروں بنوایا کعبہ اُسنے چھیویں واری

ستویں وار قریشاں لوکاں پھیر تعمیر کرایا ۔ جل گیا اگلا کسے سببوں تازہ پھیر بنایا

حجر اسود دے رکھن کارن جدآ موقعہ ہویا ۔ آپسوچہ قریشاں سندا جھگڑا اُٹھ کھڑویا

بڑے جوان آہے اسویلے پاک حبیب الٰہی ۔ عمر مبارک پاک نبی دی پنجیہ برساں آہی

کر تجویز مبارک ایسی پاک رسول پیارے ۔ اسود حجر رکھایا جا کے راضی ہو گئے سارے

جدوں تیار ہویا اوہ کعبہ وقت نبی دے بھائی ۔ گز اٹھاراں اُچی اُسدی کُل عمارت آئی

ایہ سبھ خرچ قریشاں کیتا جو آہے اُس تھائیں ۔ رہی ایہو تعمیر برابر چار خلیفیاں تائیں

امیر چوداں سنہ وچالے دوجے یار نبی نے ۔ آسوں پاسوں لوکاں کولوں بیچ مکان خرید کے

لیکے کُل مکان اُنہاندا صاف میدان بنایا ۔ کعبے دے چوفیر حرم دا صحن فراخ کرایا

نالے ہک دیوار دوالے چار چوفیر چڑھائی ۔ بندے بندے جتنی اُچی حضرت عمر بنائی

ایہویں شاہ عثمان غنی دا آیا جدوں زمانہ ۔ ہور مکان خریدے اُنہاں کر کے خرچ خزانے

اگے نالوں صحن حرم دا کیتا خوب کشادہ ۔ کتنے حصّے عمر ولی تھیں ہو گیا ہور زیادہ

اس تھیں بعد یزید شقی دا جدوں زمانہ آیا ۔ ہک سپاہسالار اُسیدا مکے نوں چڑھ دھایا

نام حصین عمر دا جایا فوجاں دا سر کردہ ۔ کیتا آن محاصرہ اُسنے پاک خدا دے گھر دا

حضرت ابن زبیر عبداللہ تاں پھر اٹھویں واری ۔ کُل عمارت بیت اللہ دی نویں بنائی ساری

جو بنیاد خلیل اللہ دی ہیسی رکھی ہوئی ۔ اودے اُپر اُساریا کعبہ فرق نہ رکھیا کوئی

چھوڑ دتا اک قطعہ قریشاں کعبہ جدوں بنایا ۔ نام حطیم بتاون جدا اوہ بھی نال رلایا

ابراہیمی کعبے وچوں سی ایہ ہک نشانی ۔ لے لیا اندر اُسدے تائیں ابن زبیر حقانی

نال زمین برابر پورے رکھ دتے دروازے ۔ حضرت ابراہیم نبی نے رکھے جس اندازے

چونسٹھ سنہ آہا اسویلے تے ماہ رجب ستائی ۔ جسدن ختم عمارت اُسدی خالق پاک کرائی

جدوں تیار ہویا بیت اللہ عنبر مشک منگایا ۔ اندر باہر سارا کعبہ اُسدے نال دھوایا

سونے دے بنوا کے پترے عالی قیمت والے ۔ اپر ستوناں تے دیواراں کیتے جڑت دوالے

ریشم قسم غلاف عجائب اُپر تمام چڑھائیا
سونے دیاں بنایاں کنجیاں اُس مقبول غفاری
ایہہ بنی امیہ والا جدوں زمانہ آئیا
کردتا مسمار تمامی جتنا آہا سارا
نویں سروں پھر آپ عمارت اسنے شروع کرائی
ابن زبیر حطیم اوہ جیہڑا اندر گیا ملا کے
ایہہ تعمیر جو کعبے والی ہوئی ناں نویں واری
جاں سلطان مراد ہویا پھر ملک عرب دا سائیں
ایہہ وچہ ہور تیرے جو سلطان دہائے
شاہ ولید ہویا اک کوئی عبد الملک دا جایا
پھر منصور دوہائے آکے ہور مکان دوالے
دوواری اس صحن مبارک کیتا آن کشادہ
اس بھی وچہ زمانے اپنے آکر صحن ودھایا
نالے ہک دروازہ اسنے رکھیا آن اُتھاہیں
پھر سلطان مراد خدانے جد سلطان بنایا
دسویں یارھویں صدی اندر ایہہ ہویا مرد زمانہ
اوہ تعمیر جو کعبے والی سی حجاج کرائی
آخر وچہ زمانے اُسدے اگ لگی اُس تائیں
پھر سلطان مراد ہوراں نے کرکے کوشش بھاری
سنگ مرمر دے فرش تے نالے دیواراں بنوایاں
صندلی تھمیں بیت اللہ اندر تن ستون ٹکائے
چاندی دے شہتیر بنا کے رکھیا اُپر اُنہاندے
نال اُسدے زنجیر بنا کے چاندی تھیں لٹکائے

سونے موتی ناں تمامی فرش فروش سجایا
پوری عزت بیت اللہ دی کر گیا چاندیواری
بن یوسف حجاج ایہہ کعبہ ویکھ پسند نہ پایا
نالے پکڑ شہید کرایا ابن زبیر پیارا
جو بنیاد قریشاں رکھی اس بھی اوہا رکھائی
کڈھ دتا اوہ کعبیوں باہر پھیر حجاجے آکے
ہجری سنہ بہتر اندر پائی اس تیاری
رہی ایہو تعمیر برابر اُسدے ویلے تائیں
آپو آپ اوہ صحن وغیرہ کھلا کر دے آئے
اس بھی وچہ زمانے اپنے حرم شریف ودھایا
ہکسو اٹھ ہجری وچہ نالے ہور ستاسٹھ وچالے
پھر اک معتقد عباسی ہویا مرد خدا دا
کل محلہ دار الندوہ داخل حرم کرایا
باب زیادہ کرکے سدن جس دروازے تائیں
احمد خان ترکی دا بیٹا راوی ذکر لیایا
کھول سناواں اُسدے ویلے جیونکر حال دہانا
اس سلطان مراد ہوراں تک اوہو چلدی آئی
جتنا حرم شریف وغیرہ جل گیاں سبھ جائیں
نویں سروں تعمیر تمامی کیتی دسویں واری
کندھاں تے خوشخط آیاتاں نقش تمام کرایاں
سونے خوشبودار منقش تے مضبوط ترائے
دو فٹ گول موٹائی جیہی راوی ہین بتاندے
وانگ قندیلاں ظرف سنہری جیہاں ہیٹھ لوائے

دس سو چالی سنہ ہجری وچہ ختم عمارت ہوئی — بعضے دانا سوا کی آکھن مینوں خبر نہ کوئی

کعبے دی تعمیر مبارک ہوئی اتنی واری — بہتر خبراں رکھن والا آپ خداوند باری

آپے گھر اپنے دے خادم رہیا ہمیش بناندا — آپے دلاں اُنہاں نذیاں اندر رہیا محبت پاندا

آپے گھر اپنے دے اُسنے کیتے بردے باندے — جٹھے وچ نہ عمارت اُسدی جیہڑے رہے بناندے

ہُن موجود عمارت جیہڑی سانوں رب وکھائی — ایہو ہے سلطان مرادوں جو رب پاک کرائی

تیراں سو ۱۳۰۰ اٹھتی ۳۸ آہا سنہ رسول غفاری — کیتی اساں زیارت جاکے نال رب دی یاری

ہُن میں کھول سناواں ایتھے نقشہ اسدا تینوں — جتنا کجھ خدا دے فضلوں یاد ہو گیا مینوں

موجودہ بیت اللہ شریف کا نقشہ

سبھ حمداں دے لائق ہکو پاک خداوند عالی — کیتی جس نصیب زیارت خانے کعبے والی

سوہنا محل مبارک اپنا اکھیں نال وکھایا — جو سلطان مراد پیارے کر تعمیر بنایا

سولاں گز اوہ اُچا سارا محل مبارک بھائی — لماں چوداں گز انگریزی یاراں گز چوڑائی

حجر اسود دے نال اک پاسے مشرق تھیں دروازہ — لکڑی ساجوں ساز بنایا سوہنا بے اندازہ

تاکاں اُپر چڑھے کھلوتے پترے چاندی والے — سونے نال ملمع اتوں ڈاڈھی چمک وکھالے

ریشم سرخ کنوں ہک پردہ سندر قسم گرامی — جیہڑا اُس دروازے اُپر ڈالیا رہے مدامی

زریں قسم طلائی آئتاں اوپر لکھیاں ہویاں — اُتے والیاں اُنتر اندر جیہڑیاں لکھ پرویاں

ڈاڈھیاں اوہ خوشخط آیاتاں پڑھیاں لذت آوے — شام وچوں اوہ پردہ آوے اوتھے ڈالیا جاوے

ہے جس طرف مصلّٰی شافعی اس طرفے دروازہ — بندے نالوں اُچی کرسی ایہ اُسدا اندازہ

شیبی قوم وچوں ہک ہووے جو دربان پیارا — خاص محافظ بیت اللہ دی کنجی رکھن ہارا

دو ویلے دروازہ کھلے اندر حج دناندے — بعد صبح تے بعد عصر تھیں لوک زیارت پاندے

ایہ دو ویلے کعبے اندر داخل ہووَن والے — اکثر عاماں لوکاں کارن ایہو وقت سوکھالے

خادم ہک دروازے اگے سیڑھی آن لگاوے — جینے اندر جانا ہووے اُستھیں چڑھ کے جاوے

چار آنے اوہ پیڑھی والا لیکے اُپر چڑھاندا
بیٹھا ہووے بوہے اُپر جو دربان سداوے
سانوں بھی ایہ نعمت ہکدن رب عطا فرمائی
صندل دے اوہ تھم مبارک تنے نظری آئے
ڈاڈھے خوشبودار عجائب زینت نقش نگاروں
جو کوئی بندہ بیت اللہ وچہ جاکے داخل ہوندا
ہیبت خوف جلال آلٰہی ایسا غلبہ پاوے
غیر خیال نہ رہندا کوئی باہجھوں یاد الٰہی
ہے جس طرف حطیم مبارک باہر وار کھلوتیا
ایہہ باہر ڈِٹھا اسدا نام نشان نہ کوئی
سی اوہ جاگھہ پوڑی والی جس تھیں اُپر جاون
باب التوبہ کرکے سدن اس دروازے تائیں
سنگ مرمر دا فرش تمامی اندر نظری آئیا
ننگا فرش آہا جس ویلے اساں زیارت پائی
کنداں اُپر غلاف تمامی اندر باہر سارا
چھت سمیت غلاف اوہ دوویں اندر باہر تانے
بڑا عجائب ریشم ہووے جس تھیں ساز جاون
اندر والا زردی مایل سوہنا باجھ شماراں
استر دے وچہ لکھیا اُستے عربی کلا آیا تاں
سی اُسوقت لپیٹیا ہویا ہیٹھوں کجھ اچیرا
اتنی قدر دیواراں سانوں ننگیاں رب دکھایاں
نال علاقاں چھت تمامی ہیسی کجی ہوئی
ہک گھنٹہ یا ودھ گھٹ اندر رہے دعائیں کرنے

پھر دربان لوے نذرانہ تاں کوئی اندر جاندا
ہک مجیدی داخلی ویلے اسنوں دتی جاوے
داخل ہوکے کعبے اندر پاک زیارت پائی
کیتے خوب طواف اُنہاندے چپے تے گل لائے
دو وچکار ترسجا جیہڑا آہیت قریب دیواروں
نفل نماز دعائیں اندر ہر کوئی دسے روندا
ہووے اثر تمام بدن تے تن تن لرزہ کھاوے
سو نمازیاں دی تقریباً اندر جاگھہ آہی
اندر ہک دروازہ چھوٹا اتول لگا ہویا
اندروار دوں ڈٹھا اسنوں جندری لگی ہوئی
ایسے راہوں کعبے اُپر وچ غلاف چڑھاون
ڈٹھے لوک بتیرے اوتھے کردے کھڑے دعائیں
کنداں اپر بھی سنگ مرمر کرکے نقش جڑایا
دری وغیرہ اُسدے اُپر مول نہ ڈٹھی کائی
وکھو وکھرے رنگ جنہاندے دیون عجب نظارے
خوبی تے تعریف اُنہاندی جو ویکھے سو جانے
مسلم بادشاہاندی طرفوں تحفے بنکے آون
چٹا پیلا رلیا ملیا اُنہاں اُستے تاکاراں
ڈاڈھا سوہنا خط جنہاں اکی بچھیا اوہ باتاں
دو دو وِتھ پیا اسدیناں لوں ہوسی کجھ چنگیرا
آتشاں نال منقش اوہ بھی نظر تمامی آیاں
چاندی دا شہتیر وغیرہ نظر نہ آئیا کوئی
استھیں ودھ نہ ٹھہرن دیندے جو خادم اُس درگے

باہر دار غلاف جو آہا کعبے پاک دوالے
ہیسی کل سیاہ ریشم دا دوروں چمک کھالے

برقعہ تاں کھلوتا کعبہ سر تے پیراں تائیں
حجر اسود تے رکن یمانی ایہ ننگیاں دو جائیں

قدر ضرورت خالی اوتھوں جگہ زیارت والی
یا پھر ہے دروازہ جتھے اوہ جا گھسی خالی

وکھرا اک طلائی پردہ ہوہے اُپر سوہندا
داخلی وقت اُٹھاون اسنوں پھر لٹکایا جاندا

ریشم سُرخ کنوں اوہ پردہ تے سبھ حرف طلائی
ایہو پردہ پچھے جبدی کر تعریف سنائی

باقی کل سیاہ ریشم دا عجب غلاف گرامی
جبدے اُپر کلمہ طیب ہے مرقوم تمامی

اُتلی طرف یکرا اک چٹی حاشیے وانگ دوالے
ڈاڈھے سوہنے حرف تمامی چٹے تلے والے

اوہ بھی سن آیا تاں سبھے تے اسماء الٰہی
تھوڑا قدر میزابوں ہیٹھاں عجب یکرا ایہ آہی

دوروں نظر پوے چوطرفی جھالر وانگ کنارا
ڈاڈھا سوہنا بنے نظارہ لگدا بہت پیارا

تر تر تکن حرف تمامی خط جویں طغرائی
کاتب نالوں اندر اندر اُسدی ودھ صنعائی

جلنے رب غلاف اندر دا کد دی کوئی بدلاندا
باہر دا ہر سال ہمیشہ نواں چڑھایا جاندا

اگلا جیہڑا ایکڑا اتارن اد بوں وچ وٹاون
حاجی لوک اسیدے ٹکڑے مل خرید لیاون

کرن زیارت لوک اُنہاں دی ہر ملکیں ہر جائیں
عام نمونہ معلم جبدا اکثر لوکاں تائیں

میزاب رحمت و نقشہ حطیم

طرف شمال مصلّے جتھوں حنفی لوکاں والہ
ادھے طرفے کعبے اُپر سونے دا پرنالہ

فٹ اڈھائی لماں ہوسی چھ انچاں چوڑی
ہے رحمت میزاب اسے دا نام مبارک بھائی

اس تے بھی آیات قرانی نقش نگار بنائے
خالص سونے دا ایہ سارا دوروں چمکاں مارے

بارش ویلے اکثر حاجی اس تلے آنہاون
نالے کرن دعائیں ایتھے دا مراداں والے

ایسے ہیٹھ حطیم مبارک جگہ مقدس عالی تو
بیت اللہ دے سجے پاسے ہے ایہ طرف شمالی

گول جیہی دیوار مبارک ادھے حلقے تائیں
جبدا نام حطیم بناون ہر ملکیں ہر جائیں

ہے اوہ بھاری سنگ مرمر دی بندے تھیں کجھ چھوٹی
چار فٹاں تک اُچی ہوسی تن فٹ ہوسی موٹی

باہر واروں گردا اسدا گز پنجتالی آئیا — اندر واروں گز اٹھاوی کر کے ناپ بتائیا
دونہہ طرفاں تھیں رستے اُسنوں اندر جاون والے — اُنیہ گز دا فاصلہ سارا اہاں دوہاں وچالے
رکن شامی تے رکن یمانی ایہ دونویں حبن جائی — اُنہاں دوہاں نکروں اُسدا یکہک رستہ بھائی
کُل دیوار منقش ایہ بھی نال آیات قرانی — جتھوں تکو نظری آون آیاتاں رحمانی
اکثر حاجی اُسدے اندر پڑھدے نفل نمازاں — نال کرن دعائیں اوتھے نال کمال نیازاں
اسدے وچ نماز پڑھندا اتنا درجہ ڈھیوے — بیت اللہ دے اندر وڑ کے جویں نماز پڑھیوے
کعبے دا اک ٹکڑا ایہ بھی برکت رب جلیلوں — خاص نشان عمارت والا ابراہیم خلیلوں
ہیٹھ آپ اساریا کعبہ جدوں خلیل الٰہی — تدوں حطیم مبارک ایہو داخل کعبہ آہی
نویں سروں پھر جدوں قریشاں کیتی شروع اساری — کر دتا ایہ حصہ باہر انہاں اپنی واری
حضرت ابن زبیر عبداللہ جاں پھر آن نبایا — داخل کر گیا کعبے اندر پھر حجاج کڈھایا
جاں سلطان مراد ہویا پھر جھیگڑ رد رہایا — جویں حجاج رکھایا باہر اوہ بھی چھوڑ سدھایا
جدوں طواف کرن ہن حاجی ایہ دستور اُنہاں دا — کرن حطیموں باہر سارے اندروں کوئی نہ جاندا

غلاف کی ابتدا

اَسعد تبع حُمیری جیہڑا یمنی شاہ سدہایا — سبھ تھیں اول کعبے اُپر اُس غلاف چڑھایا
یمنی چادراں دا اوہ آہا عجب غلاف کمالاں — ہجرت پاک نبی تھیں پہلے چڑیا دو سو سالاں
اس تھیں پچھے عمر ولی تے شاہ عثمان پیارے — مصری کپڑے دے بنوا کے عجب غلاف سنوارے
پھر امیر معاویہ صاحب بعد اُنہاں تھیں بھائی — ہور غلاف چڑھایا آ کے مصری تے دیبائی
پھر مامون رشید خلیفہ ہویا جو عباسی — اُسدے عہد خلافت اندر ایہ دستور ہویا سی
تن غلاف چڑھائے جاون سال اندر تنواری — اول حج مہینے اندر کارن حج تیاری
دیبا سرخ کنوں اوہ ہوندا عجب غلاف پیارا — اٹھویں ماہ ذوالحج مہینے آن چڑھاون سارا
دوجا ماہ رجب دی پہلی ہور غلاف چڑھاون — مصری کپڑے دا اوہ ہوندے بہت عجیب بناون
تیجا ماہ رمضانوں پچھے عید فطر جد آوے — عجب غلاف سفید دیبا دا اسدن چاڑھیا جاوے

آخر جدوں عباسی عہدی تخت خلافت پایا
ہو گئے بہت غلاف اکٹھے کعبے پاک دوالے
ہے نقصان ہوون دا اکثر خطرہ ساڈیاں تائیں
تا پھر کُل غلاف خلیفے دیکر حکم لہائے
تن غلاف چڑھاوے آخر دھو کر عطر عنبیروں
جاں پھر آن عباسیاں نوں زوالہ دیلا وقت دہانا
اوتھیں پچھے یمنی مصری رہے غلاف چڑھاندے
آخر نوں سلطان مصر دے ایہہ تجویز ٹھہرائی
جتنی اُسدی آمد آہی اُس سلطان گرامی
جس ویلے عثمانی شاہی ہوئی عرب وچہ جاری
آخر آ سلطان سلیمان اوہ دستور ہٹا ٹیا
ہکو وار چڑھایا جاوے اندر سال تمامی
اس خاطر اس دو جا موضع ہور اک نال رلایا
اوہا غلاف ہن کعبے خاطر مصروں بنکر آندے
سال پچھوں ہر سال ہمیشہ نواں غلاف چڑھاون
زریں ٹکڑے تلّے والے جیہڑے ہون اُنہاں دے
باقی کُل غلاف جو ہووے وچن اُسدیاں تائیں
تھوڑا تھوڑا کر کے ایہو ہیں کُل غلاف وکاندا
قیمت دا اندازہ کوئی کیکچھ عرض کچیوے
حجدے روز اُتارن اگلا پکڑ غلاف پرانا
کعبے دیاں غلاماں اُسنوں عرض سوال سنایا
پایا بوجھ دیواراں اُتے بھار غلافاں والے
مت دیواراں کعبے والیاں جاون بیٹھ اتھائیں
کر کے خوب صفا دیواراں مشک معطر چھنکے
ہک مصری دو ریشم قسموں دیبا اتے حریروں
پہنچیا ضعف خلافت تائیں جوں خدا نوں بھانا
کدیں یمن بھتیں کدیں مصر تھیں شاہ رہے پہنچاندے
نام بیوس آہا ہک موضع مل لیا اُس بھائی
کعبے دیاں غلافاں کارن کیتی وقف تمامی
اوسے تھوں غلافاں والی ہوندی رہی تیاری
حکم سیاہ غلاف چڑھن دا جاری اوس کرایا
ہووے رنگ سیاہ ہمیشہ ریشم قسم مدامی
کر کے وقف ہمیشہ کارن خرچ غلاف بنایا
حج دنانوں وچہ محمل مصری جسنوں بولیا جاوے
پچھلے ہون پورانے جیہڑے اوہ سبھ ویچ وٹاون
کجھ شریف مکہ نوں ملدے کجھ شیبی لے جاندے
حاجی لوک تبرک کر کے لے جاون ہر جائیں
جتنا ٹکڑا چاہے کوئی اتنا ہی مل جاندا
جیسا موقعہ ویکھیا جاوے ایسی قیمت تھیوے
تازہ برقعہ پہنے اُسدن کعبہ پاک ربانا

نقلی غلاف

اصل غلاف جو کعبے والا مصروں بنکر آوندا	نقلی بھی اک اوسے وانگوں ڈٹھا بہت نکما

ایسی پوری نقل کسے نے کر کے کسب اُتاری
اصلی وانگ برابر اُسدی بنترا انتر ساری

مکے دیاں بازاراں اندر اکثر پھرن وچھیندے
بہتے لوک ناواقف جیہڑے اوہا خرید کریندے

حرم شریف اندر بھی بعضے ویچن کارن جاون
اصلی نالوں ٹکڑے اُسدے سستے مُل وکاون

کل عبارت کلمے والی ہووے لکھی ہوئی
کپڑا نرم ہووے کجھ اُسدا ہور پچھان نہ کوئی

پتہ نہ لگے مول کسے نوں باجھوں واقف کارا
سستا کر کے ٹکڑے اُسدے لے جان ہزاراں

جیکر کدیں شریف مکہ نوں جا کر آکھیا جاوے
یا پھر نال ذریعے شیخ مُل کوئی منگواوے

یا کوئی ہور شناخت والا جو ہووے اعتباری
جو ہیں معلم مکے والے خبر جنہاں نوں ساری

لوے غلاف انہاں دی راہیں بیشک اصلی ویکھیوے
نہیں تاں اکثر نقلی ہووے جے ناں غور رکھیوے

احرام الکعبہ

جسدن ماہ ذیقعد پیارا ختم ہوون تے آوے
اگوں حج مبارک والا جدن قریب ہو جاوے

اُسدن کنوں غلاف مبارک سارا چونہہ طرفاندا
بندے بندے جتنا ہیٹھوں اُپر اُٹھایا جاندا

اُسدی جگہ سفید اک پردہ کندہاں نال تلیرے
دیون نال تمامی آکے کعبے دے چوفیرے

اوسینوں احرام کعبے داہیں لوک اکھیندے
جو ہیں اسانوں اگلے حاجی خبراں آن دسیندے

سُنکر بہت تعجب آوے دلوں اساڈے تائیں
کعبے نوں احرام بنھانا ایہ کوئی واجب ناہیں

جستھیں پچھاں ایویں آکھے سمجھ نہ آوے کوئی
آخر آپ گیا جد اوتھے تاں گل معلم ہوئی

ساڈے وقت نہ چٹا پردہ باہر کسے تنایا
ناں کجھ باہروں اُچا کر کے مُول غلاف اُٹھایا

اندر والا پردہ ہیسی اُپر اُٹھایا ہویا
قد آدم دے جتنا ہیٹھوں بے شک چایا ہویا

پچھیا چند بندگاں کولوں آہی خبر جنہاں نوں
تاں پھر اُنہاں کھول سنائی کل حقیقت سانوں

حج دناں وچ آوے اتھے خلقت باجھ شمارا
ہر کوئی رگڑے متھے آکے نال اُنہاں پیارا

جیکر اُپر غلاف ہووے تاں اُستے رگڑاں دیندے
وچ روون چیخیں وچ اتھروں لہن پھبیندے

اسکارن ایہ پردہ اتنا اُپر اُٹھایا جاوے
تاں جو خلقت پاڑ نہ سٹے نقصان لو چلاوے

بہتے لوک ایسے عاشق حج دناں وچ آون
چکاں نال غلافوں جیہڑے ٹکڑے کٹ لیجاون

اندر بچھاویں باہر پاسے جتھے موقعہ پاندے ٹٹن نہیں غلافاں نالوں ایہو حال کماندے

ایہہ پردہ باہر والا ناں اس سال اُٹھایا اُسدے اُپر حفاظت کارن پاہرا خاص لگایا

نہیں تاں اگے اوہ بھی اتنا اپرا اُٹھایا جاندا چٹا پردہ اُسدی جاگھہ ہمیشی لایا جاندا

تاں جو اصل غلاف مبارک کجھ نقصان نہ پاوے جے کجھ آوے ضعف وغیرہ چٹے اُپر آوے

ہمیشی بمن وچوں اوہ پردہ اوندا اسدا اہیں ایہہ اگلا پاٹ گیا ہن تازہ آیا ناہیں

ایہہ تجویز ہن اگوں کارن سننے اندر آئی بنے سفید غلاف مکمل اُنہاں دناندا بھائی

دو تن روزاں حجوں پہلے اوہ پہنایا جاسی جاں ایہہ روز گذشتہ ہوسن اصل چڑھایا جاسی

اصل حقیقت اُس پردے دی ایہہ کجھ معلم ہوئی اگوں علم خدا نوں سارا مینوں خبر نہ کوئی

کعبے دا احرام اسے نوں آکھے خلق تمامی مکےؐ وچہ بھی اینویں آکھن جیہڑے لوک عوامی

حلقہ مطاف

کعبے اتے حطیموں باہر گول جیہا چوگردا وقت طوافاں جبدے اُپر آکے ہر کوئی پھردا

کہن مطاف اس حلقے تائیں جگہ طواف پیاری مسجد حرم نبی دے ویلے ایہہ کجھا آہی ساری

جیوں جیوں ملکوں ہور خلیفے کیتے خالق سائیں رہے ودھاندے چار چوفیریوں ہن مسجد دیتی

جد سلطان سلیم خدا نے دنیا وچہ اُپایا بکسو اتے اُنتی سنہ وچہ اس مطاف نہایا

خوب فراخ مطاف ٹکانے فرش لگایا ہویا سنگ مرمر تے قسم قسم دا پتھر لایا ہویا

کرن طواف جدوں اسی لکھ لوک طوافاں والے ڈاڈھا سوہنا بنے نظارہ پھر دے جدوں دوالے

ہوون نال معلم جیہڑے دسدے جان دعائیں گھیر اگھت تمامی طائف دوڑن چائیں چائیں

سر ننگے تے پیروں ننگے ہوون حاجی سارے بکو فیشن سبھ لوکاں نوں لگدے بہت پیارے

دہاتی بھاندا اک حلقہ اسدے گرد گھڑویا انڈیوانگ گولائی اُسدی عجب بنایا ہویا

بہتے تیلے تھم نہیں اوہ ناں اوہ بہتے بھالے دو فٹاں بھیں گھٹ چوفیروں ہوئے ہوسن

ڈیڈھ مساترا اچے ہوسن جانے رب گرامی یاد نہیں پر بتی تیتی ہوسن تھم تمامی

سبھناں دے پر سنہری گمزیاں بھٹ لگایا ہویا کعبے دے چوفیر تمامی گھیرا پایا ہویا

کل تھمائیاں سریاں تے تار لگائی ہوئی
جسدے وچہ بلوری ہانڈیاں پال بنائی ہوئی

ہر اک تھمے کولوں لیکر دوجے تھمے تائیں
پنج پنج چھ چھ سونہیاں ہانڈیاں لٹکن جائیں

راتیں جدوں جگانے وانہانداندر جنہاں آن دن
جاپن بوٹے بیل تمامی ڈاڈہا رنگ بناون

چار مُصلّے

اس حلقے دی چاروں طرفے چار مصلے آئے
حنفی شافعی مالکی چوتھا حنبلی اسدیا جائے

اُچے اُچے سبھے سارے اوتوں چھتے ہوئے
وقت جماعت وچہ جنہاں دے آن امام کھڑدے

طرف شمال مصلےّ حنفی شافعی مغرب دے
دکھن حنبلی مشرق مالکی ایہو چار مصلےّ

سبھناں کنوں مصلے حنفی اوچا معلم ہوندا
وقت جماعت اوتلی منزل وچ امام کھلوتا

مالکی حنبلی دوہاں اپر دوجی منزل ناہی
شافعی دی تکبیر دی جاگہ چاہ زمزم تے آہی

اوہ جاگہ بھی وانگ منبر دے اچی بہتی ساری
جد تکبیر ہووے او سجاگہہ لگدی بہت پیاری

حرم شریف میں ہر فرقہ اسلامیہ کو نماز کی آزادی

دیکھو وکھہ جماعتاں چارے ہوون وارو واری
فجری باجھوں سبھے تھیں اول حنفی کرن تیاری

وقت فجر دا پچھے سبھہ تھیں ہووے حنفیاں کا رن
باقی سب نمازاں پہلوں حنفی لوک گذارن

رہ جاوے جو کسے جماعتوں پر لگا کر آوے
جہڑی کھڑی جماعت ہووے نال اوسے رلجاوے

بہاویں حنبلی سب ہووے حنفی شافعی کوئی
ملک ساڈے انگوں وانگ اوتھے کدی نہ نفرت ہوئی

رفع یدین کرے کوئی بہاویں یا آمین پکارے
کوئی نہ اوتھے ہوڑن والا بہاویں جویں گذارے

جتھے جتھے کوئی اپنے جویں کسے نوں بہاوے
کوئی نہ اوسنوں وکن والا نا کوئی طعنے مارے

چھڈ کے تہجد نمازاں پڑھدے تے اٹھے اوسجائی
کسے دی طاقت کوئی کسے نوں کرملامت کائی

ہر فرقے دا بندہ ہووے حاضر اوس دربارے
جویں کسے دی مرضی ہووے تویں نماز گذارے

جہڑے مذہب احمدیاں تھیں بچ گذارن آون
کے نے جو احمدی ہوون تاں تہناں رلجاون

اوس گھر وچ نماز پڑھن تھیں روک نہ سکدا کوئی
خاصی یک جماعت اوتھے احمدیاں دی ہوئی

جتھے چاہن پڑھن نمازاں اندر حرم کھلو کے
ایہ وہ گھر جو خاص خدا دا اپنا گھر سدواوے
مولا دے گھر جاون جیہڑے حافظ آپ اونہاں دا
ایہ اوہ مسجد رب دی جیہڑی کعبے پاک دواوے
ایہ مسجد نہیں ملک کسے دا باجھ خداوند سائیں
بہاویں آپ حیاتی ساری پڑھن نماز نہ کوئی
جیکر رفع سبابہ کردیاں ویکھ کسے نوں جاون
ملک ساڈے اللہ اکثر ایہا حال کریندے
ایہہ مسجد احمدیاں دی جتھے ہوسی کائی
اسے طور قریبا جیہڑے دوجیاں فرقیاں والے
ایہہ بعضے حنفیاں بھایاں ایہ گل جاتی ہوئی
ربدی مسجد اندر جا کے جو کوئی سجدہ دیندا
عجب تماشہ ملک ساڈے ڈٹھا اکثر جائیں
جدوں نمازوں فارغ ہوون نمازن تئیں
نیہہ کے تھ کھلوون اوتھوں ہو نہیں کرن پکارا
کوئی نہ پچھدا مولا اونہاں ایہ کی نہیں کریندے
سائے حکم قرانوں اوٹھے پکڑے مومن بھایاں
جو کجھ حکم خدا فرمائے دل تھیں سبھ بھلائے
وَاَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلّٰهِ رب وچ قرآن بتاوے
کل مسیتاں خاص خدا دی ہی ملکیت آئی
کیسی صاف صریح ایہ آیت صاف حکم فرماوے
اسے طور سپارے پہلے ہور آیت فرمائی

نہیں مجال کسے دی اوتھے کوئی کسے نوں روکے
اس گھر وچ نماز پڑھن تھیں جیہاں کون ہٹاوے
گھر وچ آیاں مہماناں نوں کوئی نہیں مار کڈھاندا
لوکاں دیاں مسیتاں وچ انگوں اتھوں کون لکاوے
دیسن روک نمازوں جتھے دوجیاں لوکاں تائیں
ایہہ عمل حدیث کرن تھیں مسجد روکی ہوئی
دیون کڈھ مسیتوں باہر ورنگھلکے آون
اپنی مرضی باجھ کسے نوں پڑھن نماز نہ دیندے
جویں نماز پڑھے کوئی اوتھے عام اجازت ہوئی
مسجد وچ نماز پڑھن تھیں ناکوئی پکڑ نکالے
ہے ایہ مسجد اپنی ساڈی ربدا دخل نہ کوئی
نفل نماز عبادت کولوں کوئی نہیں منع کریندا
وچ مسیتاں مولا باجھوں سجدن غیراں تائیں
کعبے تھیں منہ موڑ شتابی دل بغداد کریندے
دیون قدم کراڑاں وانگوں ایہ غلطی دیاں ماراں
ایہہ عمل حدیث کرن تھیں کنوں پکڑ کڈھیندے
سنت نال عداوت پاکے بدعتاں نال گل پایاں
نویں طریقے وچ مسیتاں جاری آن کرائے
فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا نال اسید آوے
نال خدا دے ہور کسے نوں کرو پکار نہ کائی
مسجد وچ نہ غیر کسے نوں کدی پکارا جاوے
کنوں مسیتاں وکن جیہڑے حق اونہاں دا آئی

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا

کون بڑا ہے ظالم اوس تھیں پاک خدا فرماوے
کرے خراب مسیتاں تائیں کر ویران انہاں ئیں
ایہ فرمان خدا دا جہڑا ہر مسجد دا و ا لی
جانن نہیں مسیتاں سبھے ہووَن ملک بانا
جس مسجد دے نیڑے نیڑے رہندا ہووے کوئی
جیونکر چاہاں سدّ اندر رگیت وغیرہ گاواں
جو کوئی ساڈی وانگ ہووے تاجی صدقے قربانی
پڑھساں آپ نمازاں بہاویں انہوں رکھا خالی
جے کوئی اہلحدیث وغیرہ مسجد وچہ آجاوے
ایہ کجھ حال مسیتاں والا ڈٹھا بعض مقامی
واہ سبحان اللہ کیا رب نے مسجد حرم بنائی
ہر فرقے دی جسدے اندر پڑھے نماز ہر کوئی
ایہ اوہ مسجد کعبے والی خاص الخاص خدائی
جس مذہب جس ملت والا اوس مسجد وچہ جاندا
ایہ اوہ مسجد خانہ کعبہ خاص خدا اکبر دا
کوئی نہیں ڈٹھا ہور کتے دل بنہہ کی تھہ کھلوندا
ایہ اوہ مسجد جسدے اندر ہکو نام ربانا
کدھی بت پرستی اوتھوں ایسی نبی پیارے
کسدی طاقت بجز کسی تھیں منگو کوئی مراداں
اوس محبوب محمدؐ اوتھوں ایسا شرک وڈ ابا
بنجاں بنے وگایا اوسنوں ایسا پٹ کنھائیں
روندے پھرن عاشق اوسدے چار و نطرف دوالے
دیگیا دیس نکالا اوسنوں سرور کل نبیاں دا

وچہ مسیتاں ربدے ذکروں جہڑا روک ہٹاوے
کجھ نہیں دخل مسیتاں اندر ایسیاں لوکاں تائیں
ایہ پرہن دیاں دشمن بہایاں نٹی رسم نکالی
ربدی بندگی کرنے کولوں جائز نہیں ہٹانا
انہوں ہیں جانے ایہ سبھ مسجد ملک ساڈا ہوئی
اپنی مرضی باجھہ کسیدا دخل نہ اتھے پاواں
نہیں تا گھر جا رکھے ہر کوئی اپنی مسلمانی
کجھ نہیں حاجت غیر کسیدے ذکر عبادت والی
دہوندے پھرن مسیتاں تائیں ہن سٹن اساوے
عمل حدیث کرن تھیں جہڑا باعث ان پلید تمامی
کل خلقت دے کارن جتھے عام اجازت آئی
پھر بھی رہندی پاک ہمیشہ کدی پلید نہ ہوئی
جسدے اندر غیر کسیدی دال نہ گلے کائی
جویں نماز پڑھے کوئی اوتھے کوئی نہیں ورہٹاندا
جتھے جاکے ہور کسے نوں کوئی پکار نہ کردا
کعبے باجھوں ہور کسے نوں کوئی نہیں ڈٹھا نیوندا
شرک پلید ہمیشہ کارن جتھوں نکل سدہانا
کسدی طاقت غیر کسے نوں اوتھے کوئی پوکارے
مولا باجھہ کسیدے اگے کون کرے فریاداں
اوس گھر اندر بوٹا جسدا پھیر نہ نظری آیا
پھیر نہ پیدا ہوسی اوتھے روز قیامت تائیں
بت پرستی پیر پرستی قبر پرستی والے
انشاءاللہ اوس گھر جاکے قدم نہیں ہن پاندا

باہر باہر طالب وسدے کردے پھرن پوکاراں — بیت اللہ دے بوہے اوتے کون کرے ایہ کاراں
بن توحید دل اس گھر اندر نہیں کسے دی ڈھوئی — اللہ اکبر باجھوں ایتھے ہور آواز نہ کوئی
نفل نماز طواف عبادت ہور درود دعائیں — تکبیراں تہلیلاں ربی ہر طرفے ہر جائیں
پڑھن قرآن کلام الٰہی ایہو وظیفہ ہر دا — کوئی نہیں ڈٹھا بیت اللہ وچہ غیر وظیفے کردا
استغفار پڑھے کوئی بیٹھا ذکر الٰہی ہووے — چھوڑ کلام الٰہی اوتھے کون قصیدے پھوے

نظارۂ جماعت خدام کعبہ

جدوں جماعت ہوون لگے خلقاں ترٹ اڑاون — کعبے دے چوفیر تمامی آکے صفاں بناون
چار چوفیروں ہر بندہ اپنا منہ کعبے ول ہوندا — پیش امام مصلے اوتے اپنی جگہ کھلوندا
ڈاڈھا سوہنا بنے نظارا جدوں جماعت تھیوے — جتول تکو چاروں طرفے آدم کھڑا دسیوے
وانگ شمع دے چکار بیت اللہ رونق بہن کھڑویا — آسے پاسے آدمیاں دے گلشن کھڑیا ہویا
پڑھے امام قرائت جس دم جھڑدے پھل دہانوں — بلبل دے انگوں مست آوازہ کردا مست قرآنوں
پائے اوہ وقت خداوند عالم پھیر کدیں کہاسی — ایہ اکھیاں وہ کعبہ ہوسی ویکھ اندر ٹھر جاسی
کدوں نصیب قریب ہوسی کعبے پاک دے واے — اوہ قاری ایہ کن عاجز دے ہوسن سنن داوے
کتنے لوک مکبر ہوون صاحب خوش تقریراں — وقت جماعت اچیاں اچیاں جو آکھن تکبیراں
ایڈ وسیع اوہ حلقہ جیہڑا حرم شریف سداوے — جتنی خلقت اوندی جاوے سب سماندی جاوے
ویکھن وچہ اوہ صحن تمامی اتنا نظری آوے — چہل ہزار نمازی شاید مشکل نال سماوے
اپر جدوں جماعت ویلے صفاں بنایاں جاون — لکھ قریب نمازی ہوون سارا وچہ سماون
حج دناں وچ روز جمعے جدوں جماعت تھیوے — کتنے لکھاں خلقت ہوندی جیکر کدی گنیوے
ہر کوئی نال جماعت اوتھے جمعہ نماز گذارے — کوئی نہ آکھے جگہ نہ لدھی جیہوں اس دے دربارے
واہ سبحان اللہ ایہ کیسا ظاہر معجزہ آئیا — حرم شریف تے بیت اللہ دا اکھیں ویکھ دکھایا
بہت امام مقرر اوتھے ہر اک مذہب پاروں — وارو وار جماعت کارن حکم جنہاں سرکاروں
اپر مصلے شافعی ہوکے جمعہ نماز ادائی — اوسے پچھے جمعہ گذارن مذہب ہور تمامی

باقی کل نمازاں سبھے آپو آپ پڑھاون   چار امام جماعتاں چارے وکھو وکھ کراون

مغرب ویلے صرف جماعتاں دی ہوندی ون بھائی   ہک حنفی ہک شافعیاں والی ہور نہ ہووے کائی

وقت جماعت جو عورتاں ہون طواف لگانے   خادم حرم اونہاں نوں اتھوں دیون کڈھ بھگانے

جگہ طواف جنہاندے تھمے ہووے ہوئی ہوئی   وقت جماعت عورت اوتھے رہن نہ دیون کوئی

ابراہیم نبی دا جتھے ہے دروازہ بھائی   اوسدے اگے عورتاں کارن جگہ کٹ دہ آئی

وقت جماعت سبھے راناں اوس طرفے ہو جاون   اوتھے ونج نماز گذارن مرداں وچ نہ آون

ہور بتیرے خادم جہڑے رہندے حرم دچالے   جھاڑو کش تے ساقی زمزم بتیاں بالن والے

پیش امام خطیب موذن حافظ ہور بتیرے   اسیاں تیک امام ہوون گے باجھ ہور چوکھیرے

باجھ اونہاں تھیں خادم جہڑے خوجے سدے جاندے   رنگ سیاہ تے اوچے لمے ہوون قد اونہاندے

گنتی وچ تعداد اونہاندی ہوگ پنجاہاں تائیں   سب نوں اگے ترکاں وں ملدیاں سن تنخواہیں

نالے کجھ تنخواہوں کھرے ملدے ہین دانے   ایہہ اجکل حال ونہاندا اللہ مالک جانے

کہندے ہین لوک اونہاں دے ایہ گل خاص گرامی   گئے جدوں سے ترک تدوں کے گھٹ گئے کم تمامی

مقامِ ابراہیم ؑ

حضرت ابراہیم نبی دا خاص مقام پیارا   مشرق دیوال خانے کعبے دی ہوے کھڑا نظارا

شرقی صد مطافوں جتھے آن طواف کچیوے   نال اوسدے ملیا ہویا قبہ ہک دسیوے

جالی دار عجائب پنجرہ اہے باہر شدہاتی   گنبد وانگ نمونہ جسدا اکھیاں ٹھنڈی چھاتی

اندر اوسدے ہور اک قبہ چوبی نظری آیا   چار ستوناں اُپر جس نوں کر محکم کھلوایا

گنبد اوتے عجب طرحدی شیشے لائے ہوئے   سونیدے کِل اُپر جنہاندے ہین جڑائے ہوئے

اندر وار سنہری نقشاں باغ کھڑایا ہویا   لاجورد تے رنگ اسمانی وچ بھرایا ہویا

اسدے وچہ اوہ پتھر عالی اپر صندوق ٹکایا   جسدے اُپر کھلوکے کعبہ ابراہیم بنایا

اس پتھر تے نقش مبارک قدرت حقتعالیٰ   ہے موجود خلیل اللہ دے قدم مبارک والا

چاندیدا اک حلقہ اوسنوں جڑیا چار چوفیرے   جس پتھر تے قدم مبارک رکھیا حضرت میرے

رنگ سیاہ زر دوزی پردہ اطلس قسم پیارا — وانگ غلاف صندوق دائے باہروں دسے سارا
نقش سنہری پردے اُپر آیا تان فرقانی — ہے ایہ ابراہیم نبی دا پاک مقام نورانی
اسدے اندر جاون سندا حکم کسے نوں ناہیں — بند رہے دروازہ اسدا اکثر سدا اسدا ایہیں
اکثر حاجی صدر طوافوں جد وں فراغت پاندے — باہر والی جالی اندر ہاگے بنہہ بنہہ جاندے
ہے ایہ خاص مقام دعا دا نزد خداوند سائیں — بہت شتابی اکثر ایتھے ہون قبول دعائیں

مُصَلّٰی ابراہیمؑ

ابراہیم مقاموں ساہواں ہور مکان اک عالی — پتھر دیاں ستوناں اپر جگہ مصلے والی
کہن ایوان حلف بھی اکثر اسے جاگہ تائیں — کرے امامت شافعی والا پیش امام انہائیں
یعنی شافعی مذہب والی جد وں جماعت ہووے — آکر پیش امام اوتھاندا اسے جگہ کھلووے

منبر

ابراہیم مقاموں سجے طرف شمال پیارے — دو گز دور کھڑا اک منبر تیراں زینے سارے
سنگ مرمر دا منبر سوہنا اوچی گنبد والا — کم طلائی ہویا جس تے بہت عجیب نرالا
بک دروازہ اوس منبر نوں جانن لوک تمامی — باجھ نماز جمعہ دے جہڑا رہندا بند مدامی
اٹھویں روز جمعہ دی خاطر اوسنوں کھولیا جاندا — اوسے اُپر کھلو کے خطبہ آن خطیب سناندا
بہت خطیب مقرر اتھے ہر مذہب دے آئے — جس مذہب دی واری ہووے خطبہ اوہ سنائے
سبز جیہے دو جھنڈے ہوون روز جمعہ دے آون — دوہاں طرفے اوس منبر دے جو کھلوائے جاون
جھنڈیاں اُپر کلمہ طیب لکھیا ہووے سارا — نال طلے دے اُنیاں ہویا عربی خط پیارا
سی سلطان سلیمان ترکی ایہ منبر بنوایا — ہے فرمان روا ابھی جس دا لقب مبارک آیا

چاہ زمزم

چاہ زمزم بھی اسے پاسے مشرق طرف کھڑویا — بہت بلند عمارت جس دی وِچ توں چھپیا ہویا
نال مقام مصلےٰ شافعی ہے ایہ گنبد عالی — جس دے اندر ہے ایہ دولت سوہنی چشمے والی
بک دروازہ وڈا جس تھیں خلقاں اندر جاون — آسے پاسے چھوٹیاں چھوٹیاں باریاں نظری آون

پڑھ بسم اللہ اندر جا کے جد وں زیارت پائی
گنبند دیو چکار کہو ہے دی نظر عمارت آئی

چار چوفیر دیواراں وچیاں عجب بنایاں ہیں بیاں
پانی کڈھن الہاں جنہے چرخیاں لائیاں ہین بال

کئی بہشتی اُپر اُنہاندے پانی کڈھے نکالن
جو منگے سو دیون اوسنوں نالے کھڑی پیالن

گھیر اگھت کھلو تے ہو دن حاجی لوک نے والے
پیون والے نہاون والے کپڑے بھیون والے

تھوڑی بہتی رقم اونہانوں ہر کوئی سوا دیندا
کوئی نہیں ڈٹھا نال کسے دے جھگڑا شور کرنیدا

زمزمی

اسے طور تیرے خادم ہو دن حرم وچالے
زمزمی کرکے نام جنہاندا اسدن مکے والے

ہو دن آپو آپ اونہاں دے حجرے تلے ہوئے
چار چوفیر حرم دے جھڑے اندر دل کہتے ہوئے

عجب صراحیاں ہو تھی والیاں ہوون کول اونہاندے
وانگ تبرک زمزم پانی ایہہ بھی پھرن پلاندے

جو مقسوم اونہاندا ہووے دیون لوک اونہانوں
جھگڑا کرن نہ نال کسے دے پانی دیہن جنہانوں

ساڈا بھی ہک ہندا او تھے وطنی یار پیارا
حرم شریف اندر اک حجرہ جتھے کرے گذارا

نام غلام محمد اوسدا شاہپور ساہیوالوں
ہجرت کرکے مکے اندر رہندا چوہتی سالوں

قوموں گاذر ہر دم حاضر وچ دربار ربانے
رہن اوہ لوک جنہانوں لبھے ملن پاک ٹکانے

مکے اندر جاندیاں اوسدی شادی ہوگئی نالے
بڑے جوان ہن بیٹے اوسدے سوہنیاں شکلاں والے

سارے عربی بولی بولن اڈھیاں صاف زباناں
واہ سبحان اللہ ہیں صدقے رب دیاں احساناں

رمز میاں وچ خادم اوہ بھی ساڈا یار حضوری
ہو پنجابی جاون سب دی خدمت کردا پوری

نہیں سی گئے اوسدی میری جان شناخت کائی
کہوے جد دن نصیب خدا نے تد دن زیارت پائی

سن کر نام میرا اوہ میں نوں ملیا بہت پیار وں
ڈاڈھی شفقت اتے محبت کردا الفت پار وں

وچ بیماری کتنی داری میں نوں پچھن آیا
لے گیا نال حکیماں دے کول جا کے ہتھ دکھایا

اینویں ہور تیری اوسنے خدمت کیتی میری
جو کم عرض کراں میں اوسنوں رہ نہ لاندا دیری

ہک ٹوپی ہک کرتہ اوسنے بخشیا میں نیتا ئیں
رکھن کول نشانی ساڈی گھر اپنے جائیں

سوہنا چکن دا اوہ کرتہ عربی ساخت سائی
عربی ٹوپی بخشے والی سندر قسم پیاری

دونویں چیزاں پہناں دے تسیں نال پیارا
آخر اپنے نال لیاندہ پاک اٹھیاں جد موہارا

روز جمعہ یا اگے پیچھے جدوں کدی گھیر اوال — کھول صندوق زیارت پاؤ اودلہ اگ بجھاداں
مکے دی ایہ یاد دہانی تے ہک پاک نشانی — ویکھ جمال ہو وال قربانی جیبا ں ہر زندگانی
کراں دعائیں دیکھ تبرک یا رب پاک تعالٰے — رکھیں شاد ہمیشہ ساڈا یار نشانی والا
کیتا رب نصیب جنہانوں ایسا مسکن عالی — کیہا پرواہ اونہاندیتا ہیں سان غریبا نوالی
چھوڑ مقام مقدس اتوں کرداکون تیاری — بے بھادیں توں آپ اسانوں مراد تسی کواری
کراں زیارت گھر تیر یدی پھیر سینہ لاں چل کے — دونویں وست حرم تیرے وچ پہنچیں ہو رل مل کے
کریں نصیب وہ وقت خدایا فضل کرم تھیں تینوں — کرے کرم نگر میاں دے دور نہیں کجھ تینوں
کردیہ درج دعائیں میر یاں فقر وچہ صدیقاں — مکے کھڑن پیڑ چھیاندا تدہووں توفیقاں

واقعہ آب زمزم

قدرتی چشمہ چاہ زمزم دا خالق پاک اوپایا — اسماعیل نبی دی خاطر رب پیدا فرمایا
نکلیا پھٹ زمین تھیں آپے قدرت نال ربانی — صحت شفا تے برکت بھریا ایہ زمزم دا پانی
فجری لذت ہور ہووے تے ہور ہووے کجھ شامی — کتنے ذائقے بدلن اوسدے قدرت رب گرامی
سجرا پانی چاہ زمزم دا لذت ہور وکھالے — دیوے ہور سواد ایہ جیکر پیاسی پیتا جاو
زمزمیاں وچ پا کے جہڑا حاجی لوک لیاون — ہووے ہور سواد اونہاندا جیدا اوہ کھولیا جاوَن
وچہ تاریخ کتاباں اسدا ذکر مبارک آیا — پہلے پہل جدوں ایہ چشمہ خالق پاک چلایا
حضرت اسماعیل تے نالے ہاجرہ اوسدی مائی — صرف توکل رب دے اُپر رہندے سن اسجائی
چھوڑ گیا سی آپ انہانوں ابراہیم پیارا — لکھیا وچہ اکرام محمدی ذکر اگے ہیں سارا
کڈھیا محض اونہاندی خاطر ایہ چشمہ رب باری — قدرت نال زمین دے وچوں آپے ہویا جاری
اوسو یلے سی پانی اسدا قدرت حق تعالٰے — شیر دِلوں چٹا شہد دوں مٹھا وڈیاں لذتاں والا
جسویلے اوہ پیون اسنوں ہووے قوت اُنہاندی — بھکھ پیاس نہ رہندی کائی دونویں کم چلاندی
اپیرہن اوہ وقت نہ رہنا اوہ پیون والے — لدے گئے محبوب خدا دے ہوئے بہشت حوالے
ہن اوہ پانی مٹھا تاایں نا وہ پہنا کھارا — اپیرہن بھی پیون لگیاں لگدا بہشت پیارا

دور نفاق ہووے اس پینیاں جو کوئی رکھے پیندا
بھر کے پیٹ جو پیوے اسنوں پاک نفاقوں تھیندا

اینویں ہور بتیریاں خوبیاں پاک نبی فرمایاں
نیکاں لوکاں دا ایہ شربت دور کرے بریایاں

حجر اسماعیل

ہے جس جگہ حطیم مبارک عین میزابوں تلے
سبز جیہا ہک پتھر اوتھے جا پڑے وانگ مصلے

اسماعیلی حجر بتاون اسے پتھر تائیں
اکثر حاجی نفل وغیرہ جا کے پڑھن اونہائیں

حضرت اسماعیل تے نالے حضرت ہاجرہ مائی
کرن روایت قبر وہاندی ہوئی اسے جائی

بعض روایت اندر ایہ بھی سنیاں گیا حوالہ
اسماعیل نبی دا واقعہ جو قصہ پانی والا

جداوہ واقعہ بیٹے والا سنیا مانو پیاری
روز تریجے اوس تھیں پچھے ہو گئی فوت بیچاری

نوے سالاں عمر مبارک حضرت ہاجرہ پائی
حجر اتے میزاب وچالے پاک نبی دفنائی

بندراں برساندا تد آہا اسماعیل پیارا
جیہدن مائی ہاجرہ صاحب ریا کوچ نقارا

جیہدن فوت ہویا پھر جگوں او محبوب الٰہی
ہک سو سینتی برس اونہاندی عمر مبارک آہی

ماں اپنی دے کول اونہاں بھی قبر مبارک پائی
رل ستے ہک جا گہہ اندر دونویں بیٹا مائی

دو ہزار اتے چھ سو برساں ہو گئے بہتر نالے
ہجری سنہ نبی تھیں اگے ستا قبر وچالے

وچ تاریخ کتاباں اینویں ذکر مبارک آیا
اگوں حال تمامی تینوں معلم پاک خدایا

حجر اسود

چارے گوشے بیت اللہ دے پچھے آکھ سنائے
آپو آپ جنہاں دیتا ناہیں رکن بلایا جائے

مغربی یول رکن عراقی دکھن رکن یمانی
پربت والا گوشہ جہڑا شامی رکن پچھانی

شرقی اتے جنوبی گوشے اسود حجر پیارا
کعبے دے دروازیوں نیڑے ہک گوشے وچ یارا

گول جیہا اوہ پتھر کالا دوروں کھڑا دسیوے
تاہیں رنگ سیاہی پاروں اسود حجر سدیوے

اٹھ انچاں لمبائی اوسدی ست انچاں چوڑائی
ناپ نہ ڈٹھا پر تخمینا ایہ کجھ ہوسی بھائی

اسنوں پا سو اچا جا پئے وچوں کجھ ڈونگھیرا
اچاندی نال کنارا سارا گھت کھلوتا گھیرا

دھرتی تھیں اندازہ اچا ہوسی چار فٹاندا
نال آسانی جسدے تائیں بوسہ دتا جاندا

باجھ شماروں خلقت ہووے بوسے دیون تائی
وار نہ آوے خلقت تھوں ہجاون کئی خالی

مرد زنا ندے جھنڈا کٹھے ہوون یکسے جائی — نہیں مجال کسیدی ونھی کرے کوئی چترائی

حضرہ

حضرہ حوض اینے چھوٹا چپّا سنگ مرمر دا — مشرق دی دیواروں نیڑے کھڑ انظارہ کردا
کعبے دے استانے اگے لوگ جمال کریندے — جبرائیل مقام بھی اوسنوں اکثر ہین اکھیندے

حرم شریف کے چراغ

حرم اندر جو کسے زمانے روشنی ہوندی آہی — ہن اوہ ساڈے ویکھن اندر نصف برابر ناہی
دسیا پیا اساڈے تائیں مکے والیاں یاراں — نال چراغاں راتیں اُتھے کھڑ جاون گلزاراں
جس دروازے اُپر کوئی باہروں آن کھلوندا — سارا حرم چراغاں پاروں گلشن معلم ہوندا
جتنے حرم شریفوں اندر کل دروازے عالی — پنج پنج ہانڈیاں بیہہ دے اندر بلن پانو پالی
ہوون بلوری پنجریاں اندر اوہ لٹکایاں ہویاں — بلدا جد زیتوں ونہانوچہ خوب آون خوشبویاں
کعبے دے دروازے اُپر بتیاں موم جگاون — جھڑیاں سب تجھیں وڈیاں ہوون ورقولاٹی کہاون
اسی طور مطافوں باہر جو سارا چوگردا — ہانڈیاں دا اک چکر اوستے رہی علیحدہ پھردا
خاص طواف دے حلقے اُپر ڈیڈھ پنج چھ جائیں — مومی بتیاں لال ٹہنیانوچہ بلن اوچی تہائیں
اینویں چاہ زمزم تے جہڑے ہو مقام گرامی — کھڑ جاندا اسی سبھے اُپر باغ بہار تمامی
ہک ہزار چراغ قہر پیا سارے حرم وچارے — بلدا ہیسی کسے زمانے دسیا دسن والے
ہول سنائی ساری اوسنی ایہ تفصیل ونہانڈی — ہووے اُپر مطافی حلقے دو سو پنجیہ ہانڈی ۲۲۵
ہک سو ویہ ونہاں پر جہڑے ہین مصلے چارے ۱۲۰ — تن سو ہانڈی وچہ محراباں جہڑے اندر سارے ۳۰۰
پینتی بتیاں چاہ زمزم تے سٹھ اُپر دیواراں ۳۵ — ابراہیم مقامے اُپر تریہ فرمایاں یاراں ۳۰
دو سو دس یا کتنی ہانڈی جو متفرق جائیں — پورے طور جنہاندی گنتی یاد نہ میرے تائیں
جیکر غلطی ہو گئی ہیٹھوں کریں معاف غفارا — آپ نہ اکھیں ڈٹھا جا کے ایہ موجود نظارا
روشنی دا سامان تمامی ایہ جو آکھ سنایا — ذفت اساڈے لسہ بنانوں تھوڑا نظری آیا
کجھ موجود چراغ اُنہاں تھیں ہیسن اَجے کھڑوئے — کجھ بلن کجھ زینت کاراں اینویں لٹکے ہوئے
کہندے سن جو حج دی راتیں عام ہووے روشنائی — ایپر سانوں اُس دے نالوں تھوڑی نظری آئی

سیڑھیاں

سیڑھیاں تن حرم دے اندر نظر اسانوں آیاں ۔ بیت اللہ دی داخلی کارن عجب کیسی بنوایاں
ہک وڈی تے بہت کشادہ سبھ تھیں چنگ چنگیری ۔ دوجی سیڑھی اوسدے نالوں جاپی کجھ چھوٹیری
انہاں دوہاں تھیں ہکی اُپر پتھرے چاندی والے ۔ جڑے تمام منقش ہو کے اُپر بیٹھ دوالے
دوجی آبنوسی لکڑی دی پختہ بنائی ہوئی ۔ اوسدے اُپر چاندی والا پتھرہ مول نہ کوئی
کدیں کدیں جا حج دناں وچ لوک وڈیرے آون ۔ عام زیارت داخلی کارن سیڑھیاں ایہو لگاون
روزمرہ جاں حج دناں وچ داخلی کیتی جاوے ۔ باجھ انہاں تھیں چھوٹی سیڑھی ہور نزیکی آوے
ہکو بندہ اوسدے اُپر چڑھ سکدا اسی بھائی ۔ جسدے اُپر چڑھ کے اندر اساں زیارت پائی

داخلی کعبہ

کعبے اندر وڑ کے جو کوئی شرف زیارت پاندا ۔ اسے داخل ہوون تائیں داخلی کہیا جاندا
دو قسماں ایہ داخلی ہووے عام تے خاص سدیوے ۔ داخلی عام ہووے اوہ جہڑی مفتو مفتی تھیوے
داخلی خاص بتاواں دسنوں سنتواں یار یگانہ ۔ جسدے اندر دینا پوندا کجھ قدرے نذرانہ
داخلی عام کرائی جاوے سال اندر تن واری ۔ اول ماہ محرم سندی دسویں تاریخ پیاری
دوجا وچہ ربیع الاول بارویں تیرویں بھائی ۔ تیجا وچہ رمضان مبارک چھبی اتے ستائی
ایہ تاریخاں عام ہمیشہ داخلی کارن آیاں ۔ مفتو مفت جنہاں اندر داخل ہوون لوکائیاں
انہاں نالوں وچہ وڈی سیڑھی داخلی کارن لاون ۔ جسدے اوتوں چڑھ کے خلقاں کعبے اندر جاون
انہاں دناں تھیں اگے پچھے داخلی خاص سدیوے ۔ شیبی صاحب کجھ نذرانہ جسوچہ لیتا جاوے
تن روپے تے دو بھی اکثر ہو جاندا اندرانہ ۔ سیڑھی والے خادم کارن چار آنے نذرانہ
چھوٹی سیڑھی کعبے اگے انہاں نانوچہ لاندے ۔ ایہ پر بن نذرانے اندر نہیں جان کرندے
رقماں زائد رقماں بھرکے بیچ بیچ اندر جاندے ۔ جہڑے لوک غریب وچارے ہجاوان ترساندے
جمعہ خمیس تے دو شنبے نوں ایہہ حج دناندے ۔ بعد عشا تے بعد بھر تھیں داخلی ہین کراندے
باقی حج دناں وچہ جہڑے چار دہاڑے آون ۔ بعد فجر تے بعد عصر تھیں پاک جمال کراون
اگلے پاہر جاوڈینا ہمیں داخلی رب کرائی ۔ پچھے ذکر سنایا سارا جویں زیارت پائی

قبۃ الفراشین

چاہ زمزم دے پچھلے پاسے ہے ہک گنبذ عالی — جیندے اندر رکھن ہر شے حرم مبارک والی
جیونکر تیل چراغ وغیرہ فرش فروش تیرے — اینویں ہور اسباب حرم دے جو جو خاص چنگیرے
رکھن اس قبے دے اندر ایہ سبھے اشیائیں — قبۃ الفراشین کر کے سدن جسدے تائیں

حرم شریف کے دروازے

بہت فراخ اوہ مسجد عالی حرم مبارک والی — چاروں طرف بناون جسدے کل دروازے چالی
بعضے کجھ زیادہ آکھن بینوں خبر نہ کائی — ایہہ چالیاں دی مشہوری سننے اندر آئی
پھر کے آپ نہ ڈٹھے سارے نا اوہ ڈیکھے جاندے — کجھ دروازے چھوٹے چھوٹے آہے چا وہاندے
جدا جدا میں اوہ دروازے کھول سناواں تینوں — جو مشہور زیادہ سبھہ تھیں معلم ہوے بینوں
طرف شمال ایہ ست دروازے جو مشہوری والے — باب عتیق تے باب المدرسہ باب القیطی ناں
چوتھا باب السبطی آکھن پنجواں باب زیادہ — باب وداعیہ تے باب المحکمہ ایہ بھی وڈا کشادہ
طرف جنوب بھی ست دروازہ ایہ کجھ نام جنہاندے — باب امہانی باب الحکم تے باب جہاد بتاندے
چوتھا باب صفا تے پنجواں باب المقصد سدائے — باب الفعلہ باب الرب ایہ ستے آکھ سنائے
مشرق ڈیول باب سلام تے باب النبی پیارے — باب عباس تے باب معلی ایہ دروازے چارے
مغرب باب وداع تے باب ابراہیم سدیوے — تیجا باب العمرہ جس تھیں عمرہ ونج کچیوے
ایہ اکی دروازے وڈے بہت جنہاں مشہوری — باقی دے ہیں نام نہ جاناں خبر خدانوں پوری
اوہ کوئی تھوڑی جاگہہ اندر ناہیں چار دیواری — نھک پوے جو چار چوفیروں پھر آوے ہکواری
کر پیمائش رقبہ اوسدا جد ول حساب لگایا — کل کناں ہکنو باراں بھی پنج مرے آیا
بگے ڈیوچہ کار قریباً جاپے حرم پیارا — آسے پاسے شہر تمامی جتنا ملکہ سارا
ایہ حرم شریف تمامی ہے کجھ نیویں جائی — آسوں پاسوں سطح شہر دی اچی نظری آئی
بعد اکثر دروازیاں وچوں اندر آسیں سدہاں والی — کتنیاں پوڑیاں اتراں ہیٹھاں تاں حرم وچہ جائے
اگے پھر دروازیاں اندر چار دنطرف دوالے — ڈاٹاں ہیٹھ ستون تمامی سوہنیاں پتھراں والے

حرم شریف دی ستون و قبے

دکھن پربت لہندے چڑھدے جو سبھے دیواراں
سب دی طرف ستوناں والیاں پالو پال قطاراں

کسے طرف دیاں تن قطاراں پوریاں پالو پالی
کسے طرف دی گھٹ وددھ گنتی اونہاں ستوناں والی

باب صفا دی طرفے جہڑے ہین ستون کھڑوئے
تن قطاراں نالوں ایہ کجھ کمتی معلم ہوئے

ابراہیم تے باب بادہ جس جس طرف پیارے
تھم پنجاہ زیادہ اتول گن کے ڈٹھے سارے

مجمل طور ستوناں تائیں جیہدوں شمار کیتا سی
ہوئے تھم چوایں طرفیں چھ سو تے چوراسی

بڑے عجائب پتھر سب دے حدوں وددھ صفائی
دو سو تے پچانوے تھمے سنگ مرمر دکھائی

سولاں تھم آہے سنگ دے انوں سد قسم نرالے
ہک سو چالی سنگ شمسی دے سوہنیاں چمکاں والے

باقی دو سو تینتی تھمے قسم قسم پتھراں دے
ون پونے سوہنے پتھر لگے اپر جنہاندے

بعضے گول انہاں وچ تھمے کنساں صاف دے والے
بعضے اٹھ پہلوتے بعضے چھ چھ پہلو والے

سرخ جیہا ہک تھماں ڈٹھا رنگ جویں گلناری
نیڑے پاس مصلے حنفی اسدی جگہ پیاری

عاماں لوکاں اندر آہی ایہ دسدی مشہوری
ہے ایہ حضرت پیر صاحب دی جگہ عبادت نوری

ہین اونہاں ستوناں اپر ڈاٹاں پختہ کھڑدیاں
بعضیاں وچ بلوری ہانڈیاں آہیاں لگیاں ہویاں

ہک سو باون قبے آہے سارے حرم دوچارے
وانگ کڑاہی شکل جنہاندی خالق پاک کہاوے

حرم شریف کے صحن میں سڑکین

جتنا حرم شریف تمامی کعبے دے چوپھیرے
بہھ دے اندر پکیاں سڑکاں گھت کھلوتیاں گھیرے

چاروں طرف برآمدیاں وچ ہیاں ڈاٹ ہو سو ہنیا پالاں
جنہاں ہیٹھ ستون وغیرہ بہت نفیس کمالاں

لیکر اونہاں برآمدیاں تھیں جگہ طواف دیناں ئیں
جدا جدا دروازیاں دا رن سڑکاں اکثر جائیں

سب سڑکاں دے آسے پاسے جو جو جاگہ خالی
وچھی ہوئی اونہاں وچ روڑی بہھ سنگریزیاں والی

ڈاڈے عجب صفا سنگریزے جویں جواہر دانے
بیٹھے کرن زیارت جتھے حاجی مرد زنانے

اوس وڈے دیاں فرشاں البیل رنگ بنائے ہوئے
جیونکر موتی رنگ برنگے ہیٹھ وچھائے ہوئے

کیا کجھ عرض کراں اوہ وڈی جو آرام کہاوے
پچھلے پاہر تے وڈے ویلے کل معلم آون
آپو آپ جماعت جو جو کسے معلم والی
مینوں بھی کئی دوست اُتھوں کردے رہن اشارے
بڑے بڑے گھڑ وچ لیاون اگے آن ٹکاون
ہوون کھڑے مقرر اوتھے نوکر کئی اونہاندے
مشرق اتے جنوبی طرفے وسدی سی ہک جالی
ہور بتیرے پتھر جھرنے اندر صحن دسیندے
ڈٹھا ہک نابینا لڑکا پڑھے قرآن اونہائیں
کتنے حاجی شوقوں وقوں بیٹھے سُنن دوائے
ہور بتیرے پڑھنے والے حافظ ہوکے پورے

ستھیاں بیٹھیاں وسدے اُپر ڈاڈھی لذت آوے
آپو آپ تمامی اوتھے دریاں آن وچھاون
آن بیٹھاون دریاں وتے سبھنوں پالو پالی
اپر مینوں اوہ سنگریزے لگدے بہت پیارے
زمزم پانی اُپر جنہاندی بھر مٹکے کہہ جاون
آپو آپ اوہ زمزم پانی جھڑے پھرن پلاندے
جتھے خاص نماز پڑھن دی جگہ زنانیاں والی
بارش والا پانی جتھوں جاوے ہیٹھ زمیندے
نال تلاوت مست کریندا سننے والیاں تائیں
بارش وانگوں وسدے ڈٹھے اوسدے کول ہلائے
اُٹھے پاہر پئے فقیرا اگے رہن حضورے

حرم شریف کے بوّاب

سب دروازیاں اگے بیٹھے جو بوّاب سداون
ہک ہک دو دو بیٹھے ہوون ہر دروازے اگے
ایسی کوئی پچھان اونہاندی تے یادداشت بھاری
کئی ہزاراں بندے ہوون آون جاون والے
جو کوئی اگرے آ جوڑا ڈیرہ نہ ہرگز لاون
صابر تے متوکل بیبے نیک وجود اونہاندے
جیکر کوئی نہ دیوے تاں بھی خدمت جان دی بھائی
ہر کوئی جتی لاہکے پیروں وچ حرم دے جاندا
جیکر جتی لاہکے اپنی نال لیجاوے کوئی
خاص غلام جو بیت اللہ دے خادم ہوون بھائی

خادم تے دربان جنہانوں ساڈے مالک تھاون
اسانب رکھن اوہ جتیاں جے کوئی اندر جاون لگے
اکدیں نہ بھلن جس دے تائیں ویکھ لون ہکواری
کول اونہاندے جتیاں جہڑی رکھن پاون والے
فوراً کڈھ اوسیدا جوڑا اوسدے پیش ٹکاون
جو کجھ دیوے کوئی اونہانوں لیکر خوش ہو جاندے
آپ زبانی موں کسے تھیں چیز نہ منگن کائی
اوجب کنوں دروازیوں اندر کوئی نہ جوڑا پاندا
تاں بھی کوئی نہیں منع کریندا عام اجازت ہوئی
ڈٹھے حرم شریف چالے پھرن سلیپر پائی

ایہ پر ڈاڈھے صاف سلیپر ہوون پاک و نہائے   باجھ اوہناں تھیں جاون جہڑی ننگی پیر بس جاندے

حرم شریف کے منارے

حرم دیاں دروازیاں اوتے اُچے ست منارے   چار چواہاں گوشیاں اوتے تِن وچکار پیارے

باب العمرہ اُپر اوچا دسے ہک منارہ   دو سو فٹ بلندی اوسدی اتنا اوچا سارا

ابو جعفر عباسی اوسنوں سی تعمیر کرایا   باب سلام اُپر ہے دوجا ہور منارہ آیا

پنج فٹاں گھٹ اوسدینالوں ہے اسدی اُچیائی   سلطان سلیمان خان جو ترکی وس بنوایا بھائی

تیجا باب معلی اُپر ہے مینار پیارا   سنگ شمسی دا بنیاں ہویا ہے ایہ عجب منارہ

ہک سو سٹھ ۱۶۰ فٹاں ایہ اُچا نظر اندر آیا   سی سلطان سلیمان ایہ بھی دوجیوار بنایا

باب سلام تے باب یادہ ایہ دوئیں جیہجا ئی   ہے وچکار انہاندے چوتھا ہور منارہ بھائی

ہک سوا تے پچانوے فٹاں اسدی کل بلندی   جالیدار عمارت اسدی لائق بہت پسندی

نقش سنہری جالیاں اوتے دیون زیب سوائے   سی ایہ بھی سلیمان بنایا جس پچھلے بنوائے

پنجواں سعی صفا مروہ ول بہت بلند منارا   دو سو چالی فٹ قریبا اوچا ہو ہی سارا

چھیواں باب وداع دے اُپر ہور منار ابھائی   ہکسو انے پنجاہ فٹ اسدی ہے ساری اُچیائی

ست سو اکہتر سنہ وچ پائی اس تیاری   والی موصل نے بنوایا پھر ایہ دوجی واری

ستواں باب یادہ اُپر اُچا دو سو فٹاں   پاواں اہیں نظارے سارے نِت زیادت لٹاں

ہے مشہور اسے دی نسبت سننے اندر آیا   معتقد باللہ عباسی ایہ تعمیر کرایا

کہندے ہیں لوک دھتوندوا قفکار پیارے   ہیں کدی پنجاہاں تائیں سارے حرم منارے

جیوں جیوں گھٹ گیا زمانہ ایہ بھی گھٹدے آئے   ہن موجود آہے ایہ سنئے جو ہیں آکھ سنائے

کیتی عرض بلندی جہڑی سنیاں معلوم ہوئی   تائیں والے آکھن انہوں ہیں نہیں نا پیا کوئی

حرم شریف کے کبوتر

کئی ہزار کبوتر ڈٹھے حرم شریف وچارے   بیت اللہ دے چار چوفیرے چکر لادن والے

جویں طواف کریندے حاجی بیت اللہ دے گردے
ڈاڈے سوہنے رنگ اونہاندے لگن بہت پیارے
لٹک لٹک کے چلن جیسدم بندا عجب نظارا
بنھ قطاراں ڈار ہزاراں دن چھٹدے نوں آون
کئی غریب بیچاریاں عورتاں اندر دل نمانے
حاجیاں نوں سمجھاون آکھن آدو ویر بھراؤ
دو دو آنے نوں اوہ دیون چھوٹی اک اک تھائی
ایسے اوہ کوئی نیک کبوتر خاص خدا دے گھر دے
مکے والے لوک اسانوں سن ایہہ بھی فرماندے
اوسدن جنہاں کبوتراں وچ اہلنال نج بنایا
ہوگیا اونہاں کبوتراں اُپر رحمت فضل ربانا
اتنی ودھی نسل اونہاندی اوہ بیٹھ چاروں
حرم اندر جو ہٹ کبوتر چوگاں چگن جاندے
دوجا ایہہ تعریف اونہاندی سانوں ربّ کہائی
سارے حرم مبارک اندر کتے نشان نہ پایا
کئی ہزاراں کعبے اُتوں لنگھن مار اوڈاری
دگے عاماں لوکاں کولوں ایسی سنیاں جاندا
اپہرایہہ گل سنی سنائی غلط تمامی ہوئی
بھندا بھی کوئی ڈٹھا ناہیں اُپر غلاف گرامی

ایسے طور برابر اوہ بھی رہن دے والے پھردے
چٹے کالے ڈب کھڑبے رتے پیلے سارے
سونے تھمبن وہ دسے دروں گردن دا چمکارا
سارا روز چوگیندے چوگاں رات کہیں اڈ جاون
بیٹھیاں ہوون لیکر اوتھے نہالیاں اندر دانے
لے لوں کبوتراں کارن چوگ انہاں نوں پاؤ
لیکر مل گھتیندے حاجی چوگ کبوتراں والی
پھردے رہندے آدمیاں توں چہ نہیں کسے تھیں ڈردے
جیسدن غار اندر جا چھپے سرور کل نبیاں دے
رستہ غار نبی دی خاطر اوتوں رج چھپایا
کیتا نسل اونہاں ودھائیں خالق پاک دوہانا
ہن تک اجے اونہاندیاں نسلاں باقی فضل عطا دا
بعض کبوتر اوسے نسلوں ہوون وچ اونہاندے
کئی ہزار کبوتر پھردے وٹھ نہ ڈٹھی کائی
نا کوئی اُپر غلاف مبارک داغ وٹھ دا آیا
اپہر وٹھ نہ سٹن اوتے ایڈی عظمت ایہدی
کعبے اُتوں کوئی کبوتر نا لنگھے شرماندا
اکھیں ڈٹھے لنگھدے اپہر وٹھ نہ ڈٹھی کوئی
کرن کبوتر بیت اللہ دا اتنا ادب گرامی

صفا و مروہ کا نقشہ

باب صفا دے کولوں لیکر پاک مقام صفا دا
عرض مقام صفا دا اجکل پورے قدم ستارا
قدم نہیجتر فاصلہ سارا ابھی یک قدم زیادہ
جسدے اُپر سیڑھیاں لگیاں چودا سن یا بارہ

سب تھیں اُپر چبوترے اُنگوں تھڑا بنایا ہویا — پکی گھاٹ عجائب جس نے گھیرا پایا ہویا
ہے وچکار صفا مروہ دے جتنا فاصلہ سارا — چار سئیاں تے چالی گز اوہ من کے ڈٹھا سارا
سعی کرندے بیلے جھڑے ہوون وڑن والے — ست بھبیرے اوہ پاون سارا تنے سنہ چالے
اسی گز مقام صفا تھیں ہے اوہ جگہ پیارے — اخضرین میلین بتاون جسنوں حاجی سارے
پتھر سبز کنوں دا اُچے تھم کھڑے اوسجائی — پینسٹھ گزاں جنہاں دا اندر وتھ برابر آئی
دوسو نوے گز اوتھاں تھیں جاگہ مروہ والی — پنج گز ہور زیادہ اِس تھیں جانے اللہ والی
پوڑیاں گھٹ صفا دیناوں جو مروہ تی آہیاں — پنج آہیاں یا ست تمامی گن کے لکھیاں ماہیاں
اُپر مقام صفا ایہ آیت پاک کلام الٰہی — سوہنیاں موٹیاں حرفاں اندر عجب منقش آہی

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰہِ

رستہ کل صفا مروہ دا جتنا آہا سارا — پھر یار ہے خلائق پاروں ہوندا عجب نظارا
کئی ہزاراں وڑن انے حج دناں وچ ہوندے — ہور تبیرے سودیاں اے پھرن والے ہوندے
ہر قسماں دیاں ہٹے اندر رنگو رنگ دکاناں — ہر قسماں دیاں چیزاں کن ہر جا قہوہ خانہ
ڈاڈھی رونق دا اک پہرا میلہ لگ کھلوے — وار نہ آوے لنگھن پاروں بھیڑا جیہی ہووے

زیارت جنت المعلیٰ

مغرب اتے شمالی پاسے قبرستان معلیٰ — اک کوہ جنگا حرم شریفوں وچ پہاڑاں کھلا
رستے وچ بازار دکاناں وانطرفے آون — گورستانوں نیڑے جا کے ختم بازار ہو جاون
روز جمعہ دے سنت اسدی کرن زیارت جاوے — قبرانوں جد دیکھے جا کے مرنا یاد لیاوے
کہے سلام علیکم جا کے قبراں والیاں تائیں — پڑھے دعا ایہ داخل ہو کے قبرانوالی تھائیں

مقبرہ کی دعاء

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَھْلَ دَارِ قَوْمٍ مُؤْمِنِیْنَ اَنْتُمُ السَّابِقُوْنَ وَنَحْنُ اِنْشَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی بِکُمْ لَاحِقُوْنَ اَبْشِرُوْا بِاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ لَّا رَیْبَ فِیْھَا وَاَنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ اَوْدَعْتُ عِنْدَکُمْ شَھَادَةَ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

ترجمہ

کہاں سلام تساڈے اُپر مومن کلمہ خوانوں — مومناندے گھر رہنے والیو بہائی مسلمانوں
تسیں اسانتھیں اگے آئے آسیں بھی مگر و لے آوان — انشاء اللہ کول تساڈے آن مقام بناوان
رہو نیار قیامت والے دن بے شک وڑیا آوے — قبراں وچہ دراز ہو یا تنوں خالق پاک اُٹھاوے
کراں بانت کول تساڈے ہیں اے یہ عاجز گواہی — کوئی نہیں ہور عبادت لائق باجہو پاک الٰہی
ہکو اوہ معبود ہمیشہ واحد پاک تعالیٰ — سچ محمدؐ بندہ اوسدا سچ رسالت والا

پڑھے دعا اِیہ داخل ہو کے قبرستان وچالے — اسدے وچہ مقام بتیرے ہین زیارت والے
جنّت المعلّا اسدا نام اسے مقبرے تائیں — کسے زمانے آہے اس وچ قبے جابجا ئیں
عون رفیق شریف ہو یا پھر اندر جس زمانے — ہو مسمار گئے اوسو یلے اکثر قبہ خانے
دامن کوہ اندر رہن باقی پنج چھ قبے سارے — پہلے قبے اندر تربت حرم رسول پیارے
مائی پاک خدیجہ کبریٰ ستی اس ٹکانے — حرف سنہری کلمہ طیبہ لکھیا قبر سرہانے
چنگی اُچی قبر مبارک نالے لمی ساری — تن غلاف چڑھے اوس اُپر کر کے زینت بھاری
سبہ تھیں اُپر غلاف عجائب بنیاں سیتا ہویا — زریں کم نہائیت عمدہ اوس تے کیتا ہویا
جہڑے لوک زیارت کارن اس موقعہ تے جاون — ہوون کول مجاور اوتھے بول سلام پڑھاون
جدا جدا سبہ قبراں کارن ہین سلام دعائیں — اوسدے جان مطوف اوتھے پڑھنے والیاں تائیں
قبر خدیجہ کبریٰ والی ڈٹھی جس ٹکانے — شیشے وچہ سلام اوسجا گہہ لکھیا گور سرہانے
جس بندے نوں دسن والا ہور نہ ملے کوئی — اوسدے پڑھنے کارن اوتھے بہت سہولت ہوئی
ویکھ سلام پڑھے اوہ اوتھوں جے عربی پڑھ جانے — نہیں تاکہن سلام علیکم جو آن پڑھے نمانے
پڑھیاں ہویاں کارن اوسدا بہت آرام سوایا — ڈاڈھا خوشخط حرفاں اندر لکھ کے کسے لگایا

سلام

بوقت زیارت مزار شریف حضرت ام المومنین سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا سَيِّدَتَنَا يَا خَدِيجَةَ الْكُبْرٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا زَوْجَةَ الْمُصْطَفٰى ۝

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا زَوْجَۃَ الْمُرْتَضٰى رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكِ وَاَرْضٰكِ اَحْسَنَ الرِّضٰى وَجَعَلَ الْجَنَّۃَ مَسْكَنَكِ وَمَاْوٰيكِ اَوْدَعْتُ عِنْدَكِ شَهَادَۃَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ الفاتحہ

ترجمہ

اے سردار خدیجہ کبرے کل امت دی مائی — کہاں سلام تسانوں ہین توں حرم رسول خدائی

راضی ہو کر تیرے تائیں رب راضی فرمایا — جنت وچ ٹکانا تیرا خالق پاک بنایا

کراں امانت کول تیرے میں کلمہ اشہد والا — دیاں گواہی پوجا لائق ہکو حق تعالےٰ

اوسدے یا جہہ عبادت لائق دوجا ہور نہ کوئی — سچ محمد بندہ اوسدا سچ رسالت ہوئی

اس تھیں پچھے پڑہنے والا فاتحہ خیر الاوے — قُل اَلحمد اتھے پڑہ بخشے پھیرا گیرے جاوے

سبہہ مزاراں پاکاں اوتے ایسے طور پڑہیوے — بعد سلاموں نال محبت فاتحہ خیر اکہیوے

قبر خدیجہ دے ہک پاسے ہور قبر ہک آہی — ہویا کوئی شریفاں وچوں اوہ مقبول الہٰی

عبد المطلب نام بتاون سید مرد زبانا — ناہیں ایسے موقعہ اُپر لگیا ایک ٹکانا

اپر اوسدی قبر شکستہ ہیسی ہوئی ہوئی — زینت زیب غلاف وغیرہ اوسدے اپر نہ کوئی

بیٹھا رہے مجاور باہر اس قبے تھیں بھائی — دینی پوندی جسدے تائیں نندہ وغیرہ کائی

زیارت مزار مبارک حضرت مائی آمنہ ام رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم

دوجے قبے دیوچہ آہی قبر مبارک عالی — حضرت پاک رسول اللہ دی مائی آمنہ والی

سبز غلاف آیا اوس اُپر زینت ناک تمامی — مائی پاک خدیجہ دانگوں ایہ بھی قبر گرامی

اسدے اندر بھی ہک آہی تربت ہور کسیدی — نام حسین شریف جو پاشاہ ایہ قبر اوسیدی

آسے پاسے اس تربت دے سلاں کہیا ہویاں — وڈیاں ڈیاں چالے سلاں چار وفطر کھڑ ویاں

بھی ہک اس قبے دے نیڑے چھڑہ پانی والا — ٹھنڈا مٹھا پانی جیسا قدرت حق تعالےٰ

واپس ہو کے گورستانوں لوک جدوں پرتیندے — نال پیار تبرک کر کے پانی اسدا پیندے

قبر مبارک آمنہ والی جدوں زیارت تھیوے — وقت زیارت اس جاگہ بھی بول سلام پڑہیوے

سلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا سَیِّدَتِنَا یَا اٰمِنَةَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا اُمُّ الْمُصْطَفٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا اُمُّ الْمُرْتَضٰی رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْكِ وَاَرْضَاكِ اَحْسَنَ الرِّضَا وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَسْكَنَكِ وَمَاْوٰیكِ اَوْدَعْتُ عِنْدَكِ شَهَادَةَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ـ اَلْفَاتِحَة

ترجمہ

اے سیّد سردار اساڈی حضرت آمنہ مائی — کہاں سلام علیک تسانوں اُم رسول خدائی
راضی ہوکر تیرے تائیں رب راضی فرمایا — جنّت وچ ٹکانا تیرا خالق پاک بنایا
کراں امانت کول تیرے میں کلمہ اشہد والا — سچ خدا تے سچ محمدؐ پاک رسول تعالے

زیارت قبہ جدِ امجد رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تیجے قبے دیو چہ دونویں جد نبی سرور دے — عبد مناف تے عبد المطلب بکیدے سرکردے
اِس قبے وچ انہاں دی وہاندیاں آپو آپ مزارا — پڑہن سلام اتھے بھی آکے اکثر لوک ہزاراں
آمنہ اتے خدیجہ والے دو قبے جو آئے — اونہاں دی وہاندے وچکار دو جہڑا رستہ جائے
اوس رستے دے چھیکڑ جاکے ہرا یہ قبہ بہائی — دونویں دادے پاک نبی دے سنئے جہڑی جائی

زیارت قبہ ابو طالب عم رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

چوتھے قبے وچ اگے چاچا پاک نبی دا — ستا قبر اندر بو طالب والد شاہ علی دا
اس جاگہ بھی لوک مطوّف ہین سلام پڑھاندے — جیونکر ہور مزاراں اوتے ہین پڑھائے جاندے
اینویں ہور بزرگاں دی الیاں کتنا ہور مزاراں — اسے گورستان وچ جائے قبراں بزرگواراں
عبد اللہ ابن زبیر صحابی کعبہ جس بنوایا — پائی جدوں شہادت اوسنے اسے وچ دفنایا
ہور عبد اللہ ابن عمر جو اصحابی بہارا — حضرت قاسم پاک نبی دا جو فرزند پیارا
اینویں جو مشہور محدّث گذرے سی تخاری — اسے گورستان دچ جائے اوسدی قبر پیاری
اسماء بیٹی ابو بکر دی ناسے باپ پیارا — ابو قحافہ ناداں جیندا جانے مکہ سارا

ایتھے عبدالرحمٰن جہڑا بیٹا ابو بکر دا
تنہیں قبراں اسدے اندر ایہو ٹکا نا ہر دا

جد عبدالرحمٰن ولی دی قبر زیارت تھیسی
بیٹے ابو بکر دے کارن ایہ سلام پڑھیوے

سلام

بوقت زیارت تربت سیدنا عبدالرحمٰن ابن ابی بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہم

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدِیْ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ بَکْرِ الصِّدِّیْق۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ صِدِّیْقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْكَ وَاَرْضَاكَ اَحْسَنَ الرِّضَا وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَسْکَنَكَ وَمَاْوٰكَ اَوْدَعْتُ عِنْدَكَ شَهَادَةَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ اَلْفَاتِحَةُ

ترجمہ

اے عبدالرحمان پیارے بیٹے ابو بکر دے
کہاں سلام تینوں اے بچڑے یارنبی سرڑدے

راضی ہووے تیرے اُپر پاک خداوند سائیں
نالے ڈاڈھا چنگا راضی کرے تساڈے تائیں

جنت دے وچہ تیرے تائیں خالق پاک وساوے
سوہنی جگہہ بہشتاں اندر تینوں دتی جاوے

کراں امانت کول تیرے میں کلمہ اشہد دا
ہے برحق عبادت لائق ہکو رب تعالیٰ

اوسدے باجہہ عبادت لائق دوجا ہور نکوئی
سچ محمد بندہ اوسدا سچ رسالت ہوئی

اینویں ہور تیریاں قبراں کی کی دساں تینوں
دلہو وکہرے نام جنہاندے یاد نہ رہگئے مینوں

دو دو سلاں لگیاں ڈھٹیاں وطرفی قبراں دے
نام اتے تاریخ وغیرہ لکھی اُپر جنہاندے

ہے ایہ قبر فلانے سندی جسدا نام فلانا
سنہ تاریخ فلانے اندر ہوکر فوت سدھانا

بعضے نام نہائت سوہنے تے خوشخط دسیندے
کتنی دوروں نظری آون آپے پئے پڑھیندے

شروع عمارتاں بھی کجہہ دیکھ نظر اساں نوں آیاں
مولا جانے کس مطلب نوں شروع کسے کروایاں

بعضیاں قبراں احاطیاں اندر ہیسن آیاں ہویاں
چاروں طرف عمارتاں والیاں کندھاں پایاں ہویاں

گورستان مکے دا ہکو ایہو وڈا بھارا
ہوندا سی ایہ کسے زمانے ہکو ٹکڑا سارا

ایہ ہن ہک رستہ وڈا ہے اسدے وچکاروں
دو حصے ہن ہوگئے اسدے رستہ لنگھن پاروں

ہووَن بہت سوالی اتھے تے مسکین نمانے	تھوڑا اہتا لوک جنہاں نوں دیون نام ربانے
جُھنڈ فقیراں تے دلگیراں آدن گھت وہیراں	مشکل ہووے جان چھوڑانی سو کریئے تدبیراں

ہر ولی اللہ کی قبر پر دعا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ جِئْنَاكَ زَائِرِيْنَ وَعَلٰى مَقَامِكَ وَاقِفِيْنَ لَا تُرُدَّنَا خَائِبِيْنَ اَوْدَعْتُ عِنْدَكَ شَهَادَةَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط اَلْفَاتِحَةُ اِلخ

ترجمہ

یا ولی اللہ تیرے اُپر کہاں سلام دعائیں	رحمت برکت رب سچیدی ہووے تیرے تائیں
کھڑے مقام تیرے پر آکے اسیں زیارت پاروں	شالہ نا نقصانی ہو کے مڑیئے اس دربار وں
یعنے شرک وغیرہ اتھے کوئی نہ ساتھوں تھیوے	سنت تے توحید مخالف ناکوئی فعل کچیوے
قبر تیری پر آکے اتھے شرک نہ کوئی کماواں	نال ایمان سلامت اتھوں اپس ہو کر جاواں
کراں امانت کول تیرے میں کلمہ اشہد والا	سچ خدا تے سچ محمد پاک رسول تعالیٰ

مکہ معظمہ میں دفن کا طریقہ

عجب طریقہ دفن کرندا مکے شہر دچالے	جویں بناون قبراں اوتھے عاجز لکھ وکھالے
حج دناں وچ حاجی جہڑے فوت اوتھے ہو جاندے	غسل کفن تھیں بعد نہاؤں منجی اُپر دھاندے
شہر ی وانگ ہووے اوہ منجی جیہہ اُپر پاون	بعضے میت او سدے اُپر پورے مول نہ آدن
قدماں ولوں اکثر عاجز باہر لنگھے جاندے	کپڑا اتے رومال وغیرہ کوئی نہیں اُپر پاندے
بعد جنازے چکڑا اوٹھاون قبرستان سدھاون	دو تن بندے ہوون جہڑی نال غریباں جادن
جیکر خاص مکے دا ہووے کوئی امیر وڈیرا	بے شک نال جنازے اوسدے کرن عروج چنگیرا
ہوون نال قوال وغیرہ نعتاں پڑہنے والے	عبرت ناک قصیدے جہڑے پڑھدے جان دوالے
ایہہ جو وارث میت ہوون غریب دچالے	جاں او نہوں دفناون کارن دو تن بندے سارے

ہوون اگے کھیلانوں انگوں نالیاں کھٹیاں ہویاں — میّتاں اندے دفناون کارن جو موجود کھڑویاں
دو دو تن تن مُردے جاکے سٹن وچ اوہناں دے — اکد وچے دے اُپر رکھ کے جو دفنائے جاندے
عورت مرد کسیدی اوتھے رہے تمیز نہ کائی — رکھ دیون اکد وچے اُپر جہڑی میّت آئی
تن تن میّت اکد وچے پر ہوون چڑھائے ہوئے — ہکسے نالی اندر جہڑے ہوون دبائے ہوئے
بعضیاں نالیاں اندر میّت ہور زیادہ پاون — اتنے میّت کرن اکٹھے جتنے وچ سماون
جتنی لمّی نالی ہووے کھلّی اتے کشادہ — اتنے میّت ملّے چوڑے دیون رکھ زیادہ
جداوہ نالیاں بھریاں جاون سٹنے اندر آوے — کجھ مدت تھیں بعد اوہناں نوں پھیر کھودیا جاوے
ہون پرانے میّت جہڑے اگلے وچ اوہناں دے — کڈھ اوہناں دیاں ہڈیاں اوتھوں کھایا نوں وچ دگاندے
ہووے بہادیں گوشت پوست قائم اجے اوہناں دا — تا بھی اوتھوں کڈھ اوہناں نوں جدا دبایا جاندا
ڈٹھا عجب تماشا اوتھے ایہ دفناون والا — ایپر ایہ لاچاری پاروں ہوندا ایہہ حوالا
گورستان معلّا اوتھے ایہو یک پیارے — جا تھوڑی تے مردے بہتے کی اوہ کرن وچارے

جائی تنگست و مردگان بسیار

کئی ہزار ہمیشہ حاجی حج اُتے مرجاون — جے اس طور نہ کرن بچارے کتھے پھر دفناون
اوتھی بہادیں اعلیٰ ہووے جہڑا مسلم کوئی — گورستان معلّا کارن بہتی خواہش ہوئی
ہر کوئی آکھے مکے اندر مینوں رب لیجاوے — ہووے قبر اوتھائیں میری موت اوتھائیں آوے
گورستان معلّا والا منگن سبھ ٹکانا — بہت مبارک اوسجاگہ دا دفن مبارک پانا
ایپر تنگی جاگہ دی تھیں ہے بھاری مجبوری — جداجدا سب خلقت آکھی کیونکر ہووے پوری
اسے خاطر لمیاں لمیاں کھیلاں کھٹ بناون — کتنے میّت جوڑا کٹھے اک جاگہ دفناون
دوجا اُتھے نفسو نفسی ہووے ہوئی ہوئی — موتوں نہ پچھے مول کسیدی وات نہ پچھے کوئی
راہاں وچ بتیرے مردے ڈٹھے جابجائیں — جتنے مویا کتنے روزاں ڈگا رہیا اوتھائیں
چھنڈ جاون بھنگی ساتھی مردہ اک اکارا — کوئی نہ پچھے مول کسے تھیں مویا کون وچارا
مکے شہر اندر ہے ایہ بھی بہت احسان اوہناں دا — جو بے نصیب کسے دے اوہو دفن کرایا جاندا

زیارت جبلِ ثور

کئی پہاڑ عجائب سوہنے مکے شہر وچا ے
ملک یمن دے رستے اُپر ثور پہاڑ سداوے
ہے اوہ غار نبی سرور دی اِس پہاڑ وچالے
اکثر لوک صبح دے ویلے ٹکیوں کرن تیاری
یک مجیدی یا کجھ گھٹ ودھ لگدا کل کرایا
حرم مبارک کولوں لیکر دامن ثور دیتائیں
شروع پہاڑ ہووے پھر اوتھوں غار مبارک والا
اِس دامن دے اندر ہے اوہ ملک ہے اکثر آبادی
نال پہاڑ اوہ دامن اندر قہوہ خانہ آوے
رستے وچ نشان وغیرہ ہین لگائے ہوئے
یاراں برج آہے اوہ سارے وچے جویں منارے
تلویں دامن کولوں لیکر اُپر چڑھنے تائیں
پہلوں اُپر پہاڑ کئی دے چڑھکے پھر اُتر یوے
اپیر پہلے نالوں وسدی ہے کجھ سخت چڑھائی
رہی حکومت ترکی بہادر اجدہ تا ہر تائیں
جگ ساریدی خلقت اوتھے آون جاون والی
صرف اوتھے یک چھوٹا جیہا کھڑا ہے چکار و
چڑھی اُپر چڑھن جنہیں پہلے رستے وچ یک جائی
بہت سوالی رستے اندر ہوون منگن والے
اُپر پہاڑ اسیدے آوے غار مبارک بھائی

جنہاں اُپر مقام مبارک ہین زیارت والے
دکھن دیول مکے وچوں پنج چھ میلاں آوے
ہجرت وقت رہی جس اندر ابو بکر سی نالے
ٹل جاندی ہے عام اوتھوں تک گدھی اسو ہی کی
آون جاون اک بندیدا عام نرخ ایہ آیا
دوں میلاں تھیں ایہ ہوسن جانے خالق سائیں
دامن ثور بناون جسنوں ہے ایہ پینڈہ سوکھالا
اگے ہکو قہوہ خانہ باقی آس خدا دی
جسنوں طلب ہووے کجھ اوتھے چاہ پانی ملجاوے
راہ دی سیدھ جتاون کارن برج بنائے ہوئے
ست اُپرتے چار ہیٹھاہاں ستے دی دی چکارے
ڈیڑھ گھنٹے دا رستہ سارا استھیں ایڈنا ہیں
ہور پہاڑ آوے پھر اگوں دسدا اُپر چڑھیوے
ہے افسوس جو ہن تک اوتھے سڑک نہ کسی بنائی
کوئی سہولت راہ نوالی کسے بنائی ناہیں
ایسیاں پاک مقاماندی بھی سڑک کسے نکالی
آپے جھیڑا جنگیا انیویں کثرت چلن پاروں
شربت وچین والے بیٹھے ہوون صراحیاں لائی
دیتے جان جنہاندیتائیں پیسے ٹکے حلالے
دو فرلانگاں چوٹی نالوں ہے اوہ نبویں جائی

وجہ تسمیہ غارِ ثور

ثور جو غار نبی دانا دا اسدی وجہ بتاواں
ثور اک شخص ہویا کوئی اگے جسدا ایہ ٹکانا
اوسدے رہنے دی ایہ جاگہہ غار مبارک آہی
غار مبارک دے اموہنہ بالکل چھوٹا نظری آوے
دوجی طرفوں بھی ہن اسدا رستہ کسے بنایا
ہک طرفوں جا داخل ہوون لوک زیارت والے
اوہ سوراخ جو غار وچالے ہیسن خطرے والے
کیتا بند جنہاں دیتائیں یار صدیق پیارے
بدو لوک مجاور وانگوں ہوون غار دوالے
غار مبارک دے منہ اُپر سی ہک پتھر بھارا
رنگ سفید اوس پتھر والا جسدے چار چوفیرے
جو کوئی غار مبارک اندر وچ زیارت پاندا
اندر دا اندازہ اُچا اتنا معلم ہوندا
پنج فٹاں تھیں اُچا لمّاں ہووے قد جنہاندا
گنبد وانگ نشان اک چٹا چوٹی اُپر کھڑ دیا
دوروں نظر اوے وہ جاگہہ جیسے گنبد دا ای
دسن ہور پہاڑ بتیرے اس پہاڑوں بھائی
بہت درخت ہوون بلسانوں اندر اس پہاڑے
ڈٹھے کئی پہاڑی پتھر اوتھے رنگ برنگے
جیدوں پہاڑ اپر جاویکھے غار مبارک تائیں

جیو نکر سنیاں کے وچوں میں بھی آکھ سناواں
نام سیاہ سی باپ اوسدا واقعہ بہت پرانا
اوسے نام اوتے ایہ مشہر کیتی پاک الٰہی
بھارا بندہ جسدے وچوں مشکل اندر جاوے
عام سہولت لوکاں کارن بوہا ہور کڈھایا
نال آرام اوہ دوجی طرفوں جاون نکل سوکھالے
کپڑے پہاڑ جنہاں دے اندر ابوبکر پڑائے
ہن تک اوہ موجود برابر کھڑے سیوں سہارے
وقت زیارت لوکاں کولوں نذرا لینے والے
چار گزاں جو اُچا ہوسی تن گز چوڑا سارا
چھوٹے چھوٹے پتھر ٹکڑے ہیسن ہور بتیرے
اسے پتھر ہیٹھوں ہو کے ہر کوئی اندر جاندا
پنج فٹا اندا بندہ پورا سدھا وچ کھلوندا
جھکے یا جہہ دونہا تھیں سدھا نہیں کھلوتا جاندا
تن گز اُچا دہ گز چوڑا اپختہ بنیاں ہو یا
ہر کوئی سمجھ لوے ہے اتھے غار مبارک عالی
نیویں جاگہہ شہر مکے دا دیوے کھڑا دکھائی
ہے روغن بلسان جنہاندا شہر عرب دیاں ے
جے سو صفت سناں شاعر پھر بھی ہوسن چنگے
ایہ دعا پڑھیا دسو بلے تینوں لکھ دکھائیں

غارِ ثور پڑھنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ بِجَاہِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنِیْسِہٖ وَصِدِّیْقِہٖ یَسِّرْ اُمُوْرَنَا وَاشْرَحْ صُدُوْرَنَا وَنَوِّرْ قُلُوْبَنَا وَاخْتِمْ بِالصّٰلِحٰتِ اَعْمَالَنَا ط اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ وَتَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَوْدَعْتُ فِیْ ھٰذَا الْمَحَلِّ الشَّرِیْفِ مِنْ یَّوْمِنَا ھٰذَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ خَالِصًا مُّخْلِصًا اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط الفاتحہ الخ (الی سورۃ)

ترجمہ

یارب صدقہ نبی محمد ابو بکر دا نالے ۔ خاص صدیق انیس جو اُسدا رہیا غار وچالے
جو کم مشکل ہین ساڈے کر آساں تہاں نوں ۔ سینے کھول اساڈے یارب بخشیں نور دلاں نوں
نیک نتیجے کو ہن ساڈے عملاں فعلاں والے ۔ ظاہر باطن معلم تینوں میرے سبھ حوالے
بس توں عذر قبولیں میرا بخش مراداں مینوں ۔ جو کجھ حاجت دل میریدی سبھ کجھ معلم تینوں
بخش گناہ میرے توں مینوں جو کجھ غلطی ہوئی ۔ بے شک تیرے باجھ خدایا بخشنہار نہ کوئی
چلیا چھوڑ امانت کلمہ میں ہن یارب ایتھائیں ۔ اِس بزرگ ٹکانے اندر روز قیامت تائیں
خالص مخلص ہو کر دل تھیں دیواں ایہو گواہی ۔ کوئی نہیں ہور عبادت لایق باجھوں ذات الٰہی
سچ محمد بندہ اوسدا بھیجیا اوسدا آیا ۔ ملے امان ایہ واپس مینوں محشر وچ خدایا

زیارات جبل نور

ہور پہاڑ اک کول مکے دے صاحب شان جمیلاں ۔ حرم شریفوں پیڈا اساراہی ڈھائی تن میلاں
نور جبل کر سددے اُسنوں عجب پہاڑ نورانی ۔ تن زیارتاں اسدے اندر آئیو آپ مکانی
شق صدر تے غار حرا ایہ دوویں ہکی جائی ۔ تریجی ہور زیارت جتھے سورۃ اِقرأ آئی
مکے تھیں ایہ جبل مبارک صاف جمال دکھاوے ۔ طرف منارہ دی جاندیاں جو ہاں کھبے پاسے آوے

شہروں باہر نکلے ہویا نی امن کوہ دیتا ئیں
کل عمارتاں قہوہ خانے آون جا بجا ئیں

ہک گھنٹے دا رستہ سارا دامن توڑی آوے
اگوں بھی پھر چوٹی تا ئیں ہک گھنٹہ لگجاوے

خچر گدھے دی ونج سکے دامن تک سواری
اگوں ذرہ اندیشے والا رستہ سخت پہاڑی

دامن تھیں کجھ اُپر جاکے چوٹی نیکر بھائی
ادھا میل برابر اوتھے ڈاڈھی سخت چڑھائی

صدر مبارک شق نبی دا ہویا جس ٹکانے
قبے وانگ منارہ چٹا ہک اوس ٹکانے

اس منارے دے ہک پاسے غار حرا ہی کھلی
جس وچہ رسول اللہ نے رب نبوت گھلی

ایہو جاگہ شق صدر دی اکثر لوک بتاون
لیٹ نہ سکے آدمی اوتھے کھڑے زیارت پاون

پڑھیا جاوے اسجاگہ نے آکر نفل دوگانہ
جیکر کوئی مجاور ہووے دیئے کجھ نذرانہ

اس جاگہ تھیں اُتر ہیٹھاں جدوں آگیرے ہوئے
قدرت تھیں دو پتھر بھارے رستے وچہ کھڑوئے

ہو کر تنگ اونہاں دے وچوں لنگھنا پوندا بھائی
اگے ہے اوہ جاگہ جتھے سورۃ اقرأ آئی

پہلی سورت پاک نبی تے ایہو رب اُتاری
ہکسو اسی ۱۸۰ گز چوٹی تھیں ہیٹھ ایہ جگہ پیاری

دو پتھر اس جاگہ اُپر ایسے جڑے کھلوے
ہیٹھوں کھلے سرے اونہاں دے اوتوں ملے ہوئے

جھگی وانگوں معلم ہووے شکل اونہاں دی ساری
اینویں جاپے آپ کسے نے گلی بساز کہاری

ایہو جگہ مبارک جتھے پاک حبیب خدائی
قبل نبوت گوشے اندر رہندے جیجائی

غار حرا ہے نام اسے دا ایہو خلوت خانہ
کتنی مدت رہیا جتھے پاک رسول یگانہ

اسے جاگہ نازل ہویا پہلے وحی ربانا
پایا تاج نبوت جتھے سرور کل جہاناں

ایہو پاک نبی دا پہلا پاک مقام شہانہ
پڑھیا جاندا اس جاگہ بھی آکر نفل دوگانہ

ڈڈے ویلے کولوں لیکر پیشی ویلے تائیں
پاوے کل فراغت بندہ دیکھ زیارت جائیں

زیارات جبل ابوقبیس

ہور پہاڑ اک مکے والا ابوقبیس سدا وے
شرقی اتے جنوبی طرفے نال شہر دے آوے

حجر اسود دی گٹھوں سدھا ہندے دکھن ولے
بہت آبادی شہر مکے دی اسدے دامن تلے

حرم شریف دیکولوں لیکر چوٹی اسدی توڑی
میل برابر وتھ ہوویگی یا کجھ بہتی تھوڑی

ایہہ دور دراز آبادی شہر مکہ دی ہوئی
نالو نال مکان تمامی دامن اسدے تائیں
اُپر چڑھن نوں کل پتھر دیاں پوڑیاں بنیاں ہویاں
نال پہاڑاں جدوں زمین نوں خالق پاک ٹھہرایا
ایہو پہاڑ مبارک جس تے حضرت نوح زمانے
ایہو مقام مبارک جتھے کر کے حج منادی
ایہو مقام مبارک جتھے چن ہویا دو پارہ
ٹکڑے ہو کر چن مبارک کرن سلامی آیا
ایہو مقام مبارک جتھے نال امداد خدائی
مسجد اتے عبادت خانہ ایہو بلال ولی دا
ہن اُس جاگہ پکی مسجد عجب بنائی ہوئی
اکثر کرن زیارت جا کے پہنچن دے اردہاڑے
بانگ صلوٰۃ مقرر نا ہیں مسجد وچ بلاے
اِس پہاڑ دی چوٹی اُپر جا کے جد چڑھیوے
بیت اللہ دی چھت مبارک دے نظر تمامی
اسے کارن اکثر بندے چوٹی اُپر نہ جاندے
دسن لوک طواف کریندے کعبے دے چوفیرے
اکبوتر حرم شریفوں باہر جد وسداون
اُڈن ڈیلے عجب او نہاندا ہوندا اک نظارا
کوہ حرم شریفوں باہر ہی عرفات گرامی
دے کل بازار منی دا جیکر نور پچھوے
تن پہاڑاں اُپر دسن تن قلعے وچ شاہی
پہن ہتھیار تیار ہمیشہ سپاہی وچ وہاندے

عالی شان عمارت والا انت شمار نہ کوئی
رونق والا رستہ سارا وسوں ہر ہر جائیں
ایہہ یاد نہ رہیاں مینوں ہمیں گنیاں ہویاں
کل پہاڑاں نالوں پہلے ایہو پہاڑ بنایا
اسود حجر امانت کر کے رکھیا وچ طوفانے
حضرت ابراہیم نبی نے سدی خلق خدا دی
کیتا جدوں حبیب خدا دے انگل نال اشارا
شق القمر نبی دا معجزہ خالق پاک وکھایا
پہلے پہل بلال پیارے آ کر بانگ الائی
کردا رہیا عبادت جتھے عاشق پاک نبی دا
کہے مسیت بلال اسے نوں مکے وچ ہر کوئی
ویکھن دے نج زیارت گلاں جا کر اِس پہاڑے
پڑھن دوگانہ اکثر جا کے لوک زیارت والے
مکہ شہر تمامی اوتوں نظالی وانگ دسیوے
دسن اوسدے آسے پاسے ہور مقام گرامی
نیواں ہیہو کعبہ وتھوں ادب کنوں شرماندے
جیو نگر گھیرا گھت تمامی لنگھن پھیر پھیرے
جاں پھر باہروں اندر جاوے سارے نظری آون
ویکھ نظارہ تے چمکارا لگدا بہت پیارا
ابو قبیسوں نظری آوے اوہ میدان تمامی
جبل عمر بھی مغرب پاسے نیڑے کھڑا دسیوے
خادم حرم جنہاندے اُپر فوج مقرر آہی
خاص حفاظت بیت اللہ دی ہوئی سپرد جنہاں کے

روز جمعہ دسے قلعیاں اُپر چھنڈے گئیں جھولا رے
شق القمر ہویا جس جاگہہ جیدو وہ جگہ وکھیوے

دوروں نظر لون جسو یلے لگدی بہت پیارے
انال نیاز کھلوکراو تھے ایہ دعا پڑھیوے

شقّ القمر کی جگہ پڑھنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى نَبِيٍّ هَلَّلَ وَكَبَّرَ وَحَجَّ وَاعْتَمَرَ وَانْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ وَبَدِيْنِ اللّٰهِ اَمَرَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَوْدَعْتُ فِيْ هٰذَا الْمَحَلِّ الشَّرِيْفِ مِنْ يَّوْمِنَا هٰذَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ خَالِصًا مُخْلِصًا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ اَلْفَاتِحَةُ اِلخ.

ترجمہ

یارب بھیج درود سلاماں اُپر نبی پیارے
ٹکڑے ہو گیا جسدی خاطر چن اُپر آسماناں
کر تبلیغاں دین خدا دا ملکاں تے ورتایا
چلیا چھوڑ امانت یارب میں اس بزرگ بنائیں
دیاں گواہی اللہ باجھوں ہور الاہ نہ کوئی
خالص مخلص ہو کر یارب منی وحدت تیری
امن امان امانت میری ملے قیامت مینوں
اُپر پہاڑ بلال عاشق نے جتھے بانگ الائی

جس تکبیراں تے تہلیلاں عمرے حج گذارے
پورے وعظ نصیحت جس نے کیتے وچ جہاناں
چنگے کم دا حکم سنایا بدیوں دور ہٹایا
اجوں بعد شہادت کلمہ روز قیامت تائیں
سچ محمد بندہ اوسدا سچ رسالت ہوئی
منی سچ رسالت اوسدی ایہو امانت میری
ہوون گواہ ایہ جائیں میریا سب سپرد نے تینوں
اگلی ایہ دعا او سجاگہ جا کر پڑھنی آئی

سیّدنا بلال رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی جگہ پڑھنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ حَتّٰى لَا يَكُوْنَ لَهٗ عَلَيَّ سُلْطَانٌ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَوْدَعْتُ فِيْ هٰذَا الْمَحَلِّ الشَّرِيْفِ مِنْ يَّوْمِنَا هٰذَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ خَالِصًا مُخْلِصًا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۵ اَلْفَاتِحَةُ (اِلَى السُّوْرَةِ)

ترجمہ

یا اللہ شیطان پلیدوں مینوں بخش پناہیں — تا جو میرے اُپر اوسدا غلبہ ہووے ناہیں
چلیا رکھ امانت اپنی میں اس بزرگ جائی — اجہدن تھیں تا محشر تائیں نال خلوص صفائی
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ میں ایہ دیاں گواہی — ٹھیک محمد بندہ رب دا اتے رسول الٰہی
کلمہ پاک امانت اپنی یارب سونپی تینوں — امن سلامت روز قیامت ملّی امانت مینوں

دارالخیزران کی دعاء

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا كَامِلًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا یُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِیْ اَنْتَ وَلِیِّیْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَوْدَعْتُ فِیْ هٰذَا الْمَحَلِّ الشَّرِیْفِ مِنْ یَّوْمِنَا هٰذَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ خَالِصًا مُّخْلِصًا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۵ الفاتحۃ (الی السورۃ)

ترجمہ

یا اللہ میں تیرے اگے کراں سوال دعائیں — دیہ کامل ایمان جو چمڑے دل میرے دے تائیں
بخش یقین اجیہا صادق جو مینوں کیہ سکھ پاواں — سبھ کجھ تیری طرفوں جاناں پک یقین لیاواں
تیرے باجھوں لیکھ ساڈے کوئی نہیں لکھن ہارا — دنیا آخر اندر میرا توہاں یار پیارا
کراں امانت ہن میں یارب اس بزرگ ٹکانے — نال خلوص شہادت کلمہ پاک رسول ربانے
اس اجوکے دن تھیں لیکر روز قیامت تائیں — قائم رہے امانت میری مینوں پھیر دوائیں

ہر متبرک جگہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا وَعَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ وَاَحْیِنَا مُسْلِمِیْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَوْدَعْتُ فِیْ هٰذَا الْمَحَلِّ الشَّرِیْفِ مِنْ یَّوْمِنَا هٰذَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ خَالِصًا مُّخْلِصًا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط اَلْفَاتِحَةُ (اِلٰی آخر السورۃ)

ترجمہ

یارب کویں قبول اساڈیاں جو سبھ چنگیایاں | کریں معاف جناب اپنی تھیں بدیاں تی برایاں
مسلم کر کے زندہ رکھیں مسلم کر کے ماریں | نیکاں لوکاں ساتھ ملائیں خاتمہ خیر سنواریں
کراں امانت ہن اجدن تھیں اس بزرگ مقامے | محشر نیک شہادت کلمہ نال اخلوص سلامے

زیارت مولد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نقی محلہ مکے اندر ہے مشہور پیارے | لگا نگا کر سدن جس نوں مکے والے سارے
سوق اللیل سیسے نیڑے ہے کجھ قدم اگیرے | ہے مشہور محلہ ایہ بھی جانن لوک بتیرے
اسدے اندر پاک نبی دی جگہ ولادت والی | جس گھر اندر پیدا ہوئے سید سرور عالی
سی ایہ حضرت عبد اللہ دا عالی دولت خانہ | جسدے گھر تشریف لیایا پاک رسول یگانہ
بڑا بلند محل اک وتھے عجب عمارت والا | ہے ہن اجکل بنیاں ہویا پاک زیارت والا
سنگ مرمر دے فرش وغیرہ خوبی حد نہ کائی | اپر ایہ مقام مبارک ہے کجھ نیویں جائی
بوہے اُپر دیوارا اک چھوٹی پڑ یا نوانگ والے | اُتر ہٹھاں اندر جس تھیں جاون جاون والے
سائل بہت ہوون اسجا گہہ بیٹھے پالو پالی | سنگیاں اندر دروازے اوتے جیونکر ہون سوالی
نبی کریم محمدؐ جیہا ہور کریم نہ کوئی | مہر نبوت سنگیا نوالی ختم نبی نے ہوئی
ہر کوئی آن کہلووے وتھے تک کے سنگی دوارہ | آڈگا دروازے اوتی جو ہیں پذیر نکارا
دو دربار رسول اللہ دے دوویں نور خزینے | ہک دربار ایہ مکے اندر دوجا وچ مدینے
ہک دوارہ دنیا تے تشریف لیاون والا | دوجا جتھوں دنیا دتوں کوچ بلاون والا
ہک دربار حیاتی اکثر گذری جتھڑی تہائیں | دوجا جتھے سُتے جا کے روز قیامت تائیں
ہک دربار مقدس جتھے کعبہ رب اکبر دا | دوجا خاص مبارک روضہ پاک نبی سرور دا
دوویں بہت فضیلت والے وڈیاں شاناں والے | دوویں ایہ دربار مقدس اہل ایماناں والے
ہک دربار وکھایا فضلوں خالق پاک تعالیٰ | دوجا بھی دکھلاسی فضلوں آپ وکھاون والا
کجھ نہیں طاقت میرے اندر نا کوئی وڈیائی | کل نصیبے کھولن والی واحد ذات خدائی

جدوں خدا دی مرضی ہوسی جیویں اوہ چاہسی
سارے کرم کماون والا آپے کرم کماسی

دونویں اکھیں روشن کرسی نور دوہاں وچ پاسی
روضہ پاک رسول اللہ دا اکھیں نال وکھاسی

ایہہ بھی لکھ عنایت اوسدی باہر حد شماروں
کیتا جس مشرف آکے اس عالی درباروں

دیکھ محل مبارک سوہنا جدوں زیارت پائی
اتنی فرحت حاصل ہوئی جیہدی حد نہ کائی

نال خوشی دے اکھیں وچوں شروع ہویا برساتاں
دنیا تے مَافِیہَا والیاں بھل گیاں سبھ باتاں

اندر وڑکے ڈٹھا جسدم پاک مقام نورانی
کی تعریف سناوے عاجز جیہوں آہا لاثانی

جیونکر آپ رسول پیارا دنیا وچ یگانہ
اسے طرح برابر اوسدا جاپے دولت خانہ

پردیاں اتے سجاوٹ وکھرا ٹھاٹ لگایا ہویا
نور الٰہی نے ہک وکھرا خیمہ لایا ہویا

سی وچکار اک چھوٹا جیہا قبہ عجب نورانی
سوہنا سبز غلاف مبارک جیسدے اپر نشانی

اس قبے دے اندر آہی جگہ ولادت والی
خاص تولد پایا جتھے ذات مبارک عالی

بارش وانگوں جیسدے اپر وسدا نور دسیوے
ارجے کون پذیر فقیرا جدوں زیارت تھیوے

چھوٹا جیہا دریچہ اوسنوں ہک لگا ہویا
سی کنجی بردار مجاور خدمت وچ کھڑویا

جو کوئی طلب زیارت کارن پاس مجاور جاندے
لیکر کجھ نذرانہ اوس تھیں بوہا کھول وکھاندے

اک اک بندہ اندر جاوے شرف زیارت پاوے
نکلن تے پھر روح نہ چاہے ایسی لذت آوے

باہر ہور کھلوتے ہوون طلب زیارت والے
بہت نہ ٹھہرن دیئے مجاور زوری پکڑ نکالے

ساتوں بھی اوس کڈھیا اینویں ہو پکڑ دھگانے
بول پیا کجھ سنگی میرا اتھاہین اوس مکانے

اس مقام مبارک والی جدوں زیارت تھیوے
عجز نیازوں مولا اگے ایہہ دعا کچیوے

مولد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا

اَللّٰھُمَّ بِجَاہِ نَبِیِّکَ الْمُصْطَفٰی وَرَسُوْلِکَ الْمُرْتَضٰی وَاَمِیْنِکَ عَلٰی وَحْیِ السَّمَاءِ
طَھِّرْ قُلُوْبَنَا مِنْ کُلِّ وَصْفٍ یُّبَاعِدُنَا عَنْ مُّشَاھَدَتِکَ وَمَحَبَّتِکَ وَاَمِتْنَا اللّٰھُمَّ عَلَی
السُّنَّۃِ وَالْجَمَاعَۃِ وَالشَّوْقِ اِلٰی لِقَائِکَ یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُوْدِعُ
فِیْ ھٰذَا الْمَحَلِّ الشَّرِیْفِ مِنْ یَّوْمِنَا ھٰذَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ خَالِصًا مُّخْلِصًا اَشْھَدُ اَنْ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ٥ اَلْفَاتِحَۃ (الیٰ آخرہ)

ترجمہ

یارب صدقہ نبی محمد پاک حبیب حقانی — جو ہے بہت پیارا تیرا اتے مرسل لاثانی
جو کجھ وحی سماوی اوس پر تدہ نازل فرمائی — پورے طور امانت داری تیری اوس کمائی
اوسدا صدقہ پاک کریں توں لال اساڈ لیا تائیں — ہر ہک بریاں صفتاں کولوں سانوں آپ بچائیں
ایسا وصف اساڈے وچہ ہرگز کوئی نہ آوے — حب اتے دیدار تیرے تھیں جہڑا روک ہٹاوے
ماریں شوق لقا اپنے وچہ سانوں بار خدایا — سنت اتے جماعت اُپر تیرا کرم سوایا
ایس محل شریف اندر میں یارب خالق سائیں — کراں امانت اشہد کلمہ روز قیامت تائیں
نال اخلاص دلیدے یارب دیواں ہیو گواہی — برحق توں معبود خدایا برحق نبی الٰہی
پڑہی دعا ایہ نال محبت اوس عالی دربارے — ہور تیرے عجز نیازوں عرض سوال گذارے
کیتنا عرض اونہائیں بھلے ایہ یک نظم قصیدہ — جیونکر اتحیات وچا پے پڑہن سلام نبیدا

قصیدۂ سلامیہ المعروف سلامِ دلپذیر عفی عنہ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَحْمَدُ مُحَمَّدُ مُصْطَفٰی — اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَحْمُوْدُنَا یَا مُجْتَبٰی
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَیْرَ الْوَرٰی یَا مُرْتَضٰی — برگزیدہ انبیاء و اولیاء و اصفیاء

یَا حَبِیْبِیْ سَیِّدِیْ لِلّٰہِ اُنْظُرْ حَالَنَا
سیدا راہ خدا یک نظر کن بر حال ما

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ الْهُدٰی — اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَدْرَ الدُّجٰی
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَمْسَ الضُّحٰی — صد صلوٰۃ و صد سلام از من تو صبح و مسا

یَا حَبِیْبِیْ سَیِّدِیْ لِلّٰہِ اُنْظُرْ حَالَنَا
سیدا راہ خدا یک نظر کن بر حال ما

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَحْبُوْبَ رَبِّ الْعَالَمِیْن — اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَحْمَدُ شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْن
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ فَخْرَ الْاَوَّلِیْن وَالْاٰخِرِیْن — گمرہاں را راہ نما در ہر دو عالم مقتداء

یا حبیبی سیدی للہ انظر حالنا
سیدا راہِ خدا یک نظر کن بر حالِ ما

الصلوٰۃ والسلام علیک یا خیر الانام
الصلوٰۃ والسلام علیک یا ذا الاحترام

الصلوٰۃ والسلام علیک یا ذا الاحتشام
نہ فلک معراج تو عرش مجیدت تمکاء

یا حبیبی سیدی للہ انظر حالنا
سیدا راہِ خدا یک نظر کن بر حالِ ما

السلام علیک یا من ذاتہ خیر البشر
السلام علیک یا من امرہ شق القمر

السلام علیک یا من صدرہ بحر الدرر
معجزاتِ تو منوّر تا قیامت جابجاء

یا حبیبی سیدی للہ انظر حالنا
سیدا راہِ خدا یک نظر کن بر حالِ ما

السلام علیک یا بحر السخاوۃ والکرم
السلام علیک منا یا نبی المحترم

السلام علیک یا سلطانِ مکۃ والحرم
سید عرب و عجم سرکردہ ہر دو سرا

یا حبیبی سیدی للہ انظر حالنا
سیدا راہِ خدا یک نظر کن بر حالِ ما

الصلوٰۃ والسلام علیک یا فخر الرسل
الصلوٰۃ والسلام علیک یا سردارِ کل

الصلوٰۃ والسلام علیک یا نور السبل
دم بدم گویم بتو صلِ علیٰ صلِ علیٰ

یا حبیبی سیدی للہ انظر حالنا
سیدا راہِ خدا یک نظر کن بر حالِ ما

السلام علیک یا جد الحسن جد الحسین
السلام علیک یا محبوب ربّ المشرقین

السلام علیک منا یا امام القبلتین
مسند آرائے نبوت باعث ارض و سما

یا حبیبی سیدی للہ انظر حالنا
سیدا راہِ خدا یک نظر کن بر حالِ ما

السلام علیک انک رحمۃ للعالمین

السلام علیک یا احمد امام المتقین

السّلام علیک انک ناصح للمؤمنین — جملہ عالم را توئی مہدی ہادی پیشواء

یا حبیبی سیّدی للہ انظر حالنا
سیّدا راہِ خدا یک نظر کن بر حالِ ما

انت شمس انت قمر انت نور فوق نور — انت مصباح الہدایۃ انت مفتاح الصدور
انت شافعنا محمد فی مہمات الامور — رحمتِ عالم توئی و شافعِ روزِ جزاء

یا حبیبی سیّدی للہ انظر حالنا
سیّدا راہِ خدا یک نظر کن بر حالِ ما

انی اغرقت فی بحر المعاصی یا رسول — لیس لی سبب لخروج وہہنا قلبی ملول
خذ بایدی یا ابو القاسم بجاہک والبتول — من بگردابِ گناہان غرق گشتم بینواء

یا حبیبی سیّدی للہ انظر حالنا
سیّدا راہِ خدا یک نظر کن بر حالِ ما

جاء برجاءِ الشفاعۃ من لہ ذنب کثیر — عند بابک یا مبشر یا بشیر یا نذیر
رحم فرما یا محمد بر محمد دلپذیر — ہست محتاج شفاعت این گدائے پرخطا

یا حبیبی سیّدی للہ انظر حالنا
سیّدا راہِ خدا یک نظر کن بر حالِ ما

زیارت قبہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خاص محلے مسفلہ اندر قبہ ابو بکر دا ا
بہت فراخ مکان عجائب پختہ بنیاں ہویا
تیڑے اس قبے دے سانوں بخشیا رب گندارہ
اس مکان صدیق اکبر دے وچ حصے سن بہائی
باہر والا حصہ اسدا بہت فراخ پیارے
دوجا حصہ جسدے اُپر ہیسی گنبد عالی

دار ابو بکر جی سدن اسنوں جویں رواج ٹہرا
گول جیہا ہک گنبد چٹا جسدے اُپر کھہڑ ویا
اوٹلی تھیں نوں گنبد اسدا انظری آوے سارا
سی عبد الرحمان معلم رہندا اسے جائی
جسدے بوچہ او حاجی اپنے تے اسباب وتارے
اس حصے وچہ ابو بکر دی جگہ ولادت والی

خاص تولد والی جہڑی جگہ بتائی جاوے — اوچا یک چبوترہ اوتھے بنیاں نظری آوے
اس جاگہ دی نسبت اوتھے ایہہ بھی ہے مشہوری — حضرت مائی عائشہ دی ایہہ جگہ تولد نوری
بعضے آکھن دونویں پیدا ہوئے اس ٹکانے — واللہ اعلم رب نوں معلوم اوہو بہتر جانے
جد کوئی اس دے اندر جاکے شرف زیارت پاوے — پڑھے دعا ایہہ اوتھے جہڑی عاجز لکھ وکھاوے

مولد صدیق اکبر پر پڑھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ يَا اللهُ عِنْدَكَ بَرَاءَةً مِّنَ النَّارِ وَعِتْقًا مِّنَ النَّارِ وَاَمْنًا مِّنَ الْعَذَابِ وَجَوَازًا عَلَى الصِّرَاطِ وَنَصِيْبًا اِلَى الْجَنَّةِ وَعَاقِبَةً اِلَى الْخَيْرِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَوْدَعْتُ فِيْ هٰذَا الْمَحَلِّ الشَّرِيْفِ مِنْ يَّوْمِنَا هٰذَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ خَالِصًا مُّخْلِصًا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

الفاتحہ

ترجمہ

یا اللہ لکھ میرے کارن اپنی پاک جنابوں — امن سلامتی تے آزادی دوزخ اتے عذابوں
گذر صراطوں جنت جاواں نیک انجام کہائیں — مومن مسلم ماریں مینوں نیکاں ساتھ رلائیں
کراں امانت اشہد کلمہ میں اس چنگی جائی — اجدن تھیں تا محشر تائیں نال خلوص صفائی

زیارت مقام حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بیت اللہ دے مغرب پاسے دو مشہور محلے — ضدریہ تے مسفلہ دونویں جبل عمر دے تلے
جبل عمر مشہور پہاڑی ہے وچکار اوہناں دے — جس دے اُپر عمر ولی دا پاک مقام بتاندے
پختہ یک چبوترہ اوتھے بنیاں ہویا بھائی — حضرت عمر عبادت ربدی کردے سن جتھائی
دار ارقم دے اندر جس دن عمر ایمان لیاندا — اوس تھیں بعد عبادت خانہ بنیا ایہو اوہناں دا
لیکر نال صحابی چالی اسے جاگہ آئے — اسے جگہ اذانا نوائے آہمکار وسائے
ایہو جگہ مبارک جتھے آکر پہلی واری — نال بلند آواز عمر نے آکر بانگ پوکاری

ایہو جگہ مبارک جتھوں رب اسلام جگایا
اللہ اکبر والے نعرے کفر تمام سنوایا

ایہو جگہ مبارک جتھوں ٹٹا زور کفر دا
کھا گیا اندر ایہ نوں نعرہ شاہ عمر دا

لکھ لکھ رحمت ابوبکر تے نالے شاہ عمر تے
ذوالنورین عثمان غنی تے نالے شاہ حیدر تے

زیارت مولد سیدنا علی المرتضی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وچ محلے ہاشمیا اندر قبہ شاہ علی دا
سوق ایلوں نیڑے جتھے مولد پاک نبی دا

وقت نبی دے ایہو محلہ آہا ہاشمیا ندا
شعب بنی ہاشم بھی اسنوں اجکل کہیا جاندا

سوق الیل بھی اسے تائیں آکھن لوک زیادہ
اسے اندر سوہنا قبہ حیدر شیر خدا دا

عجب مکان ایہ سنگ مرمر دا اچا بہتا سارا
جسدے اپر چھوٹا قبہ بنیاں بہت پیارا

اندر اسدے مسجد وانگوں ہک محراب گرامی
کرن زیارت جسدی جاکے زائر لوک تمامی

استنبولی قالیناندی ہیٹھاں فرش وچھائے
نفل دوگانہ اسجاگہ بھی آکر پڑھیا جائے

بہت سوالی بوہے اوتے نظر ہووں بہائی
وانگ نبی دے مولد ایہ بھی واقع نیویں جائی

اصل ولادت شاہ علی دی کعبے وچ بتاون
ہے ایہ جاگہہ پرورش والی لوک جویں فرماون

کسے زمانے بو طالب اسی ایہ دولت خانہ
جسدے گھر وچ پیدا ہویا حضرت علی یگانہ

اسے گھر وچ حیدر صفدر پل کے ہو وڈیرے
پڑھن دعا ایہ اسجاگہہ تے آکر لوک بتیرے

مقام علی پر پڑھنیکی دعا

اَللّٰھُمَّ نَوِّرْ بِالْعِلْمِ قَلْبِیْ وَاسْتَعْمِلْ بِطَاعَتِكَ بَدَنِیْ وَخَلِّصْ مِنَ الْفِتَنِ سِرِّیْ وَ
اَشْغِلْ بِالْاِعْتِبَارِ فِكْرِیْ وَقِنِیْ شَرَّ وَسَاوِسِ الشَّیْطَانِ وَاَجِرْنِیْ مِنْهُ یَا رَحْمٰنُ
وَاخْتِمْ بِالصّٰلِحٰتِ اَعْمَالَنَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَوْدَعْتُ فِیْ هٰذَا الْحَجَرِ الشَّرِیْفِ مِنْ یَّوْمِنَا هٰذَا اِلٰی
یَوْمِ الْقِیٰمَةِ خَالِصًا مُّخْلِصًا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ الا الفاتحہ

ترجمہ

روشن کر توں دل میرے نوں علموں حق تعالیٰ
بدن میرے نوں کر توں اپنی طاعت کرنیوالا
پاک کریں توں باطن میرا فتنے اتے فسادوں
دور کریں سب فکر اندیشے خاص یقین اُدوں
وسوسیاں شیطانہ باباں تھیں ہینوں آپ بچائیں
بخشیں آپ پناہیں وتھیں نیک اعمال کرائیں
یا اللہ میں کراں امانت اس بزرگ ٹکانے
محشر تیک شہادت کلمہ نال اخلاص بانے

زیارت مولد سیدہ حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حضرت مائی فاطمہ دی جو جگہ تولد والی
ایہہ بھی وچ محلے ہاشمی بہت مبارک عالی
تنگ جیہا اک کوچہ لگے اسدے کول بہائی
سطح زمیندے نالوں ایہہ بھی ہے کجھ نیویں جائی
پنج چھ زینے اُتر زمیں تھیں بیٹھاں جانا پوندا
تا ایہہ محل مبارک اگوں سبھے پاسے اوندا
مائی پاک خدیجہ سندا اسی ایہہ محل پیارا
بعد نکاحوں رہیا جسوچ پاک رسول سوہارا
ہجرت تائیں ہے انہائیں اسے گھر وچ وسدے
مکے والے یار پیارے جو ہن سانوں دسدے
بہت مبارک جاگہ ایہہ بھی شکل جویں دالاناں
جنت خاتون دا اک پاسے جدا تولد خانہ
اوسجاگہ بھی ہے اک اجکل قبہ بنیاں ہویا
گول جیہا اوس قبے اندر پتھر اک کھڑویا
ایہو جگہ ولادت والی ہین لوک بتاندے
اتے بھی کجھ نذر نیازوں پیسے دتے جاندے
مائی فاطمہ دی اک چکی پچھے اسدے آہی
جسدے اُپر آٹا پیہندا بنت رسول الٰہی
عورتاں بہت زیارت اسدی شوق ذوق تھیں پاون
نال محبت اوس چکی نوں چمن تے گل لاون
سی اک چھوٹی مسجد اوسدے پاسے نال کھڑوئی
نفل دوگانہ پڑھکے جتھے کرے دعا ہر کوئی
ہور محل شریف اک اسدی کھبی طرف سیوے
جسدا نام مبارک اوتھے قُلتین سدیوے
قُلتین جو حوض نبی دا اتنا قدر پچھانی
جسدے وچ صحابے کہلا دول مشکاں دا پانی
حضرت اتے خدیجہ کبریٰ کل مومناں دی مائی
کردے ہین وضو ونیرا اس مبارک جائی
بھی جگہ نماز پڑھن دی آہی اس ٹکانے
پڑھے نماز خدیجہ جتھے وقت رسول ربانے

حضرت مائی فاطمہ والا جدوں مکان دکھیوے
ایہہ دعا پڑھن اوسجاگہ لکھکے غرض کجیوے

سیدہ فاطمۃ الزہرا کے مقام کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِالْبُضْعَۃِ الزَّھْرَآءِ وَ اَوْلَادِھَا الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَیَسِّرْ اُمُوْرَنَا وَاشْرَحْ صُدُوْرَنَا وَاخْتِمْ لَنَا بِالْخَیْرِ اَللّٰھُمَّ بِالصّٰلِحٰتِ اَعْمَالَنَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَوْدَعْتُ فِیْ ھٰذَا الْمَحَلِّ الشَّرِیْفِ مِنْ یَّوْمِنَا ھٰذَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ خَالِصًا مُّخْلِصًا شَہَادَۃُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۝ الفاتحۃ الخ

ترجمہ

یارب صدقہ زہرا خاتوں بنت نبی سرور دا — جسنوں آپ نبی فرمایا ٹکڑا خاص جگر دا

بھی صدقہ فرزنداں وسدیا حسن حسین شہاں دا — وچ جناب تیرے یارب میں یہ عرض سناندا

کر آسان اساڈیاں کاراں لنوں بخش صفایاں — عمل اساڈے نیکی اُپر ختم کریں رب سایاں

کراں امانت میں اجدن تھیں اس بزرگ مکانے — محشر تیک شہادت کلمہ نال اخلاص بیانے

دار ارقم

جس گھر دیوچہ عمر ولی نے سی ایمان لیاندا — دار ارقم اوہ گھر ارقم دا ہن بھی سدیا جاندا

بڑی زیارت گاہ ہک ایہ بھی مکے اندر بھائی — ایہ بھی سطح زمیندی نالوں ہیٹھ نیویں جائی

بہت قریب ایہ کوہ صفا تھیں مغرب دے ول آوے — ہکس گلی دے اندر جاکے جگہ زیارت پاوے

گول جیہا ہک چھوٹا قبہ بھی مسجد اوس جائی — ترکی ہک قالین عجائب اندر رہے وچھائی

بوہے تے ہک لکھیا ہویا عربی قطعہ عجیبہ — عمر جتھے ایمان لیاندا ایہ اوہ جگہ حبیبا

اتھے بھی کئی ہون مجاور تے مسکین سوالی — مسکیناں تھیں کوئی نہ خالی جگہ زیارت والی

مسجد جن

گورستان دے نیڑے دیول بجو بازار سعد ماشے — مکے اندر سوق معلیٰ دوستوں کہیا جاوے

اسے سوق معلیٰ اندر مسجد جن پیارے — جن جتھے آحاضر ہوئے پاس رسول سوہارے

بیچ لکیر اک وسے اندر حضرت جن بیٹھائے
بیعت کر کے پاک نبی دی سبھہ ایمان لیائے
گول جیہا اک قبہ اتھے بنیا ہویا بھائی
رکھہ گھنا اک نال قبے دے لوک کھڑا دکھائی
دو دروازے اس مسجد دے دونویں بابرکت ہر اک دل
یک دروازہ صحنوں وچ جا قبے لوچکار دل
دو منزل ایہ مسجد جاپے وردل جدھ دیکھیوے
اپر اندر وڑ کے ڈٹھیاں ہکو منزل تھیوے
تلے یک تہ خانہ جتھے جن ایمان لیائے
اوس جا گہہ تے نفل دوگانہ جا کر پڑھیا جائے
اگلے پاسے ہے اوہ جاگہہ گنبد ہیٹھ پیارے
مسجد اندر بیٹھاں لیکے کہ ہر کوئی نفل گذارے
ایہہ حالت مسجد والی اینویں نظری آوے
جیکر کرے توجہ کوئی پھیر بنائی جاوے

مسجد جن میں دو رکعات نفل کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ تَرَانِیْ وَتَرٰی مَکَانِیْ وَلَا یَخْفٰی عَلَیْکَ شَیْءٌ مِّنْ اَمْرِیْ وَاَنَا عَبْدُ الْفَقِیْرُ الْحَقِیْرُ الْمُعْتَرِفُ الْمُقِرُّ بِالذَّنْبِ وَالتَّقْصِیْرِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَوْدَعْتُ فِیْ ھٰذَا الْمَحَلِّ الشَّرِیْفِ مِنْ یَّوْمِنَا ھٰذَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ خَالِصًا مُّخْلِصًا اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط اَلْفَاتِحَۃُ اِلٰی آخرہ

ترجمہ

یا اللہ توں ویکھیں ہینوں ہر اک تھانوں مقامی
کجھ نہیں مخفی تیرے اُپر میرا حال تمامی
ہاں میں عاجز بندہ تیرا پر تقصیر نمانا
کر اقرار گناہ تقصیریں منگاں فضل ربانا
اس محل شریف دچاہے یارب خالق سائیں
کراں امانت اشہد کلمہ روز قیامت تائیں

مکہ شریف کی اور مسجدیں عبادت نماز

چوداں ہندراں ہور مسیتاں مکے وچ فرمائے
اپر نا پنجوقت جماعت ہووے وچ اونہاندے
زادیہ شالیدی جو مسجد مکے اندر آہی
اسدے وچ نمازاں اکثر پڑھدے لوک سپاہی
فوجی بارک نیڑے اسدے تھیں جو سول ور دسیوے
پنجے وقت اذان جماعت اس مسجد وچ تھیوے
باقی سبھہ مسیتاں اندر دلق ایڈ نہ کوئی
پڑھن نماز اکلے ہندے جدوں ضرورت ہوئی

نہیں تاج دناندے اندر جو عاجز درماندے ‏ مفلس تے مسکین وچارے دسن وچہ او نہاندے

باقی جھڑے لوک تمامی مکے دسن والے ‏ پڑھن نمازاں اکثر جا کے حرم شریف وچالے

بعضے لوک دکاناں تے بھی ڈٹھے وچہ بازاراں ‏ وقت ضرورت تھیئی دیگر پڑھیندے کئی واراں

مکے وچہ نماز پڑھن دی اکثر عادت ہوئی ‏ ساڈے لوانگ نمازوں تارک ورلا ہوسی کوئی

کل امیر فقیر وغیرہ بدوی لوکاں تائیں ‏ ڈاڈھے چست نمازاں اندر ڈٹھم او نہیں جائیں

سر پیراں تھیں ننگے جھڑے پانی پھرن وچھپیندے ‏ بہاویں جیسی حالت ہووے نہیں نماز چھڈیندے

ڈاڈھے میلے کپڑے ساڈوں آون نظر جنہاندے ‏ پاٹیاں لیراں بدن دواے نہیں نماز گواندے

تھوڑا بہتا پانی جتھے ملے کیدے تائیں ‏ وضو سازنماز شتابی دیون نیت او تہائیں

وقت نماز ہووے جدا آکے جتھے جاندے ہووَن ‏ ٹھپ تیمم راہاں او تے نیت نماز کہلودن

ملک اساڈے چنگے چنگے ہووَن لوک سوکہاوے ‏ ایپر اکثر ہون او نہاں وچہ چور نمازاں والے

ہر قسماں دے امن اسائش بخشے خالق سائیں ‏ پھر بھی کوئی نمازی ورلہ لبھے ورلی تہائیں

شہراں وچہ ہووے کجھ قدرے رسم نمازاں والی ‏ پینڈاں اندے کئی پینڈ ہزاراں انہویں دسن خالی

جتنا بہت آسودہ ہوسی جٹ وڈیرا کوئی ‏ اتنی اوس نمازوں وزیوں قسم اوٹھائی ہوئی

چوپٹ تے شطرنج وغیرہ تاشاں ہن مرہندے ‏ انہویں عمر خوار کریندے نہیں نماز نتیندے

گپاں کھچاں فحشاں اندر سارا روز کٹیندے ‏ جھوٹھیاں فالاں رہن مرہندے نہیں نماز نتیندے

بیبیاں نوچہ ئے بھکے بہوٹاں رہن سٹیندے ‏ کدیں نہ ربدا خوف کریندے نہیں نماز نتیندے

اینویں جنگل مین وڈیرے جیوں جیوں عہد پاون ‏ بوٹاں سوٹاں عہد یا اندر ربدی یاد بھلاون

یا ادب کرتوں آپ ہدایت بیبیاں لوکاں تائیں ‏ سکھانوچہ نمازاں نہ وزی دلوں بھلاون نائیں

مکہ شریف کے طہارت خانے و پاخانے

مسجد حرم شریفوں باہر ڈٹھا کتنی تہائیں ‏ ڈاڈھیاں سوہنیاں بنیاں ہویاں وضو الیاں جائیں

لمے سارے حوض جنہاں نوں ٹوٹیاں لگیاں ہویاں ‏ نالیاں نوانگ جنہاندے تلے کھیلاں لگیاں ہو یا

وضو دے مستعمل پانی جاون وچہ جنہاندے ‏ وچہ غرقاباں پیکر اگوں خبرے کتول جاندے

جو ضاندے چوفیر تمامی ہین طہارت خانے
ڈاڈھے صاف طہارت خانے تے ٹٹیاں غرقابی
ٹٹی پھرنے دی نہیں ہوندی اٹکل سمجھ جنہاں نوں
جیونکر ٹٹیاں وچ پیاں نوں گند اکر کے جاون
کپڑے تے پوشاکاں ویکھو پھر دے ہاتھ تنگ بنائی
ہون وچارے ملے ہوئے کھلیاں نہانوانوالے
جنگل وچ جنگل پھرنا عادت سدا جنہاں نوں
نہیں تا ہانجھیرا جیسے ہوون اوہ پاخانے
اسے طور ہوون غرقاباں یہو طرح تمامی
جو کجھ بول تے پاخانہ یا کوئی دھووے نہائے
سنگ مرمر دے فرش وغیرہ ہوون دھلویں جائی
وچ ٹوٹیاں پانی والیاں چھوٹے موٹے جنہاں دے
اسے طور جو وضو والیاں ٹوٹیاں حوض دے والے
قطرہ قطرہ پانی دیون وضو جد وچ ویکھو ہے
پانی وچ اسراف جو نکر منع نبی فرمایا
سارا پانی منیا جاوے جیکر وضو والا
کدی کدی جد ٹوٹیاں وچوں پانی کجھ نہ آوے
بک آنے دا پانی ہووے وضو صرف کراندا
واہ سبحان اللہ رب سائیں کیا اشنا کملائے
گھر گھر مٹھے چشمے جاری ہر ہر جگہ اللے
جتنا پانی ہیواں رتاں خرچا نہاداں ہواں
اتنے دا فرمانی ہوندیاں جو ناشکر کماوے
اس نعمت دی شکر گذاری بدی فرماندا ری

* ہکطرفے مردانے خانے تے ہکطرف زنانے
اپر کردے گند بنگالی تے جو لوک پنجابی
سٹ نجاست آسے پاسے کرن خراب تنہاں نوں
اوہ حال کرن ایہ جتھے قدم مبارک پاون
اپر ٹٹی پھرنے سندی اٹکل اجے نہ آئی
کھلے جنگل ٹٹیاں کارن کیتنے رب جوائے
ٹٹیاں تے غرقابانوالی کہیڑی خبر تنہاں نوں
جیونکر گڈیاں ریل دیاں وچ ٹٹیاں اس زمانے
ویکھ جنہاں نوں سمجھن آپے کل خواص عوامی
سبھ اونہاں غرقاباں وچوں ہیٹھاں چلیا جاوے
پانی ذرہ نہ ٹھہرے جتھے ایسی عجب صفائی
جو استنجا کرنا چاہے کرکے نال وہاندے
ڈاڈھے تنگ سراخ اوہناندے پانی دیوون
نال قناعت ورتیا جاوے بہتا خرچ نہ کھیوے
حبت مکے اندر اسعد انظر ہو نہ آئیا
ٹوٹیاں وچوں اونداہوسی مشکل بک پیالہ
لیکر مل بازاروں پانی وضو کیتا جاوے
جے استنجا کرنا ہووے ڈیڑھ آنہ لگ جاندا
دا فرمانی ملک سائیں حس پیدا فرمائے
نہراں تے دریاواں اندر مٹھے پانی گھلے
پیسہ بک نہ منگے کوئی اجے نہ شاکر ہوواں
بھیجو اوسنوں مکے اندر قدرتاں ہن پیاسے
نہاوے دھووے کرے صفائی پڑھے نماز پیاری

ضایع کرے نہ نعمت رب دی کر کر کے بربادیاں
اندر نال پلیدی بھریا دل تھیں صاف نہ ہوندا
چٹیاں دودھ سفید پوشاکاں انگ لگا یا ہوں یا
کر کر خرچ خدا دی نعمت پا نکاں نت بناوے
ڈنگر وچ نال زہیناں پانی نال رہاندا
اس نعمت دا شکر آہا جے رب نوں ڈچھیندا
ایپر نہیں نصیباں اندر رب دا شکر جہناں نوں
کتنی مدت جنت کڈھن وچ پھرن دیائی
نال نمازاں قطع تعلقی ڈھہ ہوکینی ہوئی
اتنے وافر پانی ہوندیاں جے نگی پلیتی
جنٹلمین پوشاکاں بہتر نت نویاں بدلاون
باجھ نصیباں ہوون سارے چھوڑ عذر نکمے
کی ہویا جے دہاڑے ہار سو کھے کسے گذارے
یا رب کر توں آپ ہدایت سارے یا لو کانتائیں

باجھ عبادت کم نہ آون بلبر دیاں صفایاں
کی ہویا جے اوتواں نوں چمڑا پھریا دہوندا
جنٹلمینی وچ نمازاں نوں بھلایاں ہویاں
جنٹلمینی سو سوواری نہ تھیوے ہو وضو تھیں شرماوے
لوٹا یک نمازے خاطر خرچ نہ کیتا جاندا
ٹھنڈے مٹھے پانی پیندار بدا شاکر تھیندا
وضو غسل نماز طہارت بھاون کوئی تنہاں نوں
ڈنگراں انگ پلیدی کو نولدی نہ نفرت آئی
حبذ یحبو تا گھن سارا کپڑا پاک نہ کوئی
کنخضوں پاک ہوون پھر کپڑی جو اوہ ٹرن مستی
اوہ کد پڑھن نمازاں آگے کد وبہشتی جاون
غافل ہوون خدا تھیں جہڑے کیا ہو کیہ جے
آپے روز قیامت جاگے ہوسن پنتارے
سنے یذیر بچارے بہتوں اپنا شوق لگائیں

مکہ شریف کے بازار و محلے

مکے دے بازار تمامی تینوں کھول سناواں
نت وچکار صفا مروہ دے جو بازار تمامی
چنگی رونق اسدے اندر رہندی سدا اسدائیں
مروہ تھیں پھر اگے جہڑا باب زیادہ تائیں
ایہ ہے صدر بازار پیارا مکے وچ بتاون
ہور بازار اک مکے اندر سوق صغیر سدیکوے
اسدے وچ بھی ہر قسماندیاں رنگو رنگ دکاناں

بتنے ہور محلے وسدے نال دسیندا ہاں
سوق کبیر بتاون اوسنوں بڑا بازار اہنامی
راتیں دیہاں حج دنا نوچہ خالی ہوندا ناہیں
نام سوقیقہ سدن اُسدا تینوں آکھ سنائیں
چرمی چیزاں شامی چیزاں اُسدے وچ دکاون
ابراہیمی باپوں اگے ساہواں کھڑا دسیوے
نام صغیر تے رونق اندر بڑا کبیر جو انال

چوتھا ہور بازار مکے دا شامی سوق سدیندے
بیت مقدس استنبولوں جو چیزاں آون
ریشم قسم عجائب کپڑے برتن وَن وناندے
ہور بازار اک بردیا نوالا مکے وچ بتاون
باب الداثیہ والی طرفے ایہ بازار ادہاندا
اینویں ہور بازار اک وکھرا سوق اللیل سدیوے
وچ محلے ہاشمیاندے ایہ بازار ا پیارے
اسیوچ قشاشیہ آکھن شعب علی بھی نالے
اسے سوق اللیل وچالے مولد پاک نبی دا
اسے وچ تولد پایا حضرت فاطمہ مائی
اسے اندر پیر پیراں دی جاگہہ اک تباندے
دار ارقم بھی اسے اندر خالق پاک وکھایا
ہیسن گئی زیارت الیاں ہور اسدے وچ جائیں
بہت مکان زیارت والے اسنے پکڑ گرائے
اسے سوق اللیل محلے رہندا اسی اوہ بھائی
شیبی تے ابھی اسے پاسے گھر آہے فرماندے
راتیں وقت پورانیاں چیزاں ہون نیلام اوتھائیں
اینویں ہور محلہ جسنوں جرول کہیا جاوے
رہندے بہت مہاجر اسوچ ہندی ہو بنگالی
ابراہیم ادھم دا بیٹا جو محمود گرامی
نوجی اک شفاخانہ بھی اسے طرفے آئیا
بھی اک کھوہ مبارک لیسا ہی اسطرف پرانا
جسدن اک تنخ نبی نوں خالق پاک کرائیا

گل سجاوٹ والیاں چیزاں اسدیوچ وچیندے
جتنے مال دمشقی ہوون اسے وچ وکاون
ہر ملکاں دے ہر قسماندا اسے وچ وکاندا
لونڈیاں لونڈے طرح طرح دے اسدیوچ وکاون
ہور بازار اک مکے اندر مسعی کہیا جاندا
ایہ اکثر اسدے اندر راتیں رونق تھیوے
رتن اسدے نال محلے ہور بھی کتنے سارے
شعب نبی ہاشم بھی جیہنوں سدن مکے والے
اسے اندر سوہنا قبہ حضرت شاہ علی دا
مولد حسن حسین ولی دا ہویا اسے جائی
جسدے اندر غوث الاعظم آپ چلہ کماندے
جتھے حضرت عمر پیارا اسی ایمان لیایا
ایہ عون شریف زمانے ہویاں سبھ ازائیں
مولا جانے کس خیالوں نام نشان مٹائے
کھڑے مکان سلامت اسدے ہن بھی دسی جائی
گنجی خانے کعبے والی اہر رہندی کول جنہاندے
تاہیں سوق اللیل سدیندے اس محلے تائیں
مکے وڈدیاں سب تھیلاں وان بیو محلہ آوے
نالے اکس ولی دی اسوچ قبر مبارک عالی
ہے ایہ اوسدی قبر مبارک آکھن لوک تمامی
جو سلطان حمید پیارے سی تعمیر کرائیا
سنہ ہجری تیس زائیدہ جس نوں سوصہ گذروہانا
اسے کھوہ دا پانی لیکے غسل نبی فرمایا

اکثر لوک زیارت اُسدی جاکر جدوں کریندے
حارث باب شبیکہ مسفلہ ایہ بھی تن محلے
حارث باب نوں لگے حرت الباب اندر بھی کہندے
باقی کُل شبیکہ والی جتنی جگہ تمامی
لیکر ل ایہ جگہ تمامی پاک رسول خدائی
ایپر جدوں تسلط آکے عون شریف جمائے
ایچکل وسدی حالت ایسی گندی ہوئی ہوئی
مَسفلہ اوہا محلہ جتھے قبہ ابو بکر دا
مولد حضرت حمزہ دا بھی ہے اسیوچ پہائی
ہک باطر زمانیاں دگی بھی سنّے اندر آئی
ہے ہک ہور جیّون محلہ مسجد جن والے
حج دناں وچ اسے پاسے اُترن لوک بخاری
نقا محلہ فلک محلہ نیجا ہور قرارا
شعب علی بھی دور نہ کوئی ہن نزدیک انہاندے
گورستان مُعلا دیول جو رستہ ہے جاندا
غزّا تے معابدہ ایہ بھی نام محلیاں والے
وچ معابدہ بدّو وسن بکرے بہت وکاون
شامیا بھی ہک لگے اندر بڑا محلہ نامی
ہے ہک ہور ریاضیا ایہ بھی طرف منادی آوے
جبل ہندی تے جبل عمر بھی دو مشہور محلے
رہندے جبل ہندی دے اندر اکثر ہندوستانی
ہک باط برہماں والی اسدے وچ بناون
جبل عمر بھی اسے اگوں عجب محلہ نوری

وانگ تبرک پانی اُسدا اپیندے حمد بولیندے
جدا جدا تفصیل اُنہاندی لکھ وکھاواں تلے
ہر قسماندے لوک بتیرے ایسیں محلے رہندے
غیر آباد آہی ایہ ساری وقت رسول گرامی
قبرستان بناون کارن وقف نبی فرمائی
گورستان ہٹا کراوسنے شروع مکان کرائے
گندگی اتے غلاظت پاروں لنگھ نہ سکے کوئی
جسدے وچ پئیمہ عاجز بھی رہیا گذارا کردا
نالے کئی رباطاں اسوچ بنیاں جائی جائی
خاص نواب بہاولپور نے جدا بنیارہ کرائی
اکثر عربی لوک ہمیشہ رہندے اِس وچالے
نالے کُل ایرانی ہوون بیٹھے تنبو ماری
سوق الّیل کہوں ایہ نیڑے ہین اکٹھے یارا
اسے طور اک ہور محلہ شعب عامر فرماندے
شعب عامر تھیں ہوکے جاوے ہکو راہ دوہاندا
ایپر جس نوں غزّا آکھن ہے بازار وچالے
جدوں منانوں جاوے حاجی اسے راہوں جاون
بہت رباطاں اسدے اندر رہن مہاجر شامی
نور جبل نوں جاوے جیہڑا اسے راہوں جاوے
آپو آپ پہاڑیاں اندر کجھ اوتے کجھ تلے
نالے کجھ رباطاں اسوچ آہیاں بعض مقامی
ملک برہما دے بہہ حاجی اُسوچ ڈیرہ لاون
حضرت عمر ولی دے ناں تے اسدی مشہوری

اسد یوچ بھی کئی رباطاں جہیں لوک وسیندے
ابو قبیس محلہ جہڑا جبل قبیس کنارے
نام جیاد اک ہور محلہ جس دے اندر رہندے
جبل خانہ تے چھاپہ خانہ ڈاک خانہ بھی نالے
کتنے ہور محلے چھوٹے جو میں آکھ سنائے

خاص نواب بہاولپوری اک رباط اکھیندے
اک رباط تے کئی دکاناں اسد یوچ پیارے
بہت مہاجر لوک بنگالی اس دے اندر رہندے
انہویں کل حکومت خانے ہین جیاد وچالے
رونق دا انداز نہ کوئی ذکر نہ کیتا جائے

مکہ معظمہ کے متفرق حالات

مکہ شہر عجائب سوہنا سندر قسم پیارا
کوہاں وچ آبادی جسدی بہت زیادہ جائے
باقی شہر تمامی جہڑا اسنا نظری آوے
حج دناں وچ ہووے اتنی رونق تے آبادی
جتنی خلقت اس دے اندر حج کرن نوں آوے
دو دو منزل ترن ترن منزل ہین مکان ہزاراں
پتھر قسم عمارت ہتی پکا شہر تمامی
جدوں مکان میر انواسے جا کر ڈٹھے جاندے
ہویں سجاوٹ اس دے اندر ڈٹھی ہوئی ہوئی
ویہڑیاں ڈیاں شہراں اندر نہیں ہوئی پھر دا بہیا
بہت غریب ہووے کوئی بہاویں کوٹھے کوٹھے کہاؤ
سبھ نوں اپنے حال مطابق شوق رہایش والا
چار پا پاندی رسم دے وچ تھوڑی نظری آئی
یا پھر تھلے وچھاون کارن ہووَن ڈرے گدیلے
منجیاں وانگ ہوون اک منجیاں کیسے اکھن جنہاں نوں
ہوون قہوہ خانیاں اندر او وچھایاں دیاں

ملکاں تے مشہوری جسدی جاندی عالم سارا
مکہ حرم شریف نہ دکھے جا کر کتھوں تائیں
تنگ پوے جو اک شہر تھیں وڈی توڑ نہ جاوے
چگ سارے دیاں شہراں نوں جا پہے بہت آبادی
آپو آپ مکاناں اندر سبھ سمائی جاوے
پنج منزل بھی ڈٹھے بعضے کل پکیاں دیواراں
سنگ مرمر تے سنگ ابری دے بہت مکان گرامی
انگی قسم سجاوٹ زینت ہووے وچ او نہاں دے
ایسا شہر سجاوٹ والا ہور نہ ڈٹھا کوئی
ایہہ رونق برکت اندر کوئی نہ اس جیہا
تاں بھی زینت گھر اوسدے دی نا سمجھائی جاوے
ہر کوئی رہندے تے او تے مست اتے متوالا
اکثر فرش زمین دے اوتے کرن گذارہ بھائی
وانگ نہالیاں اُپر جنہاں دے سون سوے دے والے
اوہ بھی سونے بہنے کارن آون کم جنہاں نوں
آون جاون والیاں دے رن پالاں لائیاں ہویا

رکھے ہون اونہاندے اگے حقے پالو پالی
طرح طرح دے قیمتی حقے ڈٹھے کئی ہزاراں
اکثر ہندے سگرٹ ڈبے جیباں وچ رکھیندے
وچ بازاراں خلق ہزاراں اڈہی رونق آہی
بہت تجارت ہر قسماندی ہووے وچ بازاراں
ہر قسماندا کپڑا اکثر ہووے اوپر اونہاندے
باراں گز لاہوری جتنا گز ہووے اوہ بہائی
نیلم اتے عقیق خرد رے موتی ونو ناندے
ہر ملکاں دیاں اعلیٰ چیزاں اوتھے آن وکاون
سارا سال ہمیشہ اوتھے رہندی تجارت جاری
ہندی لوک بتیرے اوتھے مکے رہنے والے
گھی آٹا نے ساریاں جنساں جو جو خاص عوامی
ہندے وچ جو نرخ وغیرہ پچھے آکھ سنائے
روغن زرد جو مکے اندر ڈٹھا صاف دکاناں
ڈاڈھا سوہنا ستھرا روغن کیسر انگ دسیوے
خالص گاں دا روغن چنگا اوسدا ایہو حوالہ
جیسا کسے ضرورت ہووے نظر پسند لیاوے
ایسے طور تمامی چیزاں ہوون باجھ شماروں
بھانت بھانت دے برتن وغیرہ جو سکہ سلطانی
جس نوں بہت ضرورت ہووے اوتھوں لے آوے
ہر ملکاں تھیں نوٹ اساڈے بہت پہنچ لیاون
ستو دا لوٹا اکٹھا جو کوئی ثابت آن تڑاندا
حج دناں وچ مکے اندر جتنا مال دکاں دے

عام رسم ایہ مکے اندر حقہ پیون والی
ربڑ دی نڑیاں بہوں چتر دیاں لمیاں قیمت داراں
لمیاں اک سنگ باری نڑیاں ہیروں دی پھرن چھکیندے
دیکھ خلائق ہر قسماندی آوے یاد الٰہی
بہت دکان بزازی والے پالو پال قطاراں
اپر ساڈیاں شہراں نالوں مہنگے مل وکاندے
شہر جیہی کرتباں جنسوں ہودو تین اوسچائی
ہر ہر قسم جواہر دا نے عام اوتھے مل جاندے
چیڑیاں چیزاں ملن نہ کدھروں مکے تھیں لبھاون
اہر حج دناں وچ ہووے بہت فروخت بہاری
چیتے کدے دکاناں جتھے عام بازار وچا ہے
ہندے مکے وچ قریباً ہکو نرخ تمامی
اوہو نرخ برابر اوتھے سب چیز اندے آئے
اپنے ملک اندر بھی ایسا سوکھا ہتھ نہ آندا
ذرہ میل نہ نکلے اوتھوں جے سودا لے ہووے
دوجا گھی بھی ہوندا اتھا چٹی رنگت والا
جتنا ہووے لوڑ کسے نوں عام اوتھے ملجاوے
جو کجھ کسے ضرورت ہووے ملجاوے بازاروں
لگے ڈھیر بازاراں اندر ڈٹھے بہت دکانی
دیوے بہادیں نوٹ روپئے سہلے اوتھے چلجاوے
ہتھیں نال ملے کجھ ادھا جو کوئی نوٹ تڑاون
دس وپے تک اوٹا اوسدا بہت وقت ملجاندا
اتنا مال نہ ہور کتھائیں ڈٹھا کدی نظری آوے

صفحہ ۲۱۱ آخری شعر الٹا اسدے بعد پڑھیں ۲۱

اینویں ہک وچ پیہ ثابت جو کوئی آن توڑاوے
ہون بنیار دکاناں دے پر ہر قسماں دے کھانے
شیریں قسم انار عجائب ڈٹھے بہت وکاندے
جیکر وڈے بہت ہوون تاں پنج چھ ملن سارے
ہکناں دے وچ گٹک دانہ مول نہ ہووے کوئی
گول انگور نہایت مٹھے وکن جائی جائی
ساڈے ملک انگور اجیہا کدیں نہ نظری آیا
ہوون بہت سفر جل وتھے بیٹھیا لیکن جنہاں نوں
مکے وچ اونہاں دے تائیں بھن کے کھادا جاوے
ہور اک بہت عجائب میوہ اوتھے رب وکھایا
ملک ساڈے اندر اوسدے ہون درخت ہزاراں
تھوہر درخت بتاون اوسنوں ملک پنجاب وچالے
برشومی کرسدن جہڑا پھل لگے اوسنا ئیں
رنگ ہووے سنگترے یا نوں انگوں انباں وانگوں دانے
نرم جیہی کجھ کنڈیاں والی ہووے چھل اونہاں دی
وچوں جہڑا گلفہ نکلے کھاون دے کم آوے
پھل زیتون بھی مکے اندر باہروں آن وکاوے
بیراں جیڈے موٹے ہوون اونے وسدے بہائی
ہے روغن زیتون اسیدا اُتوں کڈھیا جاندا
اینویں ہور تمامی میوے عام ہوون او سجائی
روز نویں سرتا نوے میوے اوتھے آن وکاون
میوہ دار درخت نہ کوئی اوتھے نظری آیا
ڈیہلیاں انگوں بیج وغیرہ ہووے جیہے اونہاں دا

بادیہ تر یوبیہ چوپیہ آنے یہاں اُسد الملجاوے
ہر قسماں دی تازہ سبزی تازہ میوے دانے
ہک وپٹے دے اٹھ اٹھ جہڑی دس دس بھی ملجاوے
بہت باریک جیہاندیا لیکن گنگکاں دانے موٹے بہارے
کہن انار بیدانہ اوسنوں صفت عجائب ہوئی
موٹے بہت جیہاندے دانی قسم عجائب بھائی
لے لے مل کراں نت موجاں مستا رب لبھایا
ایپر ویکھن وچ اوہ کچے معلم ہوون سانوں
ہے مشہور مربہ اُسدا اکثر مریضاں آوے
ساری عمراں اگے جہڑا کدی نہ نظری آیا
ایپر پھل نہ ڈٹھا اوسدا اناسنیاں عباراں
عربی وچ نہ قوم بتاون لوک جو مکے والے
ڈٹھا مکے جدے اندر وکدا کتنی جائیں
دوروں جو ناواقف ہووے پکے انب پچھانے
کھاون لگیاں چھل دتو ندے بہہ اتاری جاندی
پکیاں ہویاں ڈیہلیاں انگوں اندر عجب دے کھاوے
باون لوک اچار اونہاں دا کچا کوئی نہ کھاوے
یا پھر اولیاں انگ اونہاں دی شکل تمامی آئی
حرم اندر ایہ بلدا نالے ورتن دے کم آندا
مکے اندر چیز کسیدی کمی نہ ڈٹھی کائی
جتول تکو ہر سبزیدے کھوتے لدے آون
نا کوئی باغ کھجوراں والا خالق پاک وکھایا
دو آنے تے ڈیڑھ آنے نوں دانہ ہک وکاندا

ایہہ ہر موسم دے اندر ہر قسماں دے میوے
فضل کرم تھیں تازہ بتازہ بھیج خداوند دیوے

ہویاں ابراہیم نبی دیاں ایہہ مقبول دعائیں
میویاں نال رجاوے اللہ مکے والیاں تائیں

نادر خان تے میں ہک جاگہ سان ہکروز کھڑوتے
میویاں دے آ لنگھے اونہوں کھوتے لدے ہوئے

جد اوہ لنگھ پئے تاں گرد ہور شتابی آئے
اونہاں تے بھی طائف ولوں میوے لد لیائے

اکدو رستے ہور بھی اوتھے آملدے سن بھائی
جتھوں تکاں میویاں والے آون بہار لدائی

ویکھ نظارہ نادر خان ایہہ آیت ترت پکاری
سورت قصص سپارے ویہویں جیہڑی رب پاک وتاری

حَرَمًا اٰمِنًا یُّجْبٰٓی اِلَیْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَیْءٍ

پڑھ کر آیت میر بتائیں آپ لگے فرماون
ویکھو پڑھیا وعدے رب دے کیسے صادق آون

وچ قرآن اس آیت اندر حکم خداوند دیوے
کھچے آون مکے دے ول سب چیزاں دے میوے

پس ہن ویکھ خداوند عالم جو وعدہ فرمایا
کیسا پورا کر کے ساہنوں اکھیں نال وکھایا

جتھوں تکاں جتھوں ویکھاں جتھوں نظر گذاراں
کھچے آون ہر یک طرفوں میوے بنھ قطاراں

ہیسن ابراہیم نبی نے کیتیاں ایہہ دعائیں
یارب میوے بخش جنابوں مکے والیاں تائیں

ہوئی دعا قبول نبی دی ایسی ایہہ سرکاروں
باغو باغ کیتا رب مکہ نانہاں میویاں پاروں

جدوں دعا ایہہ منگی رب تھیں پاک خلیل الٰہی
اوس زمانے اندر ایتھے کوئی آبادی ناہی

چاروں طرف پہاڑی ٹبے تے جنگل ویرانہ
سرخ جیہا اک ٹبہ آہا جتھے کعبہ خانہ

کوئی عمارت کسے قسم دی نہیں سی ہوئی ہوئی
کہ شہر آباد ہوون دا نام نشان نہ کوئی

نا کوئی رکھ زراعت اوتھے نا کوئی پیداواراں
نا کوئی چشمہ پانی والا نا کوئی سبزہ زاراں

خالی جنگل دے وچ آکے اوہ محبوب خدائی
اسماعیل تے ہاجرہ تائیں چھوڑ گیا اس جائی

کیتیاں بہہ کر دعائیں اوتھے وچ دربار ربے
چھڈ چلیا ہیں اہل اپنے نوں یارب اس ٹکانے

ایسے جنگل دے وچ آکے میں اولاد ٹکائی
جس دے وچ زراعت کھیتی کدیں نہ ہوئی کائی

آپ اونہاں دا حافظ ناصر ہوویں یارب سائیں
آپے کریں حفاظت آپے سبھ امداد فرمائیں

بھیج رسول انہاں دے اوچوں یارب وچ انہاں دے
دیوے جو تعلیم انہاں نوں تزکیے کرے دلاں دے

پڑھے اُنہاندے اُپر آکے تیریاں جو آیا تاں
شہر امن دا کریں خدایا اِس جاگہہ دیتا ئیں
کیتیاں ابراہیم نبی نے جد ایہہ سبھ دعایاں
اوّل اسماعیل نبی تے اپ کرم کمایا
اپ چشمہ چاہ زمزم دا کر دتا رب جاری
کُل دنیا تے ہور نہ کوئی زمزم چاہ پیارا
کیتا پھر آباد خدا نے مکہ اوسے جائی
جتنی کُل زمین خدا دی مشرق مغرب تائیں
پھر رب اسماعیل نبی دا اُنہاں شان ودھایا
کیتا پھر اولاد اوسدی وچوں ختم رسولاں
جتنے نبی رسول خدا دے اوّل آخر تائیں
پاک حبیب محمد احمد تے محبوب حقانی
کیتی سی پھر میویاں کارن عرض دعا سرکاروں
اوہ بھی کر منظور خدا نے اپ فضل کمایا
دور دور نیڑے ہر قسماں دے میوے کھچے آون
ہن بھی دیکھ لوے کوئی جا کے مکہ شہر پیارا
مکے اندر باغ نہ کوئی میوے دیون والا
ہین ابراہیم نبی دیاں جو جو کُل دعائیں
جتنی اجکل مکے اندر رونق تے آبادی
کون زمانہ سی جد کیتیاں ابراہیم دعائیں
واہ سبحان اللہ جو رب نوں عرض سوال سناندا
سچے دل جیہں نال خدا دے جنہاں تعلق جوڑے
یا رب سچ محبت اپنی بخشیں ہمیشہ سانوں

علم کتاب سکھاوے تاں دسے حکمت باتاں
اسدے دسن والیاں تائیں میویا سنال رجائیں
سنکر خوش مقبول تمامی پاک خدا فرمایاں
جنگل دے وچ اوسدے کارن چشمہ رب چلایا
جسدا ثانی ہور نہ کوئی اندر دنیا ساری
بہت مبارک پانی جسدا جانے عالم سارا
ساری دنیا اندر جسدی ہور نظیر نہ کائی
مکے جیسا شہر مبارک کوئی نہیں ہور کتھائیں
بخشش نبوت اوسدے تائیں اپنا نبی بنایا
کُل نبیاں تھیں فضل شرف تے افسر مقبولاں
سارے یاں دی سرداری اوسنوں بخشی خالق سائیں
ساری دنیا اندر جسدا ہور نہ کوئی ثانی
حضرت ابراہیم نبی نے مولا دے درباروں
میویاں نال تمامی مکہ باغ بہار بنایا
لگن ڈھیر بازاراں اندر سستے مل کماون
ہر موسم وچ میویاں پاروں ہوندا کویں نظارا
آسوں پاسوں ساریاں چیزاں بھیجے حق تعالیٰ
سوہنے طور قبول خدا نے کیتا سنجناں تائیں
ایہہ سب اوہناں دعائیں پاروں ہو گئی مہر خدا دی
رہسی اثر جنہاندا باقی روز قیامت تائیں
اللہ صاحب محنت اوسدی ضائع نہیں جاندا
جو اوہ منگن ملے اوہناں نوں خالی رب نہ چھوڑے
دیویں ساتھ ہمیشہ اوہناں انبیاں ساتھ تہانوں

سن فریاداں دین دنی دیاں پوون کل مراداں
سن ماں باپ پذیر یہ بندے نوں بخشیں سن اولاداں

تنعیم یعنی میقات احرام عمرہ

رتن کوہ پینڈا شہروں باہر ہی او جاگہ بھائی
عمرے دا احرام بنھیندے جا کر جتھڑی جائی

باب عمرہ تھیں باہر جا کے تور بازار سرہانے
کہو تے بہت سواری وی اے ہوون اوس ٹکانے

ڈیڑھ روپیہ آدن جاون لگدا اکل کرایہ
گھٹ ودھ کبھی ہو جاندا اکثر جیسا موقعہ آیا

بڑا وسیع میدان اک وے او تھیں اگے جائی
مصری محمل والیاں تو جاں اترن جتھڑی جائی

اگے جا کے رستے اندر اُپر سڑک کنارے
سجے ہتھ اک باغ عجائب آوے نظر پیارے

گرد بگرد اوس باغ دے اے پختہ چار دیواری
سڑک ول دروازہ اوسدا ڈاڈھی جگہ پیاری

ست اٹھ وگھیاں اندر ہوسی باغ سنے دیواراں
مہندی وی کجھ بوٹے اوسوچ اچھے وانگ ناراں

بھی کجھ کھیت مکئی دا آہا اوسی باغ وچالے
خرمہ حبش بناون جینوں مکے رہنے والے

ڈاڈھا سوہنا سبز عجائب سارا کھیت پیارا
سی وچکار اک پانی والا اوچا سرد فوارا

دوہن اوسدے آسے پاسے چھیڑی لگائی ہوئی
مٹھے پانی باغ وچالے ٹھٹ بنائے ہوئے

حاجی لوک تیرے اتھوں سیر کرن نوں جاون
نالے او تھے نہاون ناکپڑے دھوے آون

نہاون دھوون تھیں او سجا گہہ منع نہ کردا کوئی
مکے وچ ایہ بات اسانوں اوپری معلم ہوئی

اوہ سبزی اوہ باغ پیارا اوہ وچکار فوارا
خشک پہاڑاں وچ ایہ ڈٹھا اوپرا اک نظارا

تھوڑے تھوڑے کھیت وغیرہ ہور بھی اکدو جائیں
جدا جدا اگے شہروں باہر ڈٹھے بعضے تھائیں

ایہ جیسی رونق ہیسی ایس بنائی ہوئی
اب سبز بغیچہ او تھے ہور نہ ڈٹھا کوئی

اس تھیں اگے کجھ پاسے ہے اوہ جا گہہ بھائی
حضرت کارن کھوہ کھٹایا بوجہل جس جائی

وڈا ڈونگھا ٹویا کر کے او توں سب کجایا
نال زمین برابر کر کے ڈاڈھا صاف کرایا

کر فریبوں کیتا اوسنے دل وچ ایہو ارادہ
ڈگسی آکر اسدے اندر پاک رسول خدا دا

آسے پاسے وٹیاں والے کر روپوش بٹھائے
پتھر اندر کئی ڈھیر اکٹھے کول اُنہاندے لائے

لگا کہن او نہاندے تائیں اوہ مردود نہ بانا
جدوں محمد ڈگے اتھے دے بار او ڈانا

ایہ ادسدن ایسی اپنی قدرت رب وکھالی
اوسے ویلے پاک نبی نوں آگیا وحی ربانا
لنگھ گئے حضرت پاسے ہو کر رحمت پایا پھیرا
دوڑ شتابی پاک نبی ول جاں لگا موہنہ کالا
بیٹھے سن جو آسے پاسے اوسدے یار پیارے
جاناں اونہاں محمد ڈگا چل کے وٹے ماراں
جھڑا آوے مارا وڈا اودے سرت نہ سنبھلن کائی
ھالو حال کرے تے کوکے آکھے بیلیاں تائیں
ہوش کرو کجھ سوچ سمجھو یار نہ مارن یاراں
آپ زبانی مارن کارن دیگیا سبق جنہانوں
عجب تماشہ غیرت ربدی ہتھاں اُپر وکھایا
کھا کھا وٹے پتھر یاراں ہو گیا خوب مالیدہ
ایہ اوہ جاگہ ابو جہل دی رستے اُپر آوے
ڈھیر وڈا اک پتھراں والا لگ گیا اوسجائی
اگے کجھ مزاراں راہ وچ آون ہک ٹکانے
خالی کجھ مکان وغیرہ اوس تھیں اگے آون
اونہاں مکاناں تھیں پھر اگے نال پہاڑ اکجائی
سرور عالم جد اس اہوں تشریف سدھاون
ہن بھی اکثر حاجی اوتھے جا کر شوق پیاروں
تھوڑی دیر کھلو کر اوتھے نفل دوگانہ جاندے
اس تھیں اگے پانی وٹے قہوہ خانہ آوے
عمرے دا احرام وغیرہ اسے جگہ سنبھیوے
سکے ہوئے تالاب تی نالے کھوہ بھی اسجائی
جد تشریف لیائے اوتھے حضرت سرور عالی
یا حضرت ہے ٹوبا اتھے پاسوں پاسوں جانا
ابو جہل نے سمجھیا دوچ داؤ نہ پھبیا میرا
آپ ڈگا وچہ اوسے کھوہ دے مکر کماون والا
سن آوازہ ڈگنے والا دوڑے آئے سارے
وانگ گرڑیدے پتھر اوتوں آبرسائے یاراں
کاڑ وکاڑ وساون پتھر ڈاڈھی پھنڈ بولائی
میں نہیں مول محمد یار وینوں مارو ناہیں
ایپر کون سنے اوسو ویلے وسدیاں نی اریکاراں
ہن اوہ سبق پذیر فقیرا جیہے کرن تنہانوں
چاپا ویر رسول اللہ دا اپنے اگے آیا
ڈاڈھا قابو آیا اوسدن دشمن پاک نبی دا
ہن بھی جو کوئی لنگھے اُتھوں پتھر سٹی جاوے
سجی طرف پہاڑ تے کجھ ہے اوہ ڈھگی بہائی
خبر نہیں اوہ کسدیاں قبراں اللہ مالک جانے
نالے قہوہ خانہ جتھے شربت چاہ وکاون
تکیہ گاہ رسول اللہ دی ویکھن اندر آئی
نال پہاڑ کھلو کر اوتھے پشت مبارک لاون
نال پہاڑ لگاون تکیہ ادب نبی دے پاروں
کرن جویں آرام مبارک سر قربان کل نبیاں دے
بیکر ملے اوتھوں کجھ پانی وضو کیتا جاوے
مسجد عائشہ بھی اس جاگہ نیڑے کھڑی سبیو
ایپر پانی دا لی اوتھے رونق مول نہ کائی

قہوے خانیوں پانی لیکے وضو کیتا جاوے
مسجد عائشہ دے وچ اوتھے پڑھ دو نفل دوگانہ
کرن طواف آ بیت ربی دا چھونگر کیتا جاندا
ایہ میقات احرام عمرہ دی عاجز آکھ سنائی
ساریاں باتاں یاد نہ رہندیاں اپنی سفر وچ جاکے

بنہہ احرام عمرے دا اتھوں ہر اک عامر آوے
اوس تھیں تعلیم کتھیک الاندے مکے ہوون روانہ
دوڑان پھیر صفا مروہ وچ عمرہ ایہو سندا اندا
کرو معاف بھراؤ جیکر غلطی ہو گئی کائی
مجمل مجمل ذکر تمامی کیتے قلم حوالے

مکہ شریف میں تولد

مدہ قدیموں مکے اندر عام رسم ایہ ہوئی
رکھ کے نہال کسے دے وچ ستو گھر تھیں پکڑ اٹھاون
کرن دعائیں واسطے کارن پیش جناب تعالیٰ
نبی اساڈے مکے اندر جدوں تولد پایا
نال محبت عبد المطلب کردا ایہہ دعائیں
کعبے دے دروازے اگے لڑکا آن رکھیندے
ستو ویون پھر سد کے اپنے دوست خوش پیارے
خوب مکان سجا کر اپنا مجلس جوڑ بٹھاون
ہووے اوس پنگھوڑے تائیں خوب سجایا ہویا
وچہ مجالس لڑکے تائیں جدوں لیایا جاوے
کن وچ وسدے بانگ لاون نال نام ٹکاون
اوسے روز عقیقے والی سنت ادا کریندے
جتنے شخص ہوون سبھ حاضر ایہ ستو کھاندے
نام اپنے دا دھر کاغذ لکھ آنے ہر کوئی
بلکہ وچے تھیں گھٹ نہ ہووے رقم کسے دی بھائی
ٹریاں بہہ پنگھوڑے اندر ہر کوئی رکھدا جاوے

جدوں کسے دے پیدا ہووے لڑکی لڑکا کوئی
کعبے دے آستانے اوتے دیوا آن ٹکاون
یا اللہ ایہ لڑکا ساڈا ہووے برکت والا
ایسے طور اونہاں نوں دادا کعبے چک لیایا
اوہو رسم برابر جاری اجدا اڑے تائیں
بعد تولد اوسے دن یا دوجے روز کریندے
مغرب بعد مکان اپنے پر کرن اکٹھے سائے
گھت پنگھوڑے اندر لڑکا مجلس وچہ لیاون
چاروں طرف فانوساں بتیاں ٹھٹ لگایا ہوندا
ہووے جمع قبیلہ سارا ہر کوئی خوشی مناوے
دندان کھنڈ شربتی نالے سب نوں چاہ پلاون
دوں نوں کرن عقیقہ راتیں بیساماں جوڑیندے
وچہ پنگھوڑے کاغذ ٹریاں سبھ کھیندے جاندے
اوسے کاغذ دے وچہ ہووے رقم لپیٹی ہوئی
جیکر کوئی زیادہ دیوے تاں بھی منع نہ کائی
ہووے نعت خوانی پھر گرد ڈھادھار نگ بناوے

اسے طور مجالس وکھری ہووے وچ زنانہ دے
ستویں روز تولد پچھے ایہ سب خوشی منائیدے

ختنہ اتے عقیقہ نالے ہر کوئی اوتھے کردا
جیونکر وچ حدیث مبارک حکم نبی سرور دا

رسم شادی و نکاح

مکے وچ کسیدی شادی جدوں مقرر تھیوے
حرم شریف اندر جا پہلوں عقد نکاح پڑھیوے

جویں کسیدی طاقت ہووے مہر ٹھرایا جاوے
جس دے ادا کرن وچ نوشہ کجھ تکلیف نہ پاوے

اکثر لوک نکاحوں پہلے مہر ادا کر دیندے
ساڈے وانگ مقرر کرکے پچھے نہیں گھتیندے

دے دیون بہہ وقت نکاح دے جتنا مہر ٹھراون
اوسے وچوں لڑکی والے داج دہیج بناون

ہے ایہ رسم نہایت عمدہ عرب شریف وچالے
بہت سہولت پاون اتھیں دوہاں طرفاں والے

نوشے دا بھی سر دے اوتوں قرض ادا ہو جاوے
لڑکی والیاں نوں بھی گھر تھیں دینا کجھ نہ آوے

اوہا داج دہیج بنا کے واپس کیتا جاندا
اوہا مہر خدا دے فضلوں دونویں کم چلاندا

اس صورت وچ وادھا لاندا خرچ نہ ہووے کوئی
جس دی آہی چیز اوسے نوں پھیر حوالے ہوئی

جیکر ملک ساڈے وچ بھی اینویں کیتا جاوے
بہت آرام ہووے اس اندر تنگی کوئی نہ پاوے

مہر اوہو جو نال نکاح دے ترت ادا کچیوے
کہڑی خوبی مہر بخش دی جیکر ادا نہ تھیوے

ایپر ملک ساڈے اندر ایسا مہر بنھیندے
مردی مر جاوے کوئی عورت پیسہ بخش دیندے

نال زبانی کہن معجل تے غیر معجل بھائی
دل دے اندر ایہو ارادہ نہیں دینی ہک پائی

ایسا مہر کروڑ روپیہ بھاویں کوئی بنھاوے
جد تک کرے حوالے ناہیں کسے نہ لیکھے آوے

مہر دوں باجھ نکاح کسیدا مول نہ جائز تھیندا
ایپر اپنے ملک کسے نوں میں نہیں ڈٹھا دیندا

اسے خاطر مکے اندر تھوڑا مہر بنھیندے
اوسے وقت نہ دیون تا بھی جلد ادا کر دیندے

جاں پھر لڑکی ٹورن ماپے شادی رسم مناون
خوب مکان سجاون اپنا فرش فروش وچھاون

جتنے بندے نوشہ طرفوں ہوون آون والے
سبھنا دے کارن وکھو وکھرے تکیئے لان دوالے

چاہ پانی کجھ تھوڑا بہتا کھانا نال رکھیندے
عطر عنبر دوں بیٹھک ساری خوشبوناک کریندے

وہٹی کارن ہور اک کمرہ جدا سجایا جاندا
جس دے وچ اک زینت کرکے تخت وچھایا جاندا

بڑے عجائب بستر ہوون اُپر تخت وچھاون
ہوون کجھ سہیلیاں بھیناں کول وسدے ہمرازاں
پچھلی رات ہووے جسو یلے نوشہ جنج لیاوے
نوشے نوں پھر چند عوراتاں لیکر نال سدھاون
اوسو یلے کوئی دوجا بندہ بھلا نہ اندر جاندا
آکھ سلام اوسنوں پھر نوشہ سرتے ہتھ ٹکاوے
ہوون کول زنانیاں جہڑیاں بولن حمد صلوٰتاں
اس تھیں پچھے دوہاں دلانوں کہن مبارکبادی
وقت فجر دے وہٹی تائیں نوشہ گھرے جاوے
لڑکی والے بانہہ لڑکی دی نوشے نوں پکڑاون
ڈولی دی کوئی رسم نہ اوتھے ناڈولی وچہ پاندے
صرف زنانیاں رخصت ویلے نال وسدے کجھ جاون
ہکو رات اوہ ساہورے گھر وچ لنگھاوے
ہکو رات رکھن پھر پیکے لڑکی اپنی تائیں
ملک عرب وچہ شادی والی ایہ کجھ رسم تمامی
پہاویں لوک امیر زیادہ زینت زیب بناندے
دوجا ایہ بھی ٹکے اندر ہیسی سنیاں جاندا
جدتک کوئی نہ بالغ ہووے وقت جدائی پاوے
جیکر کدیں نکاح کسیدا چھوٹی عمر کچیوے
ملک عرب وچہ قومانوالی چرچ وچار نہ کائی
بدوؤں وچہ کجھ تھوڑی بہتی بندش ہوئی ہوئی

رات برات جنہاں نہ آوے اُپر وہٹی نوں بٹھلاون
ساری رات لنگھاون اوتھے رل مل کے ہمسازاں
طاقت موجب خوب ونہاندی عزت کیتی جاوے
جس کمرے وچہ وہٹی ہووے کول اوسدے لیجاون
نوشہ وہٹی ہوون دونویں بیا اوہ ساتھ زنانڈا
سورت فاتحہ وہٹی تائیں نال پیار سناوے
ڈاڈھی سوہنی نعت محمدی رل گاون عوراتاں
کنجر بھنڈ نہ نچیا کوئی اینویں ہوگئی شادی
دن چڑھنے تھیں اگے لنگھ گھر نوں آوے
نوشہ وہٹی پیر پیادہ اونویں چلدے آون
ناکوئی ملک اساڈے وانگوں ہور پکھنڈ بناندے
ساہورے گھر چہ جاکے جاوسنوں چھڈ آون
دوجی راتیں پیکیاں دے گھر واپس آجاوے
تیجی راتیں پھر اوہ واپس آون چھوڑ ادائیں
کرن ولیمہ شادیوں پچھے جیویں طریق اسلامی
ایہہ کوئی خلاف شرع دے نہیں فساد مچاندے
پیش بلوغت لڑکی لڑکا نہیں کوئی پرناندا
بچپن وچہ کسیدی شادی ہوویں نہ کیتی جاوے
تاں بھی رخصت ندوں کریندے جد اوہ بالغ تھیوے
جہڑی قوم اندر نہ کوئی چاہے شادی کرے بھائی
لگدے وس قبیلیوں باہر ساک نہ دیندا کوئی

نہیں تاہور تمامی جہڑے عربی لوک پیارے
ہکو جیہا براہیم نوں مسلم سمجھن سارے

کردیوے جے رشتہ اپنا بہاویں جتوں کوئی
کوئی نہیں کہندا اونوں باہر کیوں ایسا کیتوئی

وچ حقیقت مومن مسلم ہکو ذات تمامی
کوئی کسے نوں برا نہ سمجھے ایہو طریق اسلامی

دیکھ گذارہ ملک عرب دے رشتہ کیتا جاندا
قوماں پچھے بیٹیاں تائیں کوئی نہ نہہ بہاندا

اسے طور جنہاں دے ستھیں خاوند فوت ہوجاون
یا پھر دیون چھوڑ جنہاں نوں مرد طلاقاں پاون

عدت پچھے کیتا جاوے ترت نکاح اونہاں دا
یا جہہ نکاحوں ایسی عورت کوئی نہ نہہ بہاندا

کیسے عجب رواج ایہ دونویں عربستان وچالے
شالا ملک ساڈیو وچ بھی رب ایہ عادت ڈالے

شرع مطابق شادیاں ہوون اندر اہل اسلاماں
دفع کرے رب بربادیاں رسماں کیا خاصاں کیا عاماں

عقد نکاح تے مرنے پرنے جتنے ہوون سارے
کرکے شرع موافق مولا نیک انجام سنوارے

مطبع و کچہری مکہ معظمہ

مطبع بھی ہک مکے اندر جاڈٹھا سرکاری
القبلہ اخبار جتھوں دی ہے مشہور پیاری

عربی وچ اخبار تمامی ہووے چھاپی ہوئی
جسنوں عربی آناں یا جہوں سمجھ نہ سکے کوئی

اینویں ہور تبیرے کاغذ جو اوس جگہ چھپیندے
عربی بولی ہوون سارے عربی خط لکھیندے

پچھلی طرف کچہری گھر جیں ہے ایہ چھاپہ خانہ
دکھن مطبع پرپت دیول محکمہ کل شہانہ

سدن نام حمیدیہ کرکے اوس کچہری والا
کرن عدالت حاکم جتھے جویں حکومت چالا

پاس شریف اساں بھی ہکس جاکر عرض سنائی
جدے اندر نال اساڈے حالت جویں وہائی

جویں کرایہ اوتھاں الاسا نہوا اونہاں بھرایا
کر تفصیل تمام حوالہ جبدا جبدا سمجھایا

پیندراں اٹھہ ضرورت آہی جیدے وچ اسانوں
لیکھہ اٹھہ ہکی دا بہاڑا پچھیا اساں اونہانوں

پہلوں اونہاں وپٹے باوچہ دسے ساڈے تائیں
دے دتے جو اساں اونہانوں گنکے پندرہ جائیں

ایپر کتنے روز اسانوں اٹھہ نہ ملیا کوئی
نیڑے آگیا حج مبارک سخت حیرانی ہوئی

آخر ستو ستو ہور نہ وپیہ دسیا اونہاں سانوں
پیندراں ستو پھر گنکے پوراتا ہور اونہانوں

چھ چھ دیہاں ہر اک اٹھہ دا لیلیا اونہاں کرایہ
دیکر ننگے اوتھہ اسانوں تاکے اڑ آیا

پچھیا نام شریف اساتھوں سنکر بہہ ہوالہ
اکون تسانوں جدے اندر اوتھہ دیوا دن الا

دسیا نام معلم سندا بھی اوسدے مختاراں
نام محمد صالح اوسدا جو سردار وڈیرا
سُنکر نام شریف اساں بھی اوسدیرہ نہ کیتی کائی
آگیا تار جواب شتابی اوسیوقت اوتھائیں
کہن لگا اوہ باڈیاں کولوں صاف ہوئے وانکاری
ایپر سو سو لینے والا موجب ایہ بتلایا
جو کجھ بہاڑا آہا اوسدن لیا اساں بھی سوئی
سُنکر تارا سانوں ڈھیہوں جواب نہ آیا
اسیں مسافر دور ملکدے حج گذارن آئے
سُنکر کہیا شریف صدق قسم سچ لساں فرمایا
ایپر کوئی رسید وغیرہ دتی اونہاں تسانوں
ساڈے کول رسیداں آہیاں فوراً کڈھ وکھایاں
ایپر پنج رسیداں آہیاں کول اساڈے سبھے
اوہا پنج رسیداں ساڈیاں ہوگیا منظوری
کہن لگا بس کجھ نہیں حاجت ہور رسید لئوالی
ہوگئے یار وکیل تساڈے اس رقموں انکاری
ساڈے ہے باویہ ۲۲ ساڈے باویہ ۲۲ بیسن پندریں ۱۵ جائیں
تن سو سینتی ۳۷ تے اٹھ آنے رقم تمامی ہوئی
ہیسن پونڈ تمامی جہڑے دتے اوس سرکاروں
جیوں جیوں گل وٹیے آہے جنہاں فیتا نوالے
نادر خان تے نبی بخش ایہ کیتی چارہ جوئی
شاہ فضل رمضان وغیرہ سنے پذیر بچارے
بہت محاورہ عربی اندر نادر خاں ہورانوں

کوثر حسن وغیرہ جہڑے سنے تمامی یاراں
جدے وچہ ہمیشہ جیبدا رہے مقیمی ڈیرا
اوسیوبلے جیبدے اندر تار شتابی پائی
پڑھ کر آپ شریف تمامی دسیا ساڈیتائیں
باقی سو سو لیا جو اونہاں ہیں اوسدے اقراری
ستویں جنہوں جدے اندر آہا ایہو کرایا
نرخوں ودھ کسیدے کولوں پیسہ لیا نہ کوئی
ایپر پیش عدالت اتنا کر کے عرض سنایا
اتنے دوروں کعبے اندر جھوٹھ نہ مارن آئے
حاجی لوک نہ جھوٹھ الاون اساں یقین جمایا
جدوں روپئے باویہ ۲۲ باویہ ۲۲ تے تساں اونہانوں
کر تصدیق شریف شتابی دفتر وچ رکھایاں
باقی ہویاں گم تمامی مول نہ کوئی لبھے
گن کے رقم شریف اسانوں دیدتی بہہ پوری
لے لو گن کے رقم تمامی جتنی تسان دسالی
اپنے کولوں اسیں تسانوں دیدیواں ایہ ساری
پندراں اٹھاندا ایہ بہاڑا ملگیا ساڈیتیائیں
دتی کڈھ شریف اساتوں کر بہتی دل جوئی
ونڈ لئے پھر آپس اندر پرچون بازاروں
وکھو وکھرے گن کے سبھ نوں کیتے ترت حوالے
نہیں تاں ایہہ بھی رقم تمامی آہی ڈبی ہوئی
اینویں نال نمونہ بن کے گئے کچہری سارے
نال شریف کلام وغیرہ سونپی اساں اونہاناں

وچ حقیقت رقم تمامی ہیسی اوہناں ترائی
لیکر رقماں سارے دوست لگے دین دعائیں

جے اوہ نال نہ کھڑدے ساںوں کس جانا سی بھائی
تارن انہے تراون والے خوش رکھے رب سائیں

ڈاکخانہ و تار گھر

نال حرم دے مغرب پاسے ڈاک خانہ سی بھائی
باب وداع تے دوجا باب جو ابراہیم سدادے
کئی دکان کتاباں والے آئے نظر وادے
سارے شہر اندر ایہ ہکو جا گھہ چٹھیاں والی
جس نے چٹھی پانی ہووے دیوے وچ اوتھائیں
لیٹر بکس بازاراں اندر نظر نہ آیا کوئی
ڈاکخانے بھی کوئی نہ ڈٹھا لیٹر بکس خطاندا
آپے پھر اوہ خطاں اُپر بابو ٹکٹ لگاوے
عرب علاقیوں اندر اندر جو کوئی خط بھجیندا
یعنے ملک عرب تھیں باہر جو کوئی چٹھی پاندا
حج دناں وچ جدے تکے ڈاک ہر روزانہ
اگے پچھے ہفتے اندر ڈاک چلے ترن واری
پیکٹ خط رجسٹر اکثر رہندا اوندی جاندے
بہاویں ٹکڑے کرکے کوئی بھیجے وانو واری
مہراں اتے رجسٹر بیمے سکو کوئی رہے کریندا
جیکر دوں شخصاں دی طرفے نصفو نصف بھیجوے
ایہہ اگے پچھے کرکے بھیجے نام اوہناں دے
پہونچے نامنی آڈر کوئی سالنے عرب وچالے
منی آڈر دا حکم عرب وچ اجے نہ ہویا جاری

جتھے جاکے خط وغیرہ پاوے سب لوکائی
اوہناں دوہاں دے وچ وچالے ڈاکخانہ ایہ آوے
جتھوں رستہ ڈاکخانے دا ہے بازار وچالے
ہر کوئی جتھے چٹھیاں کارن ہوندا وچ سوائی
جاتا پوندا ڈاک خانے وچ ساریاں لوکاں تائیں
وچ جنہاں دے چٹھیاں پاون جدوں ضرور ہوئی
ہر کوئی جاکے بابو تائیں ہتھیں خط پھڑاندا
جتنی قیمت ٹکٹاں والی وسنوں دتی جاوے
دو پیسے دا ٹکٹ لگاوے نہیں تاں ڈس بھریندا
ہر ملکاں تے دس پیسے دا ٹکٹ لگایا جاندا
جدہ پول گئے آوے جس دن ہوگ جہاز روانہ
ہفتے منگل ویر دہاڑے حکم جویں سرکاری
ایہہ نوٹ کھلے جبکہ کوئی راہوں لوک چراندے
تا بھی لوک وڈاون والے کرن چلاکی بھاری
ثابت بہاویں ادھا ہووے نوٹ نہ کوئی چھوڑیندا
ہے امید جو اس صورت وچ شاید تلف نہ تھیوے
کجھ روز نہ دوویں ٹکڑے بھیجو طرف دوہاں دے
جیکر بھیج دیوے کوئی عاجز کہا جاون راہ والے
اسے خاطر گم ہوجاوے رقم اوہناں دی ساری

مینوں بھی منی آرڈر ہگروں بھیجیا کسے پیارے
جیکر خط بیرنگ ہووے تاجا سکدا وچ مکے
اسے ڈاکخانے وچہ آہی تار لگائی ہوئی
عربی ترکی تے انگریزی ہاریاں ہور زباناں
جیکر عربوں اندر اندر تار کوئی دلواوے
جیکر عرب علاقیوں باہر بھیجے تار کتھائیں
جدے طائف دے ول سدہی تار مکے تھیں آوے
ایپر چٹھی تار جنہاندی ہووے آئی ہوئی
آپے اپنے خط وغیرہ لوک آکے لیجاون
جیوں جیوں خبراں ڈاک آون دیاں لوک تمامی پاندے
جد کوئی چیٹھی مکے وچوں اسیں چپا ہاں پاواں
کرکے بند لیجا دنوالہ حکم نہ اوتھے سانوں
جہڑی چٹھی ہگروں ساڈی مکے اندر آوے
دس پیسے دا ٹکٹ لگاون دو پیسے دی جائی
ایہ ٹکٹاں انگریزی جہڑیاں اوتھی کم نہ آون
جہڑے خط اسانوں اوتھو اپنے ملکوں جاندے
شیخ محمد عمر آہا اک ہندی مرد زباناں
اوسدے پتے اپر سن جاندے ساڈے خط پیارے
آپ اسیں جا پچھیاں اوسنوں جد بازار سدہانواں
اکدفعہ خط منظور احمد دے دلی پہنچے میسنوں
خیر خیریت دی جد آوے خبر پیاریاں والی
ٹھر جاون دو نین نمانے جد مم خط دسیوے
ہو قربان زبان نمانی شکر سجا لیاوے

ایپر ہوں نہ پہنچیا میتوں کھاگئے کہاون ہارے
ایپر مکے وچوں باہر بھیج نہ کوئی سکے
ہر بولی وچہ ہر ملکاں تے بھیج سکے ہر کوئی
اردو یا جہوں ہر بولی وچہ ہووے تار روانہ
دو پیسے کل لفظاں دے اجرت دتی جاوے
تن روپئے لفظ اکیدے غیر ممالک تائیں
طرف مدینے سدہی ناہیں شاموں ہو کر جاوے
مکے وچہ ورتاون والا نہیں مقرر کوئی
یا ہمسائے ڈاکخانے دے لیکر کول ٹکاون
تیہوں تیویں سنکے ہلدی تہیں چٹھیاں لیلیے جاندے
لکھ لفافہ کہلا انیویں ڈاکخانے دے آواں
آپے بند کرن اوہ چٹھیاں دیوان وچ جنہانوں
بند ہووے تاکھول اسانوں اوہ بھی دتی جاوے
پیسے لتے لفافی جاکری دے آؤندلیاں بھائی
نہ ایہ کاڈ لفافی چلن عربی ٹکٹ لگاون
اونہاں تے بھی دس پیسے داگروں ٹکٹ لگاندے
ڈاکخانیدے سامنے اوسدا خاص دکان ٹکانا
رلجاون سبہ وسد تیائیں سانبھ رکھیندا سارے
جیکر خط ہووے کوئی ساڈا دیکھ اسیں لیجاوان
اتنی خوشی ہوئی اوسویلے کی میں دستاں تینوں
باغو باغ ہووے تن سارا کرم کتوں رب عالی
سینے ٹھنڈ پوے جسویلے خیریں خبر پڑہیوے
حرف حرف تے صدقے جاوے زید احمد لاوے

ہتھ وچ چا کر اگوں چھوں کاغذ نوں پڑتاون
دل آکھی توں پاک شریکوں احد یار خدایا
وچ پردیس طنڈیاں خبراں جد کوئی عاجز پاندا
حاجی میر عبداللہ شاہ ہک ہور مکرم میرے
بڑے بزرگ خدا دے بندے جنہوں نسبوں عالی
جنہاندا نوچہ آپ اوہ خیریں آئے حج گذارن
اگے پچھے بھی کئی واری کرم کمایا جاندا
نال کجھ روپئے بھی اونہاں منی آڈر کر گھلے
رستے اندر گم ہو جاون جو منی آڈر سارے
مین بھی ہک عرضہ اوتھوں بھیجیا اونہاں تائیں
قصہ کوتہ مکے اندر جتنے روز گذارے
جتنی ہوئے ڈاک اساڈی ساریاں سنگیاں والی
نال ہدیتیاں ہوئے وچھڑ اکھلا کماون والا
نالے جنہاں اسانوں نگر دن دیا فرمایا
جنہاں اسانوں آلے دہ کیتا خط نہ گھلیا کوئی
ہون پرانے اس زمانے مل بیٹھن دیتائیں
گذر گئے اوہ روز مبارک انگ بیٹھاون والے
ہو گئی نفسو نفسی آکے اسے عالم اوتے
بھاری آس جنہاں تے آہی کسے نہ ٹوڑ وئی ہی
رہ گئی ہکو آس اوسیدی جو ہے حق تعالے

کرن مطالعہ نین اداسی مڑ مڑ کے دوہراون
ہین پردیسی نوں جس فضلوں پھلاں وانگ کھڑایا
سبحاندا خیریت نامہ ڈاڈھی حظ وکھاندا
وچہ پنجور مقام جنہاندا جہلم طرف اگیرے
رکھن بہت ہمیشہ مینتھے نظر عنایت والی
کئی تبرک تے سوغاتاں لیگئے میر بکارن
مکے وچہ عنایت نامہ ملیا ہک اونہاندا
اپڑیا اوہ پہنچے مینوں نا آئے اتوں لے
پچھے حال تمام انہاندا کیتا عرض پیارے
خبر نہیں اوہ خدمت اندر پہنچیا سی یا ناہیں
اوندے جاندے رہی برابر خط اساڈے سارے
شیخ محمد عمر پیارا رکھے داسب سنبھالی
رکھے شاد ہمیشہ اسنوں خالق پاک تعالی
اوہ بھی کہین شاد ہمیشہ یارب پاک خدایا
کجھ نہیں گلہ انہاندے اُپر جیکر سے بھیں ہوئی
اگے پچھے والی الفت رہ گئی ورلی جائیں
دور گیاں پچھے دیساں تائیں ورلہ کوئی سنبھالے
کہڑا ایہہ افسوس کسے تے جد قبریں جا ستے
ہو یاں دور امیداں سبھے باجھوں فضل الٰہی
سنے بندہ پر تقصیر ہمیشہ ہر مکدا رکھوالا

شفا خانہ یا ہسپتال

سوق المسعی اندر جو بازار سدیوے
ایہہ ہسپتال اوسنوں سدن عربی چالے
ہسپتال اوسے وچہ اگے سا ہوا کھڑا دسیوے
کہن گیان شفا خانے نوں عرب جو مکے والے

لفظ صحیح قبان آہا پر انہاں گبان بنایا
بڑا مکان شفاخانے دا کھلا کتھوں تائیں
بہت مصفی اکمرے سارے جدا دوائی خانہ
ڈاکٹر انہوں سکے اندر نام طبیب بولاندے
عربی وچہ تمام اہاندی ہووے کار روائی
طور طریق انگریزی انگوں ہووے سبہ وہاندا
ترکا نوچوں ہوون اکثر ڈاکٹر ہسپتالی
مین بھی اکدن بخشش کارن لمیا ونج اُنہانوں
ایہہ جو طبیب وڈیرا انہیں سی آیا ہویا
چوکیدار بٹھایا او سپر اساں نوں وہاندیاں تائیں
عربی قسم لباس تمامی کہوتے دی اسواری
ککا گورا رنگ بدن دا داہڑی منی ہوئی
ترت خلاصی وسدہ بکار ان کرسی میز لگائی
حاضر ہوئے اسیں بھی جا کے حال احوال سنایا
مینوں عربی بولن اندر ایڈ لیاقت ناہی
سنکر حال حقیقت او سنی دتیاں لکھ دوائیں
لکھدی تی اوس پرچے اُپر رقم دوائیاں والی
ست آنے اس لیکر سانوں گولیاں ست بھرایا
چلے گئے پھر ڈیرے اُپر کیتی شروع دوائی
ختم ہویاں جد گولیاں ستے گیتی پھیر تیاری
ایہہ چلا گیا سی اُسدن نادر خان سپیارا
کول کھیر رمضان بھراد آہا تدوں ٹکانا
دونویں رل شفاخانے نوں آئے اسیں دوبارہ

کر کے غلط تراجی بولی تا فوں گاف وٹایا
قسموں قسم پہاڑی بوٹے لگے ہر ہر جائیں
میزاں کرسیاں بٹھیں کارن جیوں ستور شہانہ
جو کمپونڈر رہوں او وہاندا نائب سند جاندے
عربی تھیں عربی بولن عربی دیون دوائی
جوین علاج اساڈے بیپا سے ہوندا ڈاکٹر اندا
حاصل ہووے سند جنہانوں طبی کالج والی
لیگیا اپنی نال لاکے نادر خان ہور انہوں
ڈٹھا اک دروازے اگے بنچ وچھایا ہویا
تھوڑی دیر ہوئی تا اوہ بھی لے آندار ستائیں
بڑا جوان قد آور سوہنا صورت شکل پیاری
شکل تمام انگریزاں انگوں فرق نہ جاپی کوئی
کڈھ کتاباں اگے رکھیاں قلم دوات منگائی
نادر خاں حوالہ میرا عربی وچہ سمجھائیا
ایہہ نادر خاں ہووا انہوں خوب مہارت آہی
جا کر اساں وکھایا پرچہ اک کمپونڈر تائیں
دوجی کمرے وچہ اوہ جیٹھی جا پھر اساں وکھائی
جوین جوین اوہ لینیاں آہیاں سبھ اُسنے سمجھایاں
ایہہ کجھ تخفیف نہ ہوئی نال اُنہاندے کائی
جا کر پھیر حقیقت اپنی دساں دوجی واری
جدوں وچہ اساتھوں پہلے کیتا ونج ادتارا
بخشش اتے بنجارو ایہہ بھی آہا تنگ نمانا
ایہہ اُسدن موُل اساڈا کوئی نہ چلیا چارہ

بندہ قوم خلاصی آہا نوکر ہک او تھائیں
آکھ رہیا میں عربی اندر اوسنوں کتنی ویری
اوہ آکھے کجھ میرے اگے پہلوں نذر ٹکا ہو
باجھ معلم گل کسے دی نہیں طبیب سُنیندا
میں آکھاں ہیں عربی ہندی جاناں دوئے زباناں
میں آکھاں حج اگلے دن بھی لنگھ گئے اسیں دوائی
اوہ آکھے جو اُس دن مینوں پتہ نہ لگا تیرا
اج ہی حق میرے قابو آیوں لَب لیساں ہُن تینوں
اگلا پچھلا حق اساڈا دیدے ہک دُبابی
مکے وچ وپیئے تائیں کہن رُبابی بھائی
حگی حگی کر گیا وسنڑ ڈاہڈا شور مچایا
حقی حق میرِ منیو آکھن اوہ حگی فرماوے
قصہ کوتاہ آپس اندر لگ گئی ضد دوہاں دی
کی آہا جی ہک وپیہ اوسنوں دتا جاندا
نہ کوئی چیز اساں نے اُسنوں دِتی خوشی رضائیں
واپس ہو کر ہسپتالوں ٹُر آئے پردیسی
اوہا کرے مریض کسینوں اوہا کرے شفائیں
اوسے دی ہے آس ہمیشہ جیدی حکمت عالی

پاس طبیب جاون دِتا اوس اساڈے تائیں
جاون دیہ توں اندر سانوں خدمت کرسا تیری
نہیں تاں کوئی معلم اپنا اپنے نال لیا ہو
نہ اوہ عربی ترکی باجھوں بات کوئی سمجھیندا
اوہ آکھے پھر پہلوں مینوں دیہ میرا نذرانہ
اُس دن کسے اساڈے کولوں چیز نہ منگی کائی
نہیں تاں دیکر جاندے ایتھے جو نذرانہ میرا
لگی تیتھیں ہیں ہن اندر جان نہ دیندا تینوں
نہیں تے ونج معلم اپنا لے آ نال شتابی
حق ہووے تاں جاگ تناں دن عام رسم ایہ آئی
یعنی میرا حق برابر ہک روپیہ آٹھیا
جد اوہ حگی حگی آکھے سانوں ہاسہ آوے
جھگڑے اندر کدی کسینوں چیز نہ دتی جاندی
ایہا اُسدے جھگڑے کیتا کم خراب دوہاں دا
نہ اُس اندر جاون دتا مول اساڈے تائیں
جس کیتا بیمار آسانوں اوہا فضل کریسی
دُکھاں سکھاندا اوہ آپے آپ خداوند سائیں
کرسی فضل بندے جہانوں اوہ فضلاں والی

طائف شریف

ڈاڈھا سوہنا چھوٹا جیہا طائف شہر پیارا
مکی راہوں چار دناں دا پینڈا ہین تکاندے
رستے وچ پہاڑ چڑھائی ہکدو جاگہہ آوے
پہلی منزل اس رستے وچ سولہ نام سدیندے

مکے وچوں ور روز اندا پینڈا آکھن سارا
عام مسافر اٹھانوالی اسے راہوں جاندے
ہر منزل تے لکڑی پانی اکثر مل اجاوے
دوجی منزل زیمہ آوے تیجی سیل اکھیندے

چوتھی منزل طایف اگے شہر قدیم پورانا ں
ٹکّے دے بیمار وغیرہ بہت ادتھی ٹر جاون
اینویں ہوا میر ڈیرے فوجی عملے نال ے
گرم نانوں چہ ہوے دا اوتھے امن آرام سوایا
جبل قرہ دے شرقی پلّے طایف شہر پیارا
آسے پاسے کھوہاں اُتے سبزہ زار دو الے
ٹھنڈیاں چھاواں سبز بغیچے میوے دن وناندے
بہت عجیب انار بیدانہ اتے تربوز اوتھوں دے
اینویں ہور بتیرے میوے قدرت حق تعالیٰ
جدے کئی اُتے مدینے جتنے میوے جاندے
طائیف شہر مثال قلعے دے ہویا کسے زمانے
اگے اک فصیل شہر دی ہیسی کھچی ہوئی
کول اوسدے ہک خندق دا الکھڑ انشان پرانا
دس ہزار آبادی ساری سنّے اندر آئی
اُچا ہک پہاڑی اُپر شاہی محل پیارا
کچے نالی پکّے جھڑے کُل مکان شہر دے
طائف دے وچ مسیتاں ڈھیاں دونویں صرف تہاں دو
حضرت ابن عباس جنہاندی ہے تفسیر عباسے
ترسیا شاہ علی دا بیٹا حنفیہ جیہدی نائی
اصلی نام محمد اُسدا آہا وچہ سنساراں
طیب طاہر قاسم جھڑے پاک نبی دے جائے
اینویں ہور اک ترک گئے ہو وقت سول سوہے
زیدا ابن ثابت رضی اللہ اسم مبارک بھائی

آب ہوا تبدیل کرندا بہت عجیب ٹکانا ل
صحت درست کرندی خاطر طایف ڈیرے لاون
سنّے شریف او تھائیں جاکے رہندے ہاڑ وچالے
جیونکر طایف ملک عربدا شملہ رب بنایا
باغ بہار پہاڑ علاقہ رونق بھریا سارا
آون نظر چوفیر شہر دے باغ کھجوراں والے
ہر قسماندی سبزی میوے سستے مل وکاندے
اسے طور انگور طایف دی ڈاہڈے مٹھے ہوندے
ہے مشہور تمام عرب تے میوہ طایف والا
اکثر اسے طایف چوں جاکے ہیں وکاندے
بھارا اک قلعہ سلطانی ہن بھی شہر میلانے
ڈگ گئی ہن اسّو پاسّو حال نہ رہگیا کوئی
ترن دراز شہر دوالی بہت عجیب ٹکانا ل
ایپر گرم نانوں چہ استھیں ہووے دون سوائی
جسدا او توں حکم ہووے پورا ہک نظارا
سن بازار تمامی طایف آوے ہیٹھ نظر دے
ہک مسجد دے حرموں اندر قبراں کجھ فرماون
دوجا ہک اُنہاندا بیٹا احمد نام ہویاسی
نام امام حنیف جنہاندا اسدے عام لوکائی
اندر حرم شریف اُنہاندیاں تنّے پاک مزاراں
ایہ بھی ہو فوت اتھائیں اتھے ہیسی دفنائے
حضرت ابن عباس رہاندے جو استاد پیارے
باہر گورستان دے چالے قبر انہاندی آئی

نال حرم دے باہر پاسے باراں ہور مزاراں
جنگ حنین نبی دے اندر جنہاں شہادتاں پائیاں
ہک شہیر مزاراں اہنویں ہین بازار وچالے
طائف بھی اک شہر کفر دا آہا کدیں تمامی
اوّل اوّل حضرت ایتھے بہوں تکلیف اوٹھائی
عزّیٰ۔ لات تے ہبل نکارا ایہ جو بت ترائے
کرے بیان کتاب اپنی وچہ ہک سیّاح پورانا
ویہہ ۲۰ ہتاں سی بت عزّیٰ دا رتّا پتھر سارا
تیجا ہبل آہا جو اُسنوں چیر پیا وچکاروں
تنے بت ایہ ڈٹھے اُسنے اپنے وچہ زمانے
گنج شہیداں کہن جنہانوں قبراں نہ رگواں
طائف وچہ انہانوں قبراں نصیب کرایاں
ہو گئے گذر کئی ولی ربانے انہاں مزاراں والے
بہت ہویاں تبلیغاں ایتھے وقت رسول گرامی
آخر رب نے غلبہ دتا فتح مبارک پائی
طائف وچہ بھی بت پرستاں سین ہئی پوجائے
ڈٹھے میں ایہ بت ترائے شکل انہاندی جاناں
خاکی پتھر دا بد شکلا آہا لات نکارا
لگی ضرب مبارک وتھے حیدر دی تلواروں
موڑ آہا جاہن ایہ ایتھے گیتے دفع عدو لنے

مقام مثنا

مثنا ہک مقام علیحدہ طائف کول پیارے
مالی جنکے سبہ باغاندی خدمت ہین کماندے
اسے جاگہ تے ہک ایسا کھوہ مبارک عالی
ڈاڈھا کھارا پانی اُسدا آہا جیہہ شماروں
ہن بھی مٹھا پانی اُسدا لذت عجب وکھالے
مسجد ہک عباس وہاں ایس بہت مبارک عالی
اسے جگہ مقام اک وکھر اتمنا وچہ بتاوں
اسے جاگہہ تے اک پتھر حضرت دی دستاروں
ڈگی سی دستار مبارک اوس پتھر تے بھائی
قدم مبارک دا بھی قایم کھڑ الشان اُسجائی
وادی نخل بھی اسے جاگہہ بعضے لوگ آکھیندے
جسدے اندر باغاں والی رہن ارائیں سارے
جتنے باغ زراعت ہوون کھوہاں نال پلاندے
جسدے اندر حضرت اپنی لب مبارک ڈالی
مٹھا ہو گیا اوسے ویلے لب مبارک پاروں
نال محبت پیون جاکے لوک زیارت والے
ناں مسجد ابوبکر دی دسّ اصحاباں والی
جتھے حضرت عکرمہ والی قبر زیارت پاون
نال دے بد عاجز ہو کے پاٹ گیا وچکاروں
پتھر پاٹ ہویا دو بھانگاں اُسیں ہیت آئی
جدا جدا انگشتاں جیہو نکر لایاں نبی خدائی
بعضے بیت مقدس دیول ہین بیان کریندے

بعضے آکھن وونویں ادیاں دے وچ جائیں آہیاں
ہور مقام اک اسے پاسے بہت مبارک آیا
ہے مشہور ایہہ معجزہ اگے معلم ہر یک بتائیں
قدم نشان اس ہرنی والے ہین اجے اسے جائی
ٹیک لگا کر آرک اُتے کل امت دے سائیں
کھڑا نشان مبارک اوہ بھی ہن تک آرکے والا
ہین ایہہ سب زیارتگاہاں طایف شہر والے
بڑا عجیب ہمیرا خاص بھی بلسان بتاندے
کتنے ہور عجائب تحفے رنگا رنگ ہزاراں
وانگ تبرک تھوڑا جیہا میں ایہہ ذکر لیاندا

جتھے شاہ سلیمان نبی نوں کیڑیاں سی بلایاں
ہرنی والا معجزہ جتھے خالق پاک وکھایا
جیونکر ہرنی دودھ پلا کے آگئی پھیر اتھائیں
نالے اُسدے بچیاں والی جا اوہ نال لیائی
ہیسن رکھے کھلوتے جتھے ہرنی آون تائیں
نال پہاڑ نشان اسے جا گھٹ سمیں مبارک والا
اینویں ہور مقام بتیرے دسن ویکھن والے
طایفیاں پہاڑاں وچوں ہن اکثر لبھاندے
ایہہ کون سنا دے گنکے ربدیاں پیدا واراں
کرے قبول خداوند عالم صدقہ شاہ نبیاں دا

ملاقاتِ برادرانِ وطن در مکہ معظمہ

مکے اندر سانوں دتیاں جتنے روز وہائے
کجھ تکلیف نہ جیکر کسے خالق پاک وکھائی
ساڈے یار رفیق اکٹھے اوسو چہ کیوں گذارہ
ایہہ کجھ ست سنگی ساڈے یار رفیق پیارے
رہگیا سی اسباب اساڈا جدے اندر بھائی
ہن جد حج توں فارغ ہوئے عید مبارک بیتی
کجھ بندا سیں جیہڑا اندر مال سنبھالن جاواں
نالے اجے مدینے والی نا کجھ ہوئی تیاری
کالی وچ اسباب تمامی ست اسیں ہاں آئے
دوجا ایہہ بھی پکا سانوں ہو گیا نال یقینے
جد دل مدینے جاونوالی جاسن فضل الہٰی

بہت آرام خدا دے فضلوں ڈٹھا اوس مکانے
عجب مکان رہائش والا بخشیا ذات خدائی
جیونکر پچھے ذکر اساں آکھ سنایا سارا
کر کے حج شتابی اوتھوں سانوں چھوڑ سدھائے
سارا یار امانت کر کے رکھ آئے اوسے جائی
ساریاں یاراں آپس اندر ایہہ صلاحت کیتی
کجھ جا تھائیں مکے اندر رہاں زیارت پاواں
خبرے کدوں وانگی والا حکم ہووےگا جاری
مت نقصان ہووے کجھ ہر گز ول جاناں دکھیا جا
نہیں کسے سلطانی راہوں جاناں طرف مدینے
نکلے جاسن قافلے سارے جدے والے راہوں

ایہ گل سوچ دلیو چہ سمجھاں ایہو صلاح بنائی
ہک امام الدین جو مستری کیتی اوس تیاری
مولوی نادر خان تریجا احمدی مرد ربانان
پنج چھ روزاں عیدوں پچھے ایہ تینے ٹر آئے
کجھ دن مگروں شاہ فضل تے دوا سدے ہمراہی
نال سنگ ساڈے جہڑیاں آہیاں جو حیاں مائیاں
دو تن ہفتے مکے اندر رہگئی اسیں اوتھائیں
ہاشم تے رمضان ایہ دونویں کول میرے سن بھائی
اپر نال بخار ایہ ہوگیا بہت بیمار رہانان
اکثر حاجی مکے اندر قدرت پاک غفاروں
سانوں بھی کجھ ہیضے والی آن شکایت ہوئی
آپے جدوں خدا دے فضلوں امن آسایش پاوان
جس ویلے او ہو گئے ساڈے سنگی یار پیارے
ہوئی اوداس طبیعت آکر کارن وطنی یاراں
اٹھ بھجاں ہیت اللہ دے ول جاکر دل پرچاواں
کدیں کدیں جو ہوا ساڈے ہین وطنی بھائی
مولوی صاحب بھی گئے جو ہموطن اساڈے
بھی کجھ ہور پراچے حاجی ہین نال اونہاندے
ڈھیر اونہاندی ساڈی سنگوں ہی جدائی
مکے وچ بھی رہیا اونہاندا جدا اساتھوں ڈیرا
کدیں کدیں آ اوہ شفقت کر کے خود تشریف لیاون
حاجی میاں غلام محمد سنگی اک اونہاندا
اتھوں ہو بڑے ہین وطنی یار اساڈے

ٹر جاون کجھ دوست ساڈے جدے اندر بھائی
دو حاجی بخش جو سنگی خوجہ مرد بیوپاری
ایہ بھی نال اونہاندے رہے جدے طرف سدھانان
ہوا سوار اوہ ہانداپر جدے طرف سدھائے
بھی ہک سید زادی جہڑی نال سید دے آہی
اوہ بھی نال انہاندے رہے جدے نوں ٹر آیان
باقی سارے رخصت ہو گئے چھوڑ اساڈے تائیں
بھی رمضان شاگرد جو میرا رہیا اوسے جائی
جاکر حرم شریف وچالے کیتا اِس کانال
ہو جان و بیمار رہانے ہیضہ اتے بخاروں
کراں علاج طبیب ایہ فرق نہ ہوندا کوئی
جاواں حرم شریف وچالے اسدی خبر لیاواں
نال جنہاں اندر روز سفر دے رہے کجھ گذارے
آوے یاد جدا ایاں اندر مجلس دوستداراں
کدیں زیارت گاہاں دے ول سیر کرن ٹر جاواں
جاکر ملاں اونہاندے تائیں آپو اپنی جائی
اترے سن ایہ مکے اندر ساتھوں کجھ وراڈے
کدیں کدیں ہم پنج اسیں اونہاندا شرف زیارت پاندے
جو حقیقت مکر والی پچھے آکھ سنائی
ایسے لئی اونہاندا ساڈا ہوندا رہیا بتیرا
کدیں کدیں اتفاقی ایتھوں حرم اندر ملجاون
نال محبت کدیں کدائیں اوہ بھی مل ملاندا
آیو آپ مکانان اوپر واقف کار اساڈے

سن سن خبراں ہکدو جیہڑیاں ملاں وچ انہاں تنہا کول
سالم نام آہا ہک مار تھہ چک میانے والا
ایتھے واری حج کرنے نوں پھر ہن رب لیاندا
آکھ سلام علیکم دوویں ملے نال پیاراں
عرض کیتا میں ڈیرے میرے نال چلو ہکواری
ہو گئے اوتھ تیار اساڈے جدے جاون والے
اینویں جھنگ ضلع دے وچوں ہک مرد باناں
نام اُسدا بختاور آہا قوم کمہار سدا اوے
رہندسن کجھ دوست میرے اُسدے وطن پیارے
نام غلام میراں ہک دوست موضع برخوردار دل
دوجے سال اسا تھوں پچھے حج کرن ایہ آئے
بختاور نوں آن دوبارہ بختاں کیتی یاری
ایہ بختاور مکے اندر ملدا رہیا اسانوں
اینویں سی ہک ہور اساڈا دوست بہت پرانا
اوہ بھی اسے سال پیارا حج گذارن آئیا
ہو گیا سی کمزور وچارا بہت ضعیفی پاروں
میں بھی اُسدے ڈیرے اپر جاندا کئی واری
اس سفر وچہ سنگ کسے دا مشکل کوئی نبھاندا
جیکر تامیر لگے کردا ایہو جھورا سانے
میں بھی اگوں بول سناواں مالک توں توفیقاں
جیکر اوسدا حکم ہووے سو کوئی مدد کماوے
ہو اک حافظ ٹانگو والیوں ہیسی آیا ہویا
ہیسی اوہ بھی واقف میرا وطنی یار پیارا

اوہ بھی سنکر خبر اساڈی ملدے آن اسانوں
دو حجاں کروایاں اُسنوں اگے حق تعالیٰ
مل گیا مینوں رستے اندر ہکدن جاندا جاندا
ہکدو عسّ سا کیتیاں اوتھے رچ رجکے گفتاراں
کہن لگا ہن رخصت بخشو ساڈی اج تیاری
آکھ سلام علیکم اوسنوں کیتا رب حوالے
موضع برخوردار دے والی اُسدا خاص ٹکانا
سنکر نام میرا اوہ مینوں اکثر ملن آوے
پچھدا رہندا اساں ہیں اوتھیں حال انہاندا سارے
دوجا بھائی دوست محمد صوفی خلق پیاروں
پھیر اسے بختاور تائیں لینے نال لیائے
نال انہاندے حج مبارک کر گیا دوجی واری
آ دے جاوے آ دِسے جاوے سنگوں نکھڑیا نئوں
نام الہ دین فقیر انوچوں ہم مد ہوڑ میانا
مکے وچہ اساڈیتا ئیں خالق پاک ملائیا
ایہ پھر بھی کئی واری ملدا آن پیاروں
ایہ بہت ہی الفت ڈٹھی سنگت اُسدی بھاری
عاجز تے کمزوراں سندے کہڑا بھار اوٹھاندا
کوئیں مدد پہنچن جاکے میرے جیہے نمانے
جگ لوہ دہر کماون لگا کجھ نہیں توڑ رفیقاں
نہیں مجال کسیدی کوئی قدم اگیرے پاوے
نام نواب قرآن تمامی حفظ پکایا ہوئیا
دو ور اساتھوں مکے اندر کیتا انہاں اوتارا

کدیں تدین جدا وس پاسے کل سیر کرن ہیں جاواں
مکے وچہ لسوار اساڈوں لوڑ بھی ہک فی اردی
ختم ہوئی لسوار جو اسدی ڈھگا مرن وچارا
کیتی بہت تلاش بازاروں آکے پر ہتھ نہ آئی
آخر وچہ نواب حافظ نوں دسی حالت ساری
ملیا دین محمد ادھی تاجر کتب پیارا
دونویں ایہ لاہور شہر تھیں حج گزارن آئے
باب عمرہ دے کول انہاں نوں بخشیا رب ٹکانا
رہندے ہو وطن دے بندے جو نا واقف میرے
دسے نام تیرا ان لوکاں بھی گھر بار بتائے
مکے وچہ محلہ ہندی ہے مشہور پیارے
اکثر لوک ہین اوسپاسے ہندی کہن جنہاں نوں
پڑھ سکن تصنیفاں ہندی سمجھن نال آسانی
نال اساڈے گل کہن نا بولن صاف پنجابی
شعر سخن دا شوق زیادہ عربی لوکاں تائیں
میاں ہی تصنیفاں گی معلم ہین جنہوں
میاں مراد جو حافظ حج دا ہا عرد زباناں
جہد سیتی حج کرایا اوسنوں فضل خالق تائیں
شیخ کتاب اکرام محمدی جو ہے تدھ بنائی
پڑھدے تیں سن تجھ ہندی اندر حرم ٹکانے
ایہ گل سنکہ میرے تائیں بڑا تعجب آیا
واہ سبحان اللہ رب خالق کیا صاحب تعریفاں
مکے نی سخت تعجب آیا ہیسی اس گل پاروں

نال محبت اوہدا جاندا مل انہاں نوں آوان
سنگ اساڈے ایک بندہ سی بھار السواری
چھیکے دا اجیو حقے باجھوں ہوندا نہیں گذارا
پتہ نہ لگا مول اساں نوں وکدی سی کس جائی
بھر دتی اس ڈبی ساں نوں سی اوہ بھی لسواری
بھی معراج الدین جو اسدا سنگی مرد سوہارا
حرم شریف اندر ایہ ساں نوں خالق پاک ملائے
بالکل حرم شریف نوں نیڑے ہویا فضل رباناں
کعبے وچہ بھی اگے پچھے ملدے رہے بتیرے
ایہ اتنی خلقت والا گانچ نہ کیتا جائے
جبل ہندی کرسندا ن اوسنوں تکی واسارے
ہندی اتے پنجابی بولی معلم خوب تنہاں نوں
صاف پنجابی دو انگ اساڈے گلاں کرن زبانی
عرباں نال بولیندے عربی ڈاڈھی تیز شتابی
چنگے چنگے شعر عجائب سنے بتیری جائیں
تعمیر نام میر الٰہی بندے آکر ملدے جنہوں
کالیکے وچہ ٹک اساڈے جیدا خاص ٹکانا
بکواری اس گھر اپنے وچہ کہیا میر بتائیں
کعبے دے دروازے اگے سانوں رب ٹہنائی
بہت ہوئی مقبولی اسدی وچہ دربار ربانے
اوگتہا اپید اندرانہ رب کتھے پوہنچائیا
الکھیں ہتھیاں اندر پڑھن او ہا تصنیفاں
کتنیں شعر سنے ہن ادہتی یوسف دی گلزاروں

ڈٹھیاں آپ کتاباں اپنیاں کو اندر آیاں
پڑھکے آپ بانی اپنی پیش حضور سنایاں
ہیں قربان وس مولیٰ اقوں کیڈے فضل کماندا
سن تصنیفاں ایں عاجز نوں ایکے تحسین لیاندا
کیا پڑھا جی روز حشر بھی وہ چا رحم کماوے
سن تیار ہیا یہ بندہ نیوں جنت وچ پہنچاوے

ملاقات خان بہادر میاں محمد حیات خان صاحب قریشی

آنریری مجسٹریٹ و رئیس صاہبوال ضلع شاہپور پنجاب

واہ وا روز مبارک آہا حج مبارک والے
وکھرے کوئی حیاتی تالوں اوہ روز وکھالے
اوہ برکت وہ لذت جہڑی مکے اندر پائی
اگے پچھے لذت ایسی ہیں کدیں آزمائی
وچہ پردیس ملن جو بیلی وطنی لوک پیارے
ڈاڈھا لطف نہیں اسو بیلی ہوں جدن نظارے
مکے خاص ملن جو بیلی حج طواف کریندے
برکت بھری جمال او نہاندو دونی لذت دیندے
تک وسیلے رحمت ربدی ربسی اپرا نہاندے
دوجا حب طبعی یاروں بہت دلانوں بھاندے
وطنی لوکاں دی جیہا ہے پوندی خبر اسانوں
ایتھوں آکھاں ہرجے جاکے جلدی وچ اوہناں نوں
سمجھاوین اگوں واقف ہووے یا ناواقف کوئی
اپر تیوں سب کاردلوں محبت ہوئی
آدر بھی کھاویں اگلا ہووے جانے یا نہ جانے
گروا ایہراں سلام علیکم ایتھوں زور لگانے
ہیسی ضلعے اساڈے وچوں شخص بڑا اک نامی
نام حیات محمد جیسا قوم قریش گرامی
صاہبوال گراں اوہناں دا ہے مشہور نکاناں
شاہپور تھیں کجھ کو لمّا پاسے چھوٹا بند پراناں
اوتھوں آیا مرد بہادر حج گذارن آیا
مکے شہر مبارک اندر سینوں رب ملایا
نہیں سی اگے اسدی میری جان شناخت کوئی
مکے وچہ ہی آواقف جدوں زیارت ہوئی
سُنیاں ہویا سی ہیں اگے اوہناں بھی جاناں
اپر سنگ نصیب ہویا جدوں خدا نوں بھاناں
کتنے بندے لِلّٰہ فی اللہ نال اوہناں دے آندے
اپنے کولوں خرچ وغیرہ کیتے سب جہاندے
آندے نال اوہ وچ جہازے کشتی کاتب نالے
ہو بہتیرے نوکر چاکر خدمت کرنے والے
عالم حافظ علماؤ نالے ہور طبیب سیانے
کُل سامان بناکر پورا آندا مرد ریانے
ویہ بندیاں گھٹ دہ ہوسن جانے حق تعالیٰ
کیتا خرچ جہاندا سارا آون جاون والا

اپنے خرچ اوہ بھی آہے سنگی کجھ انہاندے
فیض علی سلطان محمد آہے نام جنہاندے

ایویں ہکو ہو بھی آہے مرد قریش پیارے
اپر کھاون پیون اندر رہے اکٹھے سارے

میاں حیات محمد طرفوں عام اجازت ہوئی
جو آوے سو کھاندا جاوے ہٹک ہوڑ نہ کوئی

سنیاں جدوں ہنڑ دیول کیتی اونہاں تیاری
رستے وچہ بھی لنگر خانہ رہیا اونہاندا جاری

ہر منزل تے اتنا کھانا وافر گئے پکاندے
شٹھ شتر بھی کھاونوالی بہت فقہ ہو جاندے

کتنے بنداندی بدرقے نال لگھے تنخواہی
اوکھے سوکھے ہر رستے دی خبر جنہاں نوں آہی

جس رستے وچہ امن زیادہ تی رشتے ہر جائیں
اوس رستے ہتھیں نال حفاظت لیگئے اونہا تائیں

اکثر منزلاں اپر انہاندی آہی رشتہ داری
جیہڑے جاون ہووے اگوں خدمت خاطر ساری

نال آرام انہاندیاں جیون تد وان پہنچایا
تویں انہاں بھی راضی کر کے سبھی رخصت فرمایا

بہت انعام قریشی صاحب دتی ہر یک تائیں
جان سلامت وطن سلامت دیندے گئے دعائیں

ایویں ہو تیرے حاجی جو بے خرچ نمانے
ہر قسماندی مدد انہاں نوں دتی تام ربانے

کئی ہزار روپیہ جا کی کیتا بخش مدینے
عاجز تے محتاجاں اپر فنڈے مال خزینے

مکے وچہ بھی اکھیں ڈٹھی اسدی کارروائی
جیونکر راہ مولیٰ اندے اندر دولت اس لٹائی

جو کوئی قرضہ منگن آیا جو کوئی گیا سوالی
کیتا نہ انکار کسے تھیں نا کوئی موڑیا خالی

ساڈے یہ جیوں بھی کئی لوکاں حسنہ قرض اٹھایا
دو دو سو یا گھٹ ودھ آہا جس منگیا لے آیا

کجھ اقرار میعاد نہ کوئی نال رسید ہوئی
جدا پڑے کوئی دیو بھاویں مول نہ دیو کوئی

پچھیائیں کہ روزہ اونہاں تھیں جا کر پاس اوہناندے
جس حاجی نوں قرض چڑھاؤ کیا میعاد ٹھہراندے

کہن لگے سبہ مال ربانا جویں نال لیاندا
پھر لینے دی نیت اوئیں نہیں قرض چڑھاندا

مال ربانا ملک ربانا میریاں کی امداداں
نام خدا دے قرضہ دتا پھر کیہیاں میعاداں

جو چاہے سو دیوے آ کے جد کوئی طاقت پاوے
نہیں تاں اویں منگن کولوں شرم اساں نوں آوے

ہو گئی پاس خدا دے جیکر عاجز دی منظوری
آپے روز قیامت اندر دیسی مزدوری

آمین!

لہر بحر شعر

واہ سبحان اللہ ایہہ ہوون پاک خیال جنہاندے
کیونکر بالا حال اُنہاں نوں کرن نہال اونہاندے

ہوون تاں اوہ مولیٰ دے اندر ایسی حال جنہاندے
کوئی نہ رب دا ہے فضلوں جاہ جلال اونہاندے

نال غریباں تے مسکیناں خُلق کمال جنہاندے
کرے کمال ترقی اندر رب اقبال اونہاندے

رد نہ کرن سوال کسے دا انیک خصال جنہاندے
رب کرے منظور تمامی عرض سوال اونہاندے

حاجتمنداں دے کم آون رزق حلال جنہاندے
محشر تیک نکھٹن ناہیں مال منال اونہاندے

بیڑا جانوں پار چڑھاون نال اموال جنہاندے
کرسی بیڑے پار الٰہی رحمت نال اونہاندے

ایسے حج گذارن اوہا بخت نہال جنہاندے
بیشک ہوون زیارت لایق پاک جمال اونہاندے

میں بھی ہکدن مکے اندر طلب زیارت یار وسل
گیا مکان اونہاندے اُتے ڈٹھے حب پیار وسن

شیخ محمد حسین معلم جو مشہور وڈیرا
خاص مکان اونہاندے اُپر رہندا انہاندا ڈیرا

نواں مکان اوہ بیٹھے اوسدے سی بنوایا ہویا
کتنی منزل اوچا لمّاں خوب سجایا ہویا

سب تھیں اوتلی منزل اُپر ہک عجیب چوبارہ
جسدے بوجھ قریشی صاحب کیتا آپ اوتارا

تلویں منزل نوکر چاکر تے اسباب رکھائے
کُل مکان سپرد اونہاندے ہو گیا نال کرائے

جسو بلیں اوتلی منزل جا کر جھاتی پائی
چند احباب اکٹھے ہو کر بیٹھے مجلس لائی

ہیسی آپ قریشی صاحب کعبے طرف پیارے
باقی اُٹھ ست بندے پچھے بیٹھے وچ چوبارے

کیتا عرض سلام علیکم اوہ وعلیک الاندے
دو ترے بندے واقف میرے آہے وچ اُنہاندے

ہک قریشی فیض علیشاہ مرد جوان بھلیرا
ہُو محمد بخش باورچی چنگا مرد وڈیرا

فیض علی سرگودھے میں نوں ڈٹھا سی ہکواری
جسدے لنگر آون کارن کیتی اینہاں تیاری

دوجا شخص باورچی جہڑا خانساماں سی بھائی
چھاؤنی شاہ پور اندر اوسدے ہوئی سی شناسائی

تریجا میاں محمد گھاڑو ٹھیرے سن والا
مل پیا ایہہ بھی اوسے جا گہہ قدرت حق تعالیٰ

شہر اساڈے دا ایہہ بندہ میں نوں رب ملایا
ساتھوں اگے نال اُنہاندے حج گذارن آیا

ایہہ ترے بندے واقف میرے بیٹھے سن اوس جائی
باقی مجلس نفر انجھی میری واقفی اینہاں کرائی

بیٹھے سن اِک سید صاحب بزرگ مرد وڈیرے
والد مرید اوہ دست آہی بہت پورا لنے
کتنی دیر نصیحت باتاں مینوں ہی سُناندے
فیض علی شاہ نال محبت بلیا خلق پیاردوں
کوہن گذارہ خرچ وغیرہ کیکجھ نال لیاندا
عرض کیتا میں نال اساڈے ہر شے وافر آہی
باجھ پیسیاں چیز نہ کوئی مکے وچ لیاندی
روغن زرد بھون خچگا مکے دے بازاروں
سُنکر فیض علی فرمایا فکر نہ کریو کوئی
گھی آٹا جھو ساڈے کولوں کھاوندیں لیجاؤ
عرض کیتا میں کچھ نہیں حاجت تا جھو وہیوا نوں
آخر جس ویلے میں اوتھوں رخصت ہو کر آیا
بھی فرمایا ختم ہووے تا دینی خبر اسانوں
ایپر پھیر ضرورت اوتھے نا گھتی رب سائیں
اُسدن میاں حیات محمد نا رب پاک ملائے
آخر کار اوہناندی خاطر بکد وسطران بجائی
کیتا عرض قریشی صاحب جد تشریف لیاون

نام جنہاں سلطان محمد ٹرے مکرم میرے
ڈاڈہی شفقت کرکے مینوں پلے اوس بٹھانے
کتنی پورانی قصے اگلے ذکر رہے فرمانے
پچھی خیر عافیت ساری اڈہی الفت پیاردی
جیون جیون پچھدا دیہا حوالہ عاجز رہیا سناندا
ایپر رکھی جدے اندر جیونکر حکم الٰہی
جو شئی پوے ضرورت اتہوں مُل خریدی جاندی
ایپر آٹے دیوچ ہوون کیڑے باجھ شماردے
ہر شئی وافر کول اساڈے گھروں لیاندی ہوئی
جو کجھ ہور ضرورت ہووے حکم کرو فرماؤ
ہوسی پیا گزارہ آپے جو منظور خدا نوں
اٹھ دس روز اندر آٹا تا زوری نال چوایا
جتنا ہو ضرورت ہوسی بھیجاں اسیں تسانوں
پوری ہوگئی اوہو ہر شئی مکہو ٹردیاں تائیں
کتنی دیر اڈیکیا اوتھے نا تشریف لیائے
دے آیا میں فیض علی نوں بھکڑا وہیے جائی
ایہ وشعر اساڈی طرفوں حاضر کیتے جاون

چو غریب و بنوائے بدرت رسیدہ باشد
چہ قدر طیب باشد چو ترانہ دیدہ باشد

جیکر کوئی غریب نمانا در تیرے تے آوے
جے توں اوسنوں نظر نہ آویں کی اوس نال ہووے
ہو آیا میں رخصت اُٹھ کر ایہ شعر جو لے
خبرے کیسے کولے گھروں اندر کیسے کولے
دو تن وراں ایس گل تائیں بہت عبد اوہ نائی
پھر کر دوبارہ پنج حاضر ہوونی یار تیائی

بیٹھے ہیں ڈیرے اُپر رب سبب بنایا
اپر کھانا آیا ساں ہیں اپنی مقدار دن
جتنی دیر رہیا ہیں اوتھی بیٹھا پاس اونہاندے
جو آوے ہو راضی جاوے رنج نہ کوئی جاندا
ویکھ سوالیانوں خوش ہونا نا خالی پرتاتاں
جسنوں دیوے جو کجھ دیوے نال خوشی دے دیندا
حاجی لوک ملن آ جہڑے خرچوں تنگ نمانے
اسے طور رہا طاں اندر جو مسکین وچارے
پردہ پوش تے بیوہ عورتاں حج جو وچہ رہا طاں
کئی ہزار روپیہ نقدی اونہاں تے ورتائیا
کئی غلام مجاور خادم پاک مکانان والے
استھیں کجھ آہی جہڑے عام فقیر سوالی
چہل ہزار روپیہ گھر تھیں اپنے نال لیائیا
جسدن حج مبارک کارن کیتی گھروں تیاری
جو حقدار تمامی آہی اپنے خویش پیارے
نال جنہاندے تھوڑی ہیتی رنجش آہی کائی
ہکنا تائیں نال لیاندا آکے حج کرائیا
مال ہووے تاں ایسا جہڑا دنیا دین سنوارے
دان ہووے تاں ایسا ہووے جہڑا چپ چو پیتا
لاکھاں حاجی مکے اندر ڈٹھے حج کریندے
اس منزل وچہ مشکل ڈاڈھا ہوندا صبر نبھانا
رتن حاجی ہیں اپنی اکھیں ڈٹھے حج وچالے
ہک جو نادر خان پیارا سانوں رب ملائیا

ملے خلق محبت پیارن تے کھانا منگوائیا
اکدو لقمے لیلیے پھر بھی حکم اُنہاندے یاروں
رہی سوالی حاجت والی اکثر اوندے جاندے
مین نہیں ڈٹھا مول کسینوں خالی ہتھ ولاندا
حاجیاں وچوں ڈٹھا ہکوا ایہو مرد ربانان
کدیں نہ ڈٹھا نال کسے دے تلخ جواب کریندا
بہت امداد اونہاندی کارن کردا نام ربانے
اپر توکل بیٹھے جہڑے عاجز بے روزگارے
کرکے آپ تلاش انہانوں جا دتیاں خیراتاں
اپنی ہتھیں دتا جا کے جو کوئی نظری آئیا
جدا جدا حقدار تمامی جا کے آپ سنبھالے
جو کوئی ملیا جو کوئی آیا مول نہ موڑیا خالی
سارا حج مبارک اندر راہ مولیٰ ورتائیا
دس ہزار روپیہ اوتھی خرچیا اوندی واری
دیگر حق حقوق اونہاندے راضی کیتے سارے
کرکے جمع تمامیاں تائیں راضی کیتا بھائی
ہکنا تائیں سد اوتھائیں مال عطا فرمایا
خرچ ہووے تاں ایسا جہڑا دوہیں جہانیں تارے
حج ہووے تاں ایسا ہووے جو ہیں قریشی کیتا
ایہہ صبر تحمل تقوے تھوڑے لوگ رکھیندے
جد تنگ ہووے نہیں کسینوں شامل فضل ربانا
کتی ہزاراں حاجیاں نال لوں بڑے سہارے لولے
مولویاں تھیں ڈاڈھا سو ہنا اُسنے سفر نبھایا

کل مناسک حج کر ندے جتنے آہے سارے
وِدھ گھٹ لفظ کسے دی حق وِچ یا بیہودہ گوئی
کر لیٹی بھاویں تنگی ترشی اُسدے نال کسے نے
بہتی واری وعظ نصیحت کردے رہن اسانوں
تسبیحاں تکبیراں اندر اپنا وقت لنگھاواں
دوجا جو رمضان پیارا سنگی ساڈا گھر دا
جدے تھیں تاں مکے تائیں جتنی منزل ہیتی
تیہہ کوہ نوں وچہ پیدل چل کے پانی اس پلایا
بغلاں اندر مشک برابر رکھی پانی والی
بھاویں اس سفر سکا اندا آہا کجھ آزاری
آکھدے ہے ہیں آ جاتینوں اُٹھاں اُپر چڑھاواں
ٹُر دا گیا تمامی راہ وچہ اتنی منزل بھاری
اینویں ہور تیری خدمت جو اُستھیں ہو آوے
کیتا ندے سامان چڑھائے تے اسباب لہائے
سنگی جو بیمار ہو جاوے یا کوئی تھکا ماندا
اینویں جیہڑی عورت ہووے عاجز کموں کاروں
کتاں تھیں جد فارغ ہووے رہو وظائف پڑھدا
جدے مکے اندر جتنے رل کے روز گزارے
مرد ہووے تاں ایسا ہووے جیوں ایہ رب بنایا
تیجا شخص قریشی صاحب ڈٹھا وچہ امیراں
ہور امیراندی بھی اوتھے بہت زیارت ہوئی
خرچ کیتا تاں اتنا کیتا جیتنا آکھ سنایا
فخر غرور تے شیخی شوخی ہور تکبر ماناں

جیونکر حق ادا کرنے دا کیتا ادا پیارے
سارے حج وچہ اُسدے کولوں ہیں نہیں سنیا کوئی
پرت جواب نہ دتا اسنوں اس مقبول ربے نے
حاجی ہو کر ایسیاں باتاں لائق نہیں تساں نوں
جد ویکھاں تاں ذکر الٰہی کردے نظری آون
عاماں لوکاں تھیں ایہ ڈٹھا حج عجائب کردا
ساری راہ اس مرد خدا دے ڈاڈھی ہمت کیتی
جسنے منگیا حاضر کیتا ناں کجھ عذر لیا یا
ختم ہوئی تا پھیر بھرائی ہون نہ دتی خالی
ایہہ مکے جاندیاں تائیں ہمت مول نہ ہاری
اوہنوں آکھے جے کراں سواری پانی کویں پلاواں
چار قدم بھی پانی خاطر ناں کیتی اسواری
فرق نہ رکھے مول کسے تھیں جد کوئی فرماوے
ریل جہازاں اُٹھاں اُتے جتھے کوئی رکھلائے
سبھے دُکھاں کاراں اندر بہت مدد فرماندا
سودے سُودے اُنہاندے جا کے لے آوے بازاروں
سارے راہ وچہ نال کسے دے میں نہیں ڈٹھا لڑدا
وانگ بھراواں جاتے اس نے سنگی ساتھی سارے
سنگ ہووے تاں ایسا ہووے جیسا اس نبھایا
اتنی دولت والا ہو کے جلپے وانگ فقیراں
ایہہ ایسا ڈٹھیا ہو یا میں نہیں ڈٹھا کوئی
حال ڈٹھا تاں اینویں ڈٹھا جیوں کوئی عاجز آیا
ڈِٹھا ناں کیتے کردا مرد رباناں

بھاویں تھوڑی مجلس میری ہوئی نال اُنہاندے
ہکواری ہیں ڈیرے اُپر ملیا وچ اُنہانتوں
بیٹھے دِسن کعبے اگے جیوں درویش وچارے
حافظ نام جلال اک آہا عالم مرد رباناں
بیٹھا ہووے کول اُنہاندے درود وظیفے کردا
فیض علی سلطان محمل بیٹھے ہون دوالے
جد کوئی حاجت مند سوالی کول اُنہاندے جاندا
جاں پھر رلہ مولا دے اندر بخش کرن کجھ جینوں
ایسا عجز نیاز خدا لئے دِل اُسدے وچ پائیا
جو کجھ دیتا اینویں دیتا جیوں ہوون قرضائیں
عمل ہووے تاں ایسا ہووے خاطر حق تعالے
جو کجھ حالت ایہیں ڈٹھی سو میں آکھ سنائی
جتنے نظر میری تھیں گذرے حاجی اس ٹکانے
نلور خاں حیات محمد تے رمضان پیارا
دل دے حال خدا نوں معلم مینوں خبر نہ کائی
حج کیتا تاں انہاں کیتا جسنوں حج آکھیندی
حاجی نام سداون کارن ہر کوئی ریساں کردا
ایہہ کجھے رہن نہ عنبر ہووَن پاس جنہاندے
کدی کدی پھر نظری آون اندر حرم اسانوں
آہے پاسے سنگی ساتھی ہون قریباً سارے
حجوں واپس آکے جیہڑا ہو گیا فوت نمانا
اینویں سید رسول پیارا منشی جو فتر دا
ہور بتیرے ذکر چاکر نیک نصیباں والے
پتہ نہ لگے کون اُنہاں تھیں ہے سردار اُنہاندا
معلم کرے نہ لینے والا کسنے دتا مینوں ؟
کر کے فخر نہ کدیں کسے نوں اپنا آپ جتایا
دیوں قرض جویں اوہ جا کے لہنے والیاں تائیں
بیشک ایہو طریقہ ہوندا حج سخاوت والا
واللہ باللہ مول کسیدی نہیں خوشامد کائی
سبھ تھیں بہتر ڈٹھے ایہو تنے مرد ربانے
کری قبول اُنہاندا القولی رب قبولن ہارا
ایہہ ظاہر وچ اندر جنگی اُنہاں نبھا ہی
نہیں تلیں میرے وانگ ہزاراں پھر دے حج کرندے
ایہہ کیہڑے حج جنہوں تک نفس پلید نہ مردا

اپنے آپکو ملامت

توں بھی حج گذارن آیوں تے احرام بدھوئی
ناں تدھ وانگ قریشی صاحب دولت مال لٹایا
جیکر مالی خدمت والی طاقت ناہی تینوں
ہر کوئی نہیں تونگر ہوندا دولت دینا نوالا
دس کھاں وانگ اُنہاندے اگے کیہڑا کم کیتوئی
ناں بنیوں رمضان پیارا ناں نلور سدوایا
دس کھاں بدنی خدمت والا فیض لوچایا کینوں
ایہہ بدنی دولت سبھنوں بخشی حق تعالے

ہر بندے نوں بخشی نعمت ہتھ پرانا نوالی
تھوڑی بہتی طاقت کولوں کوئی نہیں ہویا خالی

باہجھ پراناں ہووے جیہڑا بے توفیق نماناں
اوس عاجز نے دوسریاں نوں فیض کیہڑا پہنچانا

ہر طاقت ہر دولت تینوں بخشی ذات خدائی
دس کھاں کیہڑی طاقت تیری غیر اندی کم آئی

جیکر کوئی اگیر کسیدی تیتھوں ہوندی ناہی
رنج نہ کردوں مول کسے نوں نادل کوئی دکھاندوں

لیپر ایہ بھی تیرے کولوں کم نہ ہویا کوئی
ہیسی بڑی غنیمت ایہ بھی جیکر صبر کماندوں

دلے گئے نہ تیرے کولوں اپنے جوش اندر دے
جھوٹھاں تے بکواساں کولوں نبد زبان نہ ہوئی

جیکر ایسا سرکش آہا نفس تیرا بے پھیرا
حج اندر بھی غصے کینے رہے لڑائیاں کردے

کردوں نہ نقصان کسیدا رکھدوں خوف الٰہی
کس شینخی تے حج گذارن آیوں دوڑ پدیرا

مخاطبہ

اے دوست اس منزل اندر بہت خدا تھیں ڈرنا
جٹی دی پنڈ دھ مارن وانگوں ضائع سفر نہ کرنا

یاد رکھیں ایہ باتاں میریاں جو تینوں سمجھایاں
کر کے پیش وجود اپنے نوں رمزاں نال سنایاں

کریں خیال نہ میریطرفوں جو ہیں حوالا میرا
بھاویں ہاں میں گندا مندا اجڑا نہ منگاں تیرا

جے توں حج گذارن چلیوں پکڑیں چال اُنہاں دی
دسی کھول مفصل کر کے تینوں گل جنہاں دی

سمجھیں نہیں مبالغہ ہنوں پڑھنے والیا یارا
نہیں میں کسے خوشامد پاروں کیتا ایڈ پسارا

ناں میں قرض کسے تھیں چایا ناں منگی شئی کائی
ناں تعریف امید کسی پر تینوں آکھ سنائی

اکھیں ڈٹھا واقعہ لکھیا جتنا معلم مینوں
جے سمجھیں تاں حج کرندی اٹکل دسی تینوں

تنے قسم ہوون سبھ بندے حج کران جو جاندے
اول جیہڑے لوک وڈیرے غنی امیر سداندے

تھوڑے لوک اُنہاں دیچوں جاکے حج گذارن
نہیں تاں اکثر وچہ گھراں دی بیٹھے کھیا مارن

خرچ مال خدا دے راہ وچہ کوئی امیر اکارا
جیونکر میاں حیات محمد مرد قریش پیارا

دوجا قسم ہوون معمولی لوک غریب وچارے
جیوں رمضان آہا ایہ جہدا کیتا ذکر پچھیرے

تیجے علم شناس بھی ہوون بعض اُنہاں وچہ جائی
جیونکر نادر خان ہوراں دی تینوں گل سنائی

تنے قسم ہوون ایہ اکثر حاجی حج وچارے
غنی غریب بے علم نمانے تے کجھ علماں والے

ایسے کارن ذکر اُنہاں دا جُدا جُدا میں آندا
جیہڑی قسم وچوں کوئی ہوسی حج گذار نوا لا
غنی ہویا تاں وانگ قریشی رئیس تمام کریسی
جیکر صاحب علم ہویا تاں علموں فیض اُٹھاسی
ذکر اُنہاں دا درج کر توجہ ایہو مطلب میرا
نہیں تارن نال اُنہاں دے میرا وکھرا ساک نہ کوئی
ایپر نال قریشی صاحب ہکو مجلس کیتی
کجھ دن اسیں اُنہاں دیاں ول پہنچے آن اگیرے
تاراں تے کجھ خط اُنہاں دے جیہڑے گھر تھیں آون
رکھدا ریہا اکٹھے کر کے میں سبھ خط اُنہاں دے
آخر کجھ دناں تھیں پچھے ایہ بھی مگروں آئے
ملیا وچ مسافرخانے دسیا حال اُنہاں نوں
لے آونے سن دیون کارن ایپر نہیں لیاندے
کہن لگے اک بندہ ساڈا نال اپنے لے جاؤ
جیکر پھیر کسے دن کوئی آوے خط اساڈا
آیا نال میرے اک بندہ خط دتے اُستائیں
ایپر کتھوں لبھنا آہا پھر اُسنوں اوہ ڈیرا
دو تاراں دو خط اُنہاں دے پھیر کسے دن آئے
بھی گلزار یوسف جو آہی سی تصنیف پیاری
لیکن نال محبت اُنہاں اپنے پاس ٹکائی
کعبے دیاں غلافاں وچوں عجب غلاف گرامی
ایہ کجھ میل اُنہاں دا میرا ہویا تئیں جائیں
ایپر مد ظنیاں دی عادت ہووے سدا جنہاں نوں
حاصل کرن نصیحت حاجی سُن کر حال اُنہاں دا
کرسی رئیس برابر اُس دی شنسی جادوں حوالہ
نہیں تاں پھر رمضان جیہاں دی عادت اوہ پکڑیسی
وانگوں نادر خان پیارے وعظ کریندا جاسی
ہو جاوے منظوری لائق حج مبارک تیرا
کی ہویا جے نال نصیباں کجھ دن سنگت ہوئی
یا پھر ڈٹھے دو تن واری اندر حرم مسیتی
وطنی یاراں سیٹھاں دے ول آن لگائے ڈیرے
ایسے پتے بمبئی دے اُپر سیٹھاں نوں پچاون
دلیساں سبھ سنبھال اُنہاں نوں جس دن رب لیاندے
شہروں باہر مسافرخانہ جتھے ڈیرے لائے
ہین بتیرے خط تساڈے ملدے رہے اسانوں
سیٹھاں کول امانت کر کے رہی اسیں رکھواندے
جلدی بھیجو خط تے نالے اپنی جگہ وکھاؤ
لے اوہی ایہ آپے جا کے ویکھ مقام تساڈا
نالے ویکھ آیا اوہ ساڈیاں رہنے والیاں جائیں
کتنے روز گذشتہ ہو گئے کسے نہ پایا پھیرا
پھر اوہ آپ مسافرخانے میں جا کے اپڑ لے
تحفے طور اُنہاں دے اگے جا کے نذر گذاری
بھی ہک تحفا اینے کولوں مینوں بخشیا بھائی
ثابت کلمے دا اک ٹکڑا کیتا بخش تمامی
اگوں بھاویں جیوں کوئی چاہے سمجھے سیر تیائیں
لکھ صفایاں دیوے کوئی کجھ نہیں اثر اُنہاں نوں

ہووے وچہ نصیب جنہاں دے گلہ ہمیشہ کرنا
آخر دے دم توڑی اُنہاں گلہ کریندیاں مرنا

چھڈ ایہ ذکر یدیر فقیرا کر دے رب حوالے
چل ہن آ گئے روز مکے تھیں رخصت ہون والے

تیاری رخصت از مکہ معظمہ و قصد مدینہ طیبہ

پنجیہ روز رہے وچہ مکے ربدے فضل کمالوں
اک اک روز مبارک جیہدا لکھاں روز انہاں لوں

جتنے روز گذارے اوتھے چنگے بہت گذارے
دُنیا تھیں کوئی وکھرے آہے اوہ ایام پیارے

جتنے سیر نصیباں اندر ہیسن اوتھے کرنے
کر لئے اسیں شوق محبت سد الوزنے پرنے

جتنے پاک مقام اوتھوں ہیسن رب وکھائے
رج رج ڈٹھے اسیں کتھوں رجن نین نمانے

جتنا قدر نصیب اوتھوں ہیسی دانہ پانی
لے لیا اسیں کجھ نہ تھی تا حسرت کرمانی

واہ واہ روز آیا ہے اوہ کوئی پھیریاں بھاگاں والے
شالا رب حیاتی اندر پھیر اوہ روز وکھالے

لے جاوے رب حج کرا کے پھیر مدینے مینوں
جیہدی سِک دلو وچہ باقی حال سناواں کیہوں

ویہواں روز ہویا جد عیدوں موج خلائق ماری
طرف مدینے قافلیاں دی ہوئی کوچ تیاری

سبھ لوکاں نے اپنے کر لئے اُٹھ کرائے
مولویصاحب تکیے والے سانوں پچھن آئے

سنگی ہک بیمار اساڈا ہیسی سخت نمانا
میں بھی اُسدی خدمت اندر ہو گیا ور دو رنجانا

پیچش اتے بخاروں سانوں سخت ضعیفی ہوئی
کئی علاج کرائے اسیں فرق نہ ہویا کوئی

عبدالحکیم طبیب مدینے دار بھا علاج کریندا
اسیں حکم الٰہی باجھوں دارو نفع نہ دیندا

مولویصاحب پچھن لگے ساڈا ویکھ حوالا
کوئی ارادہ اس حالت وچہ اگے جاون والا

عرض کیتا جو انشاء اللہ جاناں اساں ضروری
کرو شتر اساڈے خاطر جو لگے مزدوری

تاں پھر اُنہاں مدینے والا بھاڑا کھول سنایا
جو کجھ اُنہاں نے ناندے اندر ہیسی عام کرایہ

تن تن سو کرایہ آہا شتر مکی دا بھائی
آون جاون تے بخشیشاں ہر شئ دچے آئی

خرچ خوراک ہویگا اپنا جو کجھ کھاوے کوئی
باجھ خوراکوں ایہہ کجھ ساری رقم مقرر ہوئی

ہاشم تے رمضان بھی آہے ساڈے نال اُٹھاکر
آکھہ دتے دو شتر اکٹھے مولویصاحب تائیں

ہک رمضان تے ہاشم کارن اُٹھ تیار کرانا
دتا چھوڑ معلم اگلا عبداللہ رمضانی
نام سکندر عبدالقادر سدن اُسدیتا ایئیں
ہو گئے اُٹھ تیار اساڈے وقت ٹرن دا آیا
دسیا آ رمضان پیارے جلدی کرو تیاری
عبدالقادر دا بھی قافلہ ہو گیا سبھ آمادہ
ساڈے کول اسباب وغیرہ نہیں سی اتنا کوئی
زمزمیاں تے تسبیاں اوتھوں لگے وچ جو لیاں

دو جا اُٹھ اساڈے کارن نال ضرور بنانا
نال معلم مولویاں دے ہو گئی گل زبانی
سی مشہور معلم ایہہ بھی وچیا ہر ہر جائیں
بنھ اسباب تمامی لوکاں آخر کوچ بلایا
نکلے جاون قافلے سارے باہر کر اسواری
بنھ اسباب تیار رہو بیٹھو آسرا کرو خدا دا
بستر یا جھول ہر شے آہی جدر کھی سوئی
کجھ چیزاں ٹری اندر لیٹیاں یاد نہ رہیاں

فانی چیزوں کی دوستی کا نتیجہ

مٹی دے دو برتن آہے کوزہ اتے صراحی
یا کجھ برتن ہستے آہے کھاون پیون والے
کوزہ اتے صراحی دونویں اپنے کول لگائے
مُٹھ والا اوہ کوزہ آہا وضو دے کم آوے
جدے تک ایہہ دونویں چیزاں رکھیا نوچ سنبھاندے
وچ جہاز صراحی آ کے بھج گئی تقدیروں
ہک حاجی دا ٹھڈا اُس نوں لگ گیا امرا لاہیوں
پچھے رہ گئی بھجری اُسدی گردن کولوں خالی
بھر رکھاں نت پیون کارن دو دو تن واری
آکھ رہے کئی بندے مینوں کیوں نہیں پئی سٹیندا
کوئی کہے ایہہ بوڑی بھری کیوں نہیں اج چھڑیندا
کوئی کہے ایہہ وچ سمندر کیوں نہیں غرق کریندا
کوئی کہے ایہہ ٹھنڈا ہاندا پانی عجب ٹھریندا

سبھ چیزاں تھیں نال جنہاں دے بہت محبت آہی
ایہہ سبھ چیزاں بستر اندر رکھیاں بنھ حوالے
مکے تھیں ایہہ دونویں بھانڈے ساتھوں رہے نوائے
آہی عجب صراحی ٹھنڈی پانی ٹھار رکھاوے
ڈاڈھا ٹھنڈا مٹھا پانی رہندا وچ اُنہاں دے
چلی توڑ ترانہ اپنا یار پنڈ ہر فقیروں
پا سے جا پئی گردن اُسدی حکم جویں دے گا ہوں
ایہہ پھیر بھی رہی اساڈا کم چلاون والی
بہت وناندی ہنگن ساڈی ہے لگے بہت پیاری
عرض کراں ایہہ انگھ برانا مول نہ سٹن دیندا
عرض کراں میں لوڑ دے بندے کوئی نہیں چھک کدھیندا
عرض کراں میں سنگ پورانا لینوں پیا مریندا
عرض کراں میں اپنی خاطر بھر بھر نت رکھیندا

مکے دی ایہ محرم میری بیلن وڈی پورانی   رہے ہمیشہ اسدے اندر ڈاڈھا ٹھنڈا پانی

بہت دناں ہن ساڈیتا ٹیں ڈاڈھی موج وکھائی   نال نصیباں اسدی میری چنگی رب بنھائی

دل ناہجے اسدے نالوں ہوندی کدی وچھوڑے   محرم سینہ ٹھارنوالے ہوندے بھتوڑے بھتوڑے

خبر نہیں پھر ایسا بھانڈا ڈھیسی ہا نہ ڈھیسی   جے ڈھیا تاں محرم دلدا تھیسی یا نہ تھیسی

جیکر محرم ہو کر اُس نے مدت کجھ گذاری   ایپر مکے دا نہیں ہونا ایہ گل مشکل بھاری

جیکر ایہ مشکل بھی اللہ کر آسان وکھاوے   مکے دیاں صراحیاں نوچوں عجب صراحی آوے

ہووے نال لیاون والا آپ پذیر سمانا   ایپر آخر کسے دہاڑے پھر اُسنے بھج جانا

فانی چیزاں نال محبت ایہو انجام وکھالے   دیجاون اک وزا خیری داغ جدایا نوالے

سچ محبت اللہ والی باقی دو ہیں جہانی   تاں ابدالآباد ہمیشہ جس نہیں ہونا فانی

رکھی کول بتیرے روزاں ٹٹی ہوتی صراحی   آخر جُدا ساڈیاں نوں ہکدن ہونی آہی

رہیا سنبھال رکھیندا اُسنوں شہر بمبئی دی توڑی   اُتری جدوں جہازوں آکے تاں اوہدی جند چھوڑی

اوہ کوزہ جو مکے والا سنگی یار دلاندا   اولویں ہن سلامت اُسنوں گھر اپنے لے آندا

سارے راہ وچہ سانوں اُسنے ڈاڈھا سکھ وکھایا   وضو کارن ہوون کارن کم اساڈے آیا

گھر آئے تاں بیگیا میرا سنگی اسد بیتا ٹیں   خبر نہیں جو ثابت ہے یا ہویا بھج ازائیں

ثابت ہے تاں رہی سلامت چیز عجائب آہی   بھج گیا تاں انا للہ جیوں تقدیر آلہی

کوزہ میری جندڑی ہیں کوزے دی جان
جنہاں رب وسار یا مٹھے رڑے میدان

سنوں حقیقت مکے وچوں جدوں تیاری ہوئی   وچھڑن لگیاں ولدے اندر چین نہ رہگیا کوئی

بے شک جتھے کیتا ہووے کجھ دن نیک گزارہ   لگے چوٹ دلاں تے جسدم وجے کوچ نقارہ

سب تصویر آرامانوالی اگے آن کھلوندی   ایہ ساعت بھی نرم دلانوں ڈاڈھی مشکل ہوندی

ٹرن جدوں پردیسی بندے پچھدا کون تہانوں   کتھے جاسو پھر کد آسو ملسو کدوں اسانوں

ملدے وقت آپے عاجز دکھن شوق جنہاندا   کون نمانیاں بے وطناں نوں کرن اگیرے جاندا

ایپر اخر ہووے جیہڑا اسفری طور ٹکاناں   لکھاں سال رہے کوئی بھاویں آخر چھوڑ سدھاناں

مکے وچہ جو واقف ساڈے ہو گئے بعضی جائیں
فاطمہ نام آہی اک عرب مالک اوہ گھر والی
ڈاڈھی نیک خداوی بندی صاحب شرم سوالی
کتنیاں چیزاں ہر تن کارن دیندی رہی اسانوں سیندی
حق الخدمت اسدا ساتھوں ادا نہ ہویا کوئی
اینویں ہور آہی اک عورت عاجز بہت نمانی
دو ترن برساں تھیں وچہ مکے حج گذارن آئی
عربی فارسی اردو ہندی جانے سبھ زباناں
نال محبت بہتی واری پاس اساڈے آوے
پانی لکڑی ساگ وغیرہ جو چیزاں بازاری
تھوڑی بہت اسیں بھی اسدی خدمت سی کماندے
قصہ کوتہ جنہاں اساڈی خدمت بہتی اٹھائی
سنگی جو رمضان اساڈا سی شاگرد پیارا
ہیسی رقم امانت اسدی کول میرے کجھ بھائی
نالے لئی اجازت اس تھیں دیہ رخصت ہن ٹلیوں
کہن لگا مڑ اللہ بیلی جاؤ رب حوالے
ایپر اجے سفر دے لائق میرا حال نہ کوئی
یار غلام محمد جیہڑا رہندا حرم وچالے
وطن اساڈا ایہ بندہ پچھے ذکر سنایا
آخر آکھ سلام علیکم سونپیا اللہ تائیں

جا کر آپ سلام وداعا کیتا اونہاں تائیں
جس گھر وچہ ٹکاناں سانوں بخشیا سی رب عالی
شالا بہت رکھے خوش اسنوں دائم ذات ربانی
سر لتیں ایہ اللہ بہت اساڈی خدمت رہی کریندی
جو کجھ دنیا گردیواری ڈاڈھی راضی ہوئی
وطن قدیم پشاور اسدا قوموں خاص پٹھانی
پھیر پشاور پہنچ نہ سکی رہ گئی ایسے جائی
محنت کر کے ٹکڑا کھاوے ہمت وانگ جواناں
ویکھ زمانہ ساتھ اساڈا خدمت بہت کماوے
دیوے آن بازاروں سانوں آگر کتنی واری
ایپر کیہڑے مل اونہاندے اللہ عمل جنہاندے
دیسی اجر اونہاندے تائیں پاک جناب خدائی
حرم شریف اندر اوہ آہا نال سنجار وچارا
جا کر دتی اسدے تائیں گن کے سبھ پہنچائی
شالا برکت بیت اللہ دی فضل کرے رب ٹلیوں
جے آرام ہوندا کجھ مینوں میں بھی آؤندا نالے
آملساں جے کدی کدا ہیں صحت جناب ہوئی
زمزمی کر کے سدن جسنوں خادم کعبے والے
کول اسدے بیمار اپنے واڈیرا ونج کرایا
اس تھیں پچھے کعبے اگے کیتیاں ونج دعائیں

رخصت ہوئے کعبے کولوں کر کر گریہ زاری
کیتا جدوں طواف کعبے دا جا کر ٹردی واری

کعبۃ اللہ کے ساتھ الوداعی باتیں و طواف رخصت

اے کعبہ ہن تیری ساڈی لگی پون جدائی　　ٹر چلے پردیسی عاجز قسمت واگ اٹھائی

سکدیاں سکدیاں رب اسانوں تیرے کول لیایا　　سدھری سدھری ایہ دن آیا رج جمال نہ پایا

رہ گئی حرص دلاں وچہ باقی رج کے ویکھن والی　　اگدوں ہوئی کوچ تیاری امر جویں رب عالی

تھوڑے روز زیارت تیری نال نصیباں ہوئی　　اکھیں آکھن اجے اساڈی بھکھ نہ لتھی کائی

رہن دیہو کجھ اجے اسانوں کریئے پا بوسی؟　　خبرے پھیر نصیب زیارت ہوسی یا نہ ہوسی

چمدے پھراں زمین ادب دی کعبے پاک دوالے　　ہو جاواں بیت اللہ خاطر جھاڑو پلکاں والے

اے بیت اللہ قسم خدا دی ہیں توں بیت ربانا　　ہمیں سی لائق ساڈی تائیں تینوں چھڈ کے جانا

اوپر ربدی مرضی اندر ساڈا دخل نہ کوئی　　کسدی طاقت موڑ وکھاوے اسدا لکھیا ہونی

اوسے ہتھ مہار اساڈی جس طرفے لے جاوے　　راضی اسیں ہمیشہ اس تے جویں خدا نوں بھاوے

الوداع ہن تیری ساڈی جیونکر امر خدائی　　شالا کدیں نہ بھلے سانوں ایہ تیری تنہائی

واہ واہ تیریاں قدماں اندر چنگے روز لنگھائے　　پھر بھی کدی حیاتی اندر رب ایہ روز وکھائے

کھچ لیاوے پھر اسانوں کشش مبارک تیری　　پھر دیدار جمال تساڈا ہووے قسمت میری

ویکھاں نال اکھیں دی آکے مڑ ایہ سخی دوارہ　　فیض اٹھاوے بخشش پاوے جتھوں عالم سارا

ہر محتاج سمائے کارن کھلا باب کرم دا　　اوگن ساڈے دھوون کارن ایہ چشمہ زمزم دا

کریں سفارش ساڈی کارن پیش جناب الٰہی　　دھوتا جاوے دفتر ساڈا کالا بدیاں والا

اگلے پچھلے عیب اساڈے جتنے نویں پورانے　　سن ماں باپ اولاد ازواجاں مولا تھیں بخشائے

کرے نصیب خداوند عالم دو جگ دی بھلیائی　　دنیا آخر اندر میری ہور نہ حاجت کائی

ہمیں وسیلہ روز قیامت شافع ہوویں میرا　　شالا رہے آباد ہمیشہ ایہ سوہنا گھر تیرا

ایہ رونق ایہ جلسے تیرے حج مبارک والے　　رہن ہمیش ترقی اندر ہر موسم ہر سالے

ایہ گلزار بہار حرم دی ایہ متبرک جائیں　　لگے رہن حضورے تیرے روز قیامت تائیں

اے کعبہ ہن اللہ بیلی ہووے وہاں دلاندا
آکھ سلام پذیر نماناں رخصت ہو یا جاندا

مُناجات بہ درگاہ قاضی الحاجاتِ عند الکعبہ

یا قاضِیَ الحَاجَاتِ وَمُرَادَاتِنَا
یا کَاشِفَ الظُّلُمَاتِ وَ مُهِمَّاتِنَا
اَنْتَ الْغَفُوْرُ وَ اَنْتَ سَتَّارُ الْعُیُوْبِ
اَنْتَ الْکَرِیْمُ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ رَاحِمِیْن
اَنْتَ الْمُجِیْبُ وَاِنَّنِیْ ذُوْ حَاجَةٍ
اَنْتَ السَّلَامُ فَهَبْ لَنَا دَارَ السَّلَام
اَنْتَ الْاِلٰهُ وَهٰذِهٖ بَیْتُ الْاِلٰه
یَا رَبِّ هٰذَا لْبَیْتِ وَالْاَرْضِ الْحَرَم
هٰذَا مَقَامُ الْمُسْتَجِیْرِ وَ عَائِذٍ
یَا ذُوْ سَحَابِ الْجُوْدِ وَالْمَطَرِ الْکَرَمِ
بَارِکْ لَنَا یَا رَبِّ فِیْ اَزْوَاجِنَا
وَاجْعَلْ لَنَا عُمْرًا زَکِیًّا طَیِّبًا
یَا رَبَّنَا مِنَّا تَقَبَّلْ حَجَّنَا
وَاجْعَلْ لَنَا اللّٰهُمَّ مَقْبُوْلِیَّةً
یَا رَبِّ زِدْ اِیْمَانَنَا وَیَقِیْنَنَا
ثَبِّتْ عَلٰی اِسْلَامِنَا اَقْدَامَنَا
صَرِّفْ اِلَیْکَ هَوَائَنَا وَ قُلُوْبَنَا
یَا رَبِّ لَا تُشْمِتْ بِنَا اَعْدَائَنَا
عَیْشٌ عَلَی الْاِسْلَامِ مَا اَحْیَیْتَنَا
لَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ یَا اِلٰه
اَدْعُوْکَ عِنْدَ نُزُوْلِ کُلِّ مَصَائِبٍ

یَا سَامِعَ الدَّعْوَاتِ وَسُؤَالَاتِنَا
یَا دَافِعَ الْاٰفَاتِ وَ بَلِیَّاتِنَا
اَغْفِرْ لَنَا وَاسْتُرْ لَنَا سَوْ اٰتِنَا
اَکْرِمْ لَنَا وَارْحَمْ عَلٰی حَالَاتِنَا
یَا رَبِّ خَلْقِکَ اٰتِنَا حَاجَاتِنَا
سَلِّمْ لَنَا وَارْفَعْ لَنَا دَرَجَاتِنَا
هَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا خَیْرَاتِنَا
اٰمِنْ لَنَا بِالْاَمْنِ مِنْ رَوْعَاتِنَا
فَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ کُلِّ تَکْلِیْفَاتِنَا
اَمْطِرْ عَلَی الْعَطْشَانِ فِیْ سَکَرَاتِنَا
وَاَصْلِحْ لَنَا فِیْ کُلِّ ذُرِّیَّاتِنَا
وَاخْتِمْ لَنَا بِالْخَیْرِ عِنْدَ مَمَاتِنَا
مَعْ سَعْیِنَا وَ وُقُوْفِ فِیْ عَرَفَاتِنَا
فِیْ صَوْمِنَا وَصَلٰوتِنَا وَ زَکٰوتِنَا
وَ سَبْعِ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَعْلُوْمَاتِنَا
اَتْمِمْ لَنَا فِی الدِّیْنِ تَحْقِیْقَاتِنَا
اَحْسِنْ لَنَا یَا رَبَّنَا عَادَاتِنَا
لَا مَرْحَبًا بِحَسُوْدِنَا وَ شُنَاتِنَا
وَتَوَفَّنَا بِالْفَرْحِ عِنْدَ وَفَاتِنَا
بِالْفِسْقِ وَالْعِصْیَانِ وَ خَطِیْئَاتِنَا
فَامْدُدْ لَنَا یَا رَبِّ فِیْ کُرْبَاتِنَا

أَنَا مَا بَلَغْتُ مَدِيْنَةَ يَا وَيْلَتِيْ ۔ يَا رَبِّ يَسِّرْهَا لَنَا بِحَيَاتِنَا
يَا رَبِّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ وَاٰلِهٖ ۔ وَعَلَى الصَّحَابَةِ عَدَدَ مَلْفُوْظَاتِنَا
فَاَجِبْ بِحُرْمَتِهٖ جَمِيْعَ دُعَائِنَا ۔ اَرْجُوْكَ لَسْتَ تَرُدُّ بِمُنَاجَاتِنَا

يَبْكِيْ بِبَابِكَ مُذْنِبٌ عَبْدٌ بَدِيْر
اَيِّدْ لَنَا يَا رَبَّنَا بِنَجَاتِنَا

پنجابی مناجات

کرتوں کرم جناب اپنے تھیں اے کعبے دیا سایاں ۔ نال محالے بیت اللہ دے میریاں بخش خطایاں
توں سبھ عرضاں سننے والا سبھ کجھ جانن والا ۔ ظاہر باطن حال اساڈے آپ پچھانن والا
تینوں معلم بہتری ساڈی جس کم اندر آئی ۔ کریں نصیب اسانوں یارب اوہ ساری بھلیائی
جو کم کرکے دکھ ہوواں یا نقصان اٹھاواں ۔ رکھیں دور ہمیشہ اسھیں نیڑے کدیں نہ جاواں
چنگے کم نصیب ہمیشہ کریں اساڈیاں تائیں ۔ مندے کم گناہ والے کدیں نہ مول کرائیں
جو کجھ اگے ہویاں ساتھوں بخشیں اوہ بریائیاں ۔ اگوں وی توفیق ہمیشہ کریں نیک کمائیاں
سارے سکھ نصیب کریں تے سارے دکھ ونجائیں ۔ دور کریں بے انیاں سبھے سارے امن رکھائیں
ساریاں عملاں اپنیاں دی بخشیں فرمانبرداری ۔ ساریاں بے فرمانیاں کولوں دور رکھیں یا باری
سارے عمل کرائیں چنگے جتنی طاقت ساڈی ۔ بخش پناہیں سبھ عیباں تھیں رد کریں آپ اُنہاں نوں
کریں قبول تمامی نیکی جو ساتھیں ہو آوے ۔ بدیاں بدلے پکڑن کولوں تیرا فضل بچاوے
سارے سانس حیاتی والے جتنے باقی میرے ۔ ہوون خرچ تمامی یارب اندر رستے تیرے
سارے کرم کریں توں میتھے سارے فضل کمائیں ۔ ساریاں قہر عذاباں کولوں رحمت نال بچائیں
صبر شکر دی دولت بخشیں ہر حالت وچہ مینوں ۔ مسکیناں نوں غنی کریندیاں دیر نہ لگدی تینوں
ساریاں خوشیاں بخش اسانوں سارے غم ہٹا کر ۔ دوہاں جہاناں اندر ساتھیں ٹالیں کل بلائیں
بخشیں دوہاں جہاناں والیاں ساریاں عیش مراداں ۔ کریں قبول دعائیں سبھے آپ سنیں فریاداں
سوہنی موت نصیب کریں تے سوہنا کر کے ماریں ۔ دوہاں جہاناں اندر میرے سارے کم سنواریں

دائم نال رضا اپنی دے راضی رکھیں تینوں
سارے مومن سارے مسلم سارے خویش پیارے
نیک کریں اولاد میری نوں صالحہ کار بنائیں
سن اولاداں سن ازواجاں مرشد استاداں
فضل کرم بھتیں کریں اسانوں لائق قرب حضوری
جتنے میرے دوست بیلی سارے نویں پرانے
سبھنوں نیک ہدایت اپنی آپ کریں سرکار وں
ایہ اوہ پاک مقام خدایا جو اپنا گھر تیرا ہو
ایہ اوہ پاک مقام جو مرجع کل نبیاں ابراراں
میں عاجز بھی آگر ایتھے کیتی چارہ جوئی
بخش گناہ میرے یا خالق صدقہ اس دربار
حضرت آدم دا کر صدقہ کریں کرم فرمائی
صدقہ ابراہیم نبی دا کر رحمت غفارا
صدقہ پاک مقام اُسدے بخشیں میریاں تقصیراں
صدقہ حضرت نبی محمد حج قبولیں میرا
صدقہ اُنہاں بزرگاں پاکاں تے نبیاں ابراراں
صدقہ پاک حطیم مبارک صدقہ چاہ زمزم دا
صدقہ اسود حجر مبارک صدقہ رکن یمانی
صدقہ چھت مبارک کعبہ بھی صدقہ دیواراں
صدقہ سوہنے اسم مبارک بیت اللہ دی دردا
صدقہ اس میزاب مبارک جو سوہنا پرنالہ
صدقہ خاک مبارک اُسدی صدقہ حرم زمیندا
صدقہ مسجد حرم مبارک رحم اسا پر تھیوے

دے توفیق ہمیشہ میں بھی راضی رکھاں تینوں
ہوون ساتھ محمدی اندر سبھ دے پار اُتارنے
روشن نام پاک پیر مید پیدا رہے قیامت تائیں
گر منظور دعائیں میریاں آپ کریں امداداں
بخشش کریں منظور احمد نوں دو جگ دی منظوری
ہو جاون منظوری لائق وچ دربار ربّانے
پاک کریں چا دفتر سبھدے بیت اللہ پیارو ں
کل دنیا تے جسدے جیہا لوا ں کوئی نہیں ہور چنگیرا
پل گئے بخشش جسدا صدقہ او گنہار ہزاراں
اس دروازے باجھ اسانوں ہور نہیں در کوئی
گر مقبول دعائیں میریاں اسدی حرمت پاروں
سبھ تھیں اول بیت اللہ دی جس بنیاد ٹکائی
جسنے آپ اُسار یا کعبہ ہتھیں پھیر دوبارہ
جسدے پھول کھلونیاں جلدی ہون قبول دعائیں
بتاں تھیں جس پاک بنایا ایہ آکے گھر تیرا
کعبے دی چوفیر جنہاں دیاں مخفی ہین مزاراں
بھیجیں اساں نمانیاں اُتے فضلوں مینہ کرم دا
صدقہ حجر وں اسماعیلوں حجر خلیل حقانی
صدقہ پاک غلاف فانوالہ کر رحمت دیاں باراں
ایتھے اوتھے دوہیں جہانی جاواں خوشیاں کردا
جسدے ہیٹھاں رحمت پاوے ہر کوئی نہاون والا
جسدے اندر مرنوالا جنت داخل تھیندا
جسدے اندر ہک نمازوں لکھ نماز کچھیوے

صدقہ پاک صفا مروہ دا بھی صدقہ عرفاتوں
صدقہ کُل مقاماں پاکاں صدقہ ہر میقاتوں
صدقہ سارے شہر مکے دا بخشیں یار خدایا
جسد بوچہا یہ خانہ کعبہ فضلوں تدھ بنایا
اس کعبے دا پکڑ وسیلہ ایہ محتاج نماناں
آن کھڑا دروازے اگے منگے فضل ربانا
اُس دروازے تے آوے گا ایہ مسکین سوالی
لے لے جان کروڑاں جتھوں دولت بخشش والی
بھاویں ساری خلقت نالوں ہاں میں گندا مندا
پھر بھی سبھے شرماں تینوں ہتھ ہے داہندا
گلوچہ طوق غلامی والا تیرا پایا ہویا
عاجز ہو کر در تیرے تے سیس جھکایا ہویا
دفتر کالا بدیاں والا نال لیا ٹیا ہویا
ہے اُس دے بخشاون کارن بھوالایا ہویا
خالی کاسہ دوں ہتھاں دا پکڑ اُٹھایا ہویا
بھروا اپنے فضل کرم تھیں تک وچھایا ہویا
معلم تینوں حال اساڈا جویں ہٹیا ہویا
تیریکوں بھید کسے نے نہیں چھپایا ہویا
کوئی نہیں پلے نیکی والا عمل کمایا ہویا
سر پیر انت نال گناہاں حال ونجایا ہویا
آوے گا ہن در تیرے تے میں پچھتایا ہویا
تائب ہو کر کناں اُتے ہتھ لگایا ہویا
ہاں ہیں نفس اتے شیطانوں سخت ستایا ہویا
ایپر فضل تیریاں آساں دلوں جایا ہویا
کر کر بدیاں خوف تیرے تے خون سوکایا ہویا
بخش تسلی پاک جنابوں ہاں گھبرایا ہویا
معلم تینوں لوکاں میں نوں جویں بنایا ہویا
سبھ نکارا اوگنہارا دور ہٹایا ہویا
گلی گلی وچہ میریاں عیباں شور رچایا ہویا
توہاں ہیں جس در اپنے تھیں نہیں دھکایا ہویا
کوئی نہیں ہور کسیدا تکیہ دلوں ٹکایا ہویا
دھن خداتوں جس نے ہر دا ذمہ چایا ہویا
اُدعونی دا تدھ نے سالوں سبق پڑھایا ہویا
اوگنہاراں بدکرداراں نہیں بھلایا ہویا
آوے گا میں حکم تیرے دا اسد بلایا ہویا
نہیں امید جو خالی جاوے در تے آیا ہویا
کر توں مہر جناب اپنی تھیں یار خالق سائیاں
کر کے صدقہ ذات اپنی دا بخش سبھے برائیاں
بہت امیداں تیرے اُپر یار رب پاک تعالےٰ
کوئی نہیں ہور غریباں اُتے مہر کماون والا
کوئی نہیں ہور گناہیاں تائیں متھے لاون والا
کوئی نہیں ہور گناہاں اُتے پردے پاون والا
کوئی نہیں ہور گناہگاراں دے عیب چھپاون والا
کوئی نہیں بجز گناہاں دے تھیں رچھ ہاون والا
کوئی نہیں فر عیباں دے تے لیک لگاون والا
کوئی نہیں ہور معافی والی قلم چلاون والا

کوئی نہیں ہور عذاب اساتھیں ٹال وکھاونوالا
کوئی نہیں دوجا فضل کرم دے مینہ برساونوالہ

کوئی نہیں ہور عبادت لائق رب سدا اونوالا
کوئی نہیں ہور اکیلا سبھ تے غالب آونوالہ

کوئی نہیں ہور اساڈیا تائیں رزق پچاونوالا
کوئی نہیں ہور کسیدی روزی بند کراونوالہ

کوئی نہیں رزق ودھاونوالا ہین گھٹاون والا
کوئی نہیں ہور مراد کسیدی کوئی توڑ چاڑن والہ

کوئی نہیں ہور جواون والا مار گواون والا
کوئی نہیں ہور کسینوں موتوں کنے بچاونوالہ

کوئی نہیں ہور غریباں تائیں غنی بناونوالا
کوئی نہیں بھکھیاں مسکیناں نوں ہجھ رجاونوالہ

کوئی نہیں دوجا ہور کسیدے دکھ ونجاونوالہ
کوئی نہیں دوجا ہور کسینوں سکھ دلاونوالہ

کوئی نہیں ہور کسیدی حاجت غرض مٹاونوالہ
کوئی نہیں داتا تیرے جیہا توڑ نبھاونوالہ

کوئی نہیں ہور دلاندیاں مرضاں پٹ گواونوالہ
کوئی نہیں ہور ہاں تیں کر کے عیب سٹاونوالہ

کوئی نہیں دوجا بخشن والہ ناں بخشاونوالا
کوئی نہیں تینوں بخشن لگیاں روک ہٹاونوالہ

جنت دوزخ قبضے تیرے توں والی ہر ہر دا
کوئی نہیں تینوں ہوڑن والہ جو چاہیں توں کردا

تیرے باجھوں ہور نہ کوئی مالک ارض فلکدا
توہیں ہکو ایسا داتا جو دیندا نہیں تھکدا

تیرے کول تمام خزانے روحانی جسمانی +
کوئی نہیں دسدا تیرے باجھوں مینوں دوجا جانی

جیکر ہکو راضی ہو گئی ذات مبارک تیری
منزل دوہاں جہاناں والی سور گئی پھر میری

تیرا اتے حبیب تیریدا چاہاں راضی ناواں
کجھ پرواہ نہیں ہور کسیدی بھاویں کون سداواں

بہت کمینہ بہت کمینہ بہت برا موہنہ کالا
بھر دے آپ حضوروں میرا جام مراداں والہ

کجھ نہیں تھوڑ تیرے گھر اندر رحمت بخشش والی
کی ہویا جے جگوں بھاگا آگیا ہک سوالی

بھاویں نہیں سوال کرندا ادب لیاقت مینوں
ایہہ ساڈیاں ادباں والی لوڑ نہیں کجھ تینوں

لاکھاں حمد کرے کوئی تیری لکھ تعریف سناوے
ہکو نکتہ حمد تیریدا مکنے وچ نہ آوے

کجھ پرواہ نہیں تیرے تائیں ساڈیاں حمداں والی
ہکو جیہے نہ لائق فائق ہوون سبھ سوالی

بے ادباں تے رحم کماون کم نہیں ہر ہر یکدا
ایسی بخشش تیرے باجھوں ہور نہیں کر سکدا

میرے جیہے نکارے تائیں قابل کار بنانا
ہے ایہ خاصہ ذات تیریدا ایسا کرم کمانا

مجرم تھیں جا محرم کرنا ہے ایہ تیرا پایا
ایسا محسن ہور نکوئی تیرے باجھ خدایا

ایتھوں کجھ پرواہ نہ میری تاں کجھ میریاں لوڑاں
پریں عاجز کنوں لی جاواں جے تیرا در چھوڑاں

تیرے ہور تیرے عاشق بیٹھوں چنگ چنگیرے
ایہہ پر سیتیوں ہور نہ کوئی دسدا باجھوں تیرے

میرے جیہے کروڑاں تینوں تیرے جیہا نہ کوئی
کیہڑا خصم سیہڑے جا کے تیری بدھی ہوئی

بخشادیں نہیں قبولن لائق میریاں زاریاں کاراں
کون قبوے تیرے باجھوں کس اگے ڈاہواں ماراں

آپے کریں قبول اسانوں شرم کریں یاروں
بے شرماں بے ادباں تائیں نا دھکیں دربار وں

کوئی نہیں ہور زمین مونہہ تے دوجا کعبہ تیرا
کتھے زینج کراں فریاداں کون کٹے دکھ میرا

پکڑ وسیلہ بیت اللہ دا عاجز بہتا مر گئے
آڈگا دروازے اُتے بہت امیداں کر کے

جے ہن ایتھوں خالی جاوے ایہہ مسکین نمانا
کیہڑا ہور خزانہ ایسا جتھوں کسے رجانا

آپ نہ جائیں آپ وسائیں آپ کرم فرمائیں
مہر کمائیں عاجز تائیں ناں خالی پرتائیں

بخش خطائیں نال عطائیں رحمت ابر وسائیں
کریں شفائیں یارب سائیں بخشیاں سبھ ونجائیں

سکھ وکھائیں دکھ گوائیں بھکھ تمام گوائیں
ہر آفت ہر زحمت کولوں رحمت نال بچائیں

وقت نزع آسانی بخشیں نال ایمان چلائیں
نیکاں لوکاں ساتھ رلائیں جنت وچ وسائیں

سنے قبائل دوہیں سرائیں بیڑے بنے لائیں
کر منظور پڑھ پڑھ بندیاں عرضاں یارب سائیں

شہر مکہ سے باہر نکلکر قافلوں کا ایک جگہ جمع ہونا

خانے کعبیوں رخصت ہو کر تاں فضل دے خیریں
باب وداعوں باہر آخر نکلے پچھلی پھیریں

رخصت ویلے کعبے ولوں کنڈ نہ کیتی جاندی
فالوں پھیر کدیں نہ اودل ہووے کنڈ دلاندی

مونہہ کر کے جیوں نکلے ایتھوں مونہہ کر کے پھر آوے
ناں کعبہ ناں کعبے والا دل بھیں کدیں بھلاوے

اکھیں اگے رہن ہمیشہ ہر دم ایہہ نظارے
شالہ کدیں وکھاوے مولا پھر اوہ روز پیارے

باب وداعوں باہر آ گئے ڈٹھا وچ بازاراں
نکلے جاون شہروں باہر قافلے بنھ قطاراں

ہیسی ساڈا قافلہ جیہڑا شہروں باہر جاناں
بہتا سارا دور اساتھوں اوہ بھی نکل سدھانا

کر ہمت رمضان پیارے ساتھوں نال لیاندا
نہیں تاں اتنی دور اساتھوں مشکل پہنچیا جاندا

سنگی میرا تے میں دوئیں آہے اسیں آزاری
نال ہو گیا بوجھ زیادہ ایہہ بھی مشکل بھاری

سنگی میرا تے میں دونویں آہے سیں آزاری
کرن اُڈیک نہ اُٹھانولے ناں اوہ نال رلاون
تنے باتاں مشکل آہیاں ساڈے کارن بھائی
لیکر بوجھ اساڈے کولوں آپ اُٹھائی آیا
پڑھ بسم اللہ اُٹھاں اُتے کیتی آن سواری
لے مکہ ہن تیرا ساڈا حافظ رب تعالےٰ
لے مکہؐ ہن تیرا ساڈا لگاپون وچھوڑا
لے مکہؐ سُن تیرے وچوں بستر جھاڑ اُٹھائے
لے مکہ سُن تیرے وچوں کوچ اساڈے ہوئے
لے مکہؐ ہن اللہ بیلی آکھاں رخصت ویلے
لے مکہؐ سُن تیر لیکارن ساڈیاں ایہو دعائیں
کریں دعا غریباں دے حق تونہلی بنی جائے
جیوں جیوں ختم ہوون تے آوے مکہ شہر پیارا
دیکھاں جدوں مکاناں تائیں حسرت بھری نگاہو
دل گھسے تے تنجوں بھٹین تڑنے جیو نماناں

نالے ہوگیا بوجھ زیادہ ایہ بھی مشکل بھاری
آپے ملدے رہن دچار جو پچھے رہ جاون
ایہہ اس رمضان اسانوں بہت مدد پہنچائی
ہمت کرکے آن اسانوں قافلے نال رلایا
نکے وچوں نکلن لگیاں آنسو ہوئے جاری
ہووے روز قیامت تائیں دوہاندا رکھوالا
ٹر چلے پردیسی عاجز رکھے تھوڑا تھوڑا
کدیں نہ بھُلسن تیرے اندر جیہڑے روز لنگھائے
رو رو وچہ فراقاں تیریاں ہنجوں ہار پروئے
ایہو وقت غنیمت سانوں پھر قسمت دی میلے
شالہ وسدا رہیں ہمیشہ روز قیامت تائیں
خیریں جان مسافر تیرے پاون فضل خدائے
تیوں تیوں عاجز ہوندا جاوے دل ہیندو وچارا
ہووے سٹرن کلیجے اندر درد ہجر دی بھاہوں
مڑ مڑ آوے یاد کہیدا ایہ ہک شعر پورانا

۵	درودیوار پہ حسرت سے نظر کرتے ہیں خوش رہو اے اہل وطن ہم تو سفر کرتے ہیں	

آخر انویں روندے دھوندے شہروں باہر آئے
آگیا بہت کشادہ اگے ہک میدان پیارا
کل معلماں حاجی اپنے اوتھے آن اُتارے
دتا آن اُتار معلم سانوں بھی اُس جائی
گذر گئی اوہ رات اساڈی جیونکر رب گذاری
ایہہ اوہ بھی روزا تھا ہیں دُجے بیٹھ لنگھایا

در دمنداندے رونے دھونے کیتے رب سہائے
دو میلاں یا ودھ گھٹ ہوسی حرم شریفوں سارا
ہوندے رہے اکٹھے اوتھے جتنے قافلے سارے
اُٹھانوالیاں اُٹھ بہلائے رات اُٹھا ہیں آئی
فجر ہوئی تاں جاتا دلوچہ ہوسی اج تیاری
کسے نہ کیتا کوچ اگاہاں نہ کوئی حکم سنایا

پچھیا اساں معلم کولوں ہوسی کدوں تیاری
جتھوں تیک تمامی قافلے نہیں اکٹھے ہوندے
دو دن تے دو راتاں اوتھے ہور اسانوں آیاں
پہلے دن تکلیف اسانوں بہت ہوئی اسجانی
اگے سی بیماری ہتھوں سخت طبیعت ماندی
تپ گیا میدان تمامی سایہ نظر نہ آوے
تیجا اوتھوں وچھڑ نولے دلو وچہ رڑکن ہاوے
چھاں کرنے دی چوب وغیرہ ساڈے کول نہ کوئی
اودھروں جیہڑا اسنگی میرا سی بیمار چنگیرا
پوندی ڈاہ تنگم وچہ اسدی ول پیچاں کھاندا
ہکول دست نباہی والے بین آرام نہ دیندے
پلک جھلک وچہ آگر اسدی ایسی حالت ہوئی
کہن لگا جے گھی ہوندا ناں سر دے اُپر ملیندا
ایپر اساں نہ مکے وچوں چیز لیاندی کوئی
رہیا خیال دلیندے اندر ایہو اساڈے تیائیں
ہکی دن دے رستے کارن کی ہن نال اُٹھانا
اچن چیت ضرورت گھی دی بیگی پئی اوتھ سانوں
اٹھ دس بندے شہر اپنے دی بستی اوسی جائی
سیٹھے کول گھواندے پیسے خالی مول نہ کوئی
ہکے لے دا قدر تمامی لوڑ اسانوں آہی
او واہ وطن وطندے بندے سنے وطنی ہمسائے
سکے ساک بھی اوکھے ویلے کس کمے ہون آئے
سبھ تفصیل پچھیا گھی دا [illegible] کول [illegible]

کہن لگا جد جمع تمامی ہو گئی کل اسواری
تدتک کوچ نہ کرسی کوئی جدتک رہسن ڈنگے
جا کر خانے کعبے والیاں پھیر زیارتاں پایاں
رہنوں معلم گرمی اندر جوین ڈیڈ لنگھائی
دوجا اوتوں دھپ غضب دی تن من ساڑ جلاندی
ہیٹھوں ساڑے ریت زمیندی اتوں دھپ جلاوے
ایپر وچہ تکلیفاں اوتھے ڈاڈھی لذت آوے
چوہاں باجھوں چھاں نہ ہووے سخت حیرانی ہوندی
گرمی وچہ زیادہ وسیدا ہو گیا حال مرڈیرا
اودھروں ظالم درد سریدا سر نوں چیری جاندا
ہکول درد کلیجے اندر ولول ڈنگ مریندے
اینویں جاپے زندگی اسدی ہن ساعت کوئی
کیوں نہیں مٹکے درد سریدا اگے مٹھا اٹھیندا
گھی آ مکتے ہر شی آہی جلسے رکھی ہوئی
پہنچ رہانگے جدسے اندر پھلکے خوشی رضائیں
نہیں سی خبر جو رستے اندر پے جاسی اٹکانا
ماسہ بک نہ دتا کسے منگیا وچ جنہاں توں
بہت امیداں اُپر جنہاندی تے انجوڑ نہ کائی
ہیسی جنہاں ہر شی اپنی نال لیاندی ہوئی
ایپر مول کسے دے پلے قسمت ساڈی ناہی
شالا او جیہے وقت کسے نوں نا کوئی ازمائے
شالا رب کسے دا کوئی ناں محتاج کرائے
جیہڑا بولے او ہا آکھے کجھ نہیں کول اساڈے

دیہن جواب ضرورت ویلے اپنے ماپیو جائے
کر کر صفتاں اساں جنہاندیاں سفتی منہ رکھ بیٹھے
گھر باہر سبھ اساں جنہاں تھیں حق من کھول گھتائے
کھلوپے تاں معلم ہووں سجن خویش پیارے
خوب تجربہ کرکے ڈٹھا خوب ازمائش ہوئی
اس سفر وچہ ہور کسے تے آس بھروسہ کرنا
بھاویں لکھ ہووے کوئی اپنا وطنی خویش پیارا
سنگ اوہا جو اللہ والا دوجا سنگ نہ کوئی
جو کوئی جاوے ہر شے اپنی وافر نال لیجاوے
اسیکارن میں ایہ تینوں گل کرکے سنائی
جو میں حال سنایا اپنا دسیا خاطر تیری
آخر جدوں اساں نوں یاراں صاف جواب سنایا
اوہ بھی ہمرے سنگی عاجز منگیا نال لاچاری
ٹٹ گیا سبھ وطن لوا لا آہا مان جنہاندا
شکر خدا دا رقم تیری کول اساڈے آہی
تیجا سنگی نال اساڈے سی رمضان پیارا
چلا گیا میں چھڈ کے اسنوں پچھے اپنی جائی
بعد زیارت مل بازاروں لیاں کجھ دوایاں
لوہے سیخاں چوباں تلے بھجی وانگ لوائیاں
زمزمی یار غلام محمد جو آہا اوسیجائی
سائد اسامان تمامی اوسے آ بنوایا
چھٹ گیا پھر شہر دل باہر آکر میر تیاتیں
پہنچ گیا میں قافلے اندر جتھے آہا ڈیرا

شالہ رب سیدی وسی کم نہ کوئی پائے
ذرہ لحاظ نہ کیتا انہاں صاف جواب سنائے
سانوں لوڑ پئی تاں اوہ سادے کم نہ آئے
نکھڑ جاون اوکھے ویلے دوست دشمن سارے
وقت مصیبت مولا باجھوں یار نہ بندا کوئی
اینویں ہے جو اپنی ہتھیں موہرا کھا کے مرنا
سنگ نبھانا انگ نبھانا مشکل ہوندا بھارا
چیز اوہا جو پلے ہووے ربدی دتی ہوئی
اس منزل وچہ ہور سکیدی دولت کم نہ آوے
سبھ فضول کہانی اسنوں ضائع کریں نہ بھائی
ہوندی جاوے عبرت تینوں غرض ایہو کجھ میری
گھی منگن تھیں ساڈے تائیں شرم نہایت آیا
ایہہ پر مرد زناں سبھ اُستھیں ہو بیٹھے انکاری
آخر گھی اپنا میں جا کے شہروں مل لیاندا
دوجا شہر قریب مکے دا اوتھے بڑی کجھ ناہی
جو بیمار دی خدمت خاطر کردا رہیا وچارا
سب تھیں اول بیت اللہ دی وچ زیارت پائی
روغن زرد خریدیا نالے چوباں کجھ بنوایاں
جیہڑیاں سایہ کرنے ویلے کم اساڈے آیاں
ہو کر نال تمامی چیزاں اوہے دتیاں بھائی
لیکر چوباں سیخاں اوسے سبھ تیار کرایا
دوہاں جہاناں اندر اسنوں خوش رکھے ربا سائیں
اوسے حالت اندر آگے سنگی آہا میرا

روغن دی کجھ مالش کیتی دتی کجھ دوائی
گرمی اتے سرید دردوں بہت کفایت ہوئی
دو دن تے دورا تاں اوتھے ایہی حال لنگھایاں
میں بھی کجھ بیمار زیادہ ہوگیا اگے نالوں
جیہڑی چیز ضرورت ہووے شہروں دوڑ لیاواں
آخر روز ترتیجے اتھوں ہوئی کوچ تیاری
چڑھ بیٹھے سبھ اٹھاں اتے سنگی قافلے والے
چنگا اُٹھ اساڈا جیہڑا لیلیا وطنی یاراں
اپنا اُٹھ اساڈیکارن چھڈ گئے لسّا ماندا
لنگھ گئے دور اساتھوں اگے کرچالاکی بھاری
تاں اوہ اُٹھ اساڈا جیہڑا اساڈی خاطر آیا
دونویں چھڑ نال اُنہاں دے بدل اساڈیاں گیاں
گھت پلانا اُٹھ نمانا بدّو پیڑ لیا ندا
کول اساڈے چوباں آہیاں جو مکیوں بنوایاں
آکھے ایہ ہے بھار زیادہ میں نہیں رکھن دیندا
پنج سیر اندا قدر تمامی ہوسی بھار اُنہاں ندا
لگی چوب سر پوچہ مینوں بدّو جدوں وگائی
ایپر کجھ پرواہ نہ جاتی پھر بھی اُس نے کوئی
ڈاڈھے سخت مزاج اُنہاں دے خالق پاک بنائے
آخر آن رمضان پیارے چوباں پکڑ اُٹھایاں
دیدتی کجھ رقم اُنہاں ندی اُٹھا لوالیاں تائیں

نالے اتوں سایہ کرکے ٹھنڈی چھاں بنائی
ایپر پیچش والی مرضوں فرق نہ ہویا کوئی
جدتک ربدا فضل نہ ہووے نفع نہ کرن دوایاں
ایپر ہمت ہار نہ دتی ربدے فضل کمالوں
نالے شرف زیارت جاکے بیت اللہ دا پاواں
اُٹھانوالیاں اُٹھ لیاندے اُٹھو کرو سواری
سانوں بھی ہک لسّا جیہا ہویا اُٹھ حوالے
بدّو نال ملاکے سیتی جیوں یار اندیاں کاراں
چھٹ گئے تاں مگروں سانوں لگا پتہ اُنہاں ندا
دتگیے اُٹھ اسانوں ایسے جیسے ہین آزاری
تاں اوہ بدّو حسبد تیائیں تن دن پیا کھوایا
آخر نال لاچاری سانوں اوہلنیاں پیاں
چڑھن لگے جد اُسدے اُپر ڈاڈھے شور مچایا
دھرن لگے جاں اُٹھدے اُپر بدّو پرے وگایاں
جدرکھاں تاں نال غضب دی چاکے پری سٹیندا
ایپر بدّو دھرن نہ دیوے اُٹھ میرا مرجاندا
ہوگیا زخم پیشانی اُتے رت بتیری آئی
شوکھڑا اجے بھی اولویں کاورکیتی ہوئی
مہر محبت بدّواں تائیں جاندی نظر نہ آئے
دو دو کرکے دوں اُٹھاں تے آپو آپ رکھایاں
تاں ایہ جھگڑا فیصل ہویا ٹالیاں رب بلائیں

مکہ متبرکہ سے واپسی کوچ

پڑھ بسم اللہ اُٹھاں اُتے کیتی ترت سواری
پکا کوچ ہویا ہن اوتھوں اللہ تیری یاری

ڈیگر ویلے قافلے سارے ہوئے نکل روانہ
جنہاں مدینے جانا ہیسی یا ناہا جس جانا
نبد آہا سلطانی رستہ شہر مدینے والہ
پندھ برابر بکو جتنا دوہاں طرفوں آوے
کئی ہزار مدینے آہے لوک سدہاون والے
رلمل جدوں تمامی قافلے نکلے بنھ قطاراں
کل اُٹھاندے سجے کھبے جتول ویکھیا جاوے
چھوٹے چھوٹے لڑکیاں لڑکے بہت غریب نمانے
سوٹیاں ہتھ پھڑیاں یا تھلیاں وانگ زنبیلاں
تھوڑا ہتا جس عاجز نوں جو کجھ دتا جاوے
مل جاوے کجھ جبدے کولوں پھیر نہ اُس آون
ایپر جد تک جس عاجز نوں دتا کجھ نہ جاوے
ہوندا ایہہ بھی ویکھن والا کوچ کرندا ویلا
ڈاڈھیاں سوہنیاں دیہن دعائیں کرن سوال کرجانی
حج سلامت حج سلامت کردے اون پکاراں
ہک پیسہ بھی دتا جاوے جس عاجز دیتا ہیں
دو تن میلاں اوندیاں تائیں رہیا ایہو نظارہ
ساری رات اساں بھی اوتھے اُٹھاں اُپر لنگھائی
ہوئے وچ رسیدی شبری شغف ہون ازائیں
مولوی صاحب دا بھی شغف ڈگا یک ٹکانے
جنہاں اساڈا اُٹھ وٹا کے لے لیا تر دیواری
ٹوٹے ہوگئی ڈگن ویلے شبری کجھ اینہاں دی
دسے آئے سن اُٹھ اساں نوں کرگے لسا ماندا

ڈب گیا سورج دوں میلاں تے مالک نوں خصماں
سبھ نوں جدے ولے راہوں پیا اکٹھا آنا
ایپر رستہ جدے دا بھی ادسے وانگ سوکھالا
باراں منزل مکے وچوں جس طرفوں کوئی جاوے
کئی ہزار گھر اندر لیٹے ہیں جاون والے
کئی سوالی آسوں پاسوں آگئے باجھ شمارا
دوڑن بھجن کرن پکاراں گیتیاں گل نہ آوے
حاجی لله حاجی لله پاون نام ربانے
کرن اگیرے اُچیاں کرکے پاؤ خیر ذلیلاں
کرے سوال نہ دوجبوری نال مڑ منگن آوے
جیونکر منگتے ملک اساڈے دوہراں تیہراں لاون
میلاں تیک نہ پچھا چھوڑے مگرے دوڑیا جاوے
قافلیاں دے ارد گردے لگ جاوے ہاہا میلہ
عربی وچ سوال اُنہاں دے لگدے بہت پیارے
دوڑے آون دوروں دوروں جد ویکھن اسواراں
وطن سلامت جان سلامت دیندے جان دعائیں
رات پئی لگ گیا ٹکانے ہر مسکین وچارا
ڈگدی ڈھیندی اُٹھ تیرے راہ وچ آئے بھائی
بعضے رہن سلامت اوتھے ڈگن جیہڑی تھائیں
ایپر بچ گئے اوہ خیریں ناکجھ مول رنجانے
اوہ عاجز بھی ڈگے ڈاڈھے بیشک بیٹی لاچاری
نال رسے دی قابو کرکے مندے حال لیاندی
پر اوہ مول نہ ڈگا کدھرے خیریں رب لیاندا

امن سلامت ربّ دے فضلوں رات گذشتہ ہوئی — فجر ویلے بحرے آکے اتر پیا ہر کوئی
ٹٹے بھجے شبریاں شغدف آہے کجھ جنہاں دی — نال آرام اوہ بحرے اندر رہے درست کراندی
سارا روز گذاریا اوتھے دیگر ویلے تائیں — دیگر کوچ ہویا پھر اوتھوں چھڈ آئے اوہ جائیں
جد لطرف تمام سواراں کیتیاں تیز مہاراں — میل اندر سبھ قافلیاں ناریں ہوسن شتر قطاراں
پچھے آون والیاں تائیں اگلی خبر نہ کائی — اگلیاں نوں کجھ حال نہ معلم پچھے کوئیں ہائی
ایہہ اس منزل دی اندر کجھ تکلیف نہ ہوئی — ڈگدا ڈھیندا اٹھ کسیدا مول نہ ڈٹھا کوئی

بدوؤں کا ملکر گانا

پچھلی رات ہوئی جسویلے جدہ نیڑے آیا — بدوی لوکاں اٹھانوالیاں ڈاڈھا رنگ بنایا
گاون لگ پئے نعت محمدی رلکے بہتے سارے — عربی اندر شعر انہاں دے لگدے بہت پیارے
ڈاڈھے سوہنے لہجے اندر بولن وارو واری — ڈاڈھے خوش آواز انہاں نوں بخشے خالق باری
جد اوہ نام محمدؐ والا اپر زبان لیاون — بے شک سننے والیاں تائیں چھیک دلاں وچہ پاوے
جیوں اس راتیں نعت پڑھن دی لذت انہاں بنائی — اگے پچھے ایسی لذت مینوں کدی نہ آئی
یا پھر ہور ڈٹھا اک بدوی عاجز دور نجانا — وچہ مینے دے نعت محمدی گاوے کھڑا نمانا
ہتھاں دیوچہ دف جو ہیگر سایل نظری آوے — نالے دف وگاوے نالے نعت محمدی گاوے
شعراں وچہ اوہ نعت محمدی عجب بنائی ہوئی — ایسی عربی نظم کسیدی ہور نہ ڈٹھی کوئی
تھوڑے لوگ آہے جو ہیسن عربی سمجھن والے — بارش وانگوں وسدے ڈٹھے پیسے ٹکے حالے
اوہ بھی روز آہا کوئی ڈکھرا خالق پاک وکھایا — یا پھر ایہہ دن جدلوالہ راہ وچہ جھیڑا آیا
جد تک بدو پڑھدے آئے نعت نبی دی پیاری — یاد نہ رہی اساں ڈیناں ئیں کجھ اپنی بیماری
واہ سبحان اللہ اوہ کیسی رات مبارک آہی — اوہ لذت اوہ رقت جسوچہ بخشی پاک الٰہی
کراں دعائیں شالہ اوہ دن اوندے پھیر کدا ہیں — مردیاں تیک پئیر ہندے مینوں اوہ دن بھلسن ناہیں

شہر جدہ میں واپس پہنچ جانا

آخر پہنچ گئے وچہ جدے فجری مونہ ہنیرے — شہروں باہر قافلیاں تو آن لگائے ڈیرے

دو دن اوتھے رہنے کارن ہویا حکم اُنہاں ڈول
جو کجھ لینی دینی ہووے چیز کسے تے کائی
لے آون سامان جنہاں نہ ہوون کسے ٹکانے
دو دن اوتھے رہنے والی جدوں اجازت ہوئی
ساڈا بھی اسباب تمامی آہا شہر وچالے
ہر شے اسیں امانت اوتھے رکھ گئے جاندیوار
ہوئے تیار اسیں بھی جاکے اپنا مال سنبھالاں
ایپر شہر اپڑن دی طاقت مول نہ رہگئی کوئی
پیچش اتے مروڑاں والی سی اگے بیماری
سنگی میرا میر نہالوں ہوگیا تنگ زیادہ
دو دن اودہروں ٹرنے اندر مہلت آہی ساری
پیگیا فکر دلاں دے اندر رو رو کراں قیاساں
لماں صفتے اُٹھاں اُتے مول نہ بیٹھیا جاوے
ٹھہرن مول نہ اٹھا نوالے نا کجھ رحم اُنہاں نوں
ایہو دلیلاں ایہو قیاساں پھر کے ایہو وچ سینے
کر کر سوچاں آخر اوتھوں طرف شہر دی آئے
جیکر دو نہہ روزاں وچ ہوگیا کجھ آرام اساں نوں
نہیں تاں پھر تقدیر آلہی مرضی جویں ربیدی
ایہو ارادہ کر گئے اوتھوں بوریا بستر چایا
جتنا کجھ اسباب اساڈا آیا نال اُٹھائی
ہیین کجھ اساڈے سنگی اگے آئے ہوئے تھے
ایپر مول نہ خبر اونہاں دا ساں نوں پتہ ٹکاناں
آپے رب بسانوالے نیک سبب بنایا

طرف مدینے جاونوالی آہی طلب جنہاں نوں
کرلئے سبھ تیاری اپنی دو ترن روزاں وچ بھائی
پچھ لون کجھ دارو ورل جو بیمار نمانے
طرف شہر دی کہیں کارن ٹر چلیا ہر کوئی
گھی آٹا تے چاول نالے کپڑے پہنن والے
جیونکر بیچے کھول سنائی حال حقیقت ساری
نالے مِل طبیب کسے نوں حال احوال وسالاں
اُٹھ نہ سکاں بیٹھ نہ سکاں ایسی حالت ہوئی
کردا پھر منج اساں نوں اُٹھاندی اسواری
پیگئی لاش اُٹھائی اُسدی ربدا جویں ارادہ
اودھروں ایہ احوال اساڈا کردا بیماری
جیکر ایہو حال رہیا تاں کویں مدینے جاساں
بلبل وچہ نباہی ظالم کر گئے تنگ اُٹھاوے
کون لہاسی کون چڑھاسی حاجت وقت اساں نوں
کویں اساڈا پہنچن ہوسی جا کر وچہ مدینے
کراں علاج کوئی چل اوتھے مت رب فضل کمائے
جاساں پھر ضرور مدینے ملساں آن اُنہاں نوں
اُسدے امر مقرر اگے نہیں مجال کسیدی
نال لیا رمضان پیارا جس ساں نوں پہنچایا
ہولی ڈاڈھی اُٹھا سے بہہ شہر وڈے آ بھالی
جگہ اندر آ کر جتھاں ڈیرے لائے ہوئے
ہے کس طرف اُنہاں دا ڈیرا کس پاسے مل جانا
رستے وچہ اساڈے تائیں نادر خاں ملایا

آکھ سلام علیکم اوسنوں ملے نال پیاراں
دیکھ اساڈی حالت لاغر لگا کہن اسانوں
تاں پھر اساں تمامی اپنی حالت کھول سنائی
نال رلا کر ساڈ یتا ئیں ڈیرے اُپر لیا ندا
نبی بخش ہک خواجہ آہا تاندلیاندا بھائی
تریجا نادر خان پیارا سنگی دوست میرا
باقی شاہ فضل تے نالے سنگی اُسدے سالے
اوسے پاسے ڈیرا کیتا جاکر خوجیاں مایاں
ایہ سبھ بندے طرف گھراندی ہیسن جاونوالے
نادر خان بھی گھر اپنے نوں ہیسی اوس جاناں
نبی بخش تے مستری ساڈا جو اُسدا ہمراہی
وچہ اڈیکان بیٹھے ہیسن کر کے سبھ تیاری
چلے گئے اوہ قافلیا نول ملکے ساڈ یتا ئیں
سنئے دکھ تساڈے مولا ہووِن کرم ربانے
ہکول اوہ رمضان پیارا کردا کھلا تیاری
مستری اسدا سنگی آہا پچھلا یار پورانا
آخر اوہ بھی رخصت ہو کے ٹرگیا نال اُنہاندے
آکھ گیا رمضان پیارا خیر کرے رب باری
پچھے رہگیا کول اساڈے نادر خان اکارا
نالے جو اسباب اساڈا پیا آہا اس جائی
نادر خاں اساتھوں اگے سی کجھ ڈھونڈ رہا گیا
نال اساڈے ڈھونڈن ویلے سی رمضان پیارا
کل اسباب ڈھونڈ اکر ساڈا لاکر سبھ ٹکانے

اوستھیں پچھے آپس اندر شہ وِچ ہویاں گفتاراں
ہوئے خیر مدینے پیر فقیر اکی ہو گیا تساتوں
کہن لگا رب فضل کریسی کر ساں ایہی دوائی
جتھے اگے بیٹھا آہا دوجا ساتھ اُنہاندا
دوجا مستری یار اساڈا ہیسی اوسے جائی
وچہ بازار جدیدہ اُنہاندا رہیا اکٹھا ڈیرا
رہندی سن ایتھے جدا اُنہاں بھتیں اُپر گھاٹ کنارے
ہیسن جیہڑیاں پھیرلو چوں نال اساڈے آیاں
وچہ اڈیک جہاز کیندے بیٹھے گھاٹ دوالے
ایہہ پر ساڈے ملنے کارن بیٹھا رہیا نمانا
طرف مدینے جاون کارن نیت اُنہاندی آہی
آگئے قافلے جاون والے فضل کیتا رب باری
رخصت ہو گئے ساڈ یکولوں دے گئے دعائیں
کر کے فضل تساں دیتا ئیں کول اساڈی آنے
چھوڑ نہ سکاں ہکدے نوں آن بنی لاچاری
ہیسی اس بھی نال اُنہاندی طرف مدینے جاناں
دیکھے گنبد پیارے جانی رونا ریاں چھوڑی جاندے
لے جاساں میں خبر تساڈی پھر آگے ہکواری
کردا رہیا علاج اساڈے ہکدوروز پیارا
جاندیوار امانت کر کے رکھ گئے میاں بھائی
باقی نہیں سی لبھدا اُسنوں جا کر آپ ڈھونڈیایا
کر لیا ہیسی آڑندیاں پہلوں ایہ کم اپنا سارا
تاں رمضان گیا سی باہر جتول یار سدھانے

جسویلے پھر قافلیاں دی لگی ہون تیاری
آ ملیا رمضان پیارا نبی بخش بھی آ گیا؟
آسکوں تاں لینے کارن آئے اسیں تسانوں
کہن لگا رمضان پیارا ہو کر بہت نمانا
ایہیں ہن اس حالت اندر تنگ نہ کراں تسانوں
جیکر ہن بھی نال اساڈے چلو کرو دلیری
رو کر عرض کیتا میں اگوں خوش رکھے رب تینوں
اچھا جویں خدا دی مرضی تیں ہمر دوش نہ کوئی
طاقت رہی نہ ساڈے اندر پیچش مار مکایا
موئیاں وانگل سنگی میرا ایتھوں لنگھ سدھانا
ناں اسیں پیدل ٹرنے لائق ناں لائق اسواری
کون اُٹھاں تھیں اتنی واری سانوں پیا لہاوے
راضی اسیں تساڈے اُتے جاؤ رب حوالے
جیکر وچہ نصیباں ساڈیاں ہوندا اُتوں جانا
جے بیمار ہوئے تاں جلدی کردا رب شفائیں
ایہہ اجے خدا دی طرفوں ناہیں حکم اسانوں
جس حکمت جس مطلب پاروں اس سانوں اٹکایا
اوہ شفائیں دیون والا آپ شفائیں دیسی
اوسے حج کرایا سانوں اوسے کیتی یاری
لے جاویگا او ہا مدینے اساں غریباں تائیں
اسدی مرضی باہجھ کسیدا کم نہ ہوندا کوئی
چلا گیا رمضان تے نالے نبی بخش بھی ڈیرے
جدے تیک کرایہ جلتا ہیں اوہ فرماندے

طرف مدینے جاون کارن کرن لگے اسواری
پچھیا آ کر حال اساڈا تے سانوں فرمایا
نہیں تاں پھیر حوالے رب دے رخصت کرو اسانوں
ہوندا جے آرام تسانوں میں ناہا چھڈ جانا
جویں تساڈی مرضی ہووے ہے منظور اسانوں
کردا جاساں خدمت خاطر جتنی طاقت میری
بے شک بہت امیداں آہیاں تیرے اُپر میں نوں
ہیسی ڈھوں قسمت ساڈی اینویں لکھی ہوئی
کیتی علاجاں کر کر تھکے کجھ آرام نہ آئیا
مشکل ہو گیا ساڈے تائیں طرف مدینے جانا
ہلکھ دن وچہ حاجت خونی ہووے سو سو واری
کون چڑھاوے اتنی واری کیونکر پہنچیا جاوے
کتھوں آہے اسیں مُکلے ایڈیاں سختاں والے
لگدی ناں ایہ مرض اسانوں رہندا فضل ربانا
لے جاندا وہ فضل کرم تھیں آپ اساڈے تائیں
یا کجھ دیر ہووے گی شاید معلم حال خدا نوں
راضی آہیں رضا اُسدی تے جس بیمار بنایا
جس دن اُسدی مرضی ہوسی آپے فضل کریسی
اوسے مکے جاونوالی طاقت بخشی ساری
جد لیجاکو ناں لیجاوے اوہ مرضی دا سائیں
ہے منظور اسانوں جیونکہ اُسدی مرضی ہوئی
اسیں نمانے در در رُلنے رو وندے رہ گئے او تھیں
دتا بھیج معلم دیول گنگے ہتھ اُٹھاندے

دیر کنڈا ساڈی کولوں جدا اوہ ہوئے دُراڈے
لگے آہی دُکھاں اندر سخت طبیعت ماندی
ہوا سوار روانہ ہو گئے قسمت نیک جنہاندی
کر گئے کوچ نصیباں والے کھل گئی اکھ اُنہاندی
لنگھ گئی پار سدھا دنوالی سنگت قافلیاندی
پوری ہو گئی آس حضوروں اکثر آس منداندی
اُٹھی پیڑ کلیجے وچوں ہی وچے وچ کھاندی
سول ہراندی سول ہٹواندی سولیں رین وہاندی
لگ گئے اوہ جاونوالے پکڑ مہار اُٹھاندی
ورد ودر نکلے جان نمانی دُکھاں ہتھیں گھراندی
جفتا چھ برابر ہوندی تن من ساڑ جلاندی
شالہ کوئی نہ ویکھے ایسی حالت ہار گیاندی

کیکچھ دساں جو اسو ویلے ورتی نال اساڈے
اُتوں تاہنگ مدینے والی چاہڑی کلگ نگھاندی
بنھ بہایا رستے اندر سانوں دھاڑ دُکھاندی
ٹُٹی رہ گئی امر الٰہوں قسمت اساں وہاندی
میں ناکاری درداں ماری رہ گئی غوطے کھاندی
ہائے افسوس نہ حاصل ہوئی ساڈی آس دلاندی
آ گئی دُکھاں وات نمانی جندڑی دردمنداندی
دن نوں صبر قرار نہ رہیا راتیں نیند نہ آندی
کسے نہ پکڑی واگ لاندی دکھانوچھ ہیاندی
ہو گئی ایسے حسرت اندر حالت باولیاندی
مار موکاندی مویاں نالوں پہلے پار لنگھاندی
موتوں باجھ ندامت ویلے چیز نہ کوئی بھاندی

کیکچھ عرض کراں اوہ حالت ذکر نہ کیتی جاندی
بھاہ سے بچارے بذیر غفرا آ تقدیر کہاندی

تاں افسوس بیان کراں تے تاں ارماں لگاں
کجھ نہیں حاجت عرض کرن دی ایہ افسوس جہوراں
او سے ہتھ ڈور اساڈی اوہ والی ہر ہر وا
ہکو نہیں اسانوں آئیاں ایہ سختاں دیاں راں
خرچوں ہوکر تنگ ہزاراں واپس گھر پئے سدھائے
کئی ہزاراں ایسے آئے جو معذور وچارے
کرکے حج گھراندی طرفے واپس ہو گئے راہی
ایہ سمجھیا معلوم ہویا مینوں نال یقینے
رہ گئے جو لاچاری موجب ساڈی جیہے نمانے

ویری ویروں باز نہ آون بُریاں دہن مثالاں
جیہڑیاں نال معاملہ میرا اوہ سبھ حالت جانے
رکھے مارے لوڑے تاں جو چاہے سو کردا
طرف مدینے جاون کولوں رہ گئے لوک ہزاراں
کئی ہزار ازاری ہوکے رہ گئے سو ور نجانے
کئی ہزاراں قادر ہوکے گئے نہ ہوندے چار
طرف مدینے مُول جنہاں دی ہوں نیت ناہی
اوہ حاجی ہوسن سارے جیہڑے گئے مدینے
کیہڑا اوہ دس اُنہاندے اُپر جو ہیں خدا دجانے

جے منظور خدا نوں ہویا پھیر کویں لیجاسی
نال حج کراسی نالے روضہ پاک وکھاسی

ہے وڈیاں توفیقاں والی ہسدی ذات گرامی
ایہ افسوس مدینے والا کرسی دور تمامی

جیکر نہیں مدینے والا ساتوں حکم جنابوں
معلم اسنوں نیت ساڈی دیسی اجر ثوابوں

سچا شوق محبت خالص ہووے دلوں جہانوں
بے امید اپنے درباروں کرے مول تنہانوں

جدوں مناسب سمجھے اللہ داد مراداں دیندا
نہیں تاں کامل اجر ثوابوں خالی نہیں رکھیندا

پکی دلوں امید اسانوں ساڈی آس پچاسی
اوگنہار پذیر جہانوں خیر جنابوں پاسی

شہر جدہ میں انگریزی ہسپتال اوسمیں علاج

دو تن روزاں جدے اندر اساں علاج کرائے
ایپر کوئی آرام نہ آیا زور بتیرے لائے

نادر خاں حکیم پیارے دتیاں بہت دوایاں
اینویں ہور طبیباں لوکاں جو سانوں فرمایاں

آخر مکدان ساڈتیائیں آن کسے فرمائیا
ہسپتال انگریزی اوتھے نواں نواں نکا آیا

پونے شہر وچوں انگریزاں بھیجیا اوہ اسجائی
ہر حاجی دی للہ فی اللہ کرے عجب دوائی

بڑے بڑے کئی ڈاکٹر آئے ہور طبیب سیانے
اماں حوا دا جو روضہ رہندے اُس لکانے

آندا نال دوائی خانہ دولت مال خزانہ
تنبو خیمے ہور قناتاں جیو نگر طور شہانہ

چوداں لکھ روپیہ نقدی حکم ہویا سرکاروں
خرچ کرو سبھ حاجیاں اُپر دارو درمل یاروں

ہے سرکار انگریزی ولوں ہوئی ایہ منظوری
جاوے جو بیمار نماناں کوشش کرے پوری

پہلوں ہسپتال ایہ مکے جا کر اُنہاں لگایا
ایپر اوتھے رہن نہ دتا ترت شریف ہٹایا

سارے مومن مسلم آہے ہو گئے چپ چپاتے
کر کے حج شتابی اوتھوں واپس آ گئے سارے

اتھے آ کے شہروں باہر تنبو اُنہاں لگائے
کھولیا ہسپتال تے نالے سدھ مریض بلائے

سی انگریزی کونسل اتھے اگے بک اُنہاں دی
اوتھوں ایہ تجویز اُنہاں دی مول نہ روکی جاندی

جتنے حاجی آون اوتھے خرچوں تنگ نمانے
یا بیمار ہو جاون جیہڑے عاجز در در رنجانے

جاون ہسپتال تمامی کرن علاج اُنہاں دا
جس دے پلے خرچ نہ ہووے خرچ دلایا جاندا

بہت آرام مریضاں کارن جو بیمار سفر دے
جو کوئی عاجز جاوے اوتھے ڈاڈھی خدمت کر

جاؤ ہسپتال تسیں بھی کہیا اوس اسانوں
ایہ گل سُن کر اوسیویلے گیتی دلوں تیاری
نادر خان حکیم پیارا سنگی نال رلا ٹیا
باب جدیدوں باہر جا کے جدوں اگیرے ہوئے
خیمے اٹھ مریضاں کارن ڈٹھے پالو پالی
دفتر دارک خیمہ وکھرا جدا دوائی خانہ
ڈاکٹر کل کمپونڈر جیہڑے ہور ملازم سارے
کجھ مکان شفا خانے دے ہیں اوتھا گے
اوہنا مکاناں اندر رہندے جو کپتان وڈیرے
گل ملازم اُس عملے دے چھوٹے وڈے سارے
مرداں کارن مرد مقرر خدمت کرن اُنہاندی
جُدا جدا جو تنبو آہے گل مریضاں والے
ایہ سبھے لوک پنجابی ہندی تے آہے بنگالی
رکھ لئے کجھ بدوی اُنہاں کول اپنے تنخواہی
عربی لوک بیمار وغیرہ جو اُس جا گھ آون
ڈاکٹراں نوں ہندی اندر دسن حال اُنہاندے
ایویں ہور تیرے نوکر پاہرا دیون والے
سر جن سول آہے دو وڈے جو کپتان سدائے
قوم بنگالی مسلم بندے بہت خلیق پیارے
آکھ سلام علیکم دونویں ملے ہیں اُنہاں نوں
پچھیا حال اساڈے کولوں کیوں آئے ہو بھائی
نال اپنے سنگی والا حال احوال سنایا
سن کر اگوں آکھن لگے اوہ کپتان سیانے
انشاءاللہ فائدہ اوتھے ہوسی بہت تساں نوں
جا کر اول میں اوہ جا گھ ویکھ آواں ہکواری
ہو لی ڈاڈھی اُٹھ ابہندا ہسپتال سدایا
ڈٹھے لب سمندر اوتے تنبو لگے ہوئے
مرد زنانی وکھو وکھری جگہ رہائش والی
ڈاکٹراں دے خیمے وکھرے تے وکھرے کپتاناں
چھوٹے چھوٹے جدا اُنہاندے سایہ بان پیارے
چھوڑ گئے جو ترک وچارے جد اوہ جاون لگے
لیڈی ڈاکٹر اتے دایاں ہور کلرکاں ڈیرے
افسر تے ماتحت تمامی سو تھیں ودھ پیارے
دایاں مایاں خدمتگاراں خدمت کرن زنانی
مرد زناں سبھ مرد زناں نوں آپو آپ حوالے
نہیں سی سمجھ جنہاں دے تائیں عربی بولن والی
عربی ہندی دوہاں گلاں دی سمجھ جنہاں نوں آہی
وانگ معلماں کجھ وچیدیاں ہاتاں اوہ سمجھاون
عربیاں نوں وچ عربی دسن دارو ڈاکٹراں دے
رکھ لئے جو راتیں دیہاں پھردے رہن دوالے
شیخ احمد دلدار احمد ایہ آہے نام اُنہاندے
اسیر وچہ لباس انگریزی آہے افسر سارے
ڈاڈھی شفقت کر کے اُنہاں لیا سنبھال اساں نوں
تاں پھر میں بیماری اپنی کھول تمام سنائی
خونی دستاں پیچش والیاں اُس نوں دمکایا
ذکر نہ کریو حاجی صاحب ہوسن فضل ربا نے

لے آؤ بیمار اپنے نوں آپ بھی رہو اُٹھا ئیں
جیکر نہیں اوہ آون جوگا آپ لگے فرماون
نالے جیکر بوجھ وغیرہ ہے کجھ کول تساڈے
پیسہ کوڈی ٹکٹاں اپنیاں سبھ کجھ نال لیاؤ
جدوں خداوند صحت دیسی ہوسو تسیں روانہ
جیکر کجھ نہیں پاس تساڈے ٹکٹ وغیرہ کوئی
لے دیون گے آپ تساں نوں جھٹ جہاز اتوں لے
اسیں تساڈے خادم ہوکے آبیٹھے اس جائی
آجاؤ بسم اللہ کرکے فکر نہ کریو کوئی
سُنکر اساں بیمار اپنے نوں شہروں چک لیاندا
ڈٹھا ڈاکٹراں نے اُسنوں شروع علاج کرایا
مینوں بھی کرواکے ٹیکہ دتی اُنہاں دوائی
حکم ہووے تاں دو تن روزاں ہیں وچ شہر لنگھاواں
نالے ہے اک دوست میرا نادر خان بیمار
دو تن روز اکٹھے ادتھے رہے اسیں لنگھا ساں
حکم دتا کپتان جو بیشک لے جا نال دوائی
چلا گیا ہیں طرف شہر دی لیکر نال دوایاں
گھی آٹا کجھ قدر ضرورت اپنے پاس ٹکایا
سی رمضان شاگرد میرا اُسدو جہ آزاری
اوہ اسباب بھی کول اساڈے سی محفوظ تمامی
آخر سی ہک مدرسی اوتھے ہندی ہر دربانا
رکھیا اوہ اسباب امانت اُسدے کول اٹھائیں
وافر چیزاں اپنیاں بھی اُسدے کول ٹکایاں

کرساں اسیں علاج تساڈا کرسی رب شفائیں
بھیجاں اسیں ملازم اپنے اُہنوں چک لیاون
اوہ بھی چک لیاسن سارا جاکر نوکر ساڈے
آکر ساڈے دفتر اندر ایتھے جمع کراؤ
مل جاویگا پھیر تساں نوں سبھ اپنا کریا نہ
دیساں سبھ اسیں تسانوں جو کجھ حاجت ہوئی
گھر پہنچن دا خرچ تمامی کرساں نال حوالے
حاجیاں دی امداد اساں نوں ہے سرکار سکھائی
رہوا تھا ہیں کول اساڈے عام اجازت ہوئی
ہسپتال آ داخل کیتا جیونکر حکم اُنہاندا
دیکھ منجی بستر تو کرینے وچہ ٹکا گیا
ایپر ہیں کپتان صاحب نوں جاکر عرض سنائی
ہے اسباب جو میرا اوتھے اسنوں ویچ وٹاواں
ہے اوہ اجکل گھر اپنے نوں واپس جاوے نہارا
جد اوہ چلا گیا تا میں بھی ہسپتال آ جاساں
رخصت کرکے دوست تائیں آجاویں اسے جائی
جو جو چیزاں وافر آہیاں آکر ویچ وٹایاں
باقی جتنا بوجھ تمامی ویچ ٹکانے لا دتا
اوہ بھی کجھ اسباب جدیوجہ لگ گیا جاندیوای
رکھیا اپنے قبضے اندر جد تک رہے تمامی
نام محمد بخش سندا دے وچہ بازار ٹکانا
جد رمضان ملے تھیں آوے دیدینا اُس تائیں
بیچارا لگے انشاء اللہ جدوں شفائیں پایاں

عجب امانت دار اوہ بندہ ساکوں رب ملائیا
مال امانت اسن سلامت جس سانوں پہنچایا

جد رمضان مکے تھیں آئیا مدت بعد کداہیں
ہر یک چیز امانت اسدی مل گئی اسدے تائیں

آخر جدوں روانہ ہوگیا نادر خان پیارا
جیونکر پچھے قصہ اسدا آکھ سنایا سارا

اُستھیں پچھے میں عاجز بھی شہروں پٹ لکاتا
لیکر اپنا کپڑا لتا ہسپتال سدھانا

اگے وچ شفاخانے دے ہیسی سنگی میرا
میں بھی کول اسدے جاکے کیتا اپنا ڈیرا

رل گیا وچ خیمے اندر منجی بستر مینوں
باقی جو کجھ خدمت ہوئی کی میں دساں تینوں

ہسپتال والوں کی خدمتگذاری

اک اک دن وچ ڈاکٹر آہن کیتی کیتی واری
ہر بیمار نمانے سندی ویکھن حالت ساری

نال ہوون کمپونڈر نوکر جلدی بھرن دوائیں
خود کپتان ہر بندے پھیرے پچھن ہر کیائیں

جیہڑی چیز بیمار نمانے موہنوں تھیں طلب کریندے
جیکر طبع موافق ہووے ترت منگا کر دیندے

ہکدن ہک مریضہ عورت عاجز بڈھی مائی
کر کر منتاں تھکے اسنوں چیز نہ کھاوے کائی

آپچھیا دلدار احمد نے جو کپتان وڈیرا
دس آ مائی کھاون کارن کی چاہندا دل تیرا

کہن لگی میں بیٹا اپنا تاں جاناں گی تینوں
اسیوقت انار بازاروں مل منگا دے مینوں

سُن کپتان ملازم اپنے اوسیوقت بھجائے
جاکر جلدی شہروں جیہڑے ترت انار منگائے

بڑے بڑے دو ٹوکرے جاکے انہاں بھر لیاندے
نپلدہ سیر انار برابر آہے وچ جنہاندے

رکھ دتے اس بڈھی اگے چھابے بھر بھرائے
لے مائی ایہ تیری خاطر اساں انار منگائے

کھالے بھانویں رکھ لے ایتھوں جتنی خواہش تینوں
کہن لگی پُت تیرے باجھوں کون کھواوے مینوں

تاں پھر خود کپتان پیارے چیر انار چھڑایا
اپنی ہتھیں دانے کڈھکے اسنوں پیا کھوایا

جس ویلے اس بڈھی کہیا بس ہن میں نہیں کھاندی
رکھ دتے کجھ ثابت دانے اسدے کول سرہاندی

لے مائی ہسن پھر جس ویلے طلب ہووے کجھ تینوں
کھاندی رہیں ضرورت ویلے پھیر بلا لئیں مینوں

باقی کل انار جو آہے ونڈے وچ بیماراں
جیہو جیہا حصہ آیا سبھنوں نال حساب شماراں

انہوں جیہے بہتیرے ایتھے چیزاں جو کوئی [illegible]
جیکر اسدے لائق ہووے دیندے [illegible]

ایسی شفقت ایسی الفت ایسی خاطرداری
فجر ہووے تاں آون بہلوں جھاڑو دیون والے
آ دن پھر چھنکاواں والے جو چھنکاء کرینیدے
اُستھیں پچھے بستر والے بستر آن وچھاون
روز نویں تانے بستر تلے ہوون سرہانے
استھیں بعد صراحیاں بھر کے ہر کینوں دے جاندے
وکھرے نوکر پانی والے شہروں رہن انیندے
بہت ذخیرہ پانی والا جمع رہے اُسیجا ئی
آ جاون پھر نوکر دوجے چاہ پلاونوالے
حقے اتے تمباکو والی ہووے طلب جنہاں نوں
اک اک ڈبی سگرٹ والی اک اک ماچس والی
اک اک ڈبہ ثابت دودھ دا ہر یک کارن آوے
استھیں پچھے ڈاکٹر آکے ویکھن ہر یک تائیں
خود کپتان ملاحظے کارن آون نال اُنہاندے
عورتاں کارن لیڈی ڈاکٹر اپنے نال لیاون
نال اُسدے کمپونڈر عورتاں ہون سیانیاں دایاں
ماں پیو نالوں ودھ محبت کردے نال بیماراں
بعد ملاحظے ڈاکٹر اندے آ جاوے پھر کھاناں
جیہڑی چیز کسے نوں ہووے ڈاکٹراں فرمائی
جو بیمار چنگیرے ہوون دیون نرم غذائیں
پانی وچ پکا کے اُتوں دودھ تے کھنڈ ملاون
گنجی ہو گنجی ہو کہندے نال پیاراں
پھیر جاوے بجاں بجش تاں پھر چاول شوربہ دیندے

نام جویں دلدار پیارا تویں کرے دلداری
کرن صفائی ہر خیمے دی سارے کیمپ چالے
پانی وچ دوا ملا کے بھرن ترو کا دیندے
اگلے بستر چک لیجاون تانے ہور لیاون
دھوتے جاون اٹھیں پہریں بستر نویں پرانے
ڈاڈھا ٹھنڈا مٹھا پانی رہندا وچ جنہاندے
سارا دن اوہ رہریاں اُتے پانی رہن ڈھوندے
کل شفاخانے وچ جیہڑا اور تے کل لوکائی
آ لو آپ بیمار انہاں تائیں بھر بھر دیہن پیالے
ڈبیاں سگرٹ نال لیاون دیون آن تہانوں
نت فجری لیجاون سبھنوں کوئی نہ چھڈن خالی
جو بیمار آ ہے اُس جاگھ سبھنوں تاجانے
ویکھن حال احوال تمامی دیون آن دوائیں
نال محبت ہر یک کولوں حال پچھیندے جاندے
جیکوئی مرض ہووے اندرونی اسنوں آن کھلاون
جیہڑیاں کم چلاون اگے دیون آن دوایاں
ہر دم حاضر رہن سرہانے وانگوں خدمتگاراں
گوشت روٹی چاول شوربا دودھ تے ساگودانہ
اوہ ہو چیز کھواون اسنوں حکم مطابق بھائی
ساگودانہ دیون اکثر پیچش والیاں تائیں
گنجی کر کے سدن اُسنوں آ جیہڑے ورتاون
جیونکر ماواں بچیاں تائیں شفقت کرن ہزاراں
روٹی دیہن اُنہاں نوں جیہڑے روٹی طلب کریندے

دال ہووے یا گوشت شوربا روٹی نال لیاون ❊ ایہہ پھلکا دیہن انہاں نوں حکم جنہاں نوں آون
عورتاں نوں آ کھانا دیون عورتاں خدمتگاراں ❊ مرداں نوں آ مرد کھواون لین انہاندیاں ساراں

ملازماں شفاخانہ سے واقفیت

دو تن روز شفاخانے وچہ جد میں ونج گذارے ❊ افسر تے ماتحت وغیرہ واقف بن گئے سارے
جتنے نوکر چاکر اوتھے ہیسن ہر دفائیں ❊ سارے مومن مسلم آہے وڈیاں چھوٹیاں تائیں
لیڈی بھی اوہ مسلم آہی وطن بنگال انہاندا ❊ سکی بھین اوہ شیخ احمد دی جو کپتان سداندا
سارے عملے دے وچہ آہا ہندو اک وچارا ❊ اوہ بھی وانگوں مسلماناں دے بہت خلیق پیارا
نام اسدا پرتاب بتاون خالصہ بڑا حسابی ❊ کوٹ سیال نے رہنے والا وطنی یار پنجابی
دفتر دیاں کلرکاں وچوں بڑا کلرک سیانا ❊ سکھ آہا پر انہیں جیہے کوئی مرد ربانا
وطنی کر کے نال اساڈے بہت سلوک کریندا ❊ جیہڑی چیز ضرورت ہووے ترت منگا کر دیندا
جتنے ہور کلرک وغیرہ سن اسدے ہم پایہ ❊ سبھدے نال تعارف میرا اوسے شخص کرایا
سبھدا کھانا یکدا ہیسی وکھرا اکسے جائی ❊ میری روٹی بھی پھر انہاں اپنے نال رلائی
جو کجھ آپ تیار کراون جو کھانا پکواون ❊ اپنے نال برابر مینوں دو ویلے پہنچاون
ناشتے دا جد ویلا ہووے سد لیجاون مینوں ❊ بسکٹ چاہ فروٹ وغیرہ نال کھواون مینوں
پہلیاں روزاں وچہ جاں آہی سخت طبیعت ماندی ❊ نا کجھ کھاواں ناں کجھ آہی واقفی مول انہاندی
دو تن روزاں گنجی ولے پیتے خوب پیالے ❊ جد آرام ہویا تاں اوہ بھی واقف بن گئے نالے
نال اپنے پھر شروع کرایا مینوں انہاں کھوانا ❊ دیون بھیج موافق میرے جو کجھ ہوندا کھانا
کجھ کھاواں کجھ دیندا واں میں ہور مریضاں تائیں ❊ جیہڑے اسدے کھاون لائق ہوون کول اُتھائیں
ملک اساڈے ٹانگو والی موضع ہک گلیاراں ❊ دو بندے کلیار اوتھوں دے آہے وچہ بیماراں
نام معظم ہک انہاں تھیں آہا سخت آزاری ❊ دوجی اسدی بھینجی آہی عورت نیک وچاری
ہکے تھیں ایہہ پر تے دونویں ہو بیمار نمانے ❊ ایہہ اس بڈھی نوں جلدی ہو گئے فضل ربانے
ہن اوہ صرف کھجیجے کارن ہیسی بیٹھی ہوئی ❊ ہر دم اسدیاں فکراں اندر ہے خیال نہ کوئی

نال بیماراں دتا جاوے کھانا اسدیتائیں
آکھ نہ سکے ڈاکٹر انہوں خوف کرے شرماوے
دفتر تھیں جد روٹی میری بھیجن دفتر والے
دو نہہ بندیاں دا کھانا ہووے جو میرے پول آوے
سنگی اپنے دا میں حصہ دیدیواں اُستائیں
کدی کدی جد موقعہ اُپر ملدی نہیں سی مینوں
باقی نال بیماراں جیہڑا آوے میرا کھانا
ہوون کئی سوالی عاجز اوتھے پھر دے بھوندے
تھکے کئی مریض نمانے عاجز بھکھے ماندے
جو آوے سو چلیا آوے جو جاوے سو جاوے
نرم دلی بیمار نوازی ختم اُنہاں پر ہوئی
دیگر وقت ہووے جس ویلے پھر آ چاہ پلاون
شام ہووے تاں ہر تنبو وچ روشنیاں کر دیندے
پاہریاں والے حاضر ہوون ہر بیمار سرہانے
جتنی وار بیمار بولاوے بولن خلق پیاروں
جتنی واری پاسے پرتے رہن اوہنوں پرتاندے
جتنی وار پیشاب نوں حاجت ہووے جسدیتائیں
خوب صفائی پاٹانوالی کر دیون ہر واری
عورتاں اُپر ائیں ویلے پاہرا رہے زنانہ
ملک اساڈے وچ اک موضع نام مرید سداوے
خاص مریدانہ اک بندہ مل پیا اوتھے سانوں
وقت عشا دے کم اپنے تھیں جدوں فراغت پاندے
دو نویں وطنی ملک اکی دے رل بیٹھاں اک جائی

ایہہ پر دلوں پسند نہ آون اُسنوں نرم غذائیں
وطنی اپنا سمجھ اسانوں حالت آن سناوے
کجھ کھاواں کجھ اُسدیتائیں دیواں کراں حوالے
ایہہ پر میرا سنگی جیہڑا ہور غذائیں کھاوے
نال محبت کھاوے نالے دیوے لکھ دعائیں
ہور کوئی لیجاوے آکے حاجت ہووے جینوں
دیدیواں اوہ ہور کسے نوں جو محتاج پچھاناں
لنگر وچ شفاخانے دا کئی وچ جاوے آٹندے
آکر وچ شفاخانے دی موجاں کر کر جاندے
کوئی نہ اوتھے ہوڑے ہٹکے ناں کوئی جھڑک ہٹاندے
نرم مزاج طبیب اچھا ورلا ہوسی کوئی
نالے سبھ بیماراں کولوں حال پچھیندے جاون
لیمپاں والے لیمپ جگا کے خیمیاں وچ ٹنگیندے
ساری رات اکھیں تھیں کڈھن پاہریدار نمانے
جو کجھ آکھے جو کجھ منگے دیون خلق پیاروں
جتنی واری اُٹھنا چاہے نال پیار اُٹھاندے
اتنی واری پاٹ لیاکے حاضر کرن اُٹھائیں
میلا پاٹ نہ رہے کسیدا حکم جویں سرکاری
خیمیوں باہر رہن سپاہی اندر کوئی نہ جاندا
جہلم ضلع علاقہ اُسدا دھنی آکھیا جاوے
نوکر وچ شفاخانیدے اردلی کہن جنہانوں
نال محبت بیٹھن کارن کول میرے آجاندا
کراں مجالس آپس اندر دونویں وطنی بھائی

دو پردیسی ملک ہکیدے جاں رل بہن نمانے
اوہ بھی وقت غنیمت ہوند عجب اُنہاندے بھانے

جسوبیلے اوہ ہکد وجے نوں باتاں کھول سناندے
ڈاڈھی لذت حاصل ہووے بنن پریم اُنہاندے

بہت و ناند آہا اوہ بھی وچھڑیا گھر باہروں
میں بھی دکھیں سولیں بھریا طرح طرح آزاروں

ہکو دکھ مدینے والا ایسا مینوں ڈھیا ۔
ختم نہ ہوون جھورلے اُسدے ہکو لکھا جیہا

جاں کوئی گل کراں تاں آوے یاد دلیو چیہا
دم دم تازہ درد دلیدا اکدی نہ ہووے بیہا

لد گئے سبھ ساتھ ستھوئی دیکر کوچ سنیہا
میں ناکارہ اوگنہارا کمراں بنھدا رہیا

کیتا حج نہ کیتے جیہا ہاں نمیں حاجی کہیا
باہجھ مدینے جیون میرا ہووے جیہا تیہا

وہ بختا کم بختی تینوں لائیا وٹ اجیہا
بہہ گئی لیکے ہمت مینوں ہیچ کسے نے کیہا

ڈبویا مجھکو ہمت نے نہیں پہنچا میں یثرب تک
یہ جھوٹا دم محبت کا مدینہ آرزو دارم ہو

قصہ کوتہ کجھ نہ ہووے باجھوں امر تعالےٰ
سندار ہے جھورلے میرے یار مریدا نوالہ

سُن سُن آخر کرے دعائیں تے فرما وے مینوں
انشاء اللہ رب مدینے لیجا دیگا تینوں

کی ہویا جے نال لاچاری ناں پہنچے اتواری
کرسی پھیر نصیب مدینہ تینوں خالق باری

اینویں گلاں باتاں اندر بہتی رات وہیاوے
ایہپر عاجز درد منداندے قصے کون موکاوے

آخر آکھ سلام وعلیکم لگے وچ ٹکانے
اینویں میل ملاپا نولے چنگے روز وہیاوے

ایسے طور تمامی جیہڑے آہے دفتر والے
چنگے آہے دوست سارے شالا رہن سوکھالے

جنہاں اساڈی خدمت کیتی تے دتیاں امداداں
سنے پذیر فقیر اُنہاندیاں حاصل نیک مراداں

چھوٹے وڈے جتنے آہے نوکر ہسپتالی
ہووے سدا اُنہاندے اُپر بارش رحمت والی

بہت آرام شفا خانے وچ سانوں اُنہاں دکھایا
دیوے آپ آرام اُنہانوں فضلوں بار خدایا

ختم نہ تھیون میرے کولوں مول اُنہاندیاں گلاں
آکھ سلام علیک اُنہاں توں ہو رخصت ٹُر چلاں

شفاخانہ سے رُخصت اور واپسی کی تیاری

چوداں روزتے چوداں راتاں ہسپتال لنگھایا
سارے آپنے فضل کرم تھیں چنگیاں رب بنھائیاں

بہت آرام بیمار یوالا ہوگیا میرے تائیں
تھوڑی بہت شکایت اسنوں رہگئی پیچھوالی
لگ پیا بیٹھن اُٹھن آپے پھڑکے ہتھ ڈنگوری
مینوں رب دے فضل کرم تھیں ہوگیا امن چنگیرا
ہیسن لب سمندر اُپر تنبو ساڈے سارے
دن نوں ڈاڈھی گرمی ہووے راتیں ٹھنڈ ہو جاوے
اتنی شبنم راتیں ویلے پوندی اسر غفاروں
خیمیا نوچوں باہر فجری جد نکلے ہر کوئی
جدیوچہ یک دوست ساڈے ہیسن احمدی بھائی
کدیں کدیں ہیں طرف اُنہاندی ٹھہر اندر ٹرجاواں
اوہ بھی یکدن باہر آکے مل گئے میرے تائیں
جسدن پھیرا ساڈی وتھوں لگی ہون تیاری
نالے ہور اک عربی صاحب اپنے نال لیاندا
پچھن لگے میر بچولوں کدوں تساں نے جانا
جدہ نام جہاز اپنے دا دسیا اساں اُنہانوں
سنکر نام محمد اعظم جلدی بول سنایا
میں بھی اُپر جہاز اوسیدے جاساں نال تساڈے
جیکر ساتھوں پہلے ہووے حکم تساڈے تائیں
ایہ گل کرکے رخصت ہوگئے دوویں مرد غفاری
آکھ گئے جد وچہ جہازاں ملساں ایں تسانوں
ہیسی دُول شفا خانیدا کارن کل بیماراں
بے ٹکٹاں بے خرچاں تائیں ٹکٹ تے خرچ دلاون
جو تقدیروں فوت ہوجاوے جگوں لدسدہاوے

سنگی میر بنوں بھی فضلوں ہویاں آن شفائیں
بچگیا اگلی حالت وچوں کرم کیتا رب عالی
اسپر ٹہیا چل نہ سکے سخت ہوئی کمزوری
پھیر ترا آواں آسوں پاسوں جدچاہے دل میرا
تکدے رہاں سمندر والے رنگو رنگ نظارے
فجر ہووے تاں ہر یک تنبو چوندا نظری آوے
تر ہوجاوے دھرتی ساری اُسدی سیجل پاروں
بارش وانگ برابر ہر شے ہووے بھجی ہوئی
ابو بکر سی نام جنہاندا اچھے گل سنائی
نالے سیر کراندے نالے مل اُنہانوں آں واں
جس خیمے وچہ ڈیرا میرا ویکھ گئے اوہ جائیں
نام سعید اُنہاندا بیٹا آ ملیا یکواری
شیخ محمد اعظم مکیؔ آ! نام جنہاندا ؟
دسو نام جہاز اپنے دا جسدے اُپر سدہانا
جسدے اُپر جاون کارن آہا حکم اسانوں
بہت مبارک سنگ اساڈا خالق پاک بنایا
یکدو ہور عزیز اساڈے ہوسن نال اساڈے
وچہ جہاز اساڈے کارن رکھنیاں واو جائیں
دیگئے کجھ امانت اپنی سانوں جاندیواری
دیدینی ایہ چیز اساڈی وقت ضرورت سانوں
رخصت ہون لگے کوئی اوتھوں جد اپنے گھر ماہیں
نالے اُپر جہاز اُنہانوں آپ چڑھا گئے آون
غسل جنازہ کرکے اُسنوں دفن کرایا جاوے

م ہیسی اماں حوا والا مقبرہ کول اوتھائیں * اسدے گردے دفن کریندے فوت ہوباندے تائیں *

باقی جو بیمار سناں نے صحت شفائیں پاندے
جدوں جہاز تیار امادہ ہوون جاون والے
ایپر کر کے تنگ کسینوں ناں او مول کڈھیندے
جدوں اسانوں بھیجن والی لگی ہون تیاری
مال اسباب تے ٹکٹ وغیرہ ہیسن جمع جنہاندے
باقی نہیں سی ٹکٹ وغیرہ جمع جنہاں دا کوئی
ایکر وتے گئے اُنہانوں ٹکٹ جہاز دلوالے
دال وغیرہ نمک مسالے جو جو چیز ضروری
اک اک ڈبہ دودھ دا نالے چاہ تے کھنڈ چوائی
پنج پنج نال روپئے نقدی ملے ہر کسے تائیں
ایہ کجھ خرچ سفر دا ملیا سبھ عاجز ناداراں
اگوں ریل سواری کارن لکھ دتے پروانے
دفتر وچ پروانہ ساڈا جو کوئی ونج وکھاسی
پچھیا گیا اساڈے کولوں ہے کجھ لوڑ تسانوں
ایپر ہر شے وافر اپنی کول اساڈے آہی
تن سو سٹھ روپیہ آہا اپنا کول اساڈے
کھاون خرچن ورتن والی جو جو چیز ضروری
ہیسی سبھ سامان اساں نے شہر رکھایا ہویا
پچھیا جس دم ڈاکٹراں نے کیتا عرض اُنہانوں
ہر شے وافر کول اساڈے تے ہر چیز امادہ
آخر رل مل ڈاکٹراں تے ہور کلرکاں بھائیاں
پنج چھ ڈبے دُودھ دے دتے ہور فروٹ دوالے
کہن لگے جو سنگی تیرا ہے کمزور سناناں
رخصت بخش اُنہاں دتا ایتھے بھیجن طرف گھراندی
کر کے جمع شفایا بانوں کرن جہاز حوالے
جویں کسے دی مرض ہووے او سے طور کریندے
بائی بندے رخصت اُس دن ہوئے ساڈے واری
سبھ چیز اندی مدد اُنہانوں خود سرکاروں ہوئی
واپس رل گئے دفتر وچوں گنگے سبھ اُنہاندے
روغن زرد تے آٹا چاول ہوئے نال حوالے
پندراں پندراں روزاں کارن رسد دوائی پوری
سگرٹ ماچس والیاں ڈبیاں ہر پھیکے نوں بھائی
کول جنہاندے کپڑا ناہا کپڑے ہوئے عطائیں
نہیں سی خرچ جنہاندے پلے ہویاں مچ بہارائں
جدوں جہازوں اُترن جاکے ملن ٹکٹ تنہانے
جتھے اُسنے جانا ہوسی ٹکٹ دلایا جاسی
جیہڑی چیز ضرورت ہووے کرد بیان اسانوں
چیز کسے دی حاجت ناہی باجھوں فضل الٰہی
نالے اپنے ٹکٹ وغیرہ آہے سبھ امادے
ہیسی وافر کول اساڈے ہر شے پوری پوری
نہیں سی وچ شفاخانے دے جمع کرایا ہویا
رہو سلامت چیز کسے دی لوڑ نہیں کجھ سانوں
ہے درکار ہمیشہ باقی ہکو فضل خدا دا
دو تن چیزاں زوری سانوں نال عطا فرمایاں
بوتل اک دوائی والی کیتی نال حوالے
قدر خوراک دوائی اُس تھیں سانوں دیندیاں جان نال

آخر ہسپتالوں ساڈی ہو گئی کوچ تیاری
ٹھہ چلے پردیسی عاجز اللہ تیری یاری

سفر جہاز بہ سفر واپسین

پیشی وقت شفا خانے تھیں ہویا حکم اساں نوں
ٹر سکن جو اپنی پیریں بے شک ٹر دیجاون
آگئے نوکر چاون والے لے منجے سرکاری
لیکر دو ہر دو ر اُنہاں تھیں میں بھی شہر سدہانہ
نالے دو تن دوست جیہڑے آ ہے جدیوالے
اجراں تیک شفا خانے تھیں حاجی لوک تبیرے
طاقت والے قدمی چلکے طرف جہاز سدہانے
سنگی میرا بھی اُسویلے سی کمزور نمانا
احمد علی آہا ہک لڑکا عمر جوان بنگالی
عبدالرزاق بھی دفتر والے سدن ہیدا ناوں
احمد علی آہا ہک ساڈا بہت عزیز پیارا
جا ایہ آوے نظر اساں نوں عبدالرزاق بنگالی
بہت پیارا لگے سانوں دوست اپنے پاروں
اس خاطر ہیں اُسدیاں ئیں احمد علی سدیندے
رخصت ویلے سنگی میرا جو آہا درماندا
ہتھیں آپ چھاکے بستر دیگیا ساڈیاں ئیں
وکھر اک سپاہی اُسنے منجی نال رلائیا
آپ ہاڈیاں ال وچارا آیا تور اگا ہاں
ہور تیرے نفر اوتھوں ساتھ اساڈے آئے
پہلوں آگر پتن اُتے سبھ اکٹھے گیتے ؟

چلو سوار کراواں چلکے اُپر جہاز تساں نوں
جو عاجز نہیں ٹرنے جوگے گلی تنہاں اُٹھاون
آپو آپ مریضاں سندی لگ پئی ہون تیاری
لے آندا اسباب جو اوتھوں نال آہا لیجانا
رل آیا میں اُنہاں تائیں جاکے شہر وچالے
چلے گئے کجھ چلن والے کوچ کرن پئے ڈیرے
منجیاں تے لیگئے اُنہاں نوں جو کمزور نمانے
آگیا اُسدی خاطر کارن منجی اُتے سرہانہ
صورت شکل طبیعت اُسدی بہت شریفاں والی
ایہیں سہیں محبت پاروں احمد علی بولاواں
عمر اُسیدی شکل ہیدی ہو گیا فوت وچارا
آوے یاد دلیوچ اوہا شکل پیارے والی
اوہ بھی بہت محبت ساڈی رکھدا خلق پیاروں
بیشک چھوڑ گیا نہ نقشے دلوچ تیر مریندے
منجی بستر اُسدیخاطر احمد علی لیا ندا
سدے پھیر اُٹھالے نوکر چائیں چائیں
جیہڑا اُتوں سایہ کرکے چھتری تانی آہا ؟
وچ جہاز چڑھا کر سانوں تاں اوہ گیا پچھاں
نال حفاظت جنہاں آکے سبھ بیمار چڑھائے
کر آرام تمام بیماراں پانی کانجی پیتے ۔

ہیسن کجھ اساڈے سنگی اوتھے آئے ہوئے
چلا گیا میں طرف اُنہاں دی پچھیا حال حوالہ
ثنا فضل تے سنگی اُسدے بھی ہک سُمندر دی
ناہیں خبر جہاز اساڈا ہوسی کدوں روانہ
ہو گیا اتھے بیٹھیاں سانوں پورا آن مہینہ
ہیسن ہور جہاز کسیدیاں ٹکٹاں کول اُنہاں دے
آخر سونپ خدا نوں اونویں چھوڑی سبھ اُٹھائیں
ہک کشتی بیماراں کارن کیتی اُنہاں حوالے
جتنے لوک شفاخانے تھیں ہیسن اُسدن آئے
ہو گئے جدوں سوار تمامی سن بستر سامانان
چھوڑ کنارہ دوویں کشتیاں جدا اوتھوں پیاں
آمز شتابی افسر لوکاں وچہ جہاز چڑھایا
اُسدن اجے جہاز قریبا اینویں آہا خالی
نالے ہسپتال جہازی آہا وچہ اُتھائیں
اتنے لوک شفاخانیدے اہیں چڑھ ہی جاندے
جیتھے اپنے بیٹھن کارن جگہ پسند لیاون
جیکر وچہ شفاخانیدے آون کول تساڈے
ایسے طور سبھے سر کر دے گئے سپرداں کردے
رخصت ہو گیا ساڈے کولوں احمد علی پیارا
جتھوں تیک اُنہاں دی کشتی دسدی رہی اساں نوں
آخر اینویں تکدے تکدے رہ گئے نین نمانے
پے گئی رات ہنیری اوتوں ہو گیا پچھلا سوتا
فجر ہوئی تاں ہور مسافر آ گئے باجھ شماراں

تھوڑی دُور اساتھوں جنہاں ڈیرے لائے ہوئے
لگے کہن جہاز اساڈا اجے نہ جاون والا
چلے گئے اوہ اگے ساتھوں سانوں آس خدا دی
مولا نوں ہے علم تمامی اوسے نوں خصمانہ
ناں اگے ناں پچھے جا کے ڈٹھا شہر مدینہ
اینویں ہور ہزاراں حاجی بیٹھے بہت دناں دے
آ گئے اودھروں کشتی والے لین اساڈے تائیں
دوجی کشتی دے وچہ بیٹھے افسر جاون والے
نام بنام چڑھاون والیاں خوب سنبھال چڑھائے
دتا حکم چڑھاون والیاں کشتی کر در روانہ
کول جہاز خدا دے فضلوں پہنچ شتابی گئیاں
تھاؤں تھائیں سبھ لوکاں نوں نال آرام بٹھایا
مل گئی واہ جگہ اساں نوں اُہن آسائش والی
کر گئے آپ سپرد افسر ملکر اُنہاں تائیں
رکھنے ہوس سر قسماں دے خوب ہیان اُنہاں دے
ایہ بیمار مسافر ساڈے کجھ تکلیف نہ پاون
خوب اُنہاں دی خدمت کرنی رکھنے وانگ اساں دے
انشالا دائم رہن اُنہاں تے فضل خدا اکبر دے
کر دا گیا سلام وچارا اکھیں ٹھارن ھارا
اوتھوں تیک اساں بھی اونویں تکدے رہے تنہاں نوں
کتھوں دسن مکھ اُنہاں دے جہڑے دُور سدھائے
ساری رات سمندر اندر رہیا جہاز کھلوتا
بھریا گیا جہاز تمامی دانے جویں اناراں

ایہہ پر اساں اُنہاں تھیں پہلے مل لیاں سن جائیں
اُتلی چھتے وچلی چھتے خوب کشادہ تھائیں

سی بُرہان علی ہک ساڈا سنگی سیتپتالی
وچ ریاست جموں جس دی جگہ سکونت والی

موضع ڈھانگری اندر اُسدا ہیسی اصل ٹکانا
ڈاڈھا عاجز نظری آوے بہت غریب نمانا

مل گیا ہیسی خرچ وغیرہ سبھ اُسنوں سرکاری
اُس تے اساں اکٹھی جاگھ مل لئی بہتی ساری

عربی یار جو مکے والے اوہ بھی مگروں آئے
ڈھونڈا سانوں کول اساڈے بستراں وچھلائے

ہیسی جگہ اُنہاندے کارن اساں بنائی ہوئی
ہوگیا سارا ساتھ اکٹھا فکر نہ رہگیا کوئی

نام محمد اعظم اگے کیتا ذکر اُنہاندا
ابوبکر دے ڈیرے اُتے ہویا میل جنہاندا

ہست یتال اندر بھی جاکے ملے میر بتائیں
ہُن اوہ وچ جہاز اسانوں میلے خالق سائیں

بھی اپنا ہک بیٹا بیٹی آئے نال اُنہاندے
عبد الخالق اتے زبیدہ آہے نام جنہاندے

عبد الخالق بالغ لڑکا صورت شکل پیاری
ہیسی اجے زبیدہ چھوٹی نو برساندی ساری

مکہ شہر اُنہاندا آہا اصلی وطن ٹکاناں
وچ بھوپال معلم بنیاں عرصہ کجھ وہاناں

مدرسے وچ معلم اوتھے علم قرآن پڑھاندا
کرکے حج بھوپال شہر نوں سی ہُن چلیا جاندا

نال اتفاق اُنہاندا ساڈا خالق سنگ بنایا
کھولیا نیک نصیبہ اللہ چنگا ساتھ بنایا

تِن بندے ایہ عربی آہے تِن ایہیں ساں بھائی
کر شکرانہ حمد ربانا رل بیٹھے ہک جائی؟

پوری ہوگئی جدوں سواری جتنی ہونی آہی
لگا ہون جہاز روانہ کرکے آس الٰہی

وگیا بگل تیاری والا گج پئی دریائیں
سنبل بیٹھ پذیر فقیرا لے چلئے تدھ تائیں

روانگی جہاز جذبہ سفر واپسین

چل جہازا چلن بازا نال زبیدی یاری
تاری بنھ سمندر وچوں پار کریں یکباری

توں تاراتے میں من تارا عاجز پار اوراوں
تر نکلاں مت امن سلامت تیری سنگت پاروں

لکھ لوکاں ٹیاں تاں روکھائیاں لکھاں پار چڑھائیاں
فضلوں اللہ چڑھاویں سانوں فضلاں والیا سائیاں

تارن ترن تراون والا پلے عمل نہ کوئی
تر جاساں جے رحمت تیری تارن والی ہوئی

پار چڑھاوان والیا سائیاں آس تکو ہے تیری
کیہ قہر سمندراں جوگی کجھ ناہیں جند میری

کر دتی کمزور گناہاں عاجز جان اساڈی
جیکر فضل تیرے دی ہوئی مدد حمائت یاری
آپے کریں حمایت ساڈی آپے پار چڑھاویں
وار سوار جمعہ دا ویلا سورج سرتوں ڈھلیا
ہک اوہ روز آہا جو آکے ڈٹھا عرب کنارہ
اَج ہن اوسے جدیوں لگیاں یوں جدایاں
کوئی خوشی نہ وطناں والی نال کوئی تاہنگ گھرا ندی
ہکو سجن ہکو دوست ہکو یار پیارا
جیوں اوہ رکھے جتھے رکھے جسطرفے لیجاوے
جتنا وچ نصیباں اُسنے لکھیا سیر کرانا
پھر بھی جیونکر مرضی اُسدی ہوسی وچ تقدیراں
لے چلیا ہن واپس اوہا ٹر چلے پردیسی
دسدا رہیا مکان جارے دی جد تک ساڈیاں اکھیں
آون ایہو قیاس دلیلاں ہوون جد وداسی
رات پئی اسٹیمر اندر روشنیاں ہوگیاں
شاعر عاجز وچ قیاساں بیٹھا وقت لنگھاوے
رہ گیا جدہ شہر پچھاہاں دو ڈھائی سو میلاں
ہوئی فجر نمازاں پڑھیاں اُٹھ بیٹھا ہر کوئی
ناں کوئی چرخ سرتوں چڑھیا ناں کوئی چکر آئیا
ناں طوفان تلاطم لگے ناں اوہ موج اُچھالاں
اگے ذکر سمندر والا سارا آکھ سنائیا
جتنا بڑا جہاز اساڈا آہا جاندیواری
ایہ اوہ کجھ ہنڈیا ہویا جاپے بہت پرانا
بھارے بھار ہزار اُٹھا ندے منزل دور دوراڈی
ہو جاسی آسان تمامی ہر ہک منزل بھاری
آپے اپنے فضل کرم تھیں بیڑے بنے لاویں
جدہ نام جہاز اساڈا جد جدے تھیں چلیا
ویکھ نہایت خوشیاں ہویاں جدہ شہر پیارا
دِل کھُسے تے جگر کھسوے ہنجوں کِر کِر آیاں
گھر گھر جتھے ویری ہوون کیہڑی تاہنگ اُنہاندی
دوہاں جہاناں اندر جسدا کافی ہک سہارا
کیہڑا عذر پیارا اگے جویں خدائوں بھاوے
خوب کرایا عجب کرایا لکھ لکھ شکر ربانا
پیش نہ جاون اُسدے اگے اپنیاں تدبیراں
اوسینوں خصمانے سارے بھلیاں رب کریسی
یَنن نمانے دردر سنجانے تنگدی رہی اووائیں
اوہ مکہ اوہ جلہ مولا پھر بھی کدی وکھاسی
کر آرام تمامی خلقاں ہو فارغ سوں پیاں
دلوچہ رڑکن شول ہجر دے نیند کو ہی آوے
جاگدیاں اوہ رات تمامی لنگھ گئی وچ دلیلاں
اس سفر وچ اُلٹی والی کجھ تکلیف نہ ہوئی
نال آرام ایہ سفر تمامی خالق پاک نبھائیا
سوہنا صاف سمندر سارا کی پچھنا اوہ گلاں
جاندیوار گیا جس رستے اوسے رستے آئیا
ایہ بھی اوسے جیڈا پورا اوہا ہنتر ساری
نواں جہاز آہا ایہ تازہ فرق ایہو کجھ جانا

باقی کل منازل درجے ادسے وانگوں سلے
لکڑی پانی ٹکٹاں موجب سبھ ملدا سرکاری
جیسا کھانا چاہے کوئی جے ناں آپ پکاوے
مینہہ بھی مکدن جاکر اوتھوں روٹی گوشت آندا
ایتھا اونج شفاخانیوچہ دو جاسنگی میرا
منجی بستر عجب سرہانہ بہت مصفا جائیں
ابراھیم آہا کمپونڈر نوکر ہست پتالی
سانوں بھی اوہ نال محبت ملدا خلق پیاروں
چوتھے روز جہاز اساڈا آگیا عدن کنارے
دوڑے آئے کشتیاں اندر چیزاں ویچن والے
اگے وانگ تمامی حاجی چڑھ گئے اُتلی چھتے
عبدالخالق عربی ساڈے مچھلی اک لیاندی
جس وچ اوہ جیری وچوں قدرت رب وکھائی
ہک مچھلی دی قیمت دتی تن مچھیاں رب گھلیاں
ہوگئے ویکھ تعجب سارے جتنے ویکھن والے
دتا مال حلال خدا نے آپے گھر وچہ آ ٹیا
اک گھنٹہ یا ودھ گھٹ اوتھے کھڑا جہاز اساڈا
وچہ جہاز اساڈی سنگت عربیاں خوب نبھائی
لکڑی پانی ایسیاں چیزاں رکھے سبھ لیاواں
چاہ پانی تے روٹی سالن جو کجھ کیتا جاندا
ہکدو عربی ہورا سانوں اوتھے رب ملائے
احمد نام انہاندے وچوں سیہی ہک عرب پیارا
نال اساڈے ہندی باتاں کر لیندے اوہ سارے

پھر دے رہن صفایا نو لے دن تے رات وچارے
وچہ ہوٹل کھانیوالے ہر قسمانددجا ری
قیمت دیکر ہوٹل وچوں جو چاہے لے جاوے
اک روپئے دا کھانا ہووے ہکو بندہ کھاندا
مل گیا وکھرا کمرہ اُسنوں جتھے کیتا ڈیرا
روشن داناں باریاں چوں چھم چھم پون ہوائیں
ڈاڈھی چنگی خدمت کردا سبھ بیماراں والی
ہوگیا بہت آرام اسانوں اُسدی ملن یاروں
تھوڑی دیر کھلو کر اوتھے ڈٹھے عجب نظارے
کردے پھرن طواف نمانے کل جہاز دوالے
جو جو چیزاں لوڑ کسے نوں لینا دے دیندی وتے
وزن اندر اوہ ہوسی ساری ہتاں چھیاں اندی
ہک وڈی ہک چھوٹی مچھلی پیٹوں باہر آئی
وچہ نصیباں ہوون جیہڑیاں آپے آدن چلیاں
سٹے کون اُنہاں نوں جیہڑیاں آپے ہون حوالے
کر شکرانہ حمد ربانا ڈاڈھا ٹکڑا کالا ٹیا
آخر اوتھوں رخصت ہویا رہگیا عدن دورڈا
ایپر میں بھی گھٹ نہ کیتی جو میتھوں ہو آئی
رل کے ورتاں ہتے جاگھ رلکے میواں کھاواں
رل کے کراں تیار تمامی رہیا رب نبھاندا
اوہ بھی آگئے کول اساڈے بستر چک لیائے
ساڈے وانگ برابر اوہ بھی ہندی جانن ہارا
آپس وچہ جاں عربی بولن لگدے بہت پیارے

سارا روز انہاندی تائیں دوجا شغل نہ کوئی
دو دھڑے ڈبے کول اساڈے ہیسن بہت پیارے
جس ویلے کجھ ملے فراغت اوتھوں ساڈے تائیں
پڑھے قرآن محمد اعظم سانوں رہے سناندا
جد اوہ عربی لہجے اندر سورت پڑھدا کائی
سورت دہر پڑھے جس ویلے ایسی لذت آوے
سُن کر مچھ سمندر دے بھی مستی اندر آون
نال جہاز مریندے ٹکراں مستی حالت یارو
وقت تلاوت سجدے دلوچ ایہو رہندیاں چلیں
نام زبیدہ چھوٹی لڑکی جو معصوم ایانی
دکھر الطف عرب نوں کوئی بخشیا خالق سائیں
گجرانوالیوں اک درزی اُستاکار سیانا
اوہ بھی وچ جہاز اسیدے ہمسیں آیا ہویا
کدی کدی ہم وطنی کرکے کول اُنہاندی جاوے
اینویں ہور آئے ہک حاجی دلی رہنے والے
دسیا جنہاں دلی والا اپنا پتہ ٹکانا
عبدالکریم تے عبدالحکیم کریم الدین ترلے
جیکوئی اوتھے بھانڈا برتن لوندا لوڑ اساں نوں
چنگے نیک خدا دے بندے عجب طبیعت والے
ہور بتیرے حاجی آہے اک تھیں ہک چنگیرے
بہتے لوک بنگالی آہے اس جہاز وچالے
ہودن ایہ کمزور نمانے بڈھے بہت پرانے
اُتوں پھر ایہ کھاون لسدی کجھ پرہیز نہ کردے

رکھن ہر ویلے چاہ دانی خوب تپائی ہوئی
کھولاں پلٹاں کیتلیاں نوں جہ رج رج پیون اسائے
اُتلی چھتے بیٹھاں جاکے جھیاں خوب ہوائیں
قاری عجب کلام اللہ دا ڈاڈھی موج بناندا
آسواتی یا سوں سننے کارن آوے دوڑ لوکائی
جیونکر گندی گھت دلانتوں باہر کھچی جاوے
پانی تے پسلیٹاں ہن ڈاڈھی موج وکھاون
ساریاں حیراں حمد الٰہی بولن شوق پیاروں
شالا پڑھدا رہے ہمیشہ بس نہ کرے کداہیں
اوہ بھی جدوں قرآن پڑھے تاں کردی ختم کہانی
کون قرآن سکھاوے پڑھنا عربی لڑکا تائیں
مکے اندر کول اساڈے جس دا رہیا ٹکانا
اُتلی چھتے ہوٹل اگے ڈیرا لائیا ہویا
ہک دو گھڑیاں بیٹھاں جاکے دل اپنا پرچاوے
بالکل نال اساڈے جھیڑے رہے جہاز وچالے
چاندنی چوک اندر ہاں کردے ٹوپیاں دا کانا
وچ جہاز رہے سن ٹبراں جو ساڈے ہمسائے
دیدینے سن نال محبت منگاں جو واں انہاں نوں
شالا دو ہاں جہاناں اندر دائم رہن سُکھالے
کل مسافر سولہ سو تھیں آہے کجھ اُتیرے
سٹھ ستر بیمار جنہاں تھیں ہو گئے موت حوالے
ہوجاندا کمزوراں تائیں پانی لاگ دھگانے
جو کجھ لبھے کھادی جاون آپھر آپھر مردے

جہاز ہیں موت و جنازہ

ہوون فوت جہازاں اندر جو بیمار وچارے
غسل کفن سبھ کرن انہاندا نوکر ہسپتالی
بھاویں ہسپتال مرے یا باہر ہسپتالوں
جیکوئی وارث آپ نہواوے تا بھی منع نہ کائی
پہلوں غسل میت نوں دیون پھیر کفن پہناون
تکڑے رہن ہنیرے حاجی بیا جنازہ ہوندا
دو تن چار تعلق والے یا جیہڑے ہمسائے
جسدا کوئی نہ وارث سنگی ہووے آیا ہویا
اپنی طرفوں آکھ سناون جو نوکر سرکاری
اگوں بھاویں پڑھن تے بھاویں ہون پڑھے نہ کوئی
ٹھڑے پڑے پھر سنگل ہوون کئی منانندے بھارے
تختے اُپر میت ہووے صاف لٹایا ہویا
ہوون اوہ خسکاویں رسے دوہاں طرفاں والے
چک میت نوں تختے اُپر پانی وچہ لگاون
جد پانی دے نیڑے جاوے تختہ میت والا
لاش نمانی وچہ سمندر جاوے چلی ہیٹھاں
میت نوں اوہ سنگل بھارے لیکر ہیٹھ سدھاون
جتنے میت اتنے سنگل ڈٹھے اینویں جاندے
بعض جہازیں نال میت دے بنھن پتھر بھارے
مطلب ایہ جو لاش نمانی پھیرے نہ اُپر تردی
جاندیوار جہاز اساڈے وچہ ہکو بندہ مویا

دیکھیا کفن سمندر اندر ڈالے جاون سارے
ہووے سبھ اُنہاندے ذمے خدمت میت والی
سبھدی خدمت اوہ کردے اپنے بیت المالوں
ایپر وچہ سمندر اوہ آن سٹیندے بھائی
اُستھیں پچھے پڑھن جنازہ جیہڑے ہنج ست آون
ایپر نال جنازے آگے ورلا کوئی کھلوندا
پڑھن جنازہ اوہو آکے جنیوں رب کرائے
پچھے کون بدلییاں تائیں کون وچارہ مویا
کرلو رسم جنازیوالی لگی ہون تیاری
ایپر آکھن والیاں طرفوں شرط برابر ہوئی
بنھ دیون اوہ نال میت دے کنڈی ہیٹھ پیارے
دوہاں طرفوں تختے تائیں رسّا پائیا ہویا
تختے نوں اوہ قابو رکھن میت کرن حوالے
ہولی ہولی دوویں رسّے اُپر دوں چھوڑی جاون
چھڈ دیون خسکاویں رسّے ڈٹھا آپ ہوالا
تختے نوں پھر نال شتابی لیندے کھچ اُتانہاں
ہر میت نوں وکھرا سنگل بنھن نال ڑسراون
کیا پرواہ اُنہاندے تائیں شاہی حکم جنہاندا
یا کوئی بھاری پتھر اجیہی جیہڑی لاش اتارے
پردے نال سمندر اندر وتے موجاں کردی
ستھ ستر ہن آوندی وازی فوت نماندا ہویا

ہوون جو بیمار زیادہ ہسپتال لیاون
گھابر گیا شفاخانیوچہ دو جا سنگی میرا
دسویں روز جہاز اساڈا لگا آن کنارے
پندریں روزیں جاندیواری رب جدا اپڑایا
دیگر وقت جہاز اساڈا آ بمبئی کھڑویا
اگلے پہر سمندر اندر پانی وافر آوے
اس سبب جہاز اساڈا گودی وچہ نہ آیا
حاجی اتے مسافر اسدن مول نہ اتریا کوئی
چڑھ گئے اتلی چھتے اوپر سنگی اسیں تمامی
قاری عرب محمد اعظم رہیا قرآن سناندا
ہکول اسدی چھوٹی لڑکی نعتاں ول سناوے
ہکول شمع دسن چوفیرے پا لو پال ہزاراں
چار پنجے اسیں اکٹھے ہور نہ بندہ کوئی
جاگدیاں اوہ رات اخیری اینویں اساں لنگھائی
جدوں محمد اعظم صاحب سورت کوئی موکاوے
لکھ لکھ رحمت اوپر اونہاندے کریں غدا وندسایاں
عبدالخالق بیٹا اسدا وطن اساڈے آئیا
مدرسے دیوچہ داخل کیتا آکر اسدتیائیں
ہن تک نال اونہاندے میری خط کتابت جاری
ہر آفت ہر زحمت کولوں اسنوں رب بچاوے
واہ واہ رات آہی اوہ ساڈی آخر مجلس والی
اوس راتیں ساڈے لئے اندر اینویں اسیں اکھیندے
آخر اوہ شبقدر خوشی دی بلوچہ لنگھ سدھانی

پنج چھ وچہ شفاخانیدے روزمرہ مر جاون
اٹھویں دن پھر کول اساڈے آگیتا اسن ڈیرا
آ ڈٹھے بمبئی شہر وسے پھر اوہ محل منارے
دس دیہاڑاں وچہ آؤندی واری خالق پاک لیایا
ایہپر نال کنارے پانی ہمیشی گھٹیا ہوئیا
پچھلا پاہر ہووے تاں پانی پیچھے ہٹدا جاوے
کتنا دور کنارے کولوں کرکے کھڑا اٹھہرایا
رہیا جہاز کھلوتا اونویں رات گذشتہ ہوئی
چھتری کول لگا کے بستر ہوئے و سنج مقامی
سورت دھڑ پڑہے حبسو یلے اندٹھہر داجاندا
عربی نعت پڑھے حبسو یلے یاد آلہی آوے
ہکول لہر سمندر والی لکھ لکھ حمد پکاراں
ادہی رات آہی اسو یلے خلقت ستی ہوئی
بھلسی نہیں قیامت تائیں ایسی لذت آئی
ہووے شروع زبیدہ بیگم اسدی واری آوے
یاراں راتیں نال جنہاندے بھایا نوانگ لنگھایا
چھ ماہ رہیا کول اساڈے پھیر بھوپال سدھایا
سکھی کجھ انگریزی اوسنے ساڈیکول انہائیں
ڈاڈھا نیک آہا اوہ لڑکا ہووس بدی بیاری
برخودار کرے رب اسنوں کل مراداں پاوے
جو یں کسینوں دتیا اتے رب شبقدر وکھالی
شالا صبح ہووے اج چرکی رہاں قرآن سنیندے
فجر ہوئی تا گودی اندر آگیا وافر پانی

او سیو قت جہاز اساڈا لگ گیا نال کنارے
ہوگیا حکم مسافراں تائیں اُتر چلو ہن سارے
لگ گئی سیڑھی اُترن والی ہر دروازے اگے
آگئے بوجھ اتارن والے بھار ٹٹولن لگے
چلو اُٹھاؤ چلو اُٹھاؤ ہر کوئی بول سناندا
توں بھی اُتر پذیر فقیرا کیوں بیٹھیوں درماندا

نزول بر ساحل بمبئی و رفتن در شہر

پڑھ بسم اللہ اُترن کارن ہو گئی جدوں تیاری
پچھیا عربی یاراں کولوں آخر جاندیواری
کتھے رہسو کیہڑی جاگھہ کرسو تسیں ٹکانا ں
کتنے روز قیام کرسیو کدوں اگاہاں جاناں
جیکر نال اساڈے آؤ رہاں اکٹھے سارے
ہین ایتھے ہک سیٹھ اساڈے وطنی یار پیارے
کہن لگے تکلیف نہ دیواں اسیں تساں ڈیتائیں
ہے ایہ نال مسافرخانہ رہساں اسیں اتھائیں
جتنے روز رہاں گے ایتھے ملدے رہاں تساں نوں
ہوسی وچ مسافرخانے بہت آرام اسانوں
اپنی طرفوں نال اُنہاندے بہتے زور لگائے
ایپر اوہ آزاد طبیعت ساڈے نال نہ آئے
آخر اُنہاں نال اساڈے ایہ اقرار ٹھہرایا
رہساں جتنے روز تساں نوں ایتھے رہنا آیا
جسدن تسیں روانہ ہوسو کرسو گھر ٹن تیاری
اوسے روز اسیں بھی ٹرساں حج جا ہیا رب باری
عبدالخالق نال تساڈے وطن تساڈی جاسی
پڑھسی علم سکولاں والا تے تعلیماں پاسی
جا کے شہر رہو گے جتھے تک اوہاں اوہ جائیں
ملدے رہساں انشاء اللہ اسیں تساڈے تائیں
کر اقرار جہازوں اُترے بھار اسباب لہائے
اگے کھڑے تلاشی والے افسر نظری آئے
بکس صندوق ٹرنک وغیرہ ہوون کوئی جہاندے
لین تلاشی کرن تیاساں ویکھن بھول اُنہاندے
لکل پوے ہتھیار جنہاں تھیں بن لاسنسوں کوئی
لے لیندے اوہ اُسدے کولوں ڈاڈھی ڈنڈ شن ہوئی
جدبوجہ بھی وقت سواری کرن تلاشی بھاری
ویکھن بھول تمامی چیزاں اوتھوں آؤندی وار ی
پونڈاں تے ہتھیاراں کارن ڈاڈھی بھال کریندے
ایسیاں چیزاں ملک عرب تھیں اتو آؤن دیندے
ایپر بھی ہو دن جیہڑے لوک لیاون والے
چوری چھپی پونڈ وغیرہ کجھ آئن ہر حالے
جدوے اندر تیرن تیرن ہین پونڈ وکاندے
وچ بمبئی اٹھارین آگے وتیچے جنہاں لیاندے
بھتیے لوکاں اس صورت وچہ چنگی رقم کمائی
بنج روپے پونڈ ہی تسر مفتی نیچ گئے بھائی

ساڈے کول بھی بہت روپے ہیسن اپنے پلے
ناں کوئی چیز تلاشی والی کول اساڈے آہی
ہک بوری ہک بستر آہا بوجھ اساڈا اسارا
لے جاؤ ایہ ہر شے اپنی اینویں بدھی ہوئی
خوشی خوشی مزدور بلا کے میں اسباب بچوایا
دو دروازے ہیسن اوتھے مال گودام دیاں ئیں
ہک دروازیوں داخل ہووَن دوجیوں نکل جاندے
سیٹھاں دا اوہ نوکر ہوون روٹیاں دیونوالے
دو دو پھلیاں کیلے والیاں نال پھڑائی جاون
ٹنکر آمد حاجیاں والی اگے آن کھلوندے
ٹھنڈے مٹھے شربت پانی وت کٹی پیاندے
مڈھ قدیم کنوں ایہ عادت وچہ بمبئی شہر دے
سانوں بھی اوہ مال گوداموں باہر آون ویلے
چلے گئے اوہ عرب پیارے طرف مسافر خانے
ہو اسوار خدا دے فضلوں شہر وچہ آلے آئے
ملگیا اوہا ساڈیاں ٹیں اگلا خاص پیارہ
سیٹھ محمد الدین تے نال دوجا فضل الٰہی
گئے ہوئے سن پہرے دوتوں اوتھوں بھڑائی
ملیا نال محبت سانوں پورا وانگ بھراواں
رہنے کارن دتا سانوں عجب مکان پیارا
نام آہا عبداللہ اُسدا واقف ہر سر کاروں
ہور تیبریاں کماں اندر ہے حمایت کردا
رہندا وچہ مکان اُسیدے جتھے ساڈا ڈیرا

ایہہ اساں نہ پونڈ خریدے ناں آندے ایتھے والے
ناں کجھ مول اساڈے کولوں پچھیا کسے سپاہی
ڈٹھا جد انگریزی نے لگا کہن پیارا
آسند کھولن ویکھن سندی حاجت مول نہ کوئی
مال گداموں باہر کڈھیا ٹانگے تے رکھوایا
اُس جہازوں حاجی سارے آون جیہڑی تھائیں
ڈٹھے ہر دروازے اگے روٹیاں کجھ ورتاندے
دو دو روٹیاں ہر حاجی نوں دیون کرن حوالے
جتنے حاجی لہن جہازوں ہر کینوں ورتاواں
روٹیاں پھلیاں دے ندکٹی اوتھے ڈھیر لگائے ہوندے
ڈاڈھے ادبوں حاضر ہوندے استقبال کماندے
حاجیاں نوں اوہ چنگا جانن ڈاڈھی خدمت کردے
دو دو روٹیاں دتیاں اُنہاں نال دو دو کیلے
سانوں بھی اک ٹانگے والا دتا میل خدا نے
سیٹھ محمد الدین ہوراں نوں ڈیرے آن لگا ہے
جسدے اندر جاندیاں کر گئے گذارہ
نا ہے اُنہاں دا ناں وچہ اوتھے تا ہنگ جنہاں دا آہی
پچھے عبد مجید اُنہاں دا اسیں چھوٹا بھائی
ڈاڈھی خدمت کیتی اُس نے کی تعریف سناواں
خدمت کارن نوکر دتا بہت غریب وچارا
جیہڑی چیز بتاواں اسنوں لے آوے بازاروں
جو حکم آکھاں حاضر ہووے رہے وچار اڈردا
وچلی منزل ڈیرا اُسدا اُتلی منزل میرا

اوسیوانگوں بیوی اُسدی جواُسدی گھروالی
پڑھے قرآن مجید ہمیشہ فجری اُٹھ سویلے
اکثر وقت اساڈی خدمت اوہ بھی رہی کرندی
اوندیاں جاندیاں کول اُنہاندے چنگے روز گذارے
بہتی وار مجید اسانوں روٹی نال کھواندا
تحفے طور بہتیریاں چیزاں لے دتیاں اُس سانوں
سیٹھ کپور جو بہیرے والے ہیسن وٹنی بھائی
میاں غلام حسن جو اوتھے ملیا جاندیواری
اوہ بھی گیا ہویا سی بھیر جدوں ہیں بن آئے
نام محمد عمر آہسن پچھے اُسدی جائی
ملے نال محبت دونویں تے کیتی مہمانی؟
ٹرنی واری نال سانوں چاہ عطا فرمائی
ہیسی اُنہاندے ناندے اندر خوشی اُنہاندیاں گھر
لڑکے دی تاریخ تولد میتھوں اُس بنوائی
سید بی بی ہک حاجن آہی نیکو کار سوانی
سُنکر خبر اساڈی اوہ بھی سانوں ملن آئی
ہور جہاز اک حاجیاں والا ساتھوں پچھے آئیا
اگے ذکر تمام اُنہاندا آکھ سنایا تینوں
آگیا اوہ بھیر لوالیاں دونویں خوجیاں مایاں
نال اُنہاندے عاقل شاہدی آہی ہک گھمہاری
دو تِن روزاں کول اساڈے کیتا اُنہاں ٹکانا
عربی یار محمد اعظم عبد الخالق نالے
میں عاجز بھی بہتی واری رہیا اُنہاں دل چاہندا

فاطمہ نام نہایت چنگی نیک کیتی رب عالی
بہت وظیفہ اتے نمازاں پڑھدی پنجے ویلے
بہتی واری آکر سانوں پانی بھر بھر دیندی
سنے عزیز مجید پیارے خوش رکھے رب سارے
جو کجھ ہور ضرورت ہووے رہے عطا فرماندا
شالا دائم سوکھا رکھے خالق پاک اُنہانوں
نیڑے کول مکان اُنہاندا ہیسی اوسے جائی
جسنے اگے مددا سانوں دتی بہتی ساری
ایہہ اُسدے سنگی سانوں خالق پاک ملائے
ہور محمد علی جو اُسدا ساکون چھوٹا بھائی
ہور تیری خدمت خاطر خلق پیار زبانی
سارا سال برابر جیہڑی کم اساڈے آئی
عمر پیارے نوں ہک لڑکا بخشیا خالق سائیں
مکتوبات کتاب اپنی وچہ میں جیہڑی چھپوائی
جاندیواری اوہ ساڈی واقف کار پورانی
کتنی وار رہی پھر ملدی وڈی اکا برمائی
جسدیوچہ قریشی صاحب آئیا رب ملایا
پھیر دوبارہ ذکر کرندی کجھ نہیں حاجت میں نوں
جیہڑیاں نال اساڈے گیاں ساتھوں پچھے آیاں
اوہ بھی وچہ جہاز اسے دے آئی کر اسواری
ٹرآیاں مڑ ساتھوں اگے جویں اُنہانوں بھائی
ملدے رہے اساڈیاں میں آکر شہر وچہ جاے
ہوگیا وچہ مسافر خانے کجھ نقصان اُنہاندا

ہو گئے سخت اوداس وچارے چت نہ اوتھے لگی
زمزم دی اک جھاری بھر کے دیگئے ساڈ تیائیں
جسو پیلے بھچ وطناں اُتے سانوں رب لیایا ٹیا
پڑھدا رہیا سکولاں اندر ساڈے کول پیارا
باو بجھے ۲۲ روز بمبئی دے اندر جاندیاں سہاں گذارے
ختم نہ ہوون سیر ادھوندے اگے بہت سنائے
ہُن کوئی چیز نہ بھاوے دلنوں ہوگئی طبع اوداسی
پنج مہینے اسد بیالوں وچھڑیاں آن وہائے
نیڑے آیا وقت ملندا کیتاں رب جدایاں
کر کر سیر بمبئی شہر دے لتھا شوق دلاندا!
طرف وطن دی داتی پانی چھکیا آن موہاراں

شہر بھوپال تیاری کر کے ٹر گئے ساتھوں اگے
ٹر گئے محرم یار اساڈے سانوں چھوڑ اتھاہیں
عبدالخالق شہر بھوپالوں کول اساڈے آیا
کیتا اگے ذکر تمامی حاجت نہیں دوبارہ
چوبیہ ۲۴ روزاں آوندیواری کیتے سیر سپارے
طرح طرح دے بندے ڈٹھے طرح طرح ازمائے
دسیں ہن نداہیں مولا جد منظور رلاسی
جبتک نہ خیریں نظری اوسی ٹھرسن نین نمانے
رل کے جیہڑیاں بیٹھن والیاں اوہ راتاں مُڑ آیاں
ہوئی گشش پچھاہ لوالی ہُن نہیں ٹھیرا جاندا
چل شتاب پذیر فقیرا لے بھیریاں ساراں

بمبئی سے وطن کیطرف روانگی

آئے وطناں ہن تیرے ساڈے پھیر دہاڑے آئے
بہتے روز مسافری اندر سانوں آن وہائے
دہ وہ روز مبارک جیہڑے مکے وچ لنگھائے
کیتے سیر سمندر والے تے جل تھل ازمائے
کئی کرشمے قدرت والے وچ پہاڑاں پائے
شکر خدا دا شکر خدادا جس احسان کمائے
ہوگئے دکھ مسافر ساڈے اللہ روگ گوائے
لگی آن ہوا وطن دی جت سفر تھیں چاپے
سجن دشمن ہون اکٹھے ہر کوئی خوشی منائے
بنھ اسباب تیاری کیتی سودے سود منگائے

ختم ہوئے آ ء روز سفر دے مولے پندہ مکائے
جتنے وچ نصیباں آہے خالق سیر کرائے
شالا اوہ دن رب اساں نوں پھیر بھی کدیں وکھائے
ڈٹھے پاک مقام مقدس اک تھیں اک سوائے
کئی نظارے رنگ برنگ دل تے نقش کرائے
دم دم اُسدیاں فضلاں اُتوں جندڑی گھول گھمائے
صحت پیالے شکھا لوالے کر کے کرم پلائے
بیوطناں نوں وطناں اُتے رب خیریں پہنچائے
دلیساں تے پردیسیاں تائیں سا خیریں رب ملائے
آکھ سلام وداعگی دا لا شہر دل کوچ بولائے

جتنی مدت شہر کیسو چہ سفری کرے ٹکاناں
ٹرنے ویلے مرنے ویلے دیر نہ لگدی کوئی
نوکر بھیج مجید پیارے ٹانگہ تُرت منگایا
لے دتیاں اُس ٹکٹاں آکے آپ اساڈے تیائیں
آخر جدوں ٹرین اساڈی اُڈ آن کھڑویا
رب نوں سونپ سلام علیکم کہہ گیا جاون ویلے
ہو گیا وسل تیار ہوا لا چیخ انجن نے ماری
دو تن ہور لاہور شہر دے حاجی مرد وہ بانے
سی ہو چکی دروازیوں اندر گم کا ڈھوا انہاندا
نال اتفاق خداوند عالم سنگی نیک لہائے
دہلی دی اسٹیشن اُپر جد اپڑے کئی سارے
آئے سن اوہ شہر لاہوروں لین اُنہاندیتائیں
ڈاڈھے سوہنے اِرجھا اندر آہے کول اُنہاندے
آہو بھائی ہو وے بچھے دردی کوئی سجھاندا
ہیرے جیہے لکارے جھڑے ہوون سارے جگوں
آپے وچ غریب نمانے ملدے بھجن دہنگانے
امرتسر تک دوست میرا آہا بہت پورانا
اکدو نظم کتاباں اس بھی ہندی وچہ بنایاں
مدت گذری ملیاں سانوں دل آہا سدھراندا
دہلی بیٹھیں میں اُسدی خاطر امرتسر نوں آئیا
نہیں سی اُنہاں دی نال وچہ اوتھے پتہ نہ لگا کوئی
سقیاں پھر اسٹیشن اُپر نادر خان پیارا
کر کے حج اساتھوں اگے آ گیا سی اوہ بھائی

لکھاں سال رہے کوئی بھاویں آخر کوچ بولانا
گھڑی ڈھل مسافر تائیں جھوٹ تیاری ہوئی
ہو اسوار اسٹیشن تائیں نال اساڈے آیا
بیٹھا رہیا کول اساڈے کتنی دیر اُٹھائیں
گڈی وچہ بہا کر سانوں تاں اوہ واپس ہویا
اللہ بیلی تیرا اساڈا پھیر قسمت دے میلے
ٹریپی گاڈی بدھی تاری اللہ تیری یاری
چڑھے اساڈے نال بمبئی نوں ہیٹھ مکٹ لکانے
گڈی اندر نال اساڈے بن گیا سنگ جنہاندا
ہکدو روز اکٹھے رل کے گڈی وچہ لنگھائے
ہین اگے کھڑے اُنہاندے دوست خویش پیارے
نال محبت آپس اندر ملے چائیں چائیں
پاکر گلاں اُنہاں دیاں اندر نال اپنے لیجاندے
ہوندا ایسے طور ہمیشہ استقبال اُنہاندا
کون اُنہانوں لینے کارن اگر ملدا اگوں
بھانویں اگوں مول اُنہانوں کوئی نہ پچھے جانے
مولا بخش تخلص کشتہ شعر الوچہ سیانا
کردا آپ کتاب فروشی آپے طبع کرائیاں
ایسے خاطر ٹکٹ بمبئیوں امرتسر دا آندا
ایپر اگوں اُسدا میرا نا وپ میل کرائیا
الٹی امرتسر وچہ آ کے طبع ادواسی ہوئی
امرالاہوں قادیاں اندر ہو گیا فوت وچارا
جیونکر پچھے حالت اُسدی کھول تمام سنائی

سُنکر خبر پیارے والی اندر ہو گیا کیراں
ناں کجھ آوے ناں کجھ جاوے ربدیاں تقدیراں

صحی سلامت ساڈے کولوں آندا ذات ربانی
مولا جانے رستے اندر کی اُس نال وہانی

دل آکھے ہن چل اوتھیں سنگی پیا بولاندا
جد تک قبر نہ ویکھاں اُسدی گھر نہیں اپڑیا جاندا

امرتسر ول بٹالے پہنچیا اوتھوں قادیاں آیا
ڈٹھی قبر پیارے والی فاتحہ خیر الاٹیا

پنج چھ روزاں رہیا اُتھائیں نت قبر تے جاواں
بیٹھ سرہانے کراں جھُرلانے ولدی اگ بجھاواں

آخر اوتھوں رخصت ہویا آکھ سلام دعائیں
وچ لاہور آ ہے جو دوست ملیا اُنہاں تائیں

ابراہیم تے احمد الدین جو دوست مڈھ قدیمی
اصل وطن چنیوٹ جنہاندا وچ لاہور مقیمی

کرن تجارت چمڑے والی خوجے لوک وپاری
ریلوے مال گدام نیڑے خوب کاناں جاری

عجب مکان کشادہ اُنہاں نواں نواں بنوایا
دو دن اوتھے کول اُنہاندے من آسائش پایا

جسدن اگے جاون والی سکے ہو لئی تیاری
اُسدن بھی ہیں گیا اُنہاں نوں ملکے جاندیواری

بہت عجیب محبتی بندے فیض رسانی والے
شالا دوہاں جہاناں اندر دائم رہن سوکھالے

باقی تاجر کتب وغیرہ جو جو دوست سارے
ملکر سبھنوں شہر لاہور وں کیتا کوچ پیارے

اپیر پہلوں گھر اپنے دل خبر نہ بھیجی کائی
ناں کوئی پایا خط کسے نوں ناں کوئی تار دیوائی

حاجی لوگ گھریں جد آون پہلوں دیون تاراں
روز فلانے وقت فلانے آوڑساں گھر یاراں

سُنکر لوک کریندے خوشیاں ڈاڈھی دھم بناون
جا وطن اسٹیشن اُپر عزت نال لیاون

میں عاجز کی عزتاں جو گا پر تقصیر تمانا
ہیسی کیہڑی خوبی اُپر خط کسینوں پانا

چُپ چپاتا آ گیا اینویں جویں خدا نوں بھاتی
ہو گن ہار پذیرا جیہاتنوں ہکو آس ربانی

شہر بھیرہ میں پہنچ جانا

حمد الٰہی شکر الٰہی ادا نہ کیتا جاندا
جسنے حج کرا کے خیریں پھیر وطن تے آندا

ہو کے داپنے وطناں اُتے بھاویں جویں گذارہ
پھر بھی حب وطن دی یاروں لگدا بہت پیارا

بھیرے اسٹیشن اُتے رب خیریں پہنچایا
لوہندیاں ڈٹھا سبھ لوکاں نوں حج کوئی نظری آیا

بھیج دتا اسباب وغیرہ گھر اپنے ام ٹھوا کے
ملناں سی استاداں تائیں سبھ تھیں اول جا کے

شہروں باہر طرف اُنہاندی گول سٹرک جو جاندی
پُل والے روڈ زیوں اندر جد کولی داخل تھیوے
مسجد دی وچہ بیٹھے آہے شرف زیارت پایا
نال محبت گول بہایا پچھے حال حوالے
میں بھی اوسے مسجد اندر پڑھیا نفل دوگانہ
بیٹھوں پچھے فوت اُنہاندی ہو گئے وڈی بھائی
کر اظہار افسوس اُنہاندا فاتحہ خیر الائیا
نالے ایہ وفات اُنہاندی مرثیہ اک بنایا
فضل الٰہی نام اُنہاندا جو ملے ہن تینوں
فضل کریم جو سبھ تھیں وڈے صاحب خلق عظیماں
باقی ہن ایہ فضل الٰہی تا ہنگ جنہاندی آہی
آخر اوتھوں رخصت ہو کے گھر اپنے میں آیا
ملے دوست خویش پیارے تے جیہڑے ہمسائے
خبر گئی منظور احمد نوں سلانوالیوں آیا
ویکھ نانیاں اکھیں ٹھریاں روگ تمام سدھانے
صالحہ نوں رب آن ملائیا قسمت صالح ہوئی
یارب کریں سعید جنابوں میری نسل تمامی
بخشش کریں منظور احمد نوں بڑے مراتب عالی
قطع نہ کریں اساڈیاں نسلاں محشر تیکر وہائیں
جیہڑے ہو گئے فوت خدایا بیٹیاں بیٹے میرے
سن ازواج آل اولاداں ماں پیو بھیناں بھائیاں

اوسے سٹرک پے کر آئیا مسجد وچہ اُنہاندی
نال برابر سجے پاسے مسجد کھڑی دسیوے
کیتا عرض سلام علیکم اوٹھے تے گل لائیا
مڑ مڑ بولن حمد ربا ناں جس ایہ روز وکھالے
نال خیریت آون یاروں مولا دا شکرانہ
نام غلام حسین جنہاندا صاحب صدق صفائی
بھیجیا خط بمبئیوں اگے ہن آکے پرچایا
مکتوبات کتاب انی وچہ میں جیہڑا چھپوایا
ڈاڈھی شفقت رکھن بیٹھے کی میں دساں تینوں
اوہ بھی ہو گئے فوت اُنہاں پر کر توں کرم کریماں
ہووے فضل الٰہی اُنہاں دا اتم فضل الٰہی
فضل الٰہوں گھر اپنے وچ فضل تمامی پایا
سوگ پئے گھر بدخواہندے یاراں شکر منائے
کر منظور سوال اساڈے رب فرزند ملایا
شکر کرانے سینے لاواں بولاں حمد ربانے
باہجھ سعیداں نیک اولاداں دوجا ساکن کوئی
ہووین آپ حفیظ اُنہاندا رہن سلیم مدامی
دے اولاد نرینہ اُسنوں جیون دو سن والی
سبھ نوں نیک کریں تے اپنے فرمانبردار بنائیں
جنت وچہ اُنہاندی ساڈے گھر اکٹھے ڈیرے
بخشیں اس پڈیرہ بندے نوں بخشش دا لیا سائیں

ملاقات دوستان عزیز ضلع

جھوکے میلے میں گھر وچہ آ کے تھوڑے روز لنگھائے
ہیٹھ دور اساڈے کولوں آ ہے وطن جنہاں دے
لکھیا جواب اُنہاں ندیلے فیر بھی رہیا پاندا
پاس بہاول پور اک قصبہ لودھراں نام سداوے
رہندا آہا اک لودھراں اندر مستری اللہ جوایا
پہنچ جہاں اوہ میرے تائیں رہیا خط لکھیندا
سبھے خطاں وچ لکھیا ہوندا بہت شتابی آؤ
ایسے ہیں کجھ دل اپنے وچ جاون تھیں شرماں
جاں پھر حج کرا کے خیریں واپس رب لیاندا
ہور جماعت احمدیاں دی رہندی سی اوتھائی
لکھے خط اُنہاں بھی اپنے مینوں کتنی واری
آخر اک اُنہاں دے وچوں شخص بڑا خلقائیں
نام اوہدا سلطان محمد قوم شیخ پیارا
جا پہنچے جاں لودھراں وچ ملیا اللہ جوایا
بہت عجیب محبتی بندہ نیک طبیعت والا
کم سرکاری ٹھیکہ داری عزت عظمت بھاری
جتنے روز رہیا ہیں اوتھے کم نہ کیتس کوئی
ناں ملیا تاں معلم ناہا اوہدا حال حوالہ
نام غلام اکبر اک اُسدا آسی فرزند پیارا
کردا رہندا دیہاں راتیں اُسدے درد جھورا
دو فرزند خدا نے اُسنوں ہور عطا فرمائے

سُنکر خبر اساں سوں پاسوں دوست ملن آئے
سد سد گھلن ڈاکاں اندر آون خط اُنہاں دے
ہے کمزور طبیعت میری اجے نہ آیا جاندا
اوتھوں دے کئی بندے لکھن ڈاک نوں نت آوے
گانج نہ آوے جتنی واری مینوں اُنہاں بلایا
کجھ جاون نالوں اگے ڈاڈھی طلب رکھیندا
ملو آن غریباں تائیں وعظ کلام سناؤ
ناہیں پیر نہ عالم واعظ کس خوبی تے جاواں
دو ترن چار دفعہ پھر اینویں آیا خط اُنہاندا
اوہ بھی پھیر ملنے کارن رکھن طلب سوائی
ایسے پھر بھی کتنی مدت کردا رہیا تیاری
آکر آپ اُچیچا اوتھوں لے گیا میرے تائیں
لے گیا نال رلا کے مینوں بڑا محبتی بھارا
اپنے کول مکان اپنے تے ڈیرا اوس کرایا
مال اولادوں آل ازواجوں چنگا گھروں سوکھالا
عجب مکان رہائش والا بخشے خالق باری
رہندا کول میرے ہر ویلے ایسی اُلفت ہوئی
جد ملیا تاں معلم ہویا وڈیاں خلقاں والا
ہو گیا ہیسی فوت چروکا روندا رہے وچارا
ایسے کتھوں واپس آون جو وچ خاک سمانے
شالا ہوون جیوں توں گے خالق پاک وڈہائے

پندراں سولاں روز رکھے اُسدے کول لدائے
لدے رہی تیرے آگے ہو شتابی پلے

منشی خاں نواب پیاری آء دعوت فرمائی
دو تن روزاں کول اُنہاں دے جا کر رہیا بھائی

اینویں ہور بتیرے دوست خواہش رہی کریندے
ایہہ اللہ جوائے ہوریں مول نہ جاون دیندے

آخر آء گیا خط ضروری گھروں میرے تائیں
سد گھلیا منظور احمد نے پرتو جھب پچھائیں

نہیں سی باجھ اُنہاں دی مرضی مینوں لٹ رنوالی
آگئے سخط پیار دیوالے رخصت ملی سوکھالی

نال اُنہاں یک نوکر اپنا مستری اللہ جوائے
دونویں نال کے گاڈی اُپر ساڈوں چھوڑن آئے

لیکر ٹکٹ حوالے کیتے گاڈی وچ بٹھایا
اللہ بیلی آکھ زبانوں واپس کوچ بولایا

سی مشہور اسٹیشن بھارا جنگشن لودہریاندا
دوجے روز خدا نے اوتھوں بھیرے وچ لیاندا

گھر آیا تاں دو تن روزاں کیتا گھر ہی ٹکانا
پے گیا پھر ہشیار پورے نوں اچن چیتی جانا

ہے یک وستی پنج بجاتیاندی اوس علاقے بھائی
نعمت علی میرا اک دوست رہندا اوسی آجائی

ہور بتیرے لوک اوتھوندے آہا شوق جنہانوں
ویکھ کتاباں ملنے کارن رہندی طلب اُنہانوں

لکھدا رہندا خط ہمیشہ نعمت علی پیارا
ملک اساڈے بھی یکواری ویکھو آن نظارہ

انبانداجد موسم ہووے تدوں اساں نوں آؤ
ماہ رمضان مبارک آکے ساڈے کول لنگھاؤ

اس موسم وچ انب اساڈے چنگے پک کھلوندے
گل علاقہ انبا نوالہ ڈاڈھے مٹھے ہوندے

پنج چھ برساں اینویں مینوں رہیا خط لکھیندا
میں بھی رہیا اتنی مدت دار مدار کریندا

آخر جسدن یکھ دالی کیتی گھروں تیاری
لکھیا ہیسی خط اُنہانوں ہیں ایہ جاندیواری

جیکر خیریں لکے وچوں واپس رب لیاندا
انشاء اللہ حاضر ہوساں وعدہ کیتا جاندا

ہن اُس وعدے موجب پیا اوتھے جاناں
نالے آگے خط اُنہاں دا وعدہ توڑ نبھاناں

پڑھ کے خط روانہ ہویا قسمت واگ اُٹھائی
ہکدن تے ہکرات برابر گاڈی وچ لنگھائی

دوجے دن ہوشیار پور دے اب اسٹیشن آندا
ریلوں لتھیاں نوکوہ پینڈا آہسی پنڈ اُنہاندا

ست کوہاں اسٹیشن اتوں شہر آہا ہریانہ
دو کوہ اگے پنڈ اُنہاندا جتھے سی میں جانا

رل گئی ہریانے تائیں موٹر دی اسواری
دو کوہ اگے پیدل چل کے پہنچ گیا یکباری

سارے راہ وچ انباں والے تکدا گیا نظارے
پالو پال درخت اُنہاں دے لگدے بہت پیارے

کئی ہزاراں باجھ شماراں سوہنیاں سبزہ زاراں
گنے کتے پھراون اکٹھے باغ لگائے ہوئے
جنہوں تکاں نظری آون سوہنیاں ٹھنڈیاں چھاواں
نہیں سی اُنہاں ندماندی اندر پھل نہاتے کوئی
ملیا نعمت علی پیارا نالے اُسدے بھائی
نعمت دا جو باپ پیارا دارہ نام سدائے
نہیں سی اگے ڈٹھا ہویا نعمت علی پیارا
جویں ہمیشہ خطاں اندر رہندے شوق جتائے
طاقت موجب سبھ لوکاں تھیں جو کجھ خدمت ہوئی
چھڈ دتے کم کار تیریاں خوشیوں چائیں چائیں
بہت افسوس کرن اس گل دا تے ہوون ارمانی
ملک اساڈے دا ایہ میوہ تحفہ کر کے دھریئے
مدت تھیں اوہ انباں والی رت گذشتہ ہوئی
جیکر خیریں انباں والا موسم رب لیاوے
رحمت علی آہا اک چوہدری دوجی وستی والا
کیتی اُس ضیافت میری کھانا گھر پکوایا
دو وڈے اک چھوٹی انبی پتراں سیتی آہی
تحفے طور لیا کر اُسنے دتے میرے تائیں
آخر میں اوہ انب ترائے اپنے وطن لیایا
دس روزاں یا پندراں روزاں پہاں میں اپجائی
چوہڑ میاں سی نام بکیؔ دا رکھدا شوق سوایا
ہور آہا اک ربلؔ ربلی سدن اُسدا ناواں
کہندا اسی ہیں بھیرے کے پڑھساں شرح وقایہ

کوہاں تیکیں تکن ناہیں انباں ندیاں قطاراں
اُچے لمے گاہڑیاں رکھاں جھرمٹ پائے ہوئے
ویکھ خدا دی قدرت تائیں صدقے ہوندا جاواں
ہے افسوس کو رتی رُتے ونج زیارت ہوئی
ہور بتھیری آسوں پاسوں خلقت جڑ مل آئی
ڈاڈھا نیک خدا دا بندہ اُلفت بہت کماوے
پہلی واری ہینے خدا نے میل کرایا سارا
اُستھیں وَدھ پیار محبت آئے نظر اُنہاں دے
ساری وستی والیاں یاراں فرق نہ رکھیا کوئی
کول میرے آ بیٹھے رہندے ادھی راتیں تائیں
انباں والے موسم اندر ناں آیوں دل جانی
ہن اوہ میوہ لبھے ناہیں کہڑی خدمت کریئے
کچا پکا انب کتھاہیں مول نہ لبھدا کوئی
لکھ کے خط ضرور تسانوں پھیر بولایا جاوے
اُسنے میرے آون والا سنیاں جدوں حوالا
تازے انب درخت کسے تھیں جا کے توڑ لیایا
بہ بچے بے موسم گدہڑوں قدرت نال الٰہی
ویکھ تعجب ہو گئے سارے جتنے لوک گرائیں
گھر آ کے بے موسم میوہ لوکاں نوں کھلایا
سیں لوک غریب دے چار چنگی اُنہاں نبھائی
لگیا اپنی وستی اندر دو دن اُس ٹکایا
ایسے میں ایہ نام نہ سداں عبد الرب بولاواں
نال میرے اُس وعدہ کیتا خبرے کیوں نہیں آیا

بن عجائب صافے اوتھے گھر گھر ایہو دکاناں
جویں پشاور والے صافے مشہر وچ جہاناں

مینوں بھی کجھ صافے اوتھوں چنگے قیمتداراں
نال محبت ٹردی واری تحفے بخشے یاراں

نال آئے ہر پاسے تائیں کرن اگیرے مینوں
سونپ خدا نوں رخصت ہوئے سبھ سپرداں جہینوں

ٹانگے اُپر چڑھکے اوتھوں واپس کیتیاں دھایاں
پہنچ گیا اسٹیشن اُپر واگاں وطن ولایاں

حافظ آباد علاقے اندر ہور اک مشفق میرے
حاجی میاں مراد جو حافظ کالیکے وچہ ڈیرے

کتنی واری اگے اُنہاں مینوں پیا سدائیا
جدوں اُنہاندی خواہش ہووے دیندے بھیج کرایا

باجھ کرایوں ہور تیری خدمت رہن کر بندے
رنگو رنگ تحائف تحفے ٹردی واری دیندے

ہیسی اُنہاں سدیا ہویا پھر ہن میر تیائیں
مکے دے حالات پذیرا سانوں آن سنائیں

جد ہشیار پوروں میں ٹریا ادسے رستے آیا
میاں مراد مرادالوالاخالق پاک مِلایا

دو تن روزاں کول اُنہاندے من ہائش پائے
گذریا جیونکر سفر مکے دا حال تمام سنائے

ہیسی اُنہاں نال اساڈے حج گذارن جانا
ایپر رہ گئے کسے سببوں جیونکر حکم ربانا

چھ واری اُس اگے ساتھوں جاکر حج گذارے
جتنے بندے گھردے ہوون جان ہمیشہ سارے

پُتر دھیاں ٹبر جتنے رب عطا فرمائے
ویہہ بندے یا گھٹ ودھ ہوسن سبھنوں حج کرائے

نام حسین جو وڈا بیٹا ہو گیا فوت وچارا
کرکے حج سدہانا اوہ بھی آہا بہت پیارا

میاں محمدؐ - دین محمد - محسن بیٹیا نانے
تنے بھائی حاجی ایہ بھی خانے کعبے والے

پنج پُتر تے پنجے دھیاں پنج انہاندیاں ٹایاں
سبھنوں اپنے فضل کرم تھیں حج رب کرایاں

کتنے بندے ٹبر وچوں ہو گئے فوت اُنہاندے
اوہ بھی اکثر حاجی آہے نیک نصیب جنہاندے

باقی جیہڑے پُتر پوتے ہن بخشے رب باری
سال اگانہ دو اُنہاں کارن کردے رہن تیاری

کہندا رہے مراد پیارا ٹبر سارا جا ساں
جیکر رہی حیاتی باقی سبھ نوں حج کرا ساں

واہ سبحان اللہ رب بخشے نیک نصیب جنہاں نوں
مکہ اتے مدینہ دو لوڑیں کجھ نہیں دو تنہاں نوں

ہے ایہ آپ مراد پیارا اکھیں تھیں نابینا
نال کوئی کاروبار تجارت ناں کوئی کھوہ زمیناں

صرف توکل ربدی اُپر بیٹھیاں عمر لنگھائی
دیون والے دیون اندر کمی نہ چھوڑی کائی

بیویاں پنج خدا نے دتیاں اک تھیں اک سوایاں
سبھ اشراف نیکو کاراں سبھے خدمتگاراں
سبھ اکٹھیاں اک دوجی تھیں صدقے صدقے جاون
پتر پوتے خدمت کارن بخشے ذات خدائی
خرچ امیری گھر دے اندر دولت وافر ہوئی
سن شمار اندے کتنی واری حج خدا کراوے
آپ ہو بھائی مولا اُپر پک یقین جنہاندا
دولت اتے پرانا لوالے پھرن دچار روندی
لوہند وتن اکھیاں لوالے ہوی ہتھ نہ آندی
بیکدے مرگئے اوترا ولویں وڈیاں رزقاں والے
پہنچ نہ سکن حج تکی توں بڑے تونگر بھارے
دولت والے رزقاں والے رہن تیاریاں کردے
ایہہ جنہاں غریباں تائیں آسرا پاک ربانا
آپے رب اسباب بنا والا سبھ اسباب بناندا
ہووَن عقل قیاسوں باہر اینویں کم ربانے
میاں مرادوں رخصت ہو کر آیا ہیں گھیانی
میاں غلام رسول اُنہاں تھیں جو کپتان پیارا
ایہہ بھی اُنہاں دے ناند اندر ہستی تیدوا اُٹھائیں
سبھ رئیس خدا دے فضلوں عالی عہدیاں والے
ہکدو روزاں کول اُنہاں دے امن آسائش پائے
یار غلام حسین پرانا شاعر جو گیلانی
اُنہاں نانو چہ طبیع اُسدا آہا جھنگ مگھیانے
نالے مولوی دی محمد اوتھے رب ملایا

پہلی فوت ہوئی تاں مگروں چار اکٹھیاں آیاں
وانگ غلاماں اگے پچھے ساریاں تابعداراں
اکھیں نال تماشا ڈٹھا خدمت جویں کماون
اتنی رب اولاد وداہی جتنی آکھ سنائی
باجھ نماز درود شریفوں دوجا کم نہ کوئی
بک عاجز نا بیٹے اُپر کیڈے فضل کمائے
بھاویں جیسے عاجز ہوون اینویں موج کراندا
بیدولت معذور نمانے بختاں والے ہوندے
دو دو بیویاں اگے پچھے ناہیں نظر جنہاندی
دس دس پُت غریباں تائیں خالق پاک کھلائے
چھ چھ حج نصیب اُنہاں نوں جو درویش وچالے
تھوڑے حج کرن تے بہتے وچہ صلاحاں مردے
کجھ نہیں مشکل مول اُنہاں نوں حج گذارن جانا
وکھیدو دولت فضل کرم تھیں آپے حج کراندا
رہجاون کئی مالاں والے پان مراد نمانے
ملے یار حکیم اوتھوں دے رحمت نال ربانی
جیہدا خلق محمدی پاروں کھلا نیک ستارا
مصطفٰے تے مرکھنے بھی میلے خالق سائیں
نال خلاص غریباں اُتے رحم کرن ہر جائے
اینویں ہور بتیرے دوست خالق پاک ملائے
المنیر اخبار جنہاندی ہے مشہور جہانی
ایہہ بھیر شتابی اوتھوں آیا پیٹ لگانے
اینویں جو جو دوست آہے سبھنوں ملدا آیا

کرن بس پذیر فقیر اجھڑا ایہ لمیاں باتاں
کتھوں تیک سناندا رہسیں اپنیاں طاقاتاں

جتھوں تیک حیاتی تیری ہے اس ملک وچالے — لمدے رہسن تیر بتائیں کیتی واداؤ والے
خوش وسن سبھ دوست تیرے رحمت فضل الہوں — جیہڑے نال محبت تینوں ویکھی نیک نگاہوں
حاسد تیرے لوکاں تائیں وتن منع کریندے — بھاویں کوئی نہ منے اگوں ٹکراں رہن مریندے
جنہاں غریباں دلدے اندر ویر عداوت پائے — شالا رب اُنہاں دیکولوں تینوں آپ بچائے
نہیں کلام سکھاندا تیرا جنہاں نمانیاں تائیں — کرسی آپ علاج اُنہاں دا فضلاں والہ سائیں
کجھ نہیں حاجت مول کسینوں آکھن ویکھن والی — آکھن والہ ویکھن والہ آپ خداوند عالی
اوسینوں ہی شرم تمامی خود انصاف کریسی — اوہا آکھن ویکھن والا آپے پیا ا کھیسی
میں نہیں منسوں کسے نوں کیوں ایہ حسد کیتو ئی — ہوسی پئی عدالت آپے جدوں قیامت ہوئی
کجھ نہیں مخفی اللہ کولوں باطن حال کسیدا — دوہاں جہاناں اندر مینوں تکیہ ہک اُسیدا
اوسے اگے رو دن جگے یر سبھے موکلاے — مَا تَوفِیقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ سبھ کم رب حوالے

خاتمہ بالخیر

بطور غزل

لکھ لکھ حمد ثنا تعریفاں مِلّاں لوں زبانوں — لکھ لکھ شکر بجالیاں واں اللہ دے احسانوں
لکھ تکبیراں تے تہلیلاں ہر دم نال الاواں — لکھ تسبیحاں تے تنزیہاں بولاں اُسدی شانوں
لکھ شکرانے تے نذرانے لکھ کراں شدیانے — لکھ کراں خیرات صدقے اپنے مالوں جانوں
لکھ لکھ اُسدیاں فضلاں اُتے ناز نیاز کماواں — لکھ سجود قیام نوافل لکھاں ختم قرآنوں
لکھ کراں ہک لکھ نہ ہووے مالک دا شکرانہ — جس ایہ فضل کمایا میتھے باہر حد بیانوں
حج کرایا کرم کمایا کعبہ پاک وکھایا — لوہندے مرگئے لکھاں جنہوں فانی اس مکانوں
کون کمینہ میں ناکارہ لائق اُنہاں جماں — آپے سبھ اسباب بنائے فضلاں ندسایا نوں
آپے سفر نبھایا میرا آپے پھر لکھوایا — آپے پار چڑھا ئیس مینوں اس منزل عرفانوں

کتھوں اپنی ہمت اُہے آہیا ایہ امیداں
اوسے نوں توفیقاں سبھے جس ایہ کیتی یاری
جیونکر اپنے فضل کرم تھیں مکہ اُس وکھایا
ایسے طور وکھاسی مینوں روضہ پاک نبی دا
لکھنا سفر مدینے والا جد دن فضلوں دکھلاسی
ہے اوہ وڈیاں فضلاں والا دیاں کرماں والا
آس منداندیاں آساں نوں پوریاں کرہروال
اوسے نوں ہے لاج تمامی اوسینوں سبھ شمال
اوسے اگے کراں دعائیں یارب خالق سائیں
جیونکر منزل مکے والی خیریں تدھ نبھائی
جیونکر سفر جہازاں دے وچ کجھ تکلیف نہ ہوئی
جیوں طوفان سمندر دے تھیں سانوں آپ بچایا
جیونکر اگے ہر خطرے تھیں امن سلامت کھڑیا
جیوں لبیکاں تے سعدیکاں اٹھ اٹھ بول سنایاں
جیوں عرفات مبارک اندر عزت حرمت پائی
جیونکر تیرے فضل کرم تھیں خرچ گھاٹ نہ پائی
جویں زیارت بیت اللہ دی فضلوں آپ کرائی
جیونکر حرم مبارک والا سیر تمام کرایا
جیونکر اوتھے زمزم والیاں موجاں تدھ کرایاں
جویں چارہ بہت پیلا مکے وچ دیوائیا
جیوں کر امن سلامت مینوں گھر اپنے پہنچایا
جیونکر ملک عرب دے وچوں ہندوستان لیاندا
لکھانو چہ حیاتی اپنی میں گلزار مدینہ

آپے ہمتاں دیون والا باہر وہم گمانوں
کوئی نہیں ہور معاون ایسا جن ملک انسانوں
اونویں آس مدینے والی فضل خدا رحمانوں
جسنوں رب منور کیتا نور نبی سلطانوں
بہت امیداں عاجز تائیں پاک خدا سبحانوں
کرد اکرم نکرمیاں اُتے وچ زمین اسمانوں
جوشیں آوے رحمت اُسدی دکھ سوز فغانوں
اوہا آپ بچاون والا دوتیاندے بہتانوں
وتھیں پناہ ہر سختی کولوں ہر دشمن شیطانوں
اینویں ہر اک منزل اگلی کر آسان اساں نوں
ملے جہاز محمدی اینویں بخشش تے غفرانوں
ایسیطو بچاویں اوتھے دوزخ دے طوفانوں
رکھیں امن سلامت اینویں ہر خوفوں نقصانوں
پڑھ لبیک اٹھیواں اینویں اُٹھن گورستانوں
اینویں عزت بخشیں سانوں محشر دے میدانوں
اینویں گھاٹ نہ دیویں کوئی عملاں دے میزانوں
تویں دیدار بخشیں اپنی رحمت تے رضوانوں
اینویں سیر کرائیں سارے جنت دے لبتانوں
اینویں شربت کوثر جنت بخشیں نہر روانوں
دیویں تویں بہشتی بنگلے لوٹ تے مرجانوں
اینویں نال ایمان سلامت ٹوریں ایس جہانوں
اینویں پھیر عرب دے اندر بھیجیں ہندوستانوں
ترف ترف کے مراں نہ اینویں حسرت تے ارمانوں

کر جاواں گلزاراں اپنیاں تیری سبھ حوالے — خشک کدیں بہار اُنہاندی وگڑی نہیں خزانوں
آپ رکھیں سرسبز ہمیشہ پاون فیض لوکایاں — مست کرے خوشبو اُنہاندی ہر بازار دکانوں
تیراں سوتے چالی سنہ وچ ختم کتاب ایہہ ہوئی — رکھی قلم فراغت پاکے وچ ویہویں ماہ رمضانوں
کریں قبول جناب اپنی وچ یارب محنت میری — بخشش معافی ہریک غلطیوں ہر عیبوں نسیانوں
مل کھڑیاں دروازہ تیرا میریاں سبھ دعائیں — کر دے حکم فرشتیاں تائیں در کھولو دربانوں
آ جاون مقبولی اندر میریاں زار پکاراں — فضل کرم دا ہووے یکے کجیں ہر عصیانوں
کریں نہیں محتاج کسے دا اپنے باجھوں سائیوں — رکھیں پر توکل دائم سچے صدق ایمانوں

نیک کریں سبھ خاتمے میرے ساریاں کمانوالے
وقت نزع دے کلمہ طیب جاری کرے زبانوں

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

تقریظ از حکیم محمد عبد الرحمٰن صوفی کاتب کتاب ہذا ساکن قریہ لنگیانوالی ڈاکخانہ کھڑ ضلع گوجرانوالہ خلف مولوی چاچا فیض احمد صاحب مرحوم احمدی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۔ اَیُّھَا الْاِخْوَانُ الصَّفَا

ہم مولوی محمد دلپذیر صاحب بھیروی کی اِس محنت کے تہِ دل سے مرہون منت ہیں۔ کہ اُنہوں نے پنجابی زبان میں اپنے ہموطن بھائیوں کیواسطے اِسلام کے ایک اعلیٰ ارکان (حج) کا ذکر واسطے سہولت عازمان حج بیت اللہ شریف کے صاف صاف تحریر فرما دیا ہے۔ آج تک ایسی خدمت اسلامی اُمت احمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے کسی افراد نے اسطرح کی نہیں کی۔ مصنف صاحب کو ایسی سبقت پر ہم مبارکباد دیتے ہوئے تہِ دل سے صدائے تہنیت بلند کرتے ہیں!

مرحبا اے صاحب علم و ہنر	مرحبا اے صاحب فرخ سیر	پیشقدمی آپکو یہ شاد ہو	اور خدا کرے آپکی امداد ہو

تقریظ و قطعۂ تاریخ انطباع کتاب ہذا از مولوی ڈاکٹر منظور احمد صاحب منظور
مالک شفاخانہ دلپذیر رسالہ نوالی ٹن سرگودہا خلف الرشید مصنف صاحب ایدہم اللہ تعالیٰ بنصرہ

لے عاشقانِ کعبہ مبارک ہو آپ کو
چھاپا گیا ہے آپ کا یہ رہنمائے حج

کیجے سیر باغ یہ گلزار مکہ ہے
پاؤگے برگ برگ میں بوئے وفائے حج

بلبل ہو گل ہو شاخ و شگوفہ ہو غنچہ ہو
سب کی لبوں پہ جاری ہے مدح و ثنائے حج

مالی نے کس ادا سے لگایا ہے دیکھئے
تاباں ہے جسکی بزم میں ہر اک ادائے حج

آجائیں جنکو شوق ہی حج و طواف کا
سیکھیں بھی اس کتاب سے طرزِ ادائے حج

بتلائیگی یہ آپ کو سب کھول کھول کر
جتنے ضروریات ہیں آئے برائے حج

کردیگی ایک ایک مناسک سے ہوشیار
از ابتدائے سفر بہ تا انتہائے حج

نادیدہ مشکلاتِ سفر اس سے کھول لو
ہے حاجیوں کیواسطے مشکلکشائے حج

استاد ہے یہ - اس سے وہ حاصل کریں سبق
جن عاشقوں کی سینہ میں ہے التجائے حج

حجاج کا رفیق ہے مونس انیس ہے
ہمدرد ہمجلیس ہے یہ آشنائے حج

رکھ لیجے اسکو ساتھ کہ یہ زادِ راہ ہے
ہتھیار ہے عصا ہے یہ اور ہی لوائے حج

گھر بیٹھے بیٹھے سیر حرم کر لو اے دوستو
بڑھکر کے شوق و ذوق سے یہ تحفہ لائے حج

چاہیے پہلے دیکھ لو اور دل میں سوچ لو
جو کچھ وہاں پہ آپ کو جاکر دکھائے حج

فوٹو سا رکھدیا ہے پیاروں کے سامنے
جنکے دلوں میں شوق ہے اور ہیں فدائے حج

حجاجیوں کیواسطے آسان ہو گیا
سن لیں وہ کان کھولکے ہمسے ندائے حج

جنکو ہو استطاعت حج ان پہ یہ فرض ہے
پس خطرناک موت ہے انکی سوائے حج

کیا خوف کا مقام ہی مسلم کے واسطے
کرتا ادا نہیں ہے جو فرضِ بنائے حج

اخلاص سے کرینگے جو اس فرض کو اداء
ہے ٹھیک انکے واسطے جنت جزائے حج

سوچا جو سالِ طبع تو ہاتف نے یوں کہا
تلقین سفرِ مکہ ہے یہ رہنمائے حج

منظور کی دعا ہے یہ ہر وقت صبح و شام
مجھکو بھی اپنے فضل سے مولیٰ کرائے حج

تاریخِ طبع از جناب حافظ محمد امین صاحب تاجرِ کتب مالکِ کارخانۂ نور الاسلام شہر جہلم مدظلہ العالی

ہوئی تصنیف جب گلزارِ مکہ — تو دیکھے ہمنے سب اذکارِ مکہ

ہوا پڑھنے سے ایسا لطف حاصل — کہ گویا ہوگیا دیدارِ مکہ

نہیں جسنے وہاں جاکر کے دیکھا — وہ پڑھکر دیکھ لے دربارِ مکہ

لکھے ہیں اسمیں سب احکام ارکاں — طریق و طورِ حج آثارِ مکہ

یہ ہے اک نقشۂ جملہ زیارات — مقام و کوچہ و بازارِ مکہ

اٹھائیں لطف اس سے طالبِ حج — کہ ہے یہ کاشفِ اسرارِ مکہ

مسلمانوں اٹھو دوڑو خریدو — پڑھو دیکھو سنو اخبارِ مکہ

پئے حجاج ہے یہ ہمنے چھاپا — رفیقِ راہ واقفکارِ مکہ

مصنف نے لکھے ہیں شوق سے یہ — نہایت پُر اثر اشعارِ مکہ

لکھا حافظ نے سالِ طبعِ ہجری

۱۳۴۳ھ

کہ ہے باغِ رقم گلزارِ مکہ

چند ایک عربی لفظوں کی فہرست باترجمہ ہندی حاجیان حج کیلئے ضروری ہیں

نام عربی	اردو - پنجابی
سکہ جات کے نام	
جنی فرنجی	گینی فرنگی - انگریزی پونڈ عہ
جنی عثمانی	ترکی گینی - ترکی پونڈ للعہ
جنی فرنساوی	فرنچی پونڈ عہ
مجیدی -	ترکی سکہ چاندی کا ۲
نصف مجیدی	آدھی مجیدی ۱ - ۱۰ قرشی
ربع مجیدی	چوتھا حصہ مجیدی کا - ۵ قرشی
قرش - گرش[1]	سلطانی دونی - دوانی ۲
قروش - گروش	جمع قرش کی - بہت قروش
ہندی	انگریزی دوانی
تعریفہ	آدھا قرش ۱
قرش مصری	چاندی کا مصری سکہ ۲
ملیم	مصری سکہ ۳ پائی
ریال	مصری سکہ
ہلیلہ	استنبولی تانبے کا سکہ
نصف ہلیلہ	ایک پیسہ
فلس فلوس	کوئی پیسہ
برتنوں کے نام	
سبو	مٹکا - گھڑا -
خم	ڈرامٹ
شماہہ	صراحی
ابریق	لوٹا - کروا
قربہ گوبر - قف	مشکیزہ مشک
صحن	رکابی - پلیٹ - صحنک
طاسہ	کٹورہ
قدح - کاسہ	پیالہ - گلاس - جام
مغراب	تاملوٹ - جسکا پانی نکالنے کا
غطہ	سرپوش - ڈھکنا
زنبیل	ٹوکری
ملقاط	چمٹہ اچا
شیشہ	حقہ

نام عربی	اردو - پنجابی
عصا	سوٹا -
بنت المنقل	کانگڑی -
منجرہ	بخوردان - خوشبو رکھنیوالہ برتن
مرش	گلاب دانی -
نحاس - ظرف	کولی برتن -
ربجبوت	ہاپس - گندھک -
مروحہ	پنکھا -
علبہ	ڈبہ -
تنکہ	ٹین کا کنستر - پیپہ -
فانوس	لالٹین - لمپ -
سراج	دیا - دیوا -
قدر گدر	ہانڈی - پتیلی -
براد	چاہ دانی -
فنجان	پیالی -
زبدیہ	پرچ - چاہ کی چوڑی پیالی
الملعقہ الشاہی	چاہ پینے کا چمچہ
ملعقہ	عام چمچہ
کانون	چولہا - چلہا
وافور	تیل کا چولہا - چلہا -
ماعون السمن	گھی کا برتن
ماعون الزیت	تیل کا برتن -
بشتخہ	صندوقچی
سلم - درج	سیڑھی - پوڑی - پوساگی
منظرہ	عینک -
شمسیہ	چھاتا - چھتری -
مرایہ - ہمزہ	آئینہ - شیشہ -
مشط	کنگھی -
مکنس	جھاڑو -
غربال	چھاننی - پرول -
دلو -	ڈول - بوکا -

م غلط ہو جانے اکثر لفظوں کے بجائے قاف کے گاف بولنیکا اور بجائے ث کے ت کا رواج پڑ گیا ہے - جیسا کہ قلیل کو گلیل اور کثیر کو کتیر اور ماد کو موشیر بولتے ہیں!

[1] صحیح لفظ قرش ہے - لیکن عرب میں بوجہ م

نام عربی	ترجمہ
غلہ جات	
حِنطۃ قمح - حب بُر	گندم - گیہوں - کنک
ذُرۃ	جوار
دُخن	چینا
ذرۃ حبش - ذرۃ	مکی - مکئی
شعیر	جَو
حمص	چنا - چھولے
عدس	مسور - مسر
رُز	چاول
سِمسِم	تِل
لوبیہ	رواہنہ
خوخ	آڑو - شفتالو
کشری	مونگ - مونگی -
جاورس	باجرا -
خردل	رائی - ارہون -
سبزیاں وترکاریاں	
باذنجان احمر / طماطم	سرخ بینگن - ٹماٹر - / لال تباؤن - وتون
باذنجان اسود	عام بینگن - کالے وتون
کریرہ - قثاء الحمار	کریلہ -
بطاطہ	آلو -
دُبّہ	کدو -
ترُیّۃ	توری -
بقلۃ الحمقاء - رجلہ	خرفہ کا ساگ - کلفہ -
سِلق	پالک -
شبت	سویا -
لفت	شلغم - گونگلو -
کُزبرہ	سبز دھنیاں

نام عربی	ترجمہ
فجل - ترب -	مولی -
جُزر یمانی	گاجر -
جُزر	شکر قندی -
خیار	کھیرا -
خربز	خربوزہ - کھکھڑی - پیڈی
قِثاء - قِثاء	ککڑی - تر -
حبحب	تربوز - ہندوانہ -
بصل	پیاز - وسل -
ثوم	لہسن - تھوم -
بامیاء	بھنڈی توری -
بقل	ساگ -
میوہ جات وغیرہ	
فاکہۃ فاکھہ	کوئی میوہ -
انبج - انبخ	آم -
تفاح - تفاح	سیب -
عنب - عنب	انگور -
لیموں	نمبو -
سفرجل - سفرجل	بہی -
رُمّان - رمان	انار -
کمثرے - کمثرے	امرود -
برتکان	نارنجی - نارنگی -
توت	شہتوت -
جوز	اخروٹ
دود البنات	نیجہ - چلغوزہ
فستق	پستہ
زبیب	منقہ (مویز)
کوشومی	ثمر زقوم - تھوہر کا پھل
قصب السکر	گنا - نیشکر

نام عربی	ترجمہ
نبق	بیر۔
لوز	بادام۔
تمر	کھجور۔
تمر ہندی	املی۔
قرنفل	لونگ۔
ہیل	الاچی۔
قرفہ	دارچینی۔
کمّونٌ	زیرہ۔
کمّون ابیض	زیرہ سفید۔
کمّون اسود	زیرہ سیاہ۔
حبّ السودہ	کلونجی۔
جبنٌ	پنیر۔

کھانے پینے کی عام چیزیں

نام عربی	ترجمہ
مویہ ۔ ماء	پانی۔
مویا بارد	ٹھنڈا پانی۔
مویا حلو	میٹھا پانی۔
مویا مرّ	کڑوا پانی۔
مویا حار	گرم پانی۔
عیش ۔ خبز ۔ رغیف	روٹی
دقیقٌ ۔ دقیق	آٹا۔
عجینٌ	گوندھا ہوا آٹا۔
ادامٌ ۔ ادام	کوئی سالن پکا ہوا۔
لحمٌ ۔ لحم	کچا گوشت۔
لحمٌ مطبوخٌ	پکا ہوا گوشت۔
لحم المشوی	بھنا ہوا گوشت۔
لحمٌ مفرومٌ	قیمہ۔
مرق ۔ مرقہ	شوربہ۔
شاہیٌ	چائے۔
بیضہٌ	انڈا۔
بیض مقلوم	تلا ہوا انڈا۔

نام عربی	ترجمہ
بیضٌ مسلوقٌ	ابلا ہوا انڈا۔
حلیب	دودھ۔
لبن	دہی ۔ دودھ۔
مخیض ۔ رائب	لسی۔
سمن	گھی۔
زبدہ	مکھن۔
سکر	شکر ۔ کھانڈ۔
ملحٌ ۔ ملح	نمک ۔ لون۔
عسلٌ ۔ عسل	شہد ۔ ماکھی۔
مخللٌ ۔ مخللٌ	کوئی اچار۔
مربیٌ	کوئی مربہ
خلاطہ ۔ کامخ ۔ لعوق	کوئی چٹنی۔
اکلٌ ۔ اکل	کوئی پھل۔
مطبق	پراٹھا ۔ پرونٹھا۔
دخان ۔ تبغ ۔ تتن	تمباکو ۔ تماکو۔
جراک	خمیرہ۔
سیجارہ	سگریٹ۔
نشوق	نسوار۔
لقیمات	گلگلہ۔
توابل	گرم مصالحہ۔
فلفل	سیاہ مرچ۔
مشطیطہ	ہر قسم کی لال مرچ۔
سفوف	پھکی۔

پارچہ جات و زیورات

نام عربی	ترجمہ
قماش ۔ ثوب	کپڑا۔
بفتہ	لٹھا۔
حریر	ریشم۔
شیت	چھینٹ۔
دوریہ ۔ مخطط	ڈوریا۔
عقوص	سر کی ڈوری جو بدی سر پہ

نام عربی	ترجمہ
جامہ	برقہ -
سُروال	پاجامہ -
قمیص	کُرتہ -
عراقیہ	چھوٹا کُرتہ -
عمامہ	دستار - پگ -
کوفیہ	ٹوپی -
مندیل	رُومال -
احرام	چدر - چادر -
دِکة	ازار بند - ناڑا -
حزام	کمر باندھنے کی پٹی -
سجادہ	جانماز - مصلیٰ -
لِحاف	رضائی - لیف -
فراش	بستر -
مُخدّة -	تکیہ - سرہانہ -
ھندول	جھولا -
رقدیق	کمبل -
فتیلہ	بنیان -
میتان	صدری واسکٹ -
ساعة	گھڑی - وقت دیکھنے کی
اُستك	گھڑی کی زنجیر - چین
مکینة	مشین -
اِبرة	سُوئی -
خیط	دھاگہ - تاگہ -
ستارة	پردہ -
صفظة	چمڑے کا پاکٹ
اساور	ہاتھ کا کنگن -
خاتم	انگشتری - انگوٹھی -
خرص	کان کی بالی - والی -
عِقد - وُشاح	گلے کا ہار -

نام عربی	ترجمہ
خلخال	پاؤں کا زیور - چھانجر -
زُمام	ناک کی کیل -
حنبل	دری -
بُقشہ	پوٹلی - بقچہ -
دراس - مداس	سلیپر -
قندرہ	بُوٹ -
نعل	جوتا -
خُف	مُوزہ -
جورب	جُراب -
توشك	فرش - نہالی -
فوطہ	لُنگی -

رِشتہ دار وغیرہ

نام عربی	ترجمہ
اَبٌ اب - والدٌ والد	باپ -
اُمٌّ - اُم - والدةٌ - والدہ	ماں -
اَخٌ - اخ	بھائی -
اُختٌ - اُخت	بہن - بھین -
ابنٌ - ولدٌ - ولد	بیٹا -
بنتٌ بنت - کریمةٌ کریمہ	بیٹی
جدٌّ - جد -	دادا -
جدّةٌ - جدہ	دادی -
جدٌّ فاسدٌ	نانا
جدّةٌ فاسدةٌ	نانی -
عَمٌّ	چچا - چاچا -
عمّةٌ	چچی - چاچی -
خالٌ	ماموں - ماماں -
خالةٌ	ماسی -
دختنٌ -	داماد - جوائی -
عریسٌ -	دولھا - نوشہ -
عُروسٌ	دُولہن -

نام عربی	ترجمہ
صِهْرٌ	خسر - سوہرا -
حَمَاۃٌ	ساس - سس -
خِطْبَةٌ	منگنی - منگیوہ -
اِزْدِوَاج - اقتران -	نکاح -
طلاق	طلاق - چھوڑنا -
عَائِلَةٌ - قَبِيلَةٌ	خاندان -
بِكْرٌ	کنوار -
عِزَبٌ	رنڈوا - رنڈا -
ثَيِّبَةٌ - اَيِّمٌ	بیوہ عورت -
زَوْجَہ - مَنْكُوحہ	بی بی -
زَوْج - بَعل	خاوند -
حُرمہ - نِسَاء - اِمْرَءَةٌ	کوئی عورت -
رَجُلٌ	کوئی مرد -
صَبِيٌّ - طِفْلٌ، غُلَامٌ - وَلَدٌ	کوئی لڑکا -
جَارِيَةٌ - صَبِيَّةٌ	لڑکی -
عَبْدٌ - عَبِيْدٌ	لونڈا - غلام -
اَمَةٌ	کنیز - باندی - لونڈی -
جِيْرَانٌ - جَارٌ	ہمسایہ - گوانڈھی -
ضَيْفٌ	مہمان - پراہنا
رَفِيْقٌ - صَاحِبٌ	ہمراہی - ساتھی - سنگی
حَبِيْبٌ	دوست - یار - بیلی
عَدُوٌّ	دشمن - دوتی - ویری
مَحْبُوبٌ	معشوق -
مُحِبٌّ	عاشق -

جانوروں کے نام

نام عربی	ترجمہ
خیل - فرس - حصان	گھوڑا
جمل - اِبل	اونٹ - اونٹھ
ناقہ	اونٹنی - ڈاچی
بَغل	خچر - کھچر -
حِمَار - حمیر	گدھا - کھوتہ
اَتَان - حمارہ	گدھی - کھوتی -
جَحْشٌ جحش	گدھے کا بچہ - کھوتونگڑا
مُهْرٌ مہر	بچھیرا (گھوڑی کا بچہ)
حُوَارٌ حوار	اونٹ کا بچہ - توڈا
ثَوْرٌ ثور	بیل - داند - ڈھگا -
بَقَرَةٌ بقرہ	گائے - گاں -
عِجْلٌ عجل	بچھڑا - وچھا -
شَاةٌ شاۃ	بکری -
تَيْسٌ تیس	نربکرا -
مَاعِزٌ ماعز	بکرا -
جَدْيٌ جدے	بکری کا بچہ - بکروٹا -
كَبْشٌ كبش	مینڈھا - چھترا -
ضَانٌ - نعجہ	بھیڑ - بھیڈ -
حَمَلٌ حمل	بھیڑ کا بچہ - لیلا
جَامُوس جاموس	بھینس - مجھ -
اَسَدٌ - غضنفر	شیر -
لَبْوَةٌ لبوہ	شیرنی -
شبل	شیر کا بچہ -
فِيْلٌ فیل	ہاتھی -
فِيْلَةٌ فیلہ	ہاتھن -
دَغْفَلٌ دغفل	ہاتھی کا بچہ -
كَلْبٌ كلب	کتا -
كَلْبَةٌ كلبہ	کتی -
ذِئْبٌ ذئب	بھیڑیا -
فَهْدٌ فہد	چیتا -
دُبٌّ دب	ریچھ - رچھ -
قِرْدٌ - قرد	بندر - باندر -
اِبْنُ آوی	گیدڑ - گدڑ -
ضِبْعٌ - ضبع	بجو - وجون -

نام عربی	ترجمہ
ظَبیٌ غزالٌ	ہرن -
ظَبیۃٌ غزالۃٌ	ہرنی -
اَرنبٌ ارنب	خرگوش سیتہڑ
اِیّلٌ - وَعِل	بارہ سنگا -
ثَعلبٌ ثعلب	لومڑی -
لَبِسَّۃٌ - ہِرہ - سِنّور	بلّی -
خِنزِیر	سؤر -

نام عربی	ترجمہ
ہُدہُد	ہُدہُد - چکی راہ
خَفّاش طواط	چمگادڑ - چمگدڑ -
خُطّاف ابابیل	ابابیل - اٹیرن -
عَقعَق	کوا - دیسی کاگو -
نعامہ	شتر مرغ
غُراب	پہاڑی کوا - ڈہوڈکاں
قُبّرہ	چنڈول -

پرندوں کے نام

نام عربی	ترجمہ
حمام	کبوتر -
حمامۃ	کبوتری -
دِیک	مرغ - ککڑ -
دُجاجۃ	مرغی - ککڑی -
طاؤس	مور -
اِوَز	راج ہنس -
بازِیٌ	باز
باشق	باشہ
ببغاء	طوطا -
بَط	بلخ -
بُوم	اُلّو -
حجل	چکور -
درّاج	تیتر - تتر -
سُمانی سمنۃ	بٹیر - بٹیرا -
صَعوۃ	ممولہ -
عصفور	چڑی - چڑیا -
عَندلیب	بلبل -
قُمری	قمری - عام مشہور ہے
زُرزُور - زرزور	مینا -
لَقلَق	ایک دریائی جانور بگلا
کرکی	کونج -

حشرات الارض (زمینی جانوروں کے نام)

نام عربی	ترجمہ
اَفعیٰ حَیّہ	سانپ
تِنّین - ثُعبان	اژدہا - بڑا سانپ -
عَقرب	بچھو - اٹھوہاں -
ضِفدع	مینڈک - ڈڈو -
فار	چوہا -
بَق بعوضہ	مچھر -
بَرغُوث	پسو -
بَراغیث	بہت پسو
جَرّاد	ٹڈی -
قُمّل	جوں -
ذُبابٌ - ذ لقطر	مکھی -
نَحل - نحلہ	شہد کی مکھی -
دُود - نَمل	کیڑا -
نَملَۃٌ	چیونٹی - کیڑی -
عَلَقَۃٌ	جونک - جلم -
حُوت سمکٌ	مچھلی - مچھی
تِمساح	نگرمچھ
دُودُ القَزّ - دُودُ الحریر	ریشم کا کیڑا -
سراج اللیل	جگنو - ٹنانا -
سَرطان	پنجیسا یہ کیڑا -

نام عربی	ترجمہ
اِبنُ العرس	نیول۔
جرذ	جنگلی چوہا۔
نسناس	بن مانس۔جنگلی آدمی
معدنیات (جو چیزیں کانی ہیں) کے نام	
عَقیق	عقیق۔سرخ پتھر۔
زمرد	پنا۔
اَلماس	ہیرا۔
بِلّور	بلور۔
رَصاص	سیسہ کانچ۔
یاقوت	یاقوت۔
کبریت	گندھک۔
کحل	سرمہ۔
دھاتوں کے نام	
ذہب	سونا۔
فِضّہ	چاندی۔
حَدِید	لوہا۔
تنک	ٹین۔
فولاد	فولاد۔
نُحاس احمر	تانبا۔
نُحاس اصفر	پیتل۔
نُحاس ابیض	سفید تانبا۔
زیبق	پارہ۔

نام عربی	ترجمہ
رنگوں کے نام	
اَبیض	سفید۔چٹا۔
اَسود	سیاہ۔کالا۔
اَصفر	زرد۔پیلا۔
اَحمر	سرخ۔رتا۔
اَزرق	نیلا۔
ازرق سماوی	نیلا آسمانی رنگ۔
اَخضر	سبز۔ساوا۔
اَسمر	بھورا رنگ۔
رَمادی	خاکی رنگ۔
لَون غاسق	گاڑھا رنگ۔
لَون فاتح	ہلکا رنگ۔
لَون مُعتم	شوخ رنگ۔
وردی	گلابی رنگ۔
اَبلق	ڈبہ رنگ۔
اعضائے جسمانی	
اذن	کان۔کن۔
اَنف	ناک۔نک۔
اِبط	بغل۔کچھ۔
اَصبع	اُنگلی۔
بَطن	پیٹ۔
بشرہ۔وجہ	چہرہ۔منہ۔

نام عربی	ترجمہ
بَشَرٌ	آدمی - بندہ -
بَشَرِیَّتٌ	آدمیت - بندیائی -
تَرقُوَۃٌ نحر	گلے کی ہڈی ہسّی -
جَبہَۃٌ	ماتھا - پیشانی -
حَاجِبٌ	ابرو - بھوان - بھروٹے
حَلقٌ	گلا - حجامت -
حَنَکٌ	تالو -
دِمَاغٌ مُخٌ	مغز - دماغ -
ذِرَاعٌ	بازو - باہنہ -
مِرفَقٌ	کہنی - آرک -
ذَقنٌ	ٹھوڈی - کہاڈی -
رَأسٌ	سِر -
رِجلٌ	پاؤں - پیر -
رَجُلٌ	مرد -
رَقَبَۃٌ عُنُقٌ	گردن -
سِنٌّ	دانت - دند -
شَعرٌ	بال - وال -
شَفَۃٌ	لب - ہونٹ -
صَدرٌ	سینہ - چھاتی -
صِمَاخٌ	کان کا سوراخ
ضِرسٌ	ڈاڑھ - ہنوں
ضِلعٌ	پسلی -

نام عربی	ترجمہ
طِحَالٌ	تلی -
ظُفُرٌ	ناخن - نونہ -
عَینٌ	آنکھ - اکھ -
فَخِذٌ	پٹ - ستھل -
فَمٌ - فاء	منہ
فُؤادٌ - قَلبٌ	دل -
کَبِدٌ -	جگر - کلیجا -
اَمعاء	آنتین - انتڑیاں -
مِعدَۃٌ	معدہ -
کَتِفٌ	کندھا - مونڈھا -
کُلیَۃٌ	گردہ - بکّی -
لِثَۃٌ	مسوڑہ -
لِحیَۃٌ	داڑھی - ریش
شَارِبٌ	مونچھ - مچھ -
لِسَانٌ	زبان - جیبھ -
مَآق	آنکھ کا گوشہ ناک کی طرف کا
جفن	آنکھ کا چھپر -
قِحفٌ قحف	گدی - کپاڑی -
کَعبٌ کعب	ٹخنہ - گٹّا -
سَاقٌ ساق	پنڈلی - پٹی -
رُکبَۃٌ رکبہ	زانو - گوڈا -
یَدٌ	ہاتھ -

نام عربی	ترجمہ
بدن کے ساتھ تعلق رکھنے والی چیزیں۔	
دَمٌ دم	خون لہو۔
بَلْغَمٌ بلغم	بلغم۔
صَفراءُ صفرا	تلخہ پت۔ گرمی۔
سَوْداءُ سودا	سوادی مزاج۔
رِیْقٌ ریق	تھوک۔ تھک۔
دَمْعٌ دمع	آنسو ہنجھ۔ اتھرو
عَرَقٌ عرق	پسینہ۔ پگھارا۔
غَائِطٌ غائط	پاخانہ ٹٹی۔ جھاڑا۔
بَوْلٌ بول	پیشاب۔ موتر۔
رِیْمٌ ریم	پیپ۔ پاک۔
مُخاطٌ مخاط	سینڈھ۔ نک۔
افعالِ جسمانی۔ جسم کے کام	
نَفَسٌ نفس	سانس۔ ساہ
نُطْقٌ نطق	بولنا۔
صَوْتٌ لحنٌ	آواز۔
کَلَامٌ کلام	بات۔ گل۔
اَنِیْنٌ بکاءٌ	رونا۔
صُراخٌ صراخ	چیخنا۔ چلانا
تَمَطّی	انگڑانا۔ اکڑنا۔
عُطَسٌ عطس	چھینک۔ نچھ۔
تثاؤبٌ	جمائی۔ اوباسی۔

نام عربی	ترجمہ
نُعَسٌ نعس	اونگھنا۔ اونگھ۔
نَوْمٌ نوم	سونا نیند۔
سَهَرٌ سہر	جاگنا۔ بیداری۔
حُلُمٌ حلم	بلوغت۔ احتلام
سُعْلَةٌ سعال	کھانسی۔
فُوَاقٌ فواق	ہچکی۔ ہڈکی۔
خواصِ جسمانی۔ جسم کی خاصتیں۔	
جمالٌ۔ حُسنٌ	خوبصورتی۔ سوہن۔
قباحۃٌ بشاعۃٌ	بدصورتی۔ کوہجائی۔
فرحۃٌ فرحت	خوشی۔
بشاشۃٌ۔ بشاشت	فرخندہ دلی۔ چہرے کی تازگی
صِحّۃٌ صحت	تندرستی۔
مَرَضٌ سَقَمٌ	بیماری۔ دکھ۔ آزار
سِمَنٌ سمن	فربہی۔ موٹاپائی۔
نحافۃٌ ضعفٌ	دبلاپن۔ لاغری۔ لِسّا ہونا
مِشْیۃٌ مشیۃ	چلنا۔ ٹرنا۔
قعدٌ۔ جلسٌ	بیٹھنا۔
قیامٌ قیام	کھڑا ہونا۔
حرکۃٌ حرکت	ہلنا۔
سکتۃٌ سکتہ	ٹھہرنا۔ آرام کرنا۔
حواسِ خمسہ (پانچ حواسوں کے نام)	
اَلنَّظَرُ نظر	دیکھنا۔

نام عربی	ترجمہ
اَلسَّمْعُ سمع	سُننا۔
اَلشَّمَّۃُ شم	سُونگھنا۔
اَلذَّوقُ ذوق	چکھنا۔
اَللَّمسُ لمس	چھونا۔ ہاتھ لگانا۔
مُختلِف چیزوں کے نام	
حَطب	لکڑی۔
[illegible]	[illegible]
خِیزران	بیت۔
کرُباج	ہنٹر۔
درفه	کواڑ۔ دروازہ کی طاق
سَقفٌ	چھت۔
میزاب	پرنالہ۔
جُدرٌ جِدار	دیوار۔ کندھ
حائِط حیطان	دیوار۔ کندھ
بَابٌ	دروازہ۔
طاقه	دریچہ۔ باری۔
بیرق۔ علَم۔ سِہم	جھنڈا۔ نشان۔
بابور	جہاز۔
سفینه فُلك	کِشتی۔ بیڑی۔
قهوه۔ گهوه	قہوہ خانہ۔ کافی۔
قُطنٌ	روئی۔ کپاہ۔
فحمٌ	کوئیلہ۔

نام عربی	ترجمہ
قَلمٌ	قلم۔ کانی۔
مَرْسِمه	پنسل۔
دَفتر	کاپی۔ بیاض۔
ظرفیه	لفافہ۔
جفانین زِبدٌ	جھاگ۔ سوگ۔
سَیفٌ سیف	تلوار۔
جُنّۃٌ جُنن	ڈھال۔
مِکوَہ	استری۔
صَیفٌ صیف	موسم گرما۔ اُونہال
شِتاءُ۔ شتاء	موسم سرما۔ سیال
کُرسِیٌ	چارپائی۔ منجی۔
حَبلُ حبل	رسّا۔ شاہ رگ۔
جِلد	چمڑا۔
مِقرَاضٌ	قینچی۔
سِکِّینٌ	چُھری۔
شجر	درخت۔
شعُب غصن	شاخ۔ ڈالی ٹہنی۔
وَرَقۃٌ ورقا	پتہ۔ پتر۔
قَشَرٌ قشر	چھلکا کسی چیز کا۔
عُشبٌ عشب	گھاس۔ گھاہ۔
حَشِیشٌ حشیش	سوکھی گھاس۔
نباتات	سبز انگور ریاں۔

نام عربی	ترجمہ	نام عربی	ترجمہ
نجمٌ نجم	بیل - دل - ستارہ	کوکبٌ کوکب	ستارہ۔
مَرکبٌ مرکب	سواری	راکبٌ راکب	سوار۔
رَاحِلٌ۔	کوچ کرنیوالا۔	رَاجِلٌ	پیدل۔ پیادہ۔
حَافِرٌ حافر	سُم	خَرطُوم	ہاتھی کا سونڈ۔
رَوَثٌ روث	لید۔ لِد۔	فَرَثٌ فرث	گوبر۔ گوہا۔
قَرَنٌ قرن	سینگ۔	طِبَالٌ طبال	ڈاک۔
صندُق البوسطہ	لیٹر بکس	مُستَشفیٰ - دارُالشّفاء ہاسپٹل	شفاخانہ
مَکتُوبٌ مَرَاسلہ	خَط - چٹھی۔	[illegible] اُسبِتالیہ قبان کتّان	ہسپتال دواخانہ

تمّت بالخیر

اشتہار ضروری

جُملہ تاجرانِ کُتب باوقار کیخدمت میں التماس ہے - کہ ہمنے یہ کتاب بصرف زر کثیر مُصنّف صاحب سے خرید کر حسب ضابطہ گورنمنٹ اپنے نام رجسٹری کرالی ہے - لہٰذا کوئی صاحب اِسکے جزو یا کل کے چھپوانے کا مجاز نہیں ہاں جسقدر نسخجات درکار ہوں - احقر سے پتہ ذیل پر طلب فرماویں - بصورت دیگر قانونی سلوک کیا جاویگا - وَمَا علینا اِلّا البلاغ ؕ

نوٹ

جس کتاب پر کارخانہ ہذا کی مُہر یا قلمی دستخط نہ ہونگے - مال مسروقہ تصور ہوگی + خبردار -

المُشتہر

حافظ محمد امین اینڈ سنز مالک کتب خانہ نورُ السّلیم شہر جہلم (پنجاب)

(حکیم صُوفی تحریر نمود)

فہرست